بعون صناع مکین و مکان فضل خلاق زمن و زمان

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین

جلد سوم

مجموعۂ مراثی مونس مرحوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین رئیس الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور میں بہ طبع مقبول چھپا ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

مطلع

اے مومنو کیا شور ہے ماتم کا جہان مین
ہر لحظہ ہے فریاد و بکا اہل جہان مین
پیدا ہوئی کیا بسکہ یہ شورش نہ زمان مین
سامان نظر آتا ہے ماتم کا جہان مین

اسباب خوشی دل سے فراموش ہوئے ہین
مردم صفت کعبہ سیہ پوش ہوئے ہین

مطلع

عالم ہے عزادار شہنشاہ زمانہ
ہر روز نیا رنج ہے ہر ایک کا دوانہ
ہر روز یہ غفلت ہے الم کا ہے نشانہ
سینے مین نہ کیا دل ہے تن آتش خانہ

دل شمع صفت جلتے ہین مجلس کے شکوے غم ہین
قندیلین نہین داغون کی ہین آہون کے علم ہین

مطلع

سینہ مین ہو کیون حلق کو شہ دین کا غم ہے
عالم مین دو عالم سے سوا اسکا غم ہے
مشکل کشا سر کا ہے تن اسکا غم ہے
حیدر کی شہادت کا جگر اسکا غم ہے

سایہ یخ غیب و زنہ نہین اٹھا حق کے دلی کا
ہر گھر مین ہے غل ہاے علیؑ ہاے علیؑ کا

مطلع

ترجمہ نفس نبی جب یہ ذرا تین ہوئیہ
تھا خالق اکبر کا ہمہ جب شہ دین
ہے فضل خدا جس پہ نبی صاحب علم
ہر جنبش قلم سے مین جس کی نہین ہے

جو بت شکن و کفر شکن قلعہ شکن ہو
اس شیر الہی کا گلا اور رسن ہو

مطلع

اس رنگ سے مبارکہ ہین عبادت کے امام
جبکہ ہے حیدر کے بیٹے کا ترکش انعام
اللہ رے زمانہ کہ یہ دن آیا ہے ایسا
صائم کو نماز ہی مین کیا قتل سر انجام

جب تیغ ستمگر سر حیدرؑ پہ علم ہو
محراب کی اس صدمے سے کیون پشت نہ خم ہو

مطلع

صائم پہ تیغ ہو کہ عطا نعمت الوان
ہر ایک مین ہو نار لکھا ہے قرآن
خالق نے اسی راہ مین باتین سلیمان
فیض نہ یا روت سے شرف ہین سلیمان

تھا رحم دل مطلق دل ناپاک عدو مین
آلودہ کیا مصحف ناطق کو لہو مین

مطلع [illegible] مطلع اولاد علی [illegible] مطلع [illegible] آغاز کردن [illegible] بادشاہ [illegible]

۹

پیدا ہوا ہو کعبے میں یہ شرف [illegible] پایا [illegible] کسی نے نہیں پایا
یہ اوج حقیقت میں محمد نے اٹھایا
آغوش مبارک میں [illegible]
معراج کی شب عرش سے [illegible]

توقیر ولادت بھی ملی گھر میں خدا کے
مولا کو شہادت بھی ملی گھر میں خدا کے

۱۰

مجلس میں کوئی ایک بھی ان کی فضیلت [illegible]
عصیان زبان [illegible]
آنکھوں سے جو دیکھے [illegible]
سامع ہو جو کانوں [illegible]

لکھے تو خوشی پنجتن پاک کے داعی ہوں
ہاتھوں کے بھی سب جرم سر دست بحل ہوں

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھاڑو نہیں گریبان جو دامن سے جدا ہو
پھر جسم ہے بیکار جو سر تن سے جدا ہو

۱۲

چھا جائے زمانے [illegible]
یا نقش قلم [illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر دیکھو تو باقی نہ سیاہی نہ قلم ہو
شمہ بھی نہ حیدر کے فضائل کا رقم ہو

۱۳

وہ سابق الاسلام [illegible] مسلمان
[illegible] قرآن
[illegible] ایمان
اور ایک طرف [illegible]

غالب نہ ہوا ایمان شہ عرش نشین کا
پلہ دو فلک پر ہو تو یہ پلہ زمین کا

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باقی رہے پھر فخر عرب کو نہ عجم کو
لیجائیں تبرک کی طرح خاک قدم کو

۱۵

دیکھے کوئی آدم [illegible]
ایوب کا صبر [illegible]
یحییٰ کی [illegible]
حشمت [illegible] سلیمان کی [illegible]

یوسف کے جمال و ادب و جاہ کو دیکھیں
وہ ایک نظر رخ سے یداللہ کو دیکھیں

۱۶

آگاہ ہو آگاہ [illegible]
جو اس [illegible]
ہادی [illegible] علی ابن ابی طالب [illegible]
[illegible]

وہ اہل جنان ہے جسے دادا ہے اسکا
میں علم کا ہوں شہر علی باب ہے اسکا

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور محرم اسرار کیا شیر خدا کو
تو خیبر کا مختار کیا شیر خدا کو

۴۲

سجاد پسر جو سرِ حیدرِ صفدر نے اٹھایا [illegible]
عباس کو بس تیغ [illegible]
[illegible] ہاتھوں سے [illegible]
سر تھام کے [illegible] مصلے پہ [illegible] غش آیا

اک حشر تھا منہ اشکوں سے دھوتے تھے نمازی
حضرت کو سنبھالے ہوئے روتے تھے نمازی

۴۳

[illegible] سر گھر سے چلے [illegible] مضطر
ہمراہ تھے عباس دلاور [illegible]
شبیر سے [illegible] اکبر [illegible]
مسجد میں جو داخل ہوئے [illegible] حیدر
دیکھا [illegible]

رونے لگے بیٹے شہِ والا سے لپٹ کر
شبیر تو غش ہو گئے بابا سے لپٹ کر

۴۴

قاتل نے لگایا [illegible]
[illegible] دشت میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹوا کے گلا تیغ سے مقتل میں رہیگا
میں شہر میں تو ظلم کے جنگل میں مریگا

۴۵

فریاد ہے شیعوں [illegible] سر کو مارا
دنیا ہے دنی [illegible] سر کو مارا
زندوں نے [illegible] سر کو مارا
ماہِ رمضان میں شہِ ابرار کو مارا

تربت میں رسولِ عربی روتے ہیں ہے ہے
بن باپ کے سبطینِ نبی ہوتے ہیں ہے ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹوں سے سخن صبر کے فرماتے تھے حضرت
قاتل کا مگر نام نہ بتلاتے تھے حضرت

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سایا بھی نہ تیرے تنِ صد چاک پہ ہوگا
لاشہ ترا بے غسل و کفن خاک پہ ہوگا

۴۸

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزندوں نے دی ٹیکا عماموں کو سر سے
گھبرا کے زن و مرد نکل آئے گھروں سے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو گذریگی تجھ پر مجھے معلوم ہے بیٹا
تو مجھ سے سوا بیکس و مظلوم ہے بیٹا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت سے تجھے قبر میں سونا نہ ملے گا
بیٹی کو تری لاش پہ رونا نہ ملے گا

۴۳

وہائے کہ یہ رو رو کے حلق شہ مظلوم
فریاد کی سب نے کہ اٹھی گھر مین یہ دھوم
حضرت نے کہا شیعون سے با خاطر مغموم
[illegible] آج تمہین ہے کہین زینب و کلثوم

رو لیوین سران دونونکے چھاتی سے لگا کے
اب گھر مین تمہین لیچلو کاندھے پہ اٹھا کے

۴۴

جب لیچلے تابوت کو سب بادل غمناک
زینب نے کہا سر پہ ملے [illegible]
حیدر یہ بیان کرتے تھے رو رو کے [illegible]
رخصت ہوئے [illegible]

خبر قبر کہین اب نہ ٹھکانا تھا ہمارا
یہ بہر نماز آخری آنا تھا ہمارا

۴۵

رونے ہوئے لے گھر مین جو سب [illegible]
سب اہل حرم صحن مین سر [illegible]
زینب نے کہا [illegible]
فریاد ہے [illegible]

دو ٹکڑے ہے سر سید والا نہ جئینگے
مین لٹ گئی ہے ہی مری بابا نہ جئینگے

۴۶

وہ روز نماز [illegible] غش مین پڑے [illegible]
اور خون نہ تھما زخم سر [illegible]
بس جان ہوا جسم سے [illegible]
اک عجب [illegible] شب آئی تو [illegible]

دنیا سے اسی شب کو سفر کر گئے مولا
شیعون کی کمر ٹوٹ گئی مر گئے مولا

۴۷

اک حشر مین [illegible] سجادہ علی تھا
نالون کی صدا گھر مین [illegible] علی تھا
بالائے زمین [illegible] شہنشاہ علی تھا
زنہار [illegible] اسد اللہ کا غل تھا

سر پیٹتا تھا روح امین عرش برین پر
زہرا کے جگر بند تڑپتے تھے زمین پر

۴۸

جلاتی تھین یہ بیبیان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن ہین منہ ظلم سے موڑینگے ستمگر
دو بھائی ہین انکو بھی نہ چھوڑینگے ستمگر

۴۹

جس وقت عیان ہونے لگے صبح کے آثار
شیعون نے غسل و کفن [illegible]
جب لیچلے تابوت [illegible]
[illegible]

کلثوم بلکتی تھی موئی جاتی تھی زینب
روتی پس تابوت چلی آتی تھی زینب

۵۰

اک [illegible]
[illegible]
[illegible]
دن آج کا [illegible]

اک شور ہے ماتم کا بپا گھر مین نبی کے
بیٹے لئے جاتے ہین جنازے کو علی کے

۵۱

تابوت [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]

فرماتے تھے لپٹاؤ لگا چھاتی سے وصی کو
پیارو مری آغوش مین دو لاش علی کو

۵۱

[illegible]

چلاتی تھیں اب آئی تباہی مرے گھر پر
ہی ہی نہ رہا کوئی مری بچیونکے سر پر

۵۲

[illegible]

بہنوں سے بھی اب تو نہیں منھ موڑ گئے بھائی
پردیس میں تنہا ہمیں کیا چھوڑ گئے بھائی

۵۳

[illegible]

اندوہ و غم و درد سے تم چھپ گئے بابا
فریاد ہے پردیس میں ہم لٹ گئے بابا

۵۴

[illegible]

بیزار ہیں جینے سے بلا لیجیے ہمکو
چھاتی سے اسی طرح لگا لیجیے ہمکو

۵۵

[illegible]

پاؤگے نہ تم جان اگر کھوؤگے بھائی
اک روز اسی طرح ہمیں روؤگے بھائی

۵۶

[illegible]

واں پیر و جگر خستہ و دل ریش کو دیکھا
نالاں و طپاں خاک پہ درویش کو دیکھا

۵۷

[illegible]

اب کون ہے کسکے لیے گھر جائینگے بھائی
رہنے دو ہمیں تم یہیں مر جائینگے بھائی

۵۸

[illegible]

اے لال جو گھر میں نہ تجھے پائیگی زینب
روتی ہوئی تربت پہ چلی آئیگی زینب

۵۹

[illegible]

سب جسم و بدن ضعف سے بیتاب و تپاں ہیں
سطر کیطرح تن کی رگیں صاف عیاں ہیں

۶۱

[illegible]

ہاتھوں سے نوالا بھی اٹھایا نہیں جاتا
جنبک نہ کھلائے کوئی کھایا نہیں جاتا

۶۲

[illegible]

میت پہ مری کوئی نہ رو دیگا جہان مین
مجھ سا کوئی محتاج نہو دیگا جہان مین

۶۳

[illegible]

چین اپنا مری واسطے کھو دیتا تھا وہ بھی
جب آہ مین کرتا تھا تو رو دیتا تھا وہ بھی

۶۴

[illegible]

اندھا تھا پہ تھی اسکی نظر رب علا پر
توشہ تھا قناعت پہ توکل تھا خدا پر

۶۵

[illegible]

اس دُکھ مین خبر گیر مرا آٹھ پہر تھا
معلوم نہین یہ وہ ملک تھا کہ بشر تھا

۶۶

[illegible]

کیا جانئے وہ کس کیمہ مین گرفتار ہوا ہے
معلوم یہہ ہوتا ہے کہ بیمار ہوا ہے

۶۷

[illegible]

عریان بدن و خستہ دل و خاک نشین ہون
گذرا ہے برس روز کہ اس بن مین مسکین ہون

۶۸

[illegible]

ہر شام بچھونے کو بچھا دیتا تھا میرے
کھا چکتا تھا جب ہاتھ دھلا دیتا تھا میرے

۶۹

[illegible]

اک روز کہین گور کے باشندے ہم ہونگے
کیا جانئے کل مردہ ہین یا زندہ ہم ہونگے

۵۰

اس کی جو صاحب ہیں بطرح سے [illegible]
اندھا ہون اپاہج ہون کہان ڈھونڈھنے جاؤن
دنیا سے ہون بطرح سے [illegible]
وہ [illegible] آنکھون سے [illegible]
جاتے ہوئے کچھ مجھ سے نہ فرما گئے ہے ہے
گھر کا بھی پتا مجھکو نہ بتلا گئے ہے ہے

۵۱

[illegible]
وہ [illegible] اسکا مجھے معلوم [illegible]
اُسنے کہا جب پوچھا تھا نام [illegible]
[illegible] تھا وہ نام [illegible]
بیکس ہون مسافر ہون غریب الغربا ہون
گمنام ہون محتاج ہون عاجز ہون گدا ہون

۵۲

جس [illegible]
ہو [illegible] سمجھا نہیں [illegible]
اُسنے کہا اندھا ہون [illegible]
[illegible]
اسنے کہا واللہ فصیح الفصحا تھا
کچھ اور زبان پر نہ بجز ذکر خدا تھا

۵۳

[illegible] لحن داؤدی [illegible]
الفاظ میں اعجاز تھا ہر بات میں تاثیر
ذبیح زبان پہ کبھی [illegible] کبھی تکبیر
سُرنا تھا وہ قرآن کے ہر لفظ کی تفسیر
جو وقت ثنا کرتا تھا محبوب خدا کی
افلاک سے آتی تھی صدا صلِّ علا کی

۵۴

جب آتا تھا [illegible]
ہو جاتا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible] آواز
پاس آ کے راحت مری جاں پاتی ہے تم سے
واللہ مرے دوست کی بو آتی ہے تم سے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب خلق کے محتاج تھے او غمزدہ کشا تھے
خدمت جو تری کرتے تھے وہ شیر خدا تھے

۵۶

[illegible] تیغ ستمگار نے مارا
[illegible]
وہ شیر [illegible] سدھارا
دنیا میں ہمارا [illegible]
پھاڑے ہیں گریبان بکا کرتے پھرے ہیں
بابا کو ابھی قبر میں ہم دھر کے پھرے ہیں

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاتل تھا [illegible]
نام اپنا بتایا نہ مجھے مرگئے آقا
اس عاجز و بیکس سے یہ کیا کر گئے آقا

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کون مرا زانو پہ سر لیویگا مولا
اب کون اپاہج کی خبر لیویگا مولا

۴۹

بن دیکھے فاطمہؑ کے [illegible] آنکھون کے تارے
شفقت سے [illegible] دیکھا [illegible]
کیون صبر [illegible] پروردہ [illegible]
[illegible]

اس پیر کو اب زیست گوارا نہین آقا
میرا تو کوئی اور سہارا نہین آقا

۵۰

[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible]
سب صبر [illegible]
اے عم [illegible]

تو یہ نہ سمجھ دل مین کہ منہ موڑ گئی ہین
خادم تری خدمت کو یہ دو چھوڑ گئی ہین

۵۱

دنیا سے مین گر [illegible] غم [illegible]
[illegible]
گھر [illegible]
والا [illegible]

باباؑ کا جو عاشق تجھے معلوم کرینگی
غمخواری تری زینبؑ و کلثومؑ کرینگی

۵۲

وہ کہنا تمھارا [illegible] شفقت [illegible]
محنت [illegible]
آرام [illegible]
بارہ برس [illegible]

احسان نہ بھولینگے محمدؐ کے وصی کے
جینے کا مزے لطف گیا ساتھ علیؑ کے

۵۳

[illegible]
[illegible]
شمشیر [illegible]
[illegible]

پڑھتے تھے فصاحت سے دعا تھام کے سر کو
گہ داہتے تھے پانون کو اور گاہ کمر کو

۵۴

[illegible] زینبؑ
[illegible]
آرام [illegible]
فرمایا [illegible]

راحت سے جہان کی تجھے کچھ کام نہین ہے
بیچین ہے تو مجکو بھی آرام نہین ہے

۵۵

کھانا [illegible]
[illegible]
شفقت سے [illegible]
احسان [illegible]

اے بھائی گذر جاتی تھی عسرت بھی بسر مین
دو روز سے تھا فاقہ یہ فاقہ مرے گھر مین

۵۶

[illegible]
[illegible]
مین پاس [illegible]
آج [illegible]

کرتے ہین خوشی اہل ولا اہل ولا کی
کھالے مری خاطر سے قسم تجکو خدا کی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولا مرا دنیا سے سفر کر گیا ہے ہے
مین جسکے سبب جیتا تھا وہ مر گیا ہے ہے

۸۸

ہاں میرے اصحاب نا انھیں اسے میرے فرزندو
لیجا کے مجھے قبر پہ سبط نبی کے گاڑو
یعنی پیرو کہ دم مرا کاست ہی تنہا دو
سر خاک میں رکھنا مجھے سرسید کو گاڑو
رہنا مجھے اب خلق میں منظور نہیں ہے
سنتا ہوں کہ صحرای نجف دور نہیں ہے

۸۹

کہتے تھے عزادار اچھے ڈھونڈھ نکلنے یہ
روتے وہ لگے خاک سے دونوں ہاتھ اٹھا کے
زینت یہ ہوا کیا کہ کہ بنا یا
یہ خاک میں ہم نے بھی ہیں گھر بنایا
لے فاتحہ پڑھ قبر شہنشاہ یہی ہے
مل لے کہ مزار اسد اللہ یہی ہے

۹۰

یہ کہتے ہی آیا تربت حیدر پہ وہ غمخوار
اس خاک کو بوسے دئے لی سر کی یار بار
منہ سوئے فلک کرکے پکارا بدل زار
دنیا سے اٹھا لے مجھے یا بار خدا یار
مقبول ہوئی عرض سفر کر گیا درویش
تعویذ پہ منہ رکھدیا اور مر گیا درویش

۹۱

رونے لگے سنکر یہ وہ شہزادہ عالم
آئی یہ صدا قبر سے اللہ سے اکرم
تھا جس امانت کو بہت جانتے ہم ہم
تم اسکو یہیں دفن کرو یار دل ہم
یان اسکا مددگار ید اللہ رہیگا
اب حشر تلک یہ مرے ہمراہ رہیگا

۹۲

غسل اور کفن اسکو دیا اور دفن اصحاب
اور قبر بنی اس کی فاتحہ پایان زیارت
گھر سا اسے پایا ہے زوار نے سیراب
تو یاد وہ کہان جائے زہی طالع بیدار
مونس جو علی کے ہیں محب کیا انھیں ڈر ہے
فردوس برین الفت حیدر کا ثمر ہے

رباعی

افسوس کہ عمر یہ غفلت میں کھوئی
راحت شب عیش کی فراموش ہوئی
تنہا ہیں سکوت میں ہیں بیدار نہیں
پیری بھی خفا جب سے یقین ہوئی

۴۱

[illegible]

لب پر ہی پانچ وقت خدا کی ولی کی مدح
مثل نماز فرض ہی مجھپر علیؑ کی مدح

۴۲

[illegible]

قبضہ میں بند و بست سماوات و ارض ہی
طاعت علیؑ کی حاضر و غائب پہ فرض ہی

۴۳

[illegible]

تنہا وہی صاحب معراج مل گیا
تاج رسول کا مجھے دُر تاج مل گیا

۴۴

[illegible]

کرسی کے ساتھ رفعت عرش بریں بھی ہو
نام علیؑ ہو نقش تو اعلیٰ نگین بھی ہو

۴۵

[illegible]

کہتے ہیں رمز ہو نہیں برابر علیؑ علیؑ
دل میں خدا خدا ہے زبان پر علیؑ علیؑ

۴۶

[illegible]

حاصل کمال اوج شرف ست ہو گیا
رفعت سے اسکی عرش بریں پست ہو گیا

۴۷

[illegible]

تاثیر اسکی یوسف کنعان سے پوچھئے
اس نام کے اثر کو سلیمان سے پوچھئے

۴۸

[illegible]

اس شان سے نہ آئے تھے موسیٰ بھی طور پر
قربان تیری صورت زیبا کے نور پر

۴۹

[illegible]

رہتا ہے ایک حال خزاں میں بہار میں
مصروف ہوں عبادت پروردگار میں

۱۰

[illegible]

راحت سے اس پہاڑ پہ ہین زوجۂ بلا
بھوکا کبھی رہا نہ کبھی تشنہ لب رہا

۱۱

[illegible]

دم بھر مین مطمئن دلِ بیتاب ہو گیا
گرمی عطش کی بجھ گئی سیراب ہو گیا

۱۲

[illegible]

اصحاب مین تھا احمدِ گردون سریر کے
بیٹھا ادب سے پاس جناب امیر کے

۱۳

[illegible]

یا شاہِ خدا ہے خاطر ناداری کیجیے
روزہ فقیر خانہ پہ افطار کیجیے

۱۴

[illegible]

رہ مطمئن اب اسمین تردد کی جا نہین
مومن کو رد دعوت مومن روا نہین

۱۵

[illegible]

سب پر عیان ہے بندہ نوازی امام کی
مولا قبول آج ہو دعوت غلام کی

۱۶

[illegible]

کیونکر یہ امر خبر نہ اسکے دلی ہی ہو
ممکن نہین کہ وعدہ خلافی علی سے ہو

۱۷

[illegible]

حسرت ہی یہ کہ آج در مدعا کھلے
بندہ کے گھر مین روزہ مشکلکشا کھلے

۱۸

[illegible]

لذات دنیوی کی ہوس دل سے دور ہے
حاضر ہین ہم کہ دوست کی خاطر ضرور ہے

۱۹

آواز سُن کے بیچ ہوا بام پر فلک وقار
کہتا ہوا چلا وہ یہیں اس طرف نثار
یا شیب شخص آئے مرے کس طرح [illegible]
دعوت قبول کر کے گئے شاہ نامدار

دشمنون کو میہمان تھے عجب واردات تھی
لیکن علی کے آگے یہ ادنیٰ سی بات تھی

۲۰

وعدہ ہے [illegible] جب آئے انجام
سب جانتے ہیں [illegible] یہ سلام
نماز و شب [illegible] ہوئی تمام
جلدی ہو دن تمام [illegible] امام

وقت غروب کسی کی نظر سے دُور نہ تھی
وعدہ میں اسقدر یہ کسی کو خبر نہ تھی

۲۱

نکلا وہ آفتاب درخشان ہوا نہان
سننا کہ [illegible] امام [illegible] اذان
سجدے میں [illegible] مسلمان
کرنے لگے عبادت [illegible] جوان

استادہ مقتدی ہوئے سب مقتدا کے ساتھ
حیدر نے بھی نماز پڑھی مصطفیٰ کے ساتھ

۲۲

فارغ ہوئے نماز سے جب [illegible]
فرمایا آج کھولئے روزہ ہمارے گھر
یہ سُن کے [illegible] نہ شہنشاہ [illegible]
[illegible] ساتھ ہو کے چلے ہاتھ تھام کر

اک جا ہوئے رسولِ اُمم بھی امام بھی
افطار کر کے نوش کیا کچھ طعام بھی

۲۳

جب [illegible] ختم ہوا تمام
حسنین [illegible] بھی کلام
بیٹا [illegible] نماز و [illegible]
[illegible]

حاضر رہے عبادتِ ربِّ وَدُود میں
گذری وہ شب قیام و قعود و سجود میں

۲۴

آیا جو صبح [illegible] دولت [illegible] جناب
[illegible] رسول [illegible] آفتاب
نکلے حرم سرا سے [illegible]
[illegible]

پروانہ تھے وہ لوگ نبی جن کی شمع تھے
سب میزبان خیر صفدر بھی جمع تھے

۲۵

[illegible] شہنشاہ زمن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بخشا کمال عز و شرف اس جناب نے
چمکا دیئے نصیب کے آفتاب نے

۲۶

جب [illegible] نام
[illegible] کا کلام
دیکھا ہے خواب کیا [illegible] امام
سب [illegible] میہمان [illegible] دل [illegible]

قسمت سے مرتبہ یہ میسر ہوئے ہیں
دستِ خدا کے ہاتھ تو میں نے دھلائے ہیں

۲۷

[illegible] مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت ہے گر تو کھو نہ دو دولت نصیب کی
تم بھی ضیافت آج کرو بو تراب کی

۳۶
اچھا ہے بیچ میں نزاع اعدائے حق جب بار بخت
سلطان انبیا متوجہ ہوئے ادھر
سب شخص لگے یہ دینے لگے خبر
روزہ علی نے کھولا ہے [illegible]
صحبت میں آستین تھی ہر اک کی چڑھی ہوئی
اِنکی صدا تھی اُنکی صدا سی بڑھی ہوئی

۳۷
ہر شخص کہہ رہا ہے یہ دعوی [illegible]
افطار میں نبی کے ہے سب [illegible]
ارشاد شاہ ہے کہ [illegible]
[illegible]
خادم کو قید فکر سے آزاد کیجیے
جو اسمین راز ہو اُسے ارشاد کیجیے

۳۸
ناگاہ آئے عرش سے جبریل [illegible]
کی عرض مصطفیٰ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
کل وقت شام یان تھا گذر بوتراب کا
جلوہ تھا عرش پاک پہ اس آفتاب کا

۳۹
فرمایا مصطفیٰ نے [illegible]
[illegible]
لیکن یقین ہے [illegible]
[illegible]
کی دعوت اس لئی کی رسالت مآب نے
افطار میرے ساتھ کیا بوتراب نے

۴۰
فرمایا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرسی نہ ہی بعید نہ عرش اس سے دور ہے
نورِ خدا کے نور کا ہر جا ظہور ہے

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صحبت کہیں ہے گلشن فیروز بخت میں
حوروں کے ساتھ کھولا ہے روزہ بہشت میں

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس وقت اپنے گھر سے شہہ لافتا گئے
کس طرح ایک وقت میں چالیس جا گئے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند وہ کہیں کا کہیں آسمان پہ ہے
جو دیکھتا ہے کہتا ہے میرے مکان پہ ہے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ادنیٰ سا معجزہ یہ امام ہدیٰ کا تھا
مہمان یاں رسول کا تھا واں خدا کا تھا

۳۷

آخر وہ روز دو روزہ وہ دکان کے سلطان تاج حشم
خوشبو فضائے خانہ سے یہ کہ آئے صبا سے ہم
نرگس وار [illegible] زبان ارم
سجدہ دہان [illegible]

خالی کبھی سخی نے نہ پھیرا فقیر کو
کھایا بھی کچھ تو دے کے یتیم و اسیر کو

۳۸

اور روز ان بھی کہا یہ سائل نے [illegible]
حضار میں [illegible] جواب
[illegible]
[illegible]

ممکن نہیں کہ اسکے صلے اسکو کم ملیں
اک اک درم کے اجر میں سو سو درم ملیں

۳۹

نعلین [illegible] لولوئے [illegible]
صنعت [illegible]
[illegible]
[illegible]

ققنس بھی حسن صوت میں شاگرد اسکا تھا
گویا کہ ہمصفیر وہ روح القدس کا تھا

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولا فقیر ہوں یہ مشرف ہوں دین سے
دلوائیے ہزار درم حاضرین سے

۴۱

اک روز بیٹھے تھے [illegible] شاہ حرم
سلطان دین پناہ [illegible] عرب و عجم
کہتے ہیں لطف نے فقیروں کے [illegible] قدم
سائل نے شاد ہو کے [illegible]

غل تھا سوال رد نہ کیا دستگیر نے
تاج شرف فقیر کو بخشا امیر نے

۴۲

عنقا [illegible]
[illegible] عرش [illegible]
[illegible] طائر [illegible]
[illegible]

کیوں کر کہوں کہ ساکن دنیائے زشت ہے
بیشک یہ مرغ طائر باغ بہشت ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

غم سے شہا فقیر کو آزاد کیجئے
صدقہ حسن حسین کا امداد کیجئے

۴۴

اک دن ہوا وہاں سے وہ [illegible]
اس باغ کی طرف متوجہ ہوئے حضور
دیکھا عجب اک مرغ ہما [illegible]
[illegible]

زریں وہ پاؤں مہر بھی جن پر نثار تھا
پنجوں سے تا بہ فرق جواہر نگار تھا

۴۵

[illegible] خیال
سلطان [illegible] مرغ [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

پریاں فدا ہیں بلبل سدرہ نثار ہے
ظاہر ہے یہ کہ قدرت پروردگار ہے

۴۶

جلدی کا تھا بڑھا کے بہت سبک سیر کر دیا
اس بازوان کے نظام کیا شگفتہ
اپنی طرف سے گو کہ چمن بار بار
سینہ کبھی جھکا کبھی ہوائی جنبش سے ہوا دیا

بیٹھا رہا شگفتہ و خوشحال اسی طرح
لپٹے رہے بدن سے پر و بال اس طرح

۴۷

جب ایک دو نوں بازوؤں کو تولے شاہ جو پر
پٹ پٹا کے زور سے کیا ضبط
باز و وہ تو ڑ ڈالا تھا ضیغم بھی دو بار
لیکن ہٹا نہ اپنی جگہ سے وہ با وفا

دیکھا جو زور طائر قدسی مثال کو
حیرت ہوئی کمال شہ ذی کمال کو

۴۸

کہنے لگے یہ دل سے شہنشاہ بحر و بر
قوت میں آج کچھ ہے زیادہ گو ان سے بہتر
یہ ہے ہوا کہ آگے کا ہے کم آسمان
ترکش سے ہے ابھی وہ ابھی طنطنہ

قدسی پناہ مانگتے ہیں ضرب زور سے
طاؤس چرخ کم ہے مرے اسکے مور سے

۴۹

زور بازو اڑتی جو بیٹھا
غلطاں ہے مغرب کا ہوا کہ الامان
بیٹھا ہوا نہ ہوا یہ کیسی آن
سمجھ کے ہوا تو قاف سے لا ون نشان

قدرت وہ ہی بڑھاؤں جو ہاتھ اس کے کسی
کھینچ آئے نسر طائر ابھی آسمان سے

۵۰

حیران کا اس کا یہ نظام تعجب کا ہے غضب
اس طائر ضعیف میں کیا زور ہے غضب
قوت میں جس کے آگے ہے پیکر
سمجھیں قدرت ہی ہے

مجھ پر ہر ایک راز نہان آشکار ہے
بیشک کچھ اسمین مصلحت کردگار ہے

۵۱

یہ خوش ہو کر جب کہ جب تو
یہ قول سن کے وہ بسی اٹھا وہ جانور
اڑنے کا ہوا بصورت ہوا ہے
جھپٹ کے نہ پاؤں وہ اڑتا ہے

پرواز کرکے عرش معلے کو لے لیا
طائر نے جھک کے پشت پہ مولا کو لے لیا

۵۲

بیٹھا جو اس کی پشت پہ وہ نیک نام
جن و بشر اس پیکر کی جبین
اسوار ہے دلدل پہ رسول خدا
گویا براق پہ ہیں

کھولے تھا وہ پرند جو با احتیاط پر
کہتے تھے جن روان ہے سلیمان بساط پر

۵۳

اڑتا وہ مرغ چمن زن ہوا
گردوں کی سمت پہ شاہ
جھکا کے اس نے ستارہ
خورشید وہ ہے

دکھلا رہے تھے برج فلک اپنی شان کو
ذرّہ قمر وہ تھا کہ چھپا لے جہان کو

۵۴

تھے سامنے کھلے ہوئے در آسمان
مانند مرد بان نظر نہیں آسمان
نبیج خوان ملک ہیں
تھے صاف نبی کی

گردون فریب تھی ہمایوں تھا اس طرح
سر پر نبی کے ابر کا سایہ تھا جس طرح

۵۵

دیکھا زمین کی سمت جو حضرت نے [illegible]
ہر سو تھی خود زمین [illegible]
بازار [illegible] فتح و ظفر [illegible]
جیسے بیاضِ چشم میں [illegible]

شاخِ ثمر سے کم تھے شجر چشمِ شاہ میں
تِل سے کم تھی وسعتِ دنیا نگاہ میں

۵۶

گردوں [illegible] عرش [illegible]
[illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible]

ہو کر نثار سرورِ گردوں مقام پر
بوسہ دیا پرند نے پائے امام پر

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس شے کو دیکھیے وہ ہوس زیاد ہے
خلقت تمام شہر کی آباد و شاد ہے

۵۸

تھیں جن دکانوں میں [illegible] کلاہ [illegible] جمال
اسباب [illegible] مرغوب [illegible] نادر متاع و مال
سب ہیں غنی [illegible] بھی نہیں [illegible]
رد و بدل نہ بیع و شرا میں نہ قیل و قال

سنجیدہ انکے ہاتھ نگاہیں تلی ہوئیں
رستے دغا کے بند دکانیں کھلی ہوئیں

۵۹

اشیا ہوئیں [illegible]
لے جان [illegible]
دیبا و [illegible]
خیمے [illegible]

کیا رنگ دھوپ چھاؤں کا تھا آفتاب میں
مخمل بھی وہ کسی نے جو دیکھا نہ خواب میں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلطان سے جوہری کا نہ کچھ کم وقار تھا
تختہ دکان کا تختِ جواہر نگار تھا

۶۱

[illegible] ہر طرف
اجناس [illegible] ہر طرف
[illegible] مصر کا بازار ہر طرف
[illegible] جان [illegible] خریدار ہر طرف

بائع بھی سیر چشم سب اور اہلِ ہوش تھے
نہ خود پسند وہ تھے نہ یہ خود فروش تھے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈالی نظر تو فرطِ نزاکت سے ڈھل گئی
انسان کے منہ کی بھاپ لگی اور پگھل گئی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہلِ ہوس کو باعثِ لطفِ حیات ہے
گویا حیات شربتِ قند و نبات ہے

۶۴

اک سو ہے بچھا ہوا وہ دیکھو زینت تکلف ہو
شفاف فرش جسکا ہر اک سو جو زران حلہ بے عیب
خوشبو وہ پھول جسکا [illegible] ہیں [illegible]
وہ راہیں جنکے وصف میں [illegible]

پائین وہ گھر تو یاد نہ اپنے مکان کرین
جنت کی بلبلین بھی ہین آشیان کرین

۶۵

[illegible] جو یکبک نظر آیا ہے ماہ لقا سب
ناگاہ یہ سامنے نظر آیا [illegible]
اس سمت وان سے لوگ وان [illegible]
نورانی صورتین ہین تو ملبوس ہے صفا

یون انبساط چہرون سے پیدا ہی راہ مین
جاتے ہین جیسے ہنستے ہو عید گاہ مین

۶۶

جس سمت دیکھو وان بھی وہ عجائب تمام
[illegible] اسی طرف [illegible]
محو دیکھی [illegible] نام
اس مردوں [illegible]

گمراہ یہ گروہ ہے یا با طریق ہی
کیا دین و مذہب انکا ہی اور کیا طریق ہے

۶۷

اولاد وہ شخص دیکھے اروی العذار
کیا تازہ وارد آپ ہے ہین یہ آسمان
[illegible] ہین انتخاب
روشن ہی جسکا [illegible]

آرام کی جگہ ہے فضا کا مقام ہے
جا بلبسا اک مکانِ مبارک کا نام ہے

۶۸

اس شہر کے ہزار ہین دارا و سکندر
ہاں و زمین ہزار ہین [illegible] بیان
صحن و سبع [illegible] سر [illegible] کہان
دیکھا نہ ایسا شہر [illegible]

آب و ہوا بھی معتدل و دلپذیر ہے
ساکن یہین ہوا کہ یہ جنت نظیر ہے

۶۹

[illegible] صاحب یقین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راغب ہون کسطرح کسی فعل قبیح پر
قائم ہین سب یہ دین جناب مسیح پر

۷۰

ارتجا ایک یہ باران کہ [illegible]
علم و کمال و فضل مین جسکا نہین نظیر
منزل جو انبیا ہی کی [illegible]
[illegible]

عابد ہے حق پرست ہی شب زندہ دار ہے
مقبول کردگار ہے طاعت گزار ہے

۷۱

[illegible]
کہنا ہی یہاں ان کی مسجد [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا دخل ہی جو غیبت کوئی دو بدو کرے
عالم بھی منفعل ہو اگر گفتگو کرے

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راہین بتا کے ہر عمل نیک و زشت کی
دیتا ہی ہم سبھون کو بشارت بہشت کی

[illegible]

شادان ہر ایک طفل و جوان و مسن ہے آج
اک سال جسکے شوق مین گذرا وہ دن ہے آج

[illegible]

دوزخ نہ تھا بہشت نہ تھا اور ملک نہ تھے
پیدا وہ جب ہوا کہ یہ ساتون فلک نہ تھے

[illegible]

باتین یہ ہو چکین تو بڑھا نہ گیر بھی
پیچھے چلے اُسی کے جناب امیر بھی

جب یہ سن چکے علی ولی [illegible]
بولے عیان ہی حضرت [illegible]
وقت بیان [illegible]
[illegible] قصص بھی [illegible]

ذکر اور مرسلون کا بھی پایا نہی غلط مین
احمدؐ کا نام بھی کبھی آیا ہے وعظ مین

[illegible]

ہمراہ یون رہیگا سدا ان جناب کے
جیسے شعاع نور رہے ساتھ آفتاب کے

[illegible]

رہ رہ کے [illegible] دیکر ان سب کو جو دہی
ہر سمت آمد آمد اصحاب کی دھوم ہے

اس نے کہا کلام کہ لاریب لا کلام
[illegible]

تکذیب کیا کرے کوئی امر صریح کی
سب مندرج کتاب مین ہی ہر مسیح کی

[illegible]

ایسا فشردہ ہو کہ ملائک پہ فوق ہو
ہمکو بھی اس ولی کی زیارت کا شوق ہو

[illegible]

منقطے سے تن ہے امن مین مگر نہ تنگ کا
زانو دھرا ہے ایک کے زانو پہ ایک کا

سلم [illegible]

۸۴

[illegible]

آگاہ سب جہان کے نشیب و فراز سے
سینے کی حد چھپی ہوئی ریش دراز سے

۸۵

[illegible]

رہ جاتا تھا کبھی صفت گنگ بول کے
تکتا تھا ہر طرف کبھی منہ کھول کھول کے

۸۶

[illegible]

وہ نطق وہ بیان فصاحت نشان نہیں
کیا وجہ ہے جو آج زبان در فشان نہیں

۸۷

[illegible]

پہلے تو اٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کیلئے
پھر سب ادب سے جھک گئے تسلیم کیلئے

۸۸

[illegible]

مجلس پہ گہ نظر تو کبھی آسمان پہ تھی
حکم خدا سے مہر خموشی زبان پہ تھی

۸۹

[illegible]

غمگین ہیں اہل بزم کہ دل شاد کیجیے
پھر مسیح منہ سے کچھ ارشاد کیجیے

۹۰

[illegible]

ہر چند دل میں ولولہ وعظ و پند تھا
رعب امام دین سے مگر نطق بند تھا

۹۱

[illegible]

حیران تھے سب کہ وعظ ہے مطلق نہ پند ہے
آخر یہ کھل گیا کہ زبان اسکی بند ہے

۹۲

[illegible]

میں کیا ہوں بلکہ خلق میں [illegible] نہیں کوئی
اُسکا سوا رسول کے ہمسر نہیں کوئی

۹۱

[illegible]

تب اذن لیکے راہب عالی مقام سے
وہ شخص اٹھ کھڑا ہوا اُس ازدحام سے

۹۲

راہب نے کی نظر طرف [illegible]
گویا ہوا ہے صدق کی [illegible]
[illegible]
سر کو جھکا دیا طرف [illegible]

بولا ولی خدا کا ہے عالیجناب ہے
لاریب تو وصیِّ رسالت مآب ہے

۹۳

دونون جہان میں [illegible] یا علی
پنہان نہیں ہے تو کسی [illegible] یا علی
[illegible] یا علی
[illegible] یا علی

رنجبر تری مدد سے مسیحانے پائی امین
تو وہ ہے جسنے سیکڑوں مردے جلادئے ہیں

۹۴

[illegible]

روشن کیا ہے گھر تو در فیض باز کر
جلوہ دکھا کے رخ کا ہمین سرفراز کر

۹۵

[illegible]

خویش نبی ہے بوالحسن و بوتراب ہے
جلوہ ہے جسکا عرش پہ وہ آفتاب ہے

۹۶

[illegible] یا علی
[illegible] یا علی
[illegible] یا علی
[illegible]

ممکن ہو دوسرا کوئی تجھسا محال ہے
تیرا بھی ذاتِ مثلِ خدا بیمثال ہے

۹۷

[illegible]

نورِ خدا کا نور جو ہر سمت چھا گیا
عیسائیوں کو صورتِ موسیٰ غش آگیا

۹۸

[illegible] یا علی
[illegible] یا علی
[illegible]

مخفی ہے کیا جو تجھہ پہ ہویدا ہوا نہین
مولود وہ ہے جہان کوئی پیدا ہوا نہین

۹۹

[illegible] یا علی
[illegible] یا علی
[illegible] یا علی
[illegible]

مقبول کردگار ہوا کام جو کیا
اک ضرب نے تری حق و باطل کو دو کیا

[illegible]

جوہر تری نظر میں سبک وہ ذلیل ہے
پلّہ یہ جسکے تو ہے وہ پلّہ ثقیل ہے

[illegible]

نور خدا ہیں غیرت ماہ منیر ہیں
ثابت ہوا کہ آپ جناب امیر ہیں

[illegible]

رہبر ملا امام ملا پیشوا ملا
مدت سے جستجو تھی مگر اب خدا ملا

[illegible]

نخل علوم تیرے کرم سے ہرے ہوئے
اوصاف میں ترے صحیفے بھرے ہوئے

[illegible]

ہمکو اصول فرع سے آگاہ کیجیے
احکام دین شرع سے آگاہ کیجیے

[illegible]

استاد جبرئیل ہے ناطق امام ہے
اس کا کلام وحی خدا کا کلام ہے

[illegible]

کی عرض سب نے کیوں نہ میں جانو جناب کو
پہچانتے ہیں خلق میں سب آفتاب کو

[illegible]

رنگ خزاں بدل گیا آئی بہار شکر
گلزار دین میں اب ہوئی رونق ہزار شکر

[illegible]

اس ایک مبتدا کی خبر جا بجا کھلی
خطبے میں لب کھلے کہ کتاب خدا کھلی

[illegible]

۱۰۹

سن بعد حمد و نعت رسول فلک مقام
بالکل اصول دین بتا دیے تمام
احکام پھر فروع کے بتائے با اہتمام
ہر مسئلہ صریح [illegible] کلام
تبلادیا ہر ایک کو رستا نجات کا
حج و زکوٰۃ خمس کا صوم و صلوٰت کا

۱۱۰

ارکان [illegible] مقصود [illegible]
سنت [illegible] فرض و مستحب [illegible]
حال [illegible] حلال و حرام [illegible]
غسل و طہارت [illegible]
آئینہ ان پہ دین کے آئین کر دیے
سب مسئلے امام نے تلقین کر دیے

۱۱۱

[illegible] امامت کا انتخاب
دنیا میں امام ہوں [illegible]
[illegible] اختیار
[illegible] قرآن کی
مختار خلق و شافع یوم القیام ہوں
سرکار کبریا کا مدار المہام ہوں

۱۱۲

خالق نے سب سے پہلے خلق کیا نور مصطفیٰ
[illegible] نور سے [illegible]
اک حصہ اور اس سے [illegible]
پیدا ہوئے تمام نبی اور اوصیا
کرسی و عرش اس سے بنے اور ملک بنے
باقی جو کچھ رہا تو یہ ساتوں فلک بنے

۱۱۳

[illegible] جہاں [illegible] بھی ہوں
[illegible] زمین [illegible] آسمان بھی
[illegible] بھی ہوں
[illegible] بھی ہوں
چھوڑا تھا گو مجھے شب معراج فرش پر
پایا رسول پاک نے پہلو میں عرش پر

۱۱۴

[illegible] عیان [illegible] حیات
[illegible] سلیمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن کلیم پر ہے کہ نور آلہ ہوں
عیسیٰ گواہ ہیں کہ فلک بارگاہ ہوں

۱۱۵

[illegible] مکین
[illegible] مین
[illegible]
[illegible] القاب [illegible]
اس راہ میں ملک بھی قدم مارتے نہیں
یاں حضرت مسیح بھی دم مارتے نہیں

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشجار کو جو پھول تو پھولوں کو بو ملی
کوثر مجھے ملا تو اسے آبرو ملی

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابر عطائے حق مجھے جانا سحاب نے
میرے شرف بیان کیے آفتاب نے

۱۱۸

[illegible] بعد حسن شاہِ زمن ہیں
[illegible] زمن ہیں
خلقِ خدا کو [illegible] حسین ہیں
[illegible]

عالم تمام اس کی مصیبت پہ روئیگا
وہ کربلا میں تشنہ دہن ذبح ہوئیگا

۱۱۹

[illegible] فلک تمام
[illegible] شہنشاہ [illegible] مقام
زین العبا و باقر و [illegible] امام
پھر کاظم و رضا ہیں نقی و نقی امام
[illegible] بعد ان کے ہیں حسن عسکری امام

یکسان ہر اک کو اوجِ امامت حصول ہے
تاحشر دورِ قائم آلِ رسول ہے

۱۲۰

[illegible] امام
[illegible] مقام
[illegible]
[illegible]

رتبہ ہر ایک ساجد و راکع کو مل گیا
کعبے کا اوج مسجدِ جامع کو مل گیا

۱۲۱

تاریخ ہوئی [illegible] بھروسہ
[illegible]
لاتا تھا کوئی لعل کوئی [illegible] گوہر
[illegible]

غل تھا دقیقہ کوئی نہ رہجائے نذر میں
دینار سرخ ساٹھ ہزار آئے نذر میں

۱۲۲

[illegible] مصطفیٰ
[illegible] نادار کو ملا
[illegible]
[illegible]

کیا مال و زر سمائے سخی کی نگاہ میں
اکدم میں سب لٹا دیا خالق کی راہ میں

۱۲۳

[illegible] امام
[illegible] کلام
[illegible] تمام
[illegible]

نے زاد راہ نہ ساتھ کوئی خیر خواہ ہے
یثرب تو اس مقام سے برسوں کی راہ ہے

۱۲۴

[illegible] شہنشاہِ نامدار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابر و ہوا کو مرکب فرخندہ پی کرون
چاہون تو غرب سے شرق کا اکدم میں طے کرون

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوری وطن کی وقت فضیلت نہ کھوئیگی
اب عصر کی نماز مدینے میں ہوئیگی

۱۲۶

[illegible] تمام
[illegible]
[illegible] وداع [illegible]
[illegible]

اُڑتے ہی سب کے ہوش وہ طائر اُڑا گیا
دم میں علی کو لے کے مدینے میں آ گیا

۲۷

فرزند جو اسکی پشت سے ہو زینت نسب
حاضر قدم پہ ہو کے [illegible] یہ بولا العبد ادب
اللہ کا بندہ وہ ہے جو تھا حکم ذات رب
لے چلیے شاہزادوں کی قدر [illegible] ہیں سب

حاضر بطور تحفہ بصد امتنان ہوں
زہرا کے لال شاد ہوں میں قربان ہوں

۲۸

دربار میں جناب رسول خدا کے [illegible] مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]

خادم ہوں باوفا ہوں عقیدت شعار ہوں
کچھ دکھ جو آپ پر ہو تو پہلے نثار ہوں

۲۹

میں ہوں ملک [illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم کیا ملائک عالی مقام نے
دیکھا تمہارے قتل کا محضر علام نے

۳۰

یہ حال تھا کہ لال شہ جن و بشر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھکر بصد خضوع جبین آستان پر
پہونچا زمین سے اڑ کے ملک آسمان پر

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ شب نہ جسمیں چین تھا روح بتول کو
وہ شب جو صبح حشر تھی آل رسول کو

۳۲

[illegible] رمضان کی وہ رات تھی
[illegible] زمین و زمان کی وہ رات تھی
[illegible]
[illegible]

جسکا ہے ذکر یہ وہی آفت کی رات ہے
ماتم کرو کہ آج قیامت کی رات ہے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیہم زبان پہ ذکر خدای ودود تھا
تسبیح تھی دعا تھی رکوع و سجود تھا

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے ملک اب کہیں تڑکا ہو نور کا
کیا شوق تھا حضوری رب غفور کا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]

تشویش ہے کمال شہ ذی الکمال کو
کیا کوئی فوج آئی ہے جنگ و جدال کو

۳۶
آنکھوں میں اشک بھر کے یہ کہتے تھے مرتضیٰ
لاکھوں کے معرکے میں رہی ہے شب جا بجا
انسان کی میں نہ جن کی کبھی میں [illegible]
سر پر ہیں تیغ ان کو [illegible]
پیچھے ہٹا قدم نہ کبھی اس فقیر کا
پر آج سامنا ہے خدای قدیر کا

۳۷
[illegible] خوف ہیں
[illegible] عظیم ہیں
[illegible] غفور و رحیم ہیں
جانے دہی یہ حال جو نقش فنا ہو
دربار میں پہونچ کے خدا جانے کیا ہو

۳۸
حضرت نے بار بار یہ دیکھا [illegible]
سب اہل بیت رو دئے [illegible]
جب ماہ آسمان پہ [illegible]
مرنے پہ جلد [illegible]
خون ہو گا اب علی کا یہ چمک شفق نے کی
تجدید بان وضو کی امام بحق نے کی

۳۹
بعد وضو چلے [illegible]
آثار مرگ [illegible]
[illegible]
مجبور گھر میں روتی ہوئی جب بسر گئے
مسجد میں جلد بادشہ بحر و بر گئے

۴۰
وارد ہوئے جو مسجد [illegible]
قندیل عرش [illegible]
آواز الصلوٰۃ کی دی [illegible]
زینب خدا کے گھر [illegible]
ممبر سے بھی حرم سے بھی رخصت علی کی تھی
وہ آخری نماز خدا کے ولی کی تھی

۴۱
سجدے میں [illegible]
بعد رکوع سجدہ ادا دل میں [illegible]
اٹھے تو [illegible]
تیغ اس کی [illegible]
مارا لعین نے خسرو عالم پناہ کو
مہلت ملی نہ دوسرے سجدے کی شاہ کو

۴۲
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
نالان ہی غم سے روح رسالت پناہ کی
تصویر خون میں بھر گئی شیر اله کی

۴۳
سر [illegible] حسین [illegible]
وا [illegible]
وا [illegible]
وا [illegible]
ظالم نے کچھ نہ روح نبی کا ادب کیا
ابن عم رسول کو مارا غضب کیا

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مولا کے دوستدار [illegible] رو تے تھے
نکلے ہوئے گھروں سے زن و مرد رو تے تھے

۱۴۵

[illegible]

فرماتے تھے کہ خلد مین جسوقت جاؤنگا
محبوبِ کبریا کو یہ صورت دکھاؤنگا

۱۴۶

[illegible]

جاری رہی زبان پہ یہ ساری قضائی کی
قاتل کی بھی رحیم نے مشکلکشائی کی

۱۴۷

[illegible]

بو آگئی گلون کی شہ مشرقین کو
دیکھا بچشم یاس حسنؑ و حسینؑ کو

۱۴۸

[illegible]

آنکھون سے خون ٹپکتا تھا اس نابکار کی
مشکین بندھی ہوئی تھین ضلالت شعار کی

۱۴۹

[illegible]

جسکا کہ نام عقدہ کشا ہو جہان مین
بازو ہون اسکی بیٹیون کے رسیان مین

۱۵۰

[illegible]

صابر ہے جو آل اسی کا بخیر ہے
اب گھر مین لیچلو کہ مرا حال غیر ہے

۱۵۱

[illegible]

فوزِ عظیم مجکو تو پیش خدا ملا
بچے مرے یتیم ہوئے تمکو کیا ملا

۱۵۲

[illegible]

دیکھو تو کیا بنی شہ والا کی جان پر
قتل علیؑ کا غل ہے زمین آسمان پر

۱۵۳

[illegible]

گھر مین ابھی نہ شاہِ ولایت کو لیچلیں
ہم قتل کر لین اسکو تو حضرت کو لیچلین

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو عدل میں نہ فرق اسی میں بھلائی ہے
اس نے بھی انکو ایک ہی ضربت لگائی ہے

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر بندھی تھی شاہ کے فرق دو نیم میں
لاشہ تھا عالم پوش جنان کا گلیم میں

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون زخم سر کا رخ کیلئے غازہ ہو گیا
اماں کا داغ آج ہمیں تازہ ہو گیا

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا پیکے کچھ کہ یہ حصہ ولی کا ہے
باقی اُسے پلاؤ جو قاتل علی کا ہے

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زاری کو کوئی سنتی نہ شہ مشرقین کی
منھ سے زبان نکل پڑی تھی حسنین کی

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے تھے زمین پہ ملک جھک آتے ہیں
جنت سے مصطفےٰ مرے لینے کو آتے ہیں

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مونھ اجہان سے خفہ شہ دلدل سوار نے
پچھلے پہر کو کوچ کیا روزہ دار نے

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر ننگے بیٹھے تھے زن و مرد اسطرح
ماتم تھا مصطفےٰ کے نواسے کا جسطرح

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غمگین ہیں مومنین انھیں شاد کیجیے
اُجڑا ہے لکھنؤ کو پھر آباد کیجیے

۴۱
[illegible]

گردون پہ تزلزل تھا زمین خاک بسر بھی
صبحِ شبِ عاشور قیامت کی سحر تھی

۴۴
[illegible]

جنگل سے صدائے شہِ خیبر شکن آئی
پلٹو سحر خاتمۂ پنجتن آئی

۴۷
[illegible]

بجلی سی چمکتی ہوئی لہرین تہِ تیغین
تیغین تھین کہ دریا کے کلیجے پہ رواں تھین

۴۲
[illegible]

دم بھر سے نبی جان کی جا بونہ نبی تھی
پہلوؤن مین سرِ زینب تلک سینۂ نبی تھی

۴۵
[illegible]

ماتم مین سلیمانِ دو عالم کے حزین تھے
بچے تھے کہین گھر تھے کہین آپ کہین تھے

۴۸
[illegible]

آباد گھر اس طرح سے [illegible]
آیا ہے تباہی مین جہاز آلِ نبی کا

۴۳
[illegible]

گرد اُڑ تو نہ تھی گردِ خیامِ شہِ دین کے
آہون کا دھوان اٹھتا تھا سینے سے زمین کے

۴۶
[illegible]

ہوتے ہین ستم احمد و زہرا و علی پر
فاقہ ہے غزالِ حرمِ لم یزلی پر

۴۹
[illegible]

شمشاد چمن ششدر و دلگیر کھڑے تھے
لالے کے کلیجے مین کئی داغ پڑے تھے

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم میں محمدؐ کا گریبان پھٹے گا
تلوار وان سے زہراؑ کا ہرا باغ چھٹے گا

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب ذبح بسر ہوئیگا ماں ہاتھ ملیگی
ٹوٹے ہوئے پہلو پہ چھری آج چلیگی

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چین آئے گا کیونکر مرے آغوش نشین کو
بالون سے یہ ماں جھاڑیگی مقتل کی زمین کو

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہتھیار ستمگر نے سجے جسم زبون پر
باندھا کمر نحس کو سادات کے خون پہ

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوارون سے گھائل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں
شیرزن کے مقابل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتد تھے جفا جو تھے شقی ازلی تھے
سب مستعدِ قتلِ حسین ابن علیؑ تھے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سادات کوئی آن میں تیغوں کے تلے ہیں
کٹ جائینگے جلدی کہ نہتے تو گلے ہیں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجلی سی چمکنے لگی تیغوں کے دموں سے
میدان میں گھٹا چھا گئی کالے علموں سے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ آب محمدؐ کے نواسے کو نہ پہونچے
اب نہر کا پانی کسی پیاسے کو نہ پہونچے

۱۹

بولو ان روکے کہ بیکس کو نہ دریا پہ [illegible]
اور جو علمدار [illegible] حسنین [illegible]
نیزہ کھا [illegible] اکبر [illegible]
نیزہ [illegible] علیین [illegible]

بے کام کا دن آج بھر سا نہیں کل کا
نوشتہ عوض غزوۂ صفین و جمل کا

۲۰

دل ان کا [illegible] آرام [illegible]
بانو کی دعا [illegible] باپ [illegible]
تھی [illegible] بیٹیاں [illegible]
اس نیزہ [illegible]

آج اپنے کرم سے مری حاجت کو روا کر
ماتم مین عزیزون کے مجھے صبر عطا کر

۲۱

مقتل مین جو ہوتا ہم [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
دم [illegible]

شکوہ کا سخن منھ سے نہ بیداد مین نکلے
دم تن سے جو نکلے تو تری یاد مین نکلے

۲۲

نبیں [illegible] مین [illegible]
تیغ آئے تو [illegible]
[illegible] ولی [illegible]
سر [illegible]

رونے کا سکینہ کے خیال آئے نہ مجکو
بے پردہ ہو زینب تو جلال آئے نہ مجکو

۲۳

[illegible] سلیمان [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible] نشان [illegible]
[illegible]

سر دینے پہ باہم کمرین کستے تھے غازی
آپس مین گلے ملتے تھے اور ہنستے تھے غازی

۲۴

[illegible] عرش [illegible]
منھ [illegible] سبط [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
عالی [illegible]

روشن قدم شہ سے ہادی سی زمین ہو
بس ہو مین جو دیسو تو خطۂ دین ہو

۲۵

عاشق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عاشق [illegible]

مقبول خدا ہوگئے درگاہ و فدا مین
پہلے وہی قربان ہو زادۂ خدا مین

۲۶

[illegible]
یہ باغ تمھارا [illegible]
عوض [illegible]
نشان [illegible]

تم پر نظر لطف و عنایت ہے خدا کی
بیکس کے مددگار ہو رحمت ہے خدا کی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر کے عاشق کبھی بیکس مین ہمارے
وہ چاند ہمارا ہے یہ تارے ہین ہمارے

۲۸

[illegible]

بانو کی طرف چشم گہر بار سے دیکھا
بیٹی کو مسافر نے عجب پیار سے دیکھا

۲۹

[illegible]

واں ان کا برا حال ہے پھر آئیے بابا
اچھا میں نہ بولوں گی چلے جائیے بابا

۳۰

[illegible]

تلواروں کو ہاتھوں میں جری لے کے ہوئے تھے
عباس علی سبز علم کھولے ہوئے تھے

۳۱

[illegible]

غل تھا کہ زمیں نور سے معمور ہوئی ہے
طوبیٰ کے تلے روشنی طور ہوئی ہے

۳۲

[illegible]

صورت جو نظر آ گئی محبوب خدا کی
تسبیح ملک پڑھنے لگے صلّ علیٰ کی

۳۳

[illegible]

گھوڑوں کو وہ چمکاتے ہیں جیسا منہ آگے
آنسو نکل آتے ہیں امام زمن کے

۳۴

[illegible]

گل پیرہنی کیا کہوں اس رشک چمن کی
آجاتی ہے بو بیاہ کے جوڑے سے دلہن کی

۳۵

[illegible]

حوریں اسے کہتی ہیں گلستان ارم ہے
اقبال و حشم ملتے ہیں آنکھوں کو قدم ہے

۳۶

[illegible]

زہرا یہ نہوتی جو ظہور انکا نہوتا
دنیا میں اندھیرا تھا جو نور انکا نہوتا

[illegible]

۲۳۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکبیر کے نعرے ہوئے لشکر میں خدا کے
آنکھوں کو ان کی بڑھانے لگے مشتاق قضا کے

۲۳۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منہ زرد ہوا خوف سے خورشید کی صورت
تھرانے لگے عضو بدن بید کی صورت

۲۳۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈرتا نہیں نرغہ ہو اگر لاکھ جوان کا
ہے خوف مجھے روح رسول دو جہان کا

۲۴۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجرم اسد اللہ کا پیارا ہو تو کہدو
مہمان کو کسی قوم نے مارا ہو تو کہدو

۲۴۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زردی تا تیری چہرے پہ نظر آتی ہے کب سے
کیا ڈر گیا تو جنگ شجاعان عرب سے

۲۴۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برگشتہ محمد سے ہی ایمان سے پھرا ہے
جو منحرف ان سے ہے وہ قرآن سے پھرا ہے

۲۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا ہوں جو کچھ میں کہ سند ہے کہ نہیں ہے
محبوب الٰہی مرا جد ہے کہ نہیں ہے

۲۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میدان میں جو انمرد دلیران عرب ہیں
یہ فوج ہے کیا لوگ تو شیر دلی سے ڈرتے ہیں

۲۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس قوم پہ تھا حکم تجھے تیغ زنی کا
باعث جو ہوا تیری غریب الوطنی کا

۴۶

سب ہین بانٹے ہوئے کس کی عوض دیکھ اور اُنکی جاگیر
آیا کہا کہ یہ دو کون ہین بتا بھیس کی راہ
یہ بیٹے ہین بابا یہ ہوا امید سنکر یا نگاہ
منھ پیٹ لیا ہاتھون سے اور سبھی نے کی آہ

رو کر کہا بیزار ہوئی روح نبی کی
تونے پسر فاطمہ سے بے ادبی کی

۴۷

اس شکل کا بیٹا ہے یہ دلدار ابن علی ہے
جس شکل کی ہی جبین نوری نبی ہے عملی ہے
وہ شمع ہے جسکا سر انور تن پہ جلی ہے
ایسکو کرے گا قتل وہ نفسی انکا ہے

دخل اسکو نہ فردوس کے گلزار مین ہوگا
وہ ہمیشہ دوزخ کی طرح نار مین ہوگا

۴۸

سر ہیچ کے نے کے ہو تو یہ بیٹھا اور حسین
حسین ہین زینت وزن کی سحر ہے
دامان پیمبر پناہی ہے اور اسکا ہین ہے
جس راہ مین یہ ہین اور اسی جن بغل اکبر ادھر ادھر ہے
نور عین نور و لا عین

بیکس کی حمایت ہی طریقہ شرفا کا
یہ فوج ہے شیطان کی وہ لشکر ہے خدا کا

۴۹

کیا کہہ دیا بیٹی ہے نبی کی یہ زینب بنت علی
یہ زینب بھی لعنت دین یہ بیکار
ماں دی جہان دیکھا ہے انبہی زینب کا سر و پیراہ
یہ راہ بھی

یہ چشم خدا گوش خدا دست خدا ہین
قرآن نہ اُنسے نہ یہ قرآن سے جدا ہین

۵۰

ماہین کسی کی تپتی جب یہ سن حال
نفسی ہے کہ ہی کچھ ہے خالق کو انکا افعال
یہ نبیرہ ہین خالق کو انکی دو نبی کی آل
ہان سلام خدا آنکھین

ہے ختم دو عالم کا شرف آلِ عبا پر
نازاں ہین یہ ایسے کہ ہین حق انکی خدا پر

۵۲

سب کیون ہو کے لیا بابا نہی ابا بچہ بیکاہ
کیون ہاتھ یہ سکیون ہاتھ نبی کا قطع ہوا ہ
پہچان ہے کی سب یہ سیر کو ہونا ہ
آفت ہی تکلیف جانین کے ہاتھ ابر ابر کی ہین
جا بابا

اس فوج مین کچھ پر حق و باطل نہ کھلیگا
ہے عقدہ کشا عقدۂ مشکل نہ کھلیگا

۵۳

یہ بعد ان حکمت جس یہ ہین شیخ سپاہ
گر سر حکمت فن انبیا ہین
سنو نہ آج ہی نہ وزیر بس
ان کی سب بہی وزیر سب پر بہا

واللہ کہ جو انکی محبت مین مریگا
مجرم ہو تو خالق نہ عذاب اسپہ کریگا

۵۱

ہم مرتبہ نہ دوست زندہ نبی
یہ بھی تنہا آئی ہین ہو ہیں بیکس یار
زینب نہ کھیت ہیں بیکسی سے
سنو نہ بین

رہ جائیگا محروم جو یہ راہ چھٹیگی
حضرت کی طرف دولتِ دین آج لٹیگی

۵۴

سب کون ہاتھ جاوان زینب اکبر ہین
جو جا ہین ہین نہ ہین نہ نسب ہین
کیا بہن آسمان کو عقدہ
زور بازو ہاتھ کے

اک راز و نیاز انکو قدیمانہ ہے رب سے
بخشی گئی آدم کی خطا انکے سبب سے

۲۵۵

جس دن سے نزع میں ہین پیمبر [illegible] بیکس و ناشاد
بچے ہین علی کے [illegible] آخر نہ ہوئی فریاد
روتے ہین بنا سب [illegible] نہین ہے یاد
سیدانیو [illegible] کی مدد و احمد [illegible] کرینگے امداد

ہمراہی گمراہ ہین کیا عزّ و شرف ہے
ہو اُسکی طرف تو کہ خدا جسکی طرف ہے

۲۵۶

حضرت کی غلامی ہے وقار دو [illegible] دشمن سے بچاؤ
[illegible] کی [illegible] ہی [illegible] کی ہے گراہ
یہ نار سکار شر [illegible] بیتے ہین [illegible] نگاہ
مالک [illegible] دنیا کو [illegible] رہے اللہ
چل [illegible] جلد [illegible]

کیا منہ جو کوئی اسپ فلک سیر کو روکے
شر کی نہین طاقت جو کبھی خیر کو روکے

۲۵۷

[illegible] ہوتی تیرے [illegible] کی پچھاڑ
[illegible] عباس [illegible] علمدار
حضرت کی [illegible] وفادار
کہ [illegible] کیا قصد [illegible] سے [illegible]

بلوہ ہے یہ کیون سبطِ رسولؐ دو سرا پر
پھیریگا چھری کیا جگر شیر خدا پر

۲۵۸

اولاد نبی سے [illegible] کہ ہان اب [illegible] شبیہ
بولا یہ [illegible] آج [illegible] اور [illegible] شبیہ
بیکسون [illegible] لاؤ سے [illegible] لال کی تقصیر
حاکم [illegible] فاطمہ [illegible]
صدمے سے کہا

اچھا نہین فرزند ید اللہ سے لڑنا
پہلے مجھے کر قتل تو پھر شاہ سے لڑنا

۲۵۹

ہین ہاتھ اٹھائے [illegible] نہین تیغ کی موج
بچہ ہے نبی کا [illegible] جانتا ہے [illegible]
اس گردش افلاک مین ہے انسان کو دو روز
انجام [illegible] جانتا ہے

بجلی نگرے تجھ پہ کہین خوف خدا کر
کیا ہاتھ ترے آئیگا بیکس کو ستا کر

۲۶۰

[illegible] وہ [illegible] آ گیا سر
جھنجھلا کے وہ بولا [illegible] اب شاہ کا سر
ہو جاؤ [illegible] ہین [illegible] کا سر
[illegible] عدو کو [illegible] بھی آرام
جا [illegible] سادات [illegible]

احمد سے نہ زہرا سے نہ حیدر سے غرض ہے
مین بندۂ دنیا ہون مجھے زر سے غرض ہے

۲۶۱

[illegible] شمشیر [illegible] تقدیر
سرتا بقدم [illegible] اجابت [illegible]
حاکم [illegible] تیغ
صدمے سے کہا [illegible]
سر [illegible]

حق یہ ہین کرے ہان ترے ذیشان کی طرف ہون
ایمان ہے مرے ساتھ مین ایمان کی طرف ہون

۲۶۲

[illegible] نہین دیتا
کیا خوف [illegible] نہین دیتا
جس [illegible] نہین دیتا
[illegible] نہین دیتا

سادات کا بندہ ہون تر دّد مجھے کیا ہے
پشتی پہ علیؑ ہین تو حمایت پہ خدا ہے

۲۶۳

[illegible] موج [illegible]
[illegible] ہوا ہون [illegible]
[illegible] ہین [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

اب قرب حسینؑ آٹھ پہر میرے لیے ہے
واں تیرے لیے خلد مین گھر میرے لیے ہے

آواز یہ دی خضرِ جہاں نے [illegible]
[illegible]
ہاں راہ پہ آ [illegible]
منزل مقصد [illegible]

ہر طرح شکست آج انہیں دیکھے نکل جا
آئی یہ صدا نام علی لیکے نکل جا

چلایا یہ عمرو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمشیر نگارے مرا یاور نکل آیا
ظلمات کو طے کر کے سکندر نکل آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی تجھے لینے کو ہم آئے ہیں ارم سے
جلدی ادھر آ پہلے بغلگیر ہو ہم سے

نعرہ کیا غازی نے کہ یا حیدر صفدر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ بہادر سپہ شام سے نکلا
وہ اوج سعادت کا ہما دام سے نکلا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا کی صفیں چیر کے صفدر نکل آیا
موجیں تو وہیں رہ گئیں گوہر نکل آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فردوس مبارک حشم و جاہ مبارک
ہمراہی فرزند ید اللہ مبارک

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تائید خدا سے وہ دلاور نکل آیا
کانٹے تھے بہت الجھے پہ گل تر نکل آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا شور کہ دوزخ سے بہشتی کو نکالا
شمشیر نے ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلوم مسافر کو شریروں سے بچا لے
بیٹا ترے قربان اسے تیروں سے بچا لے

سلہ یعنی خون دریا کی موج واسطے شمر کے ۱۲ سلہ یعنی جناب امیر علیہ السلام ۱۲ سلہ یعنی مرا ہوا تھا ۱۲

۱۰۴

جب نور سے مسلم کی شہادت کا خط آیا
[illegible]
اس روز سے تاریخ سے پانی نہیں پایا
ہاں ساتویں تاریخ سے [illegible]
بے جرم و خطا قتل کی تدبیر ہوئی ہے
بچے سے مرے کونسی تقصیر ہوئی ہے

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کینے سے کدورت سے بھری سینہ ہی میرا
بھائی تری جانب سے دل آئینہ ہے میرا

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
از بہر امام علیؑ نے شہ لولاک نے بخشا
ایک ایک گنہ پنجتن پاک نے بخشا

۱۰۷

روتا ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹوٹا تھا ندامت کا فلک جان حزیں پر
حضرت کی طرف دیکھ کے جھکتا تھا زمیں پر

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب دام ندامت سے رہائی ہوئی آقا
کیا جلد مری عقدہ کشائی ہوئی آقا

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کو روانہ سوئے مقتل مجھے کیجے
اس چھوٹے سے لشکر کا ہراول مجھے کیجے

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امداد کرو سید سجاد کا صدقہ
بخشا دو مرے جرم یداللہ کا صدقہ

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تقصیر ہوئی راہ صواب اب نہ چھٹے گی
جب باگ نہ چھوڑی تھی رکاب اب نہ چھٹے گی

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی پہ رغبت ہے نہ کھانے کی خوشی ہے
اب تو مجھے فردوس کے جانے کی خوشی ہے

۸۲
[illegible]

اندازِ غلامی پسِ مردن نہ چھٹیگا
ان ہاتھوں سے تا مرگ یہ دامن نہ چھٹیگا

۸۳
[illegible]

گو آج نہیں کچھ شہ ذیجاہ کے گھر مین
کمتی کسی شی کی نہیں اللہ کے گھر مین

۸۴
[illegible]

ہر صف مین یہ غل تھا کہ عجب نور جبین ہی
بولا کوئی حور ہے کوئی بولا کہ نہیں ہے

۸۵
[illegible]

حضرت نے تو کونین کی دولت مجھے بخشی
تھوڑی یہ عنایت ہو کہ جنت مجھے بخشی

۸۶
[illegible]

کی آپ پہ توجہ جو رسولِ مدنی نے
نعمت کا طبق بھیجدیا ربِ غنی نے

۸۷
[illegible]

تھا مجھسے ملا مین شہ والا سے ملا ہون
قطرہ تھا سو اب نور کے دریا سے ملا ہون

۸۸
[illegible]

پردیس میں پڑا ایسی نہ مصیبت ہو کسی پر
فاقہ ہو گئی روزے سے ناموس نبی پر

۸۹
[illegible]

اندھیرا ہو خوشی شاد رسولِ مدنی ہو
ساتھ آپ کے فردوس مین فاقہ شکنی ہو

۹۰
[illegible]

پان ہوگا تو ہم دولتِ دنیا تجھے دینگے
جو پانی کے محتاج ہیں وہ کیا تجھے دینگے

۹۹۱

نفرت سے کہا حر نے کہ اے سرکش و بدتر
بدنام ہے وہ ظالم جو ہو دشمن شبیر
ہر چند ہر اک خلق میں ہو صاحب توقیر
انعام میں تو پایا کہ ملی خلد کی جاگیر

تو عقل سے خالی ہے جو یہ بے خبری ہے
ایمان کی دولت مرے دامن میں بھری ہے

۹۹۲

[illegible] شجاعت کا [illegible]
[illegible] عقل [illegible]
[illegible] ملک [illegible]
[illegible]

دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی
حر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

۹۹۳

کیا جانے اگر واں تو [illegible] ستم [illegible]
یہ راہ تماشا خلد کا [illegible]
قصر ارم و سایۂ طوبیٰ [illegible]
آپہنچا طرف [illegible] آقا [illegible]

لشکر سے ہوں تو فوج ستم نامی سے نکلوں
دوزخ میں بھی ڈالیں تو غلامی سے نہ نکلوں

۹۹۴

ایذا ہو کہ راحت ہو فراغت ہو کہ [illegible]
اس دور میں [illegible]
ان ہاتھوں کو [illegible] صاحب ہی آقا
[illegible]

وہ مالک سرکار خدا ہے دو جہاں میں
دنیا ہو کہ عقبیٰ وہی یاں ہیں وہی واں ہیں

۹۹۵

[illegible] آقا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر حال میں جلوۂ حق و باطل کا جدا ہے
شیطان تری گردن پہ مرے سر پہ خدا ہے

۹۹۶

[illegible] کشتی
[illegible] بہشتی
[illegible] سرگشتی
[illegible]

حاکم کی نہ پروا نہ تری فوج کا ڈر ہے
طوفان کا نہ خطرہ ہے نہ کچھ موج کا ڈر ہے

۹۹۷

[illegible] اور تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انداز جو ہے برق کے گرنے کا وہ سب تھا
تلوار نہ تھی خالق اکبر کا غضب تھا

۹۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو کے ہوئے تھی موج وہ کو بھاگ چلے تھے
کیا نیچے کو گرتی ہوئی بجلی کے تلے تھے

۹۹۹

[illegible] انداز [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل ان کا پھٹتا تھا خوف سے تھراتے تھے لاشے
اللہ رے تزلزل کہ لرز جاتے تھے لاشے

[illegible]

پنہاں ہوئے گوشوں میں جو تھے لیس دغا پر
سوفار بھی خنداں تھے لعینوں کی خطا پر

[illegible]

جیتا کسی دشمن کو دم جنگ نہ چھوڑا
جو رنگ کا غازی نے کوئی رنگ نہ چھوڑا

[illegible]

نکلا جو تہِ سنگر کا تو چار سٹ کے نکلی
چار آئینہ و دام و زرہ کاٹ کے نکلی

[illegible]

تنہا نہ رسالہ وہ تہِ تیغ دو دم تھا
تیروں کو بھی دیکھا تو ہر اک خم قلم تھا

[illegible]

[illegible] ترتیب دگر پہ نہ رہ گئی
چار آئینہ کیا سد سکندر بھی نہ رہ گئی

[illegible]

کہتے نہ ہوا اسکو وہ آتش ہمہ تن تھا
جرأت میں جو تھا شیر تو سرعت میں ہرن تھا

[illegible]

جا لیں زمیں میں نیچے کہ یہ وہ جان گئے تھے
اس تیغ کے لپکے کو عدو مان گئے تھے

[illegible]

[illegible]
[illegible] قلم ہو گئے [illegible]

[illegible]

اللہ رے ارادہ کہ نہ ہٹتا تھا وہ غازی
اک شیر سا ہر سمت جھپٹتا تھا وہ تازی

۱۰۹

[illegible]

مکاروں نے دکھلائے جلو حیلہ گری کے
تلوار سے زخمی کیا گھوڑے کو جری کے

۱۱۰

[illegible]

لاکھوں میں وہ پیدل ہے بہادر کی خبر لو
ہمشکل پیمبر علی اکبر کی خبر لو

۱۱۱

[illegible]

گو غیر ہے وہ ہاں اسکا نہ کچھ پوچھیو بیٹا
تم آپ رکاب اسکی پکڑ لیجیو بیٹا

۱۱۲

[illegible]

مہماں کی خبر لیں کوئی گھوڑے سے شہ دیں ہے
کشتہ ہے ضیافت میں بکا خنجر کیں سے

۱۱۳

[illegible]

گھبرا کے کہ سلطاں اٹھے پاس کھڑے ہیں
حیدر کی صدا آئی کہ ہم پاس کھڑے ہیں

۱۱۴

[illegible]

واں چھوڑ کے میت نہ چلے آئیے بھائی
لاش اسکی در خیمہ پہ لے آئیے بھائی

۱۱۵

[illegible]

یوں رو رہی تھی بیبیاں آپ کی شیدائی کے غم میں
جس طرح کہ روتی ہے بہن بھائی کے غم میں

۱۱۶

[illegible]

محبوب الٰہی سوئے جنگاہ گئے ہیں
لاشے کے بچانے کو یداللہ گئے ہیں

۱۱۷

[illegible]

اعدا کو وہاں شمر کی ہوا خواہ کھڑے ہیں
کھینچے ہوئے تلوار یداللہ کھڑے ہیں

۱۱۸

رکھا ہو جو یہ دل میں کہ ہیچ آج ہے چلکے [illegible]
خود زانو پہ سر ہے [illegible] اس پہلو میں شہ پیمبر
اس پہلو میں زہرا ہیں لئے [illegible]
آئے ہیں پئے شہ [illegible]

کونین کے مختار و مددگار کھڑے ہیں
اب پنجتن پاک عزادار کھڑے ہیں

۱۱۹

تشنگی میں ملا مہر [illegible] شہ [illegible] دیکھا
میں تو [illegible] تھا سر آرام سے ہمراہ
[illegible] تھا سبھی باشاہ
سب [illegible] سبھی [illegible]

ٹکڑے تھا ہر اک عضو تمام خون میں تر تھی
شبیر تو روتے تھے اسے کچھ نہ خبر تھی

۱۲۰

[illegible] بہت پیار سے آیا
سکھ لیا زانو پہ سر کو کہ یہ [illegible] سنایا
عباس نے بازو [illegible] تسمہ [illegible]
[illegible] لئے پنجتن [illegible] لایا
وہ پھول [illegible] اٹھ جری [illegible]

کیا لطف و عنایات ہے صدقے شہ دین پر
میں خاک پہ ہوں سر ہے مرا عرش بریں پر

۱۲۱

[illegible] شمس غلامی
سبکے پنجتن اور [illegible] الہامی
ہاتھوں پہ [illegible] نامی
آئی [illegible] صدا اے [illegible] حامی
اب آج سے ہم تک [illegible]

رب تجھ سے خوشی شاہ عرب تجھ سے ہیں راضی
شبیر جو راضی ہیں تو سب تجھ سے ہیں راضی

۱۲۲

[illegible] رہا
فرمانے لگے تجھ سے [illegible] وفادار
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] تجھ سا [illegible]
[illegible]

ہر جا تری الفت کے بیاں ہوئیں گے بھائی
جو روئیں گے مجھکو وہ تجھے روئیں گے بھائی

۱۲۳

[illegible]
[illegible] بہت [illegible] قابل بازار
[illegible] پاس [illegible]
وہ خضر [illegible] نہیں [illegible]
عصیان سے [illegible]

دم تن سے کوئی دم میں ہوا ہوئیگا مولا
وہ مژدہ کہ ہے کہ اب قبر میں کیا ہوئیگا مولا

۱۲۴

[illegible] دو واہ
[illegible] نہیں [illegible] آہ
جس دم [illegible] نہیں باشاہ
[illegible] العظمہ
وہ [illegible]

مشکل ہیں کوئی پوچھنے والا بھی نہوگا
اندھیر تو یہ ہے کہ اجالا بھی نہوگا

۱۲۵

[illegible] تقصیر
[illegible] عضو [illegible]
[illegible] شبیر
[illegible] حضرت [illegible]

سید ست کو اس دست درازی کی سزا دو
سید کو ستایا ہے اسے دوزخ میں جلادو

۱۲۶

[illegible] آس
[illegible] سبھی پاس
فرمانے لگے روکر [illegible] و سواس
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

اور اسکے سوا میری محبت ہے تو کیا ہے
وہ جنس ہے خود جسکا خریدار خدا ہے

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو گا عوض شمع وہاں نور سرہانے
پہلو میں ملک ہونگے اور حور سرہانے

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی توبہ گنہ عفو ہوئے پاک چلا ہے
پاک آیا تھا اور پاک سوئے خاک چلا ہے

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کونین کے مالک ہیں مددگار ہم ہیں
آزار میں ہم قبر میں ہم نزع میں ہم ہیں

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو شیعہ کہ دنیا میں گنہگار رہینگے
ہم اپنے ثوابوں میں شریک انکو کرینگے

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت ہوں محمدؐ کی وہ سرور ہے ہمارا
مختار ہے مالک ہے شفیع ہے ہمارا

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب پوچھیں کہ ہادی سوم کون ولی ہے
کہنا کہ وہ مظلوم حسینؑ ابن علیؑ ہے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب تجھکو نکیرین جگا دینگے لحد میں
مہمان نہ گھبرا کہ ہم آئینگے لحد میں

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنت کے گلستاں کا مسافر ہوا غازی
سورہ نہ ہوا ختم کہ رخصت ہوا غازی

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹ کے بیٹی اسد اللہ کی روئی
بھائی اُٹھے گر کے بہن شاہ کی روئی

۱۳۶

سادات مین ہر ہاشمی عبدِ طلب کی فریاد
حُر کے لیے روتا تھا ہر اک بندۂ آزاد
بیتاب تھی مادر کی طرح بانوئے ناشاد
تھراتے ہوئے روتے تھے حضرت سجادؑ

سر پیٹتے بچے گئی گلرو نکل آئے
گہوارہ مین اصغرؑ کے بھی آنسو نکل آئے

۱۳۷

فضّہ سے یہ فرمانے لگی زینبؑ بے پر
ہان اپنی نہ مادر ہے نہ دختر ہے نہ خواہر
تو لاش پہ مہمان کے اُڑھا دو مری چادر
بیٹون کی طرح سرھانے ابھی مظلوم کے جا کر

پھر کون ہے ماتم نہ کرینگے جو ہم اسکا
سادات مین سلمانؑ کے برابر ہے غم اسکا

۱۳۸

فضّہ نے ردا آن کے لاشے پہ اُڑھائی
سمجھائے پہ شبیرؑ نے آواز سنائی
بیٹے سے نہ کلپیو بہن صدمے سے ہو بھائی
یہ بھی نہین اکبرؑ نے کلیجہ پہ ابھی کھائی

ہان بخیتین پاک ہم روتے ہین زینبؑ
تم روؤ وہین لاش پہ ہم روتے ہین زینبؑ

۱۳۹

زہراؑ کی صدا آئی کہ اے زینبؑ تو ہان
اس لاش کے ساتھ آئی ہون مین چاک گریبان
مظلوم گیا خلق سے مظلوم سا مہمان
بیکس کے لیے رو وہ ہر اک صبر پہ احسان

یاور ہو مددگار ہے دلبند ہو میرا
سب دو مجھے پُرسا کہ یہ فرزند ہے میرا

۱۴۰

شبیرؑ نے یہ شعر حُر کر کے تضرع
سمجھی ہو ہر اک بند مین تصویر تصور
دیکھے نہین تا حال کسی سلک مین یہ دُر
رشک نظم ہے عقدِ ثریا کو تعجب

گر موتیون سے مُنھ ترا بھر دین تو یہ کم ہے
ہان اس تری محنت کا صلہ قصرِ ارم ہے

رباعی

افسوس ولا انیسؔ مغفور نہین
آنکھون مین جو نور ہے وہ دیکھو دور نہین
تارے بھی ہین اور خورشید بھی ہے ماہ بھی ہے
آنکھین ہین جسے ڈھونڈتی ہین وہ نور نہین

۴۱
جب آسمان پہ مہر کا زریں نشان کھلا
شفق و جیب آسمان کھلا
پھولوں سے باب جنان کھلا
جھونکے چلے نسیم کے فوج حسین میں علم زرنشان کھلا
صف بستہ تھے حسینؑ کے پیارے زمین پر
ذرّے تھے آسمان پہ ستارے زمین پر

۴۲
آمد وہ آفتاب کی اور وہ سحر کا نور
بے نور ہو گیا تھا فلک پہ قمر کا نور
کافور ہو گیا تھا سحر سے شجر کا نور
بالا تھا نخل طور سے پھیلا تھا چاندنی کی طرح دشت و در کا نور
غنچوں کے منھ جو صبح سے شبنم نے دھوئے تھے
گویا گلوں نے عطر میں چہرے ڈبوئے تھے

۴۳
بستان کربلا کی وہ بو باس وہ بہار
مرغان خوشنوا کا چہکنا وہ بار بار
[illegible] وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار
نالے وہ بلبلوں کے وہ سبزہ وہ لالہ زار
کرتے تھے وجد کبک دری کوہسار میں
بن میں غزال محو تھے ضیغم کچھار میں

۴۴
وہ نہر علقمی کی صفائی وہ آب و تاب
آب زلال کو جسکی لطافت سے تھا حجاب
آب رواں [illegible] تھا [illegible] حباب
ہر یک ستارہ مثل آئینہ جو تھی آب پر [illegible]
ہر موج کی چمک پہ مقام درود تھا
موتی کا حسن پشت صدف سے نمود تھا

۴۵
[illegible] خلد کی [illegible] شبیر
[illegible] چمن [illegible] زلف [illegible]
پھیلی تھی [illegible] صدا [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible] بلبلوں کی صورت نثار تھے
ہر غنچہ لب کی تشنہ دہانی کا شور تھا
نغمے کے بدلے مرثیہ خوانی کا شور تھا

۴۶
وہ نور صبح اور وہ گلشن میں جب ہوا چلی
خجل تھا باغ بہشت [illegible] ولی
سر ایک خدا پرست [illegible] علی
تھی [illegible] پیاس
لب تشنہ باغ دہر سے جانے کو آئے تھے
وہ پھول کربلا کے بیاباں کو آتے تھے

۴۷
دل کی طرح [illegible] علم [illegible]
جلوہ [illegible] زمین
چاروں طرف تھا قاسم و اکبر [illegible] زمین
تھے پہلوؤں میں [illegible] نور عین
تھا حامل علم بھی وہ غازی تلا ہوا
چہرہ تھا تھا سرخ سبزہ پہ پھول کھلا ہوا

۴۸
وہ اوج آسمان علم کا وہ رفعت وہ آب و تاب
[illegible] حیدر کا تھا سحاب
دامن [illegible] فیض یاب
ہوتا تھا [illegible] آفتاب
چوب اسکی بلکہ تھی ستون آسمان کا
طوبیٰ سے بڑھ گیا تھا پھریرا نشان کا

۴۹
[illegible] کیفیت تھا [illegible]
اختر [illegible] تھا [illegible] فلک [illegible]
[illegible] وہ زمین [illegible]
[illegible] تیری [illegible]
ان اختروں کے فیض سے بن چاند ہو گئی
تیری ستارہ دار قبا ماند ہو گئی

۱۰

[illegible]

سارے جوان تو شہ برادر کے ساتھ تھے
یہ نیچے لیے علی اکبر کے ساتھ تھے

۱۱

[illegible]

کب دیکھیے حضور سے اذنِ وغا ملے
کیا خوش نصیب ہے جسے پہلے رضا ملے

۱۲

[illegible]

کرتے تھے عرض یہ وہ کہ جری ہیں دلیر ہیں
کیا [illegible] شیر ہیں

۱۳

[illegible]

آفت میں قہر میں غضبِ کردگار ہیں
شیرِ خدا کی تیغ کے سب ورثہ دار ہیں

۱۴

[illegible]

مرحب نہیں تو عمرو سا خیرہ سر تو ہے
خیبر کا در نہیں ہے تو کوفے کا در تو ہے

۱۵

[illegible]

ٹکڑے ہیں مرتضیٰ کے جگر کے یہ سب ارجمند ہیں
اُنکی نظیر تھی کہ اجل کے پسند ہیں

۱۶

[illegible]

لاشے تھے سب کے آلِ پیمبر کے سامنے
پھولا تھا باغ خیمۂ اطہر کے سامنے

۱۷

[illegible]

خیمے میں ہائے ہائے کی اک دھوم پڑ گئی
روتے تھے سب کہ رانڈ کی بستی اجڑ گئی

۱۸

[illegible]

پانچوں شہیر ران کا ارادہ کیے ہوئے
شہ کی سپر تھے ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوئے

۲۱
[illegible]

حضرت کسی کے باب میں کچھ کہہ نہ سکتے تھے
واں فوقِ جنگ تھا اِدھر آنسو ٹپکتے تھے

۲۲
[illegible]

جو حکم ہو بجا لائیں تو خوب ہے
ہم اُنسے پہلے مرنے کو جائیں تو خوب ہے

۲۳
[illegible]

حضرت ہیں قتل ہونے کی خالق کی راہ میں
پھیلا کے پاؤں سوئینگے اب قتل گاہ میں

۲۴
[illegible]

رخصت کی شاہِ دیں سے گزارش ضرور ہے
ہاں بھائی جان آج سفارش ضرور ہے

۲۵
[illegible]

وہ دن ہے آج روتے تھے جس دن کے واسطے
پالا یہ خانہ زاد میں کس دن کے واسطے

۲۶
[illegible]

مرنے کا نام لوگے تو حضرت کا بے لینگے
ہم بچپنے سے اپنے گلے کاٹ ڈالینگے

۲۷
[illegible]

کوئی بڑھیگا اور جو تلوار تول کے
بندہ سنے دکھائیگا بازو کھول کے

۲۸
[illegible]

شب سے تھا شوق سجدۂ در با مراد کو
یہ فیصلہ ہو کہ اب چھوڑ جائیں جہاد کو

۲۹
[illegible]

باشد دوست جو غم حضرت سبطِ رسولؐ ہے
دونوں فرح غلام ہیں [illegible] قبول ہے

بند ۳۹

[illegible]

صدمہ ہوا اُنھوں آنکھوں سے ڈھونے لگے حسینؑ
رومال رکھکے آنکھوں پہ رونے لگے حسینؑ

بند ۴۰

[illegible]

حضرت کے ساتھ اب کبھی نہ آتے تو خوب تھا
اکبرؑ کے بعد مرنے کو جاتے تو خوب تھا

بند ۴۱

[illegible]

لشکر تمام ہو چکا سب میرے بھائی کا
ہو وقت گر لڑے تو مزا کیا لڑائی کا

بند ۴۲

[illegible]

کیا جانیں وہ کہ دیر کا یان کیا سبب ہوا
رخصت میں اور پیچ پڑا تو غضب ہوا

بند ۴۳

[illegible]

رخصت نہ پائی عذر نئے یہ نکالے ہیں
رکتے ہیں وہ بھلا کوئی جو مرنے والے ہیں

بند ۴۴

[illegible]

لو اب ہیں صاف کہتی ہوں غصے کو تھام کے
گر بار تم گرے تھے قدم پر امام کے

بند ۴۵

[illegible]

بیوجہ خادموں سے مکدر حضور ہیں
اماں خدا گواہ ہے ہم بے قصور ہیں

بند ۴۶

[illegible]

کس شیر کی بہن ہوں بہو کس جری کی ہوں
مجھسے کوئی سُنے کہ میں بیٹی علیؑ کی ہوں

بند ۴۷

[illegible]

منہ چومے اشک پونچھے دلاسا دیا انھیں
دل کیطرح کلیجے سے لپٹا لیا انھیں

۳۵

فرمایا بار بار کہ نہ ہو یاں انتشار
راضی ہوں اب خفا نہیں تم سے میں [illegible]
[illegible] بھلا گیا ہے اختیار
سچ ہے تمہارا امین [illegible] میدان میں [illegible]
سمجھو ولائے دین [illegible]

ہاں وارثی تم بھی اذن وغا پر اڑے رہو
ناموس کے آگے ہاتھوں کو جوڑ کھڑے رہو

۳۶

[illegible] سے بس نہیں کیوں پیچ و تاب میں
[illegible] ہوں اب بس ہمیں جہاں میں [illegible]
اب غم [illegible] شبیر سرور و والا نہیں
سمجھا او شمر [illegible] دین ابھی مرنے کو [illegible]
اکبر کو جائے [illegible]

بیٹوں کے داغ سبط نبی کو قبول ہیں
یہ جعفر و علی کے گلستان کے پھول ہیں

۳۷

شہ نے کہا بچا [illegible] تنگ بس میں ہم
واللہ [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] قتل [illegible]
پیاسا [illegible]
[illegible]

پامال کرکے لاش کو لوٹینگے گھر مرا
ہنگام عصر دیکھو گی نیزے پہ سر مرا

۳۸

شفقت پہ ماں کی [illegible] دونوں [illegible]
جا کر [illegible] دین پناہ
[illegible]
پیاسا [illegible]
آئے سخن [illegible]

چہرے کا رنگ فق تھا کلیجے پہ ہاتھ تھے
سایے کیطرح بھانجے بھی ساتھ ساتھ تھے

۳۹

تھرائے سب کہ بنت فاطمہ نے یہ کیا کلام
[illegible] والوں [illegible] تمام
اکبر کا مرنا نقش [illegible] علام
فرمایا ان نے [illegible] سلامت [illegible]
شہزادہ [illegible]

بھیجونگی اسپ وار کے تلوار کھانے کو
پالا ہے میں نے کیا انھیں گھر میں بٹھانے کو

۴۰

نالاں ادھر تھی زینب ادھر تھا جوان سر پناہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تک جدا ہیں تھے نہ ماموں کے ساتھ سے
مجبور ہیں کہ ماں تمہیں کھوتی ہے ہاتھ سے

۴۱

زینب علی کی بیٹی [illegible] شاہ دین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دونوں مصر ہیں رن کی اجازت کے واسطے
مچلے ہوئے ہیں دیر سے رخصت کے واسطے

۴۲

[illegible] رضا [illegible] بادشاہ کربلا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کیا ہیں جنکا ہجر تجھے ناگوار ہو
جان آپ کی بچے تو بہن بھی نثار ہو

۴۳

[illegible] وقار
[illegible] بیکار ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولے پسر کریم کا افضال چاہیے
شہ کی دعا حضور کا اقبال چاہیے

[illegible]

شملے ہمارے ماموں کے سر پہ سجا دو
سرمہ لگا دو آنکھوں میں زلفیں سنوار دو

[illegible]

کوثر کے جام رکھے ہیں پیاسوں کے واسطے
اترا ہے آب تیغ کا پیاسوں کے واسطے

[illegible]

بچپن میں ہاں خدا کے حوالے کیا تمھیں
پیارے علی کی حفظ و اماں میں دیا تمھیں

[illegible]

قسمت میں تھا نہ بیاہ کے سہرے کو دیکھنا
خنجر سے اب کٹے ہوئے چہروں کو دیکھنا

[illegible]

لکاّ ہے جو پاؤں خیمے کا پردہ پکڑ لیا
اچھا سہارا دو کہ بچا پکڑ لیا

[illegible]

گھیرے ہیں جمع سے یہ کہا امام کو
رکھ ہو بچوں کے ساتھ فوج شام کو

[illegible]

مژدہ عروس مرگ کا دینے کو آئے ہیں
آؤ نواسو ہم تمھیں لینے کو آئے ہیں

[illegible]

پوچھو تو لوگوں پھر کبھی یہ صورت دکھائینگے
وہ مر گئے کٹے تھے نہیں اماں نہ آئینگے

[illegible]

دنیا سپاہیوں سے دلیروں کا ننگ ہے
ڈھالیں نہ روکنا کہ یہ شیروں کا ننگ ہے

۵۵

سر شیعوں کے امان امیر دلاورو
دیکھو نہ چھین لے کوئی نشان امیر دلاورو
احمد کے گھر کے ہو مہمان امیر دلاورو
بچے نہ تم ہو پھیل جائے یہ بیان امیر دلاورو

میری قسمیں ہیں جان اگر جو اس ہون
تم مڑ کے دیکھ لو کہ میں تیرون کے پاس ہون

۵۶

چشم سے دلاورون کے دلاور یعنی
سر تو دلاورون کے جھکے سر بجا نہیں
قضا بھی ہے تیغ نہیں نشانہ
لے جا بیٹے کہیں سر نہ پھرا نہیں

مارو انھیں مارو جو خدا کے ولی کے ہیں
وہ بھی تو جانیں کچھ کہ نواسے علیؑ کے ہیں

۵۷

سن بات اور بنی ہاشم ہیں ان کے جلال
سیدان سے نشان شجاعت کا وصال
سر تشنگی سے نہیں ہیں وہ جلال
بچوں کی پیاس سے تمہارا حال

دیکھو کہاں ترائی میں ہوش ہے جو اس کو
تم یاد کیجیو علیؑ اصغر کی پیاس کو

۵۸

دونون بھائی ترے ہیں تشنہ لب
دیکھا ہے ان کو جنگ میں سب نے غضب
آنکھوں میں دونوں کے آنسو ہیں تب
دونوں کے منہ پہ غصے کا ہے سبب

روتے ہیں شہ کی تشنہ دہانی کے واسطے
کیا آبرو گنوائینگے پانی کے واسطے

۵۹

سر کو دونوں نے اپنا کیا قربان ہے
پیارے کے بادشاہ جہاں روان ہے
شبیر اس بھائی کے سر کے روان ہے
تنہا ہے جن کے پیچھے تو مرتے ہیں وہ روان ہے

دو حسین تھے جن سے آلِ نبیؐ کی جدا ہیں
دو چاند لیکے سامنے پریان ہوا ہیں

۶۰

نہ چھین سکے نیزہ وہ دست و پا جدا
ہو جاتا ہے مقتل کبھی یہ رنگ سا جدا
ہو کے مدد میں بھائی سے کیا ہے جدا
دونوں مہ شوق دونوں ہوئے ہیں جدا

وہ آسمان حشم ہیں یہ کیوان جناب ہیں
مقتل ہوئے دو قمر کہ وہ آفتاب ہیں

۶۱

آگے بڑھے ہیں دیکھو ہتھیار اپنے ہاتھ سے
شمشیر نازی سے وہ سر کے ہاتھ سے
آگے شہیدان نظر آتا ہے کہ بدن
سر کا جو اس جہاں کے جلال سے
ان کے بیچ دو دلاور جعفر علیؑ سے

بلبل سے پوچھ لو نہ جمیگا کسی کا رنگ
اندھیرا کیا ہوا ہے اس گل تر میں علیؑ کا رنگ

۶۲

سر پر فوج جو دست نہیں کے
بیٹے دو دشمن کے آگے سے چلے
سرخی مہ نبیؐ کے سر تو ہواز ہو
ہجر کے رخ مقتل نے سرفراز
بڑھے ہیں گلشن ہیں سر نرگس

عہد سے ہوں بار بار یہ چوروں کو شوق ہیں
گردن میں قمر بیوں کی غلامی کے طوق ہیں

۶۳

سب کو کینہ ہے یہ بھائی کے
کس کی آبرو نہیں یہ آنکھ سے نکار
نام نشان نہ ہو نظر آیا کس کے نکار
شان عباس کے یہ سر رقیق ستار
یہ شمشیر شمع دشمن کی سرخرو

اسکا سوا دا من سے بھی روشن کلام ہے
دیکھو یہ پائے جن کہ یہ صبح و شام ہے

آشفتگانِ عشق کو الفت اسی سے ہے
دل کو سرور روح کو راحت اسی سے ہے
دنیا میں نور اسی سے ہے ظلمت اسی سے ہے
واللیل والضحیٰ کی عبارت اسی سے ہے
سوتے ہیں منہ شگاف نہ دن کو نہ رات کو
ظلمت میں ڈھونڈھ لیتے ہیں آبِ حیات کو

ایما ہے ابروؤں کا صفِ کارزار سے
اللہ کی پناہ دو ذوالفقار سے
پیدا ہے صاف چشمِ جلالت شعار سے
پیکاں ہیں [illegible] سرمۂ دنبالہ دار سے
کچھ جو نہ سرکشی ہیں ہمسار جان کے
چار آئینے کو توڑیں گے تیر اس کمان کے

گردوں نور گھر ہے نور کا سینہ صفا کا گھر
رحمت کا باب فیض کا مصدر عطا کا گھر
معدن سخا کا مہر کا مطلع وفا کا گھر
سینہ ہے گھر دل کا گھر دل روشن خدا کا گھر
یہ دبدبہ جہان میں بھلا کب کسی کا ہے
زہرہ حسینؑ کا ہے کلیجہ علیؑ کا ہے

اللہ رے حسن [illegible] آب و تاب
حسن بھی جلالت سے عرق عرق آفتاب
[illegible]
[illegible]
شاہانِ روم و رے سے ہی دعویٰ خراج کا
عالم ہے خود سر پہ محمدؐ کے تاج کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بنتیں بجلیاں جو برابر چمکتی تھیں
موتی تو کیا ستاروں کی آنکھیں جھپکتی تھیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے کلک بس ٹھہر یہ ادب کا مقام ہے
ہاں چوم لے قدم کہ سراپا تمام ہے

ابرو وہ جن پہ ہیں خمِ ابرو خمِ ہلال
شق القمر [illegible]
[illegible]
[illegible]
صفدر ہیں نورِ چشم خدا کے ولی کے ہیں
جعفرؑ کی سب ہے شان یہ تیور علیؑ کے ہیں

سیبِ ذقن ہے نخلِ قدِ راست کا ثمر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھے جلا کے چشم زیارت حضور کی
پروانگی ہے دیکھ لے لو شمعِ طور کی

مطلع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نازاں ہوں اس کلام کے حسنِ قبول پر
قدسی درود بھیج رہے ہیں رسولؐ پر

۳۴۳

ہاں ساقیا شراب طہور ایک جام دے
ہو جوش جس سے دل کا وہ بادہ مدام دے
صہبائے سلسبیل سے [illegible] دکھا دے
اک پھول جس میں گلشن مضمون دکھا دے

آئے صدائے قلقل مینا جو کان میں
پیدا ہو رنگ نغمۂ بلبل زبان میں

۳۴۴

اوصاف حیدر و شہ صفدر ہیں بے مثال
تحریر کی ہے تاب نہ تقریر کی مجال
پر دل کو شوق جلوہ رعنائی ہے کمال
ہاں [illegible] کا جھلک دکھلا دے جمال

طبع رسا کو اور سراپا کی فکر ہے
پڑھ لیں درود سب کہ محمدؐ کا ذکر ہے

۳۴۵

نقاش طبع تیغ کی تصویر کھینچ کر
صورت گران [illegible]
نامی کی [illegible]
[illegible]

شرما کے آفتاب درخشاں غروب ہو
نقش دوم ہر چاہیے اول سے خوب ہو

۳۴۶

تھا گرچہ ایک سیپ سے [illegible] دو
بس ایک صدف سے آئے تھے گوہر یہ دو
خورشید [illegible] دو
اک گلشن [illegible]
ہاں ایک [illegible]

گر دو تجلیاں ہیں تو ہوں طور ایک ہے
آنکھیں جدا جدا ہیں مگر نور ایک ہے

۳۴۷

[illegible]
سمجھیں نہ فرق جان ادب [illegible]
اک جوہر [illegible]
یکتا کوئی [illegible]
دونوں [illegible]

تا مہر خدا علیؑ ولی کی شبیہ ہیں
چھوٹے تو کچھ بڑے سے زیادہ وجیہ ہیں

۳۴۸

[illegible]
ہاں کس قدر [illegible]
[illegible]
[illegible]

جب ذکر تیغ آیا بل ابرو میں پڑ گئے
بولا کوئی پکار کے تیور بگڑ گئے

۳۴۹

[illegible] سے ہوا ہے [illegible] پناہ
تا آئینہ [illegible]
وہ علق [illegible]
[illegible]

خوش ہو دنیا خوش مزاج ہیں صاحب جمال ہیں
اک روشنی ہے بدر ہیں ہاں سو کمال ہیں

۳۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعوائے بے دلیل قبول خرد نہیں
اپنے مقام پر یہ اکڑنا پسند نہیں

۳۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھے تھے ہم کہ عمر اسی میں بسر ہوئی
یاد آ گیا جو رخ تو یکایک سحر ہوئی

[illegible]

ابر سیہ سے بدر کی صورت دکھائی ہے
کعبے کے طوف کو شب معراج آئی ہے

[illegible]

اسلاح کا اثر نہیں آب حیات میں
مُردوں کو جان دیتے ہیں یہ بات بات میں

[illegible]

کیوں آپ بڑھ کے شیر کی صورت ٹھہر گئے
آئے کہیں نہ دل میں یہ سمجھیں کہ ڈر گئے

[illegible]

بڑھ کے کہا جو بد تو پھر کیا کمال ہے
بس ہو چکی ثنا کہ جبین بے مثال ہے

[illegible]

عقرب سے دلوں کے پانوں پہ ٹھوکر لگی تو لو
نقشِ قدم سے گوہرِ شہوار رول لو

[illegible]

جلدی وغا میں شیوہ آل نبی نہیں
سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں

[illegible]

خنجر بھی دستہ ہائے دو دم بھی شریک ہیں
پلکیں اشارہ کرتی ہیں ہم بھی شریک ہیں

[illegible]

نرمی نہ اس سے چاہیے تیور کڑے رہیں
کیوں بھائی کیا ارادہ ہے کب تک کھڑے رہیں

[illegible]

لازم نہیں جدال میں سبقت دلیر کو
جب ٹوکتے ہیں غیظ تب آتا ہے شیر کو

[illegible]

کشتی فلک کی ظلم کے طوفان میں آ گئی
کالی گھٹا سیاہ پھر سروں پہ چھا گئی

[illegible]

تیغیں اٹھا کے نام خدا و نبی پاک لو
شمر و عمر جدھر ہیں اسی صف کو تاک لو

[illegible]

تیغیں کھنچیں وہ کہ مرگ مفاجات آئی تھی
دیکھا تو دو صفوں کی برابر لڑائی تھی

[illegible]

دریا سے ہوشیار رہو پیاسوں سے جنگ ہے
ہاں غازیو علی کے نواسوں سے جنگ ہے

[illegible]

یوں بڑھ کے زیر کرتے ہیں اس ہر تھار کو
ضیغم دبوچ لیتا ہے جیسے شکار کو

[illegible]

تھامیں جو خاکی ذہیں تو کمیں گر گئیں
تھیں جو چٹکیاں کمانوں سے پیکاں کے گر گئیں

[illegible]

تھیں برچھیوں پہ برچھیاں نشتروں پہ تیر تھے
لاکھوں جوان اُدھر تھے اِدھر دو صغیر تھے

[illegible]

دو ظہر کے ہیں بات دن نہیں سوتی ہیں والدہ
جب نام شمر سنتی ہیں ڈرتی ہیں والدہ

[illegible]

ترنج آ کے گھٹ گئے جو گریباں قدر غول تھے
کاسے سروں کے فوج میں ہنس کے ہوا تھے

۱۰۰

[illegible] فتح و نصرت صفدروں کے ساتھ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلائے ڈھنگ ضرب شہ ذوالفقار کے
لشکر کو فرش کر دیا تلوار میں مار کے

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غوطہ لگا کے یوں نکل آتے تھے فوج سے
دو مچھلیاں اُبھرتی ہیں جس طرح موج سے

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فولاد پر یہ ضرب کسی دن پڑی نہ تھی
ذکر اُسکا کیا ہے یہ تو کچھ ایسی کڑی نہ تھی

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر نے دبدبے سے زبر کیا فوج شام کو
پوتے بلند کر گئے دادا کے نام کو

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے آن بان کہ مرنے کا غم نہ تھا
تھے سب جگہ پہ کھیت سے باہر قدم نہ تھا

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]

تمثیل تھے چمک میں روانی میں کاٹ میں
پانی علیؑ کی تیغ کا تھا اُنکے گھاٹ میں

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible] غضب خالق [illegible]
[illegible]

کوندیں اگر تو کفر کی بستی کو پھونک دیں
بستی تو کیا ہے گلشن ہستی کو پھونک دیں

۱۰۷

[illegible] قوی تن جوان سے
[illegible] کمان سے
جس طرح [illegible] نظر آیا [illegible]
[illegible] کی صدا [illegible] کہاں سے

چکھو مزا سقر کے عذاب شدید کا
آؤ یہی محل ہے تمھارے یزید کا

۱۰۸

[illegible] ڈھنگ تھا
[illegible] تنگ تھا
[illegible] انداز [illegible] تھا
[illegible] کمان میں [illegible]

رعشہ بدن میں تھا کہ قفا رُخ مڑے ہوئے
کیسا نشانہ ہوش تھے سب کے اُڑے ہوئے

۱۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رن ہو انھین کے ہاتھ کہ تیر و تفنگ پاس ہین
نیزون کی نوک جھوک یہ سب دیکھے بھالے ہین

۱۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مثل علیؑ گھسین شہ نرغے ازدحام مین
گھوڑا اُڑا کے ڈوب گئے فوج شام مین

۱۰۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کمال دل کو قلق تھا جدائی کا
کیون تم بھی دیکھتے تھے تماشا لڑائی کا

۱۱۰
نکلا مقابلے کو نہ جب کوئی نابکار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کم ہے زور لشکر ابن زیاد کا
باقی رہے نہ کوئی دقیقہ جہاد کا

۱۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرگروہ ہاے فوج تباہی مین پڑ گئے
سارے رسالہ دارون کے چہرے بگڑ گئے

۱۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب جدا حضور کے لڑنے کا ڈھنگ ہے
دشمن پکارتے تھے کہ حیدرؑ کی جنگ ہے

۱۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا وہ کہ سطوت شاہی شریک ہے
کچھ غم نہین جو فضل الٰہی شریک ہے

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برہم جو تھے نہ ملنے سے اُس نابکار کے
پلٹے عمر و کے خیمے پہ تلوارین مار کے

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چارون طرف نظر رہے جب کارزار ہو
جلد آکے ملیو بھائی سے بھائی نثار ہو

١١٩

[illegible]

پہونچے سپاہ شام میں لاشوں کو روند کے
اک برق تھی کہ چھپ گئی آنکھوں میں کوند کے

١٢٠

[illegible]

پھر اپنی ضرب پہلے ہنر کی بد خصال پر
وار اُسکے رو گئے گئے چھوٹی سی ڈھال پر

١٢١

[illegible]

اب تاب ضبط کی نہیں اس تشنہ کام کو
ای بھائی جان پیاس نے مارا غلام کو

١٢٢

[illegible]

غل تھا علی ادھر سے چلی دیکھا دلیر نے
جھپکا دی آنکھ تیغ کو چمکا کے شیر نے

١٢٣

[illegible]

تیر شہاب یہ تو وہ دیو رجیم تھا
اک نیمچے کے وار میں سرکش دو نیم تھا

١٢٤

[illegible]

ہوتی ہیں یا اماں جان خفا بات بات پر
ہم اُنکے ڈر سے جا نہیں سکتے فرات پر

١٢٥

[illegible]

بعد اُسکے برق تیغ حسینی کو دیکھنا
دوزخ میں اب سر ازرقی کو دیکھنا

١٢٦

[illegible]

چرچے رہیں گے حشر تلک اس لڑائی کے
لو آسکے اب نگے سے پیش جا دکھائی کے

١٢٧

[illegible]

جس گھر کا اشتیاق ہے وہ گھر قریب ہے
نہر لبن قریب ہے کوثر قریب ہے

۱۲۷
زینب کے لاڈلے ابھی [illegible] سر
پھر صفین چاک کر کے بڑھے [illegible] سر
[illegible] دیا موت کا پیام
حضرت کا زندگی نے ادا جب کیا سلام
رستہ عدم کا نیزوں کی نوکیں دکھا گئیں
تیغیں گلے سے ملنے کو نزدیک آگئیں

۱۲۸
دو لاکھ اہل ظلم کے وار اور دو صغیر
[illegible] ادھر سے [illegible] تیر
تلواریں سامنے سے [illegible] اور وہ [illegible]
پھر وہ [illegible] غضب اور وہ [illegible]
خوں بہہ گیا رگوں سے دل ناز بجھ گئے
روشن تھے دو چراغ کہ اک بار بجھ گئے

۱۲۹
[illegible] وہ [illegible]
[illegible] شہید [illegible]
[illegible] علیؑ [illegible]
[illegible]
بچوں کے ہوش عالم غش میں بجا نہ تھے
پر ننھے ننھے ہاتھوں سے قبضے جدا نہ تھے

۱۳۰
[illegible] جانِ [illegible]
ہر [illegible] مصطفیٰ [illegible]
ماں باپ [illegible] شہزادہ [illegible]
کہتے تھے یہ [illegible] جاں نثار
ہنگام جاں کنی کا ہے وقت فراق ہے
قدموں پہ آنکھیں ملنے کا اب اشتیاق ہے

۱۳۱
خدمت میں عرض کی علی اکبرؑ نے [illegible]
[illegible] حضور [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
ہم رہ گئے بڑھاپے میں آنسو بہانے کو
عباسؑ آؤ بچوں کی لاشیں اٹھانے کو

۱۳۲
[illegible] پاؤں [illegible]
[illegible] اٹھا اٹھا کے [illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
اکبرؑ [illegible] تیغ [illegible]
شیروں کے منہ پہ آتے ہو کیا بے شعور ہو
بس خیر ہے اسی میں کہ ہٹ جاؤ دور ہو

۱۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کیا ہے برچھیاں تو صغیروں پہ چل گئیں
آفت بپا کرونگا جو لاشیں کچل گئیں

۱۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھک جاؤ ہاتھ باندھ کے تسلیم کے لیے
شیرو اٹھو حسینؑ کی تعظیم کے لیے

۱۳۵
[illegible] اکبرؑ [illegible]
بانو [illegible] عونؑ [illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
کیوں تیوریاں بدلتے ہو منہ موڑ موڑ کے
باتیں کرو حضور سے ہاتھوں کو جوڑ کے

۱۳۲

[illegible]

بالین پہ کون ہے کسے پھر پھر کے تکتے ہو
کیون ننھے ننھے ہاتھون کو دے دے پٹکتے ہو

۱۳۳

واقف نہیں ہین آپ [illegible]

[illegible]

پیاسون کو شوق گلشن عنبر سرشت ہے
کہتے ہین ماں کے پانون کے نیچے بہشت ہے

۱۳۴

[illegible]

تیر دونسے گورے گورے ہین سینے چھدے ہوے
میرے خوزادے آتے ہین دولھا بنے ہوے

۱۳۵

[illegible]

کیا غم ہین حضور کے صدقے مین بانی ہین
نانی بہشت سے ہمین لینے کو آئی ہین

۱۳۶

[illegible]

آنکھیں پھرا دین ننھے سے ہاتھونکو جوڑ کے
دونون تمام ہو گئے دم توڑ توڑ کے

۱۳۷

[illegible]

للہ آنسوؤن سے ابھی منھ نہ دھوئیو
لوگو نماز شکر مین پڑھ لون تو روئیو

۱۳۸

[illegible]

بیٹی نبی کی آپ ہین امداد کیجیے
دو جوان کو دودھ بخشکے اب شاد کیجیے

۱۳۹

[illegible]

سب قافلہ دریدہ گریبان روانہ تھا
تابوت تھے فرس تو علم شامیانہ تھا

۱۴۰

[illegible]

عابدؑ کی خیر ہو علی اصغرؑ کی خیر ہو
مانگو دعا کہ سبط پیمبرؑ کی خیر ہو

۱۴۵

ناگاہ لائے لاشوں کو سلطانِ بحر و بر
سب کھول لائے بیبیوں سے یہ جو ہوئیں
ہمشیر کی صف پہ سیدانیوں لیے ہوئے
بیبیاں کہ نشیں بانو کے تو سب آ کر لپٹ گئیں

گھبرا کے اٹھ کھڑی ہوئیں تھرا کے گر پڑیں
صدقے سے جانماز پہ غش کھا کے گر پڑیں

۱۴۶

آکر کہا بہن سے برادر نے آہ آہ
لائے ہیں ہم اٹھا کے ابھی لاشِ بے گناہ
ہمشیر کو دیکھو تم ان کو اک نگاہ
چلائے دل ہی دل میں یہ زینب کہ اے خدا

آنکھوں سے دیکھو زخم ہر اک نورِ عین کے
پُرسا تو دو کہ مر گئے عاشق کے

۱۴۷

سن کے یہ سخن پیٹ کے سر رو دیے بابا
سمجھی یہ آج عشق میں سر کٹ گیا
زینب نے ضعف میں سر کو زانو پہ رکھ دیا
سہمان سے ہائے ہائے بھرے جان ناشاد

بچے ہیں انکو کیا غم و اندوہ و یاس سے
کہدے کوئی ہٹے رہیں لاشوں کے پاس سے

۱۴۸

آنسو بہا کے بانو نے ناشاد سر کے
اس تن سے جدا ہوئے یہ دونوں تھا
ہمراہ اسے ہوتے سر کٹ گیا
بولی کہ بھلا روئے نسلِ مصطفیٰ
زینب بھائی کی جا

لپٹا لئے تھے گلے سے تن پاش پاش کو
رکھے وہیں تو لائے ہیں چھوٹے کی لاش کو

۱۴۹

سن کے یہ شاہ نے روکر کہا
بھائی کہاں تک تھی جان بیٹوں کی
سہیوں بھائی کی ماں بہن ایسے
فرمایا شہ نے ہائے بہن

دنیا میں اے بہن کبھی یہ رن پڑے نہیں
لڑکے سلف سے آج تک ایسے لڑے نہیں

۱۵۰

کہہ کے لپٹ گئی سرِ حبیب
بہن خلق میں ان کے جنگِ صفدری
بیٹا انھوں نے آج سہی صفدری
بس یہ بات آن کی خدا کی دلاوری
سب کو ہی شجاعت

ہر صف میں ہر پرے میں صدا اٹھی دوہائی کی
ہوتے تو دیتے وہ داد اس لڑائی کی

۱۵۱

ان پہ چھوٹے بھائی آنکھوں نے تیغ جو سنوار
نابر کوئی شجاع نے کہا ہے جو نذر
بڑا شاہ کہ سنو بیٹوں کا
ہمشیرہ پیٹ کے

لاکھوں سے گرچہ عونِ جری تشنہ لب لڑا
زینب خدا گواہ ہے چھوٹا غضب لڑا

۱۵۲

بیٹی جو تیغ ہوئی تھی اب
آئے ہیں یہ بیٹا ستم
ان دونوں نے اپنا حق ادا کیا
نعرے ہیں ماں صدقے جائے

یہ کہہ چکا بیان شہِ والا کے سامنے
پھیلائے پاؤں سوتے ہو آقا کے سامنے

۱۵۳

ماں کہتی تھی صبح کو کہ بیٹا آج
میں بھی سناؤں کہ امان
سر کو جھکا کہ بھائی کی
بہن تو نے سنا ہے کیا

دن بھر جدا رہو نہ شہِ مشرقین سے
پھر شب کو سو رہو مرے پہلو میں چین سے

۱۵۴

گھبرا رہا ہے دل مرا واری بس اب اُٹھو

لیتی ہوں میں بلائیں تمھاری بس اب اُٹھو

[illegible] شوہر [illegible] زاری بس اب اُٹھو

[illegible] سواری بس اب اُٹھو

کھولو تو آنکھیں ہوش ہمارے بجا نہیں

کیسی یہ نیند ہے کہ نفس کی صدا نہیں

۱۵۵

[illegible] مسافرت میں [illegible] دیکھتے رہے

منزل کا [illegible] دیکھتے رہے

[illegible] دیکھتے رہے

صدمہ [illegible] دیکھتے رہے

جاتا ہے یوں جہان سے کوئی آنکھ موڑ کے

دادی کے گھر چلے گئے اماں کو چھوڑ کے

۱۵٦

[illegible] مسافرو

[illegible] مسافرو

[illegible] مسافرو

[illegible] مسافرو

جنگل میں شام ہو تو نہ زنہار سوئیو

رستہ یہ ہولناک ہے ہشیار سوئیو

۱۵۷

[illegible] کسی کا کوئی آشنا نہیں

[illegible] غریب [illegible] سرا نہیں

سر کو [illegible] صدا نہیں

[illegible] نقش پا نہیں

[illegible] فرشتہ نہیں

ٹھہر سکو نہ دوسرا بھی اگر ایک راہ لے

منزل کڑی ہے بھائی کو بھائی نباہ لے

۱۵۸

تم دونوں بھائی ہو [illegible]

[illegible] عاشق و معشوق [illegible]

[illegible] نہیں [illegible]

[illegible] ساتھ ساتھ [illegible]

دونوں عدم میں بھی نہ جدا ایکدم رہیں

روحیں بھی صورتِ گل و بلبل بہم رہیں

۱۵۹

[illegible] بات

[illegible] رات

[illegible] ذات

[illegible] التفات

ہاں صدقے تم بزرگ ہو اسکے یہ خورد ہے

جنگل میں چھوٹا بھائی تمھارے سپرد ہے

۱٦۰

[illegible] دونوں [illegible] بیٹیاں

[illegible] حسین

اور [illegible] علی [illegible] زمین

[illegible] امام دین

اک لاش کو تو آپ بصد یاس لیجیے

اور ایک لاش حضرت عباسؑ لیجیے

۱٦۱

[illegible] مقام

[illegible] امام

[illegible] کام

[illegible] امام

گھیرے ہے فوج ظلم شہ کربلائی کو

بابا بچائیے مرے مظلوم بھائی کو

۱٦۲

[illegible] حال

[illegible] لال

[illegible] حال

[illegible] کمال

نازک نشانیوں کی فصاحت کی حد نہیں

یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے مد نہیں

[illegible]

مشتاق ہر دلیر ہے پیاسوں کی جنگ کا
نقشہ دکھا علی کے نواسوں کی جنگ کا

[illegible]

فوجِ عدا تو جسم ہے سب اور یہ جان ہے
کیونکر نہ ہو علی ولی کا نشان ہے

[illegible]

جو راسے ہی بجا ہے شہ نامدار کی
بچے ہو قدر کیا انھیں ماموں کے پیار کی

[illegible]

غل تھا علم ملا خلفِ بوتراب کو
حاصل ہوا شرف یہ شرف آفتاب کو

[illegible]

بخشا جو علم زینبِ اعلا حضور نے
فرزند کس طرح انھیں پالا حضور نے

[illegible]

سینہ لگا لیا ہے گلے سے جو روتے ہو
راتوں کو کس کی چاندنی چھاتی پہ سوتے ہو

[illegible]

ادنیٰ ہو گر تو دم میں وہ عالی جناب ہو
جس پر نگاہِ مہر کریں آفتاب ہو

[illegible]

اکسیر تو تھا عیاں کہ طلبگار نام ہیں
آفات سے کیا کلام کہ یہ ہم غلام ہیں

[illegible]

شکر عطائے خالقِ قیوم چاہیے
ہر حال میں اطاعتِ معصوم چاہیے

۱۰

موقوف جس پہ علم نہیں قدر و اقتدار
[illegible] زیادہ افتخار
صدقے ہو شہ حسین [illegible] وقار
[illegible] ولیر [illegible] نثار

سینے ہوں وقف تیر و تبر ایسین نام ہو
کنگر علم ہوں تیر و سناں پہ سر ایسین نام ہو

۱۱

[illegible] وقت کارزار
[illegible] نثار
[illegible] وارثان
[illegible] سوال

مجمع تھا گرد بادشہ خاص و عام کے
زینب کے لال پہلوؤں میں تھے امام کے

۱۲

[illegible] عباس عدو نابکار
تلوار تو لے [illegible] ستمگار
[illegible] بار بار
[illegible] آج [illegible]

وہ جنین سدا لٹکانی ہیں اپنا علم وہ دلیر ہو
جو شیر نر ہے شیر خدا اُس کے شیر ہو

۱۳

[illegible] جوان
[illegible] نشان
[illegible] آسمان
[illegible] علم

گھٹتے تھے آج جنکے پہ لے لڑے ہوئے
بل کھا رہے تھے دوش پہ گیسو پڑے ہوئے

۱۴

[illegible] جعفری
[illegible] عقیل [illegible]
[illegible] حیدری
[illegible]

گرتے ہیں دل پہ جب سپہ نابکار کے
میدان چھین لیتے ہیں تلواریں مار کے

۱۵

[illegible] طرف
[illegible] سیف
[illegible] صف
[illegible]

تیغیں کھینچیں تو فوج ستمگر پہ جا پڑیں
باگیں اُٹھائے شام کے لشکر پہ جا پڑیں

۱۶

[illegible] وجود
[illegible] صعود
[illegible] سجود
[illegible] وجود

شقے کھلے اُدھر کے جو رنگین نشانوں کے
غصے سے سرخ ہو گئے چہرے جوانوں کے

۱۷

[illegible] سر
[illegible] سر
[illegible] سر
[illegible] سر

گر جا دہل بڑھی جو سپاہی سپاہ سے
تلوار رن میں چل گئی انصار شاہ سے

۱۸

[illegible] نثار
[illegible] شعار
[illegible] دار
[illegible] کارزار

چہرہ میں نظمیں وقت معرکہ نامی جوانوں پر
پیاسے لگے تھے تیغوں پہ سینے سنانوں پر

١٩

[illegible] مرنے کو وہ جانباز و سرفروش
[illegible] یاران سخت کوش
[illegible] شاہ تھے [illegible] کا جوش
[illegible] لاڈلوں کو [illegible] سیاہ پوش

پردیس میں یتیمی کے صدمے کمال تھے
چہروں کے رنگ جوش شجاعت سے لال تھے

٢٠

رخصت کو ہاتھ جوڑ کے دونوں [illegible]
بے اختیار رو دیئے [illegible]
[illegible]
[illegible]

دونوں یہ بھائی ہیں ابھی ماتم میں باپ کی
سر ہمکو صدقہ کرنے دیں قدموں پہ آپ کی

٢١

[illegible] مسلم [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]

نرغہ ہے گو نیوں کا نہ کیوں دل ملول ہوں
حاضر ہیں سر غلاموں کی نذریں قبول ہوں

٢٢

[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible] دل

ہر دکھ میں ہر الم میں سنبھالے ہیوں آپکو
کہیو سلام شوق مرا اپنے باپ کو

٢٣

[illegible] حال وہ [illegible]
[illegible]
[illegible] عصر تشنہ لب
[illegible]

ایذا اٹھا کے خاک پہ سوئینگے چین سے
بچھڑے ہیں جو وہ آج ملینگے حسین سے

٢٤

[illegible]
[illegible] صفدروں [illegible]
[illegible]
[illegible]

چلیے کیے نکالکے تلوار میان سے
مارا دلاوروں نے کئی سو کو جان سے

٢٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے لینگے کوفہ میں دم شیر حق کیطرح
الٹینگے باپ وار امارہ ورق کیطرح

٢٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر کے نہ پاؤں گھسیٹنے کو خون میں بھر گئے
لڑ کے تھے گو پہ لاکھوں سے لڑ بھڑ کے مر گئے

٢٧

[illegible]
[illegible] مسلم [illegible]
[illegible]
[illegible]

کہدت ہے اہلبیت رسالت پناہ سے
دونوں کی لاشیں آتی ہیں اب قتلگاہ سے

۲۸

مرنے کو ہیں جوان سلطان دین پناہ
لاشوں پہ سرور ان کے ہوں گی بیکس شاہ
کرتے ہیں سر پہ ہو کے ضعیفہ الم
منھ ڈھانپے جاتے ہیں

ماتم بھی دیر تک ہوا اُن دونوں مین بھی
رویا کیے سر اپنا جھکائے حسینؑ بھی

۲۹

تھم تھم کے بچے جو دیکھے شناور شہ جنگ
کرتے ہیں عرض کے سب آپ ہیں تنگ
اب ہو ضبط کی کچھ جوں کی
زینب بھی ہیں جو ہم کو وحشت

جیتے رہے تو مرنے کو اِس دن کیواسطے
اب ہم بچائیں جانوں کو کس دن کیواسطے

۳۰

مادر نے تم کو پالا تھا اس روز کے لیے
منھ کو ٹکے یہ دونوں کے بیکس ماہ
حضرت کے جیتے جی جو چھوڑا تھا پناہ
ماں کے بیٹے ہیں عون و محمد نیک خواہ

وعدے گلے کٹانے کے خود دیچکی ہوں مین
مرنے کی انگوٹھے سے رضا دے چکی ہوں مین

۳۱

رونے لگے یہ سنکے جو زینب نے شہ عرب
حسین نے دیکھا کہ ہیں بیکس سبب
یہ بچے ہوں نہ مری دیکھتی ہو تم غضب
قتل ہوتے ہیں سامنے آنکھوں کے مر

بچ جاؤ نگاہ مین گیا جو یہ صدمے اُٹھاتی ہو
کیوں اپنی دس برس کی کمائی گنواتی ہو

۳۲

اکبر کے سرہانے زینب علی سے کیا کلام
رونا تو عمر بھر ہے بیاں کیا پیام
روئے ہیں جو ہمشکل نبیؑ پیارا امام
صدقے اتارے ہیں کہ بچے ان پر

لللہ بھیجدو تم انھیں قتل گاہ مین
بچے مرے شہید ہوں خالق کی راہ مین

۳۳

حضرت نے سنکے یہ کہا اے بنت بتول
بچے جو میرے ہیں یہ سب ہیں ملول
کس وقت میں یہ آئے ہیں باپ کے لیے
چھوٹے سے سن میں لے کے علم

لیکن حضور کو نہ خبر مطلقاً ہوئی
چھپ رہ گئے یہ خوف سے جب مین خفا ہوئی

۳۴

ہمراہ اسکے ہیں جو تھی سب کا خیال
اب تک علم نہ ملنے کا سوچو ہے ملال
اب ہے بیاں بھی یہ شاہ خوش خصال
رخصت ہی پائی ہے شاہ نیک

بیکس ہیں تشنہ کام ہیں آفت نصیب ہیں
آتا ہے مجھکو رحم کہ دونوں غریب ہیں

۳۵

ہمشکل جو سر کو شاہ کے قدموں پہ آ گیا
ہر ایک کو جوش گریہ سے رونا آ گیا
وہ دید و فراقت سے کیا سوز آ گیا
شاہ کو

حسرت سے دونوں پیاسوں کے منھ پر نگاہ کی
سب کے کلیجے ہل گئے اس طرح آہ کی

۳۶

بیٹوں کو دیکھ کے ماں نے آنکھیں نیچی کر لیں
حسین بھائی کو دیکھا
قدموں پہ دونوں گرے
زینب کے سینے سے

اے لاڈلو قلق نہیں بیجا حسینؑ کا
سینے سے بیچلے ہو کلیجا حسینؑ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تن تن کے زخم کھائیو گو بھوکے پیاسے ہو
ماں صدقے کسکے پوتے ہو کسکے نواسے ہو

بڑھتے ہی جائیو کہ جری ہو دلیر ہو
[illegible] شیر ہو

پیاسے ہو تم [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کنجائیں سر پہ فرق نہ ہو نام و ننگ میں
[illegible] کھاکے دبنگ میں

مر لے ہو مری زمین پہ ہو یا مرکے [illegible]
خنجر تو ہے گلوں پہ تبسم لبوں پہ ہو

گھبرا کے [illegible] عالم پہ گر پڑیں
اٹھیں تو کھا کے غش [illegible] گر پڑیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیدل و غم میں سامنے ہوں تا بسو ہوں
اس طرح وار کیجیو کہ [illegible] رہوں

رگ رگ میں اور زور ہو طاقت زیادہ ہو
ایسے لڑیں کہ آپکا دل شاد شاد ہو

نقش قدم [illegible] نینوا پہ [illegible]
گھوڑوں کے [illegible] رومی میں [illegible]

[illegible]

ور زین پہ بھی حجاب کہ نہ ممکن نظارہ تھا
ہر سنگریزہ غیرتِ صد ستارہ تھا

[illegible]

نور نگاہ سبط رسالتمآب ہیں
یہ ایک آفتاب کے دو ماہتاب ہیں

[illegible]

نظریں پڑیں برچھیاں ہیں کہ ہر دل میں گھاؤ ہے
جتنا بگاڑ ہو وہی لگانا بناؤ ہے

[illegible]

شہزادہ حسن ہیں کہ ہیں ہیبت جتاتے تھے
دونوں کے دل کے عزم کو پہچانتے تھے وہ

[illegible]

ہر جا ہیں موج سنگ نوکوں کی باتیں بڑھی ہوئیں
یاں ان تو ہیں گھٹے ہوئے آرام میں بڑے

[illegible]

وہ بھی ہیں یاں سکوت میں جو اہل ہوش ہیں
حد ثنا یہ ہیں کہ سخنور خموش ہیں

[illegible]

شیروں کو سمجھیں کھیل یہ بیٹھے انھیں کا ہے
جس کا نجف ہے نام وہ بیشہ انھیں کا ہے

[illegible]

اترے کلیسے جب تو جگر منہ کو آ گیا
اگلے لگا خون دل وہ جو زخم ان کی کھا گیا

[illegible]

عقدے کھلے حباب ہوئی نظم بلند ہیں
ہیرے زبان نے جڑ دیے ایک ایک بند میں

۵۵

[illegible]

کیسے بڑھیں کہ روکے ہیں خونخوار ام کو
یہ دیر کیا ہے سوچ ہے کیا فوج شام کو

۵۶

[illegible]

کشتہ ہو بیٹے کوئی اگر کوئی قتل بعد ہو
نے فوج ہو نہ شمر ہو نہ ابن سعد ہو

۶۱

[illegible]

قبضہ تھا انکا مملکت غرب و شرق پر
مثل شعاع مہر تھے اعدا کے فرق پر

۵۷

[illegible]

چڑھیو نہ منہ نہ سر ابھی تن سے اتارینگے
اسدم کھلیگا جب ہمیں تلواریں مارینگے

۵۹

[illegible]

میداں میں آہوؤں کی ہیں ڈاریں صفیں نہیں
یہ سب ہیں چیونٹیوں کی قطاریں صفیں نہیں

۶۲

[illegible]

اکبر تھے فرس سمت ہر اسوار ہو گیا
دو ہاتھ انکے جسم سے چلے چار ہو گیا

۵۸

[illegible]

سرکش دلیر ہی اثر ہیں ایسے گرز میں ہم
چھوٹے ہیں پر بھلا نہیں بڑوں کے ہاتھ میں ہم

۶۰

[illegible]

چھوڑے نیام دونوں نے کس آب و تاب سے
معشوق کچھ ادا سے نکل آئے نقاب سے

۶۳

[illegible]

تقدیر یہ ہے سپاہ عدو اگر میں آ گئی
موت انکو ہم زبانوں کی تیغوں میں آ گئی

۵۸

[illegible]

پہونچا سوے سقر جو تہیا ہی غدر تھا
نہ خود تھا نہ درق نہ جوشن نہ سپر تھا

۵۹

[illegible]

گلرنگ خون تھا زبس خیمہ پیرانِ بہشت
دم بھر میں اتر گیا میں ہزاروں جن بہشت

۶۰

[illegible]

غل تھا کہ سر اترتے ہیں اف بے تن پر
تھا گو جڑھے ہوے ہیں بجلی کی سیان پر

۶۱

[illegible]

ضرب لوٹنے کا قبضی سفیں صفین ادعام تمام
اک زلزلہ پڑا ہوا تھا روم و شام میں

۶۲

[illegible]

اک شور تھا کہ صاحب بیعت بھی شیں ہے
بیٹے خدا کے شیر کے کیا تیز دست ہیں

۶۳

[illegible]

ہو تولے مقابل اشقیہ کیا منہ شبر کا تھا
اک آئینہ تھا فتح کا اور اک ظفر کا تھا

۶۴

[illegible]

بل ابرو پہ نقشِ جرات حیدر لڑا ہوا
ہر رنگ سے تھا رنگ شجاعت بھرا ہوا

۶۵

[illegible]

دم بھر شکار بند میں الجھے نہ زین میں
رہوار سے اتر گئے در آئے زمین میں

۶۶

[illegible]

دم بھر کبھی کے نہ زرہ میں نہ ڈھال میں
کھتی ہیں بجلیاں کہیں لوہے کی جال میں

[illegible]

بسمل تھے بسملوں نہ جو اس کارزار میں
گھبرا گئی تھی موت بھی انکے شمار میں

[illegible]

ساتھی تو کچھ بچے پاؤں ہیں زانوں کے ہاتھ
باقی رہا جو ہاتھ وہ بیونجا اجل کے ہاتھ

[illegible]

آخر تو کوچ ہوگا جہاں خراب ہے
انکسار موت لے تو چھوٹیں عذاب سے

[illegible]

نقروں نے صفدروں کی کلیجے ہلا دیے
تیغوں نے سر دیے تو سنانوں نے سینے ملا دیے

[illegible]

گرنے ہی گرد برد وہ بیدرد ہو گیا
سر جس جگہ گرا تھا وہیں سرد ہو گیا

[illegible]

گھبرا کے بھیڑ میں نہ ڈرے اژدہا میں
اڑ کون ملے لڑکے نام کیا روم و شام میں

[illegible]

حلقے میں لاکھ کے ہو تو ظالم کو مار لیں
ہم آستین چڑھا کے سر اسکا اتار لیں

[illegible]

کھینچے کا تھا دم قبا سے پناہ کتھی
کشت حیات لشکر اعدا تباہ تھی

[illegible]

الٹیں صفیں جہاد میں تیغ جو شیر کی
طاقت دکھا دی دختر زہرا کے شیر کی

زر غضب شمر سے جو یہ جری کھا کے سر سیاہ
اک وار ایسا آ گیا آندھی اٹھی سیاہ
دیکھے عون تاج کے پناہ
گھوڑا یہ بھاگ کے گر گیا میں نہ نگاہ
بران سنا میں سینہ نازک میں گر گئیں
اک گنبد ان پہ سیکڑوں تلواریں گر گئیں

اب جاہ کیا ضرور ہے اس آب تشنگی
دیکھو جھلک ہی میں نہریں بہشت کی

مارا بہ ظلم و جور علی کے نواسوں کو
تھا دم دھارا ہی نہ اُن کی پیاسوں کو

سر کاٹے انکے ہو تجھے خدا سے پھر جو
ہو تجھ میں جان تجھے محمد کو ٹرپے ہو

سر پر پڑی جو تیغ تبرا سے بھر پڑا
چھوٹا تڑپ کے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑا

زینب پکاری جاؤ نہ دو رن میں لکو
اکبر ادھر سنبھالکے لے آؤ باپ کو

بچھلی ہو جیسے آگ پہ یوں دل کا حال ہے
اب مجھ سے ہستیوں سنبھلنا محال ہے

ہاں کیوں ہے لاؤ کہ ہر کاٹ بھرے
رو رو کے بولے بھائی کا اب حال غیر ہے

صدقے ہوئے وہ اپنے زمانوں تم رہو
لاشوں کو لے کے گرد پھرو تو دلکو قرار ہو

۹۱

سجدہ کیا ان کی نعش پہ شاہ حجاز نے
آئے شہ سینہ سپر ہو کے [illegible]
اکبر بڑھے بغیر اعدا سے بھڑ گئے
کہنے لگی جو ان سے بہن [illegible]

دونوں کی تن گھاؤ میں کاری ہیں بڑے
عباس رو رہے ہیں ہانے کھڑے ہوئے

۹۲

ہائے یتیمی [illegible] نونہال کو رنج
رو رو کہا حسین نے [illegible] آ گیا
اے غم زدہ بیٹوں [illegible] بھائی خدا
افسوس [illegible]

یاؤ گے اب کہاں ہمیں جو دنیا سے جاؤ گے
ماموں کو وقت ذبح بھی تم یاد آؤ گے

۹۳

بولو کہ وہ [illegible] آپ اٹھا کے [illegible]
چھپکے سر [illegible]
جس دم وداع ہو کے [illegible]
اماں نے کہا [illegible]

چھپٹے ادھر سے پاس شہ مادر کی آئیو
میرے اگر اسیر ہو تو اب کے آئیو

۹۴

حضرت سر کو دیکھ کے [illegible] پکار اٹھے [illegible]
مولا تمام ہو گئے [illegible]
سر پیٹ کر [illegible] دونوں شہید [illegible]
آواز دی [illegible]

ہاں تیر آ رہے ہیں لبوں پر دم آ رہے ہیں
بولو تو منہ سے عون و محمد ہم آئے ہیں

۹۵

غربت پہ شہ کی رو گئے عینین دل فگار
دونوں مسافران عدم بار بار کر
رونے پہ [illegible] سبط نبی زار زار کر
عباس رو دیے اکبر [illegible]

نالوں کی نارسا گنبد گردوں صدا گئی
آواز فاطمہ کے بھی رونے کی آ گئی

۹۶

سر کو [illegible] آنکھیں [illegible]
لیکن زمیں [illegible]
تن [illegible]
سب [illegible]

ہونے تھے جو جو دکھ نفس چند ہو گئے
آنکھیں لہو میں کھلی رہیں لب بند ہو گئے

۹۷

دونوں کو [illegible]
سر [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے میں جان لگی ہے دل زار پاک پر
آنکھیں ملنے دیکھ نعلین پاک پر

۹۸

رو رو [illegible]
[illegible]
سر [illegible]
[illegible]

سنبھلے نشر سے دل پہ وہ رنج و تعب نہیں
باہر نکل پڑی تو پھر اس کا عجب نہیں

۹۹

[illegible]
لاشے اٹھا کے [illegible]
زینب [illegible]
[illegible]

یہ شفقتیں غلام ہو نہ اس لئے دو پاس میں
ایذا اٹھائی آپ نے دو دونوں کی یاس میں

۱۰۰

[illegible]

دلکو سنبھالیے کہ مری دم میں دم نہیں
روتے ہیں آپ کیلیے کچھ مجکو غم نہیں

۱۰۱

[illegible]

اس دکھ میں جاں بہ زندگی بیزار ہوں
بس اب یہ آرزو ہے کہ میں بھی نثار ہوں

۱۰۲

[illegible]

ہوگا نہ اسمیں فرق جو رحلت کا وقت ہے
ہنگام عصر میری شہادت کا وقت ہے

۱۰۳

[illegible]

ڈر ہے کہ ضبط آہ و فغاں میں نہ گھٹ جائیں
اولاد کا یہ داغ ہے صدمہ سے مر نہ جائیں

۱۰۴

[illegible]

حسرت زدہ دکھا کے تجھے کھینچے چلے
کیا بیاہ نے پڑھو گی جو دولھا بنے چلے

۱۰۵

[illegible]

مادر کے حق میں قبر ہے یہ گھر کہ تم نہیں
اب زندگی ہے موت سے بدتر کہ تم نہیں

۱۰۶

[illegible]

قربان جاؤں تب دل مضطر کو صبر ہو
تم پہلوؤں میں بیچ میں دادی کی قبر ہو

۱۰۷

[illegible]

غم پر ہے غم یہ قتل امام زمن کی ہے
خیمے میں دھوم حضرت ابن حسنؑ کی ہے

[illegible]

ای ہمصفیر کیوں نہ کروں بار بار شکر
بلبل ہوں باغ مرتضوی کا ہزار شکر

[illegible]

جانے سے عرش تک کبھی ہلتا نہیں
قطرہ کسی کے لینے سے دریا گھٹا نہیں

[illegible]

عالم ہے منتظر [illegible] آفتاب کا
دیکھو جواب ہے سخن لاجواب کا

[illegible]

چرچا ہے زمزموں کا مرے آسمان پر
ہیں طائران قدس کے نغمے زبان پر

[illegible]

خون جگر بہت غم مضموں میں گم کیا
خامہ کہیں رکا تو وہیں سر قلم کیا

[illegible]

غافل جو خواب میں تھے وہ ہشیار ہو گئے
طالع ہر ایک شخص کے بیدار ہو گئے

[illegible]

ذکر خزاں کروں تو دکھائے بہار رنگ
پیدا ہوں ایک گل کی ثنا میں ہزار رنگ

[illegible]

رنگینیوں کا ہے یہ سبب [illegible] میں
خونناب دل ہے پانی کے بدلے دوات میں

[illegible]

غل تھا اذان کا کہ خوش الحان چہچہے
شبنم کے اشک دامن گل پہ ٹپکتے تھے

بند ۱۰

[illegible] قدرت کردگار

ٹھنڈی وہ صبح کی وہ ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible]

گرمی میں لطف سردی موج نسیم تھا
ہر شخص محو قدرت رب کریم تھا

بند ۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رفعت دکھا رہی تھی زمیں اپنی شان کی
گویا اتار لی تھی قبا آسمان کی

بند ۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دریا میں حسن نہر میں تھا اک چڑھا ہوا
پانی پہ تھا گلاب کا تختہ کھلا ہوا

بند ۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہر حسین کھنچی ہیں تلواریں میان پر
کیا بن گئی ہے فخر سلیماں کی جان پر

بند ۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واں مستعد ہے لشکر اعدا فساد پر
باندھیں کمر ادھر بھی مجاہد جہاد پر

بند ۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چہرہ ہے زرد دل پہ ہجوم ملال ہے
نالے میں گریہ ہوتا ہے جیسے وہ حال ہے

بند ۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سادات پر چڑھائی ہے ساری خدائی کی
تدبیر کیا کروں کہ بچے جان بھائی کی

بند ۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا ہے عزم قتل شہ مشرقین ہے
خنجر ہے آج اور گلوئے حسین ہے

بند ۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظالم بھی بن میں قتل کو تلواریں لائے ہیں
فریاد ہے کہ آئی ہیں ہاں انکو کھول کے

۱۹

[illegible]

بھائی حسن سے چھوٹ گئے ماں سے باپ سے
اب کربلا میں کیسے بچھڑتی ہوں آپ سے

۲۰

[illegible]

روتے ہی رو کے عمر کٹی اس مکان میں
ماتم پہ ماتم آنکھ نے دیکھا جہان میں

۲۱

[illegible]

کیجیے دعا کہ آپ سے پہلے ہلاک ہوں
پردہ ہو [illegible]

۲۲

[illegible]

ہم کیا ہیں [illegible] حکم شہ بے نظیر ہو
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

۲۳

[illegible]

کہیے تو سرکشوں سے کمانوں کو چھین لیں
نامی دلاوروں سے نشانوں کو چھین لیں

۲۴

[illegible]

کرتا ابو تراب کا جامہ رسول کا
پٹکا حسن کا سبز عمامہ رسول کا

۲۵

[illegible]

مارا تھا جس نے ضرب سے عنتر کو جان سے
اتری تھی جو علی کے لیے آسمان سے

۲۶

[illegible]

دامن میں پھول باغ ظفر کے لیے ہوئے
ہیں رکن دین کی پشت پہ تکیہ کیے ہوئے

۲۷

[illegible]

بل ابرو پہ تیغ کے قبضہ پہ ہاتھ تھے
[illegible] قاسم بھی ساتھ تھے

۳۰

[illegible]

جھک جائے سب کہ وقت طلوع و شروع ہے
مہر سپہر دین حسین کا طلوع ہے

۳۱

[illegible]

زیں پہ جو شہ ہے کہ زینت انگشتر نگیں ہے
شان و شکوہ فوج پیمبر نگیں ہے

۳۲

[illegible]

حسرت تھی آفتاب کو ذروں کی رو بہ رو
دھوکا تھا چاندنی کا بیاباں کی دھوپ پہ

۳۳

[illegible]

[illegible]
موسیٰ ہیں طور پر کہ محمد براق پر

۳۴

[illegible]

تکلیف روح جو دل کو نہ کیوں گوارا ہو
بھیا مرے لہو کی قسم تم سوار ہو

۳۵

[illegible]

ذکرا کی حرب و ضرب پہ ہر لب پہ جاری ہیں
کیا کیا سپاہ شام کو تلواریں مارتی ہیں

۳۶

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۳۷

[illegible]

چمکا علم جو فاتح بدر و حنین کا
دونا جلوس ہو گیا فوج حسین کا

۳۸

[illegible]

آئے جو تیر صلح کی صورت بدل گئی
تلوار شاہ دیں کی رفیقوں سے چل گئی

[illegible]

سیر ارم لکھی تھی نہ بس سرنوشت میں
سب سرخرو ہو چکے باغ بہشت میں

[illegible]

اب بیکسی حضور سے احد سے زیادہ ہے
امیدوار اذن وغا خانہ زاد ہے

[illegible]

جان اپنی دیجیو بابائے تشنہ لب مشرقین پر
صدقے کیا حسن نے تمہیں سر حسین پر

[illegible]

لاشیں گئیں بتول کی جائی کے سامنے
بھائی کا دم نکل گیا بھائی کے سامنے

[illegible]

بیٹے پھوپھی جیسے دیکھئے کیا کام کر گئے
پھر حشر تک جئیں گے اگر آج مر گئے

[illegible]

بچھڑے وہ ساتھ کھیل کے جن کے بڑے ہوئے
واللہ اب نہ رکیں گے ہم بے لڑے ہوئے

[illegible]

مطلب کا حرف لب پہ اتارا دہن میں
عیسیٰ اسے لیا تا ورنہ چھپا نار وہن میں

[illegible]

فرما گئے ہیں جو عمل امیر ضرور ہے
تعمیل حکم حضرت شبیر ضرور ہے

[illegible]

کچھ کام ہے تمہیں جو ادھر آئے تو شاد ہوں
اکبر تمہاری لاش اٹھاؤں تو شاد ہوں

۷۴ [illegible]	۷۵ [illegible]	۷۶ [illegible]
یاد آگئی حسین کو تقریر بھائی کی آنکھوں کے آگے پھر گئی تصویر بھائی کی	اندھیر ہے جو دل پہ بڑھاپے میں داغ ہو روشن ہے گھر یہ گھر کا جس سے چراغ ہو	بیٹے سرخرو ہو کے نہ کبھی منہ دکھائینگے جائینگے اب تو آپکے کام آکے جائینگے
۷۷ [illegible]	۷۸ [illegible]	۷۹ [illegible]
موت آئی تیر ہجر اگر دل پہ چل گیا پھر زندگی کہاں جو کلیجہ نکل گیا	بیٹا تمہارے سر سے گزرنے کے دن نہیں راتیں شباب کی ہیں یہ مرنے کے دن نہیں	اچھا اٹھاؤ ہاتھ جوانی میں جان سے صورت دکھا کے ماں کو سدھارو جہان سے
۸۰ [illegible]	۸۱ [illegible]	۸۲ [illegible]
جاتا ہے گر تو بات ہے رضا لو لڑائی کی دولت لٹا چکا ہے حسین اپنے بھائی کی	جان اکبر پہ عزیز نہ بیٹے عزیز ہیں حضرت کا میں غلام ہوں ان کے عزیز ہیں	کی عرض اب ملینگے کوئی دم میں باپ سے اب الوداع کہنے کو آئے ہیں آپ سے

۵۵

[illegible]

گو سخت ہے یہ داغ مگر دم نہ مارونگی
اکبر پہ ہمکو چھوٹے کو اصغر پہ وارونگی

۵۶

[illegible]

تھامے ہوں دل کبھی فغاں کبھی کرونگی
آئیگی لاش جب تو میں جی بھر کے رونگی

۵۷

[illegible]

دل تھام کر جو رخ اکبر نگاہ کی
یہ درد اٹھا کہ بیٹھکے مسند پہ آہ کی

۵۸

[illegible]

آئے ہیں تیر ظلم شہ خوش خصال پر
واللہ جائے رحم ہے عمو کے حال پر

۵۹

[illegible]

ہم جی گئے کیا کہیں کہ خوشی دل سے فوت ہے
اس درد کا علاج اگر ہے تو موت ہے

۶۰

[illegible]

دولہا بنے تھے قتل ہیں اکدم کیواسطے
شادی کا غل ہوا تھا یہ ماتم کیواسطے

۶۱

[illegible]

جلدی یہ ہو نثار شہ مشرقین ہو
اب منہ چھپا کے قبر میں [illegible] ہو

۶۲

[illegible]

سنکر یہی رہی ہیں شور ہے فریاد و آہ کا
افسانہ تا بحشر رہا اس بیاہ کا

۶۳

[illegible]

آ کر گریں لپٹ کے جب جسد پاش پاش پر
مقتل میں [illegible] لاش پر

٦٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے آرزو کہ آخری دیدار دیکھ لیں
پھر ایکبار مصحف رخسار دیکھ لیں

٦٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھونگھٹ میں آفتاب سا منہ زرد ہو گیا
کانپی یہ شرم سے کہ بدن سرد ہو گیا

٦٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بستی لٹا کے گھر کو آباد کیجیے
جو آپ کی خوشی ہے ہمیں برباد کیجیے

٦٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہووے یہ شام غم کہیں ایسی سحر نہ تھی
غربت میں رانڈ ہو گئے اسکی خبر نہ تھی

٦٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کا لطف تھا تو تمہارے حضور تھا
بن لیتی قبر آنا تو لازم ضرور تھا

٦٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانے ہمارے سب سے جدا ہیں ہلے نہیں
تم ہو گئے قتلگاہ میں ہم قید خانے میں

٧٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو کچھ جواب پانو پہ کیوں سر جھکاتے ہو
اک رات کی دلہن کو کسے سونپ جاتے ہو

٧١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیا کی آس ہے ہمیں اتو نہ باپ کی
کاٹینگے دکھ رنڈاپے کا تربت پہ آپکی

٧٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
درکار ہے لباس نہ زیور نہ زر مجھے
کافی ہے اک سیہ کفنی عمر بھر مجھے

جبتک کہ آپ کا نہ بدلیگا منھ سے داغ
کھائے سخت رنج سے سمجھونگی لحد کو باغ
صاحب کی قبر کو نہیں سمجھونگی بے چراغ
زنون کو وہاں جلنے نہ دیگی بار کو سر سے داغ

دامن صبا کا لگنے نہ دونگی مزار پر
چھڑکاؤ آنسوؤں کا کرونگی مزار پر

صاحب نہیں کلام کی طاقت نہیں ہے اب
پیر کو کہ ہوئی ملاقات ہے سب
یہ کہکے سمجھاں میں آنسو نکل پڑے
دولھا نے بھر کے ہیں تشنہ لب

دادی کے ساتھ جب سوے فردوس آؤگی
جس جا حسین ہونگے وہیں ہمکو پاؤگی

ابھی تو ہے کہ صبر کا بیاہا ہوا نوجوان
لو اماں جان خالق اکبر نگہبان
جب ان سے آئے لاش محمد کی بیان
مرتے ہیں کہیں کہ اپنی ہو کا بیان

روئیں تو شک یہ بوجھ کے سمجھائیو انھیں
اماں ہماری لاش نہ دکھلائیو انھیں

تھیلا جو کوئی یہ شخص کا شکار
ہو گئے کہ جب یار ان کو
پیر کو ان ہی ہو خنجر و تیر تا کار
مر سے ہی تھا یہ فلک قدر دیدہ
شہزادہ یہ

نوشاہ بن کے باغ جہان سے گذر گیا
سہرا ابھی سر سے کھلنے نہ پایا کہ مر گیا

رونے لگا دلھن سے یہ کہکر وہ نامدار
اور وان دلہن بیچاری نگی نوحہ نابکار
جرات کا جوش دل میں آ کے وہ شہسوار
مرثیہ اٹھ کے بیٹھ گئے سر پہ تیغ یار

جز الفراق پھر نہ سخن کچھ کہا گیا
روتے ہوئے چلے تو دلھن کو غش آگیا

۸۰

گھر سے چلا یہ کہکے وہ نور خدا کا نور
کہکر کہ صاحب جو بنتا ہوں ورد
سب سے مصیبت سہی میں نے حضور
خنجر کا ہوا ہے بس جگر میں یاد ضرور
دیکھو دعا

جا پہونچوں جلد خدمت شبیر الہ میں
صدمے بہت ہیں گور غریبان کی راہ میں

اور میں یہ کنیز ابھی بیکس ہوں یہ ہوں نہ پیام
اب مجھ کو قبر ہی کا ہر سے کام
سمجھو تو غش میں بے نصیب ہوں سلام
بالوں سے جھاڑتی ہوں میں یا تمکی صبح و شام

ہوتی ہے شب تو پاؤں دبے سمیٹ کے
پڑ رہتی ہوں لحد کے ادھر منھ لپیٹ کے

جھک کر پکاری ماں کہ میں قربان جاؤں آؤ
ناشاد ہوں نہ جا کی مدد کو جاؤ
اعدا سے فرق سر پہ تیغ آزماؤ
لینا ہے باغ جلد تو پھیل کے کھاؤ

صدقے گئی عزیز نہ اپنا لہو کرو
جلدی گلا کٹا کے مجھے سرخرو کرو

۸۱

نا کو پکاری فاطمہ عزیز جاہ الوداع
اے نور چشم پیاری یہ ماہ الوداع
آواز دی بھوپھی نے یہ کہ نوشاہ الوداع
اے ابن فاطمہ ہوا واہ الوداع

پھر چاند سی یہ شکل دکھانا نصیب ہو
دولھا بنا ہوا تجھے آنا نصیب ہو

۱۰۰

اکبر کو دن نکلتے ہے عیاں ہے شان حسن
رتبہ ہے سربلند نہیں ہے یہ حسن
ہم رتبۂ آسمان ہے ایوان حسن
وہ شمع حسن اور پروانہ جان حسن
وہ روح حسن ابن حسن

کھلتی ہے چشم اسکی صفائی نظر مین ہے
تار نظر گلے مین کہ رشتہ گہر مین ہے

۱۰۱

شانے سے بھرے بیچ ہین یا زلف صاف صاف
… نہین غلط ہے سخن خلاف
گلدستہ یا بندھا ہے … بصاف
کہتی ہے … صورت … بے غلاف
ساعد عیاں ہین …

آواز آرہی ہے یہ پستی و اوج سے
نکلی ہے مچھلی حسن کے دریا کی موج سے

۱۰۲

دست حنائی وہ کہ شفق جس سے پیچ کھائے
… بھی پائے
ہمین یہ ہاتھ … خجالت مین … لائے
سرپنجہ … جان …
ایسی کلائی …

گلگنا ہلا تو دشت بھی سارا چمک گیا
گویا شفق مین صبح کا تارا چمک گیا

۱۰۳

سینہ وہ آئینہ ہے کہ جسکی نظر بہی
آنکھ اسکی آفتاب سے … الٹی
منہ اپنا … گھبرا گئی
خود حسن دیکھتا ہے … نزدہ …
… تینون …

سادہ لباس سمجھو نہ اِس رشک ماہ کا
خلعت ستارہ دار ہے دولہا کے بیاہ کا

۱۰۴

انداز نازکی کے … کم شباب ہے
… خیال ہے
یا تعریف قصور … بال ہے
تہمت ہے باندھنا ہے کہ … محال ہے
… سوجان … جان ہے

پائینگے جاگتے مین نہ اسکو نہ خواب مین
باریک مین بھی رہتے ہین بال پیچ و تاب مین

۱۰۵

یہ پائے نازنین ہین صفائی مین … فرد
حیران ہے … چلا ہو وہ … ہر گرد
… قدم اپنا وہ … مرد
سرکار … نہین بیٹھا …

بچے ہین خاندان شہ کائنات کے
پتلے بنے ہوے ہین سراپا ثبات کے

۱۰۶

ناگاہ تیغ … جانے نکالے …
… رسالے وہ …
عالم … یہ … کلغیان …
بچے … آواز دی …

یہ ورثہ دار ضیغم رب صمد کے ہین
آفت بپا کرینگے کہ بچے اسد کے ہین

۱۰۷

… پیچھے …
دولہا … حسین … اپنا
… قاسم …
… پھول …

مارا ہراتیون کو مرے تمنے جان سے
گرتی ہے دیکھو برق غضب آسمان سے

۱۰۸

عالم … آنکارا … اپنا … نقب
دادا کا … شاہ نجف …
… مصطفیٰ کا وصی اور ولی ہے
فصل …

عزت پہ عزت انکو سدا کبریا نے دی
بیٹی نبی کو بیٹے تیغ دو پیکر خدا نے دی

۱۰۹

عموے حسینؑ ابن علیؑ سا تاجدار
[illegible] جسکی غلامی کا ہو افتخار
روح الامین [illegible] عباسؑ ذوالفقار
چھوٹے چچا ہیں حضرت [illegible] صف شکن خلف شیر کردگار

لعل یمن ہیون ہین حسنؑ سبز پوش کا
یکتا گہر ہون خسروِ الماس نوش کا

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوندی جو برق ہاتھ اِدھر تن اُدھر گرے
ڈھالین گرین زمین پہ تو ڈھالون پہ سر گرے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حملون سے فوج قاہرہ مسمار ہوگئی
جانون کی لوٹ موت کو دشوار ہوگئی

۱۱۲

[illegible] سہمین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حربے تھے کشمکش مین ہر اک گوشہ گیر تھا
چلہ کسی کمان مین نہ چلے مین تیر تھا

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مارا جسے وہ دشمنِ دین فوت ہو گیا
ہاتھ اِسکا شہپر ملک الموت ہو گیا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا جا بجا لہو جو ہر اک نابکار کا
سب دشت کھیت بنگیا تھا لالہ زار کا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانند تارِ شمع ہر اک رگ سلگ گئی
شعلے کی طرح آگ سراپا مین لگ گئی

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے قتل شاہِ زمن کا عوض یہ ہے
پھولو پھلو کہ خونِ حسینؑ کا عوض یہ ہے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لالی لہو کی لب پہ جو تھی رزمگاہ مین
بیڑے پری نے کھائے تھے دولھا کی بیاہ مین

۱۱۸

[illegible]

آفت کی شوخیاں تھیں قیامت کی جان تھی
رفرف کا دبدبہ تھا تو دلدل کی شان تھی

۱۱۹

[illegible]

ہاں ابتری صفوں میں پرے ٹوٹے جاتے ہیں
پیدل تو کیا سواروں کے دل چھوٹے جاتے ہیں

۱۲۰

[illegible]

نامی ہے تو سپاہ کے بیڑے کو تھام لے
جاگیر مجھ سے لے فرس خوشخرام لے

۱۲۱

[illegible]

تکبیر زن سمند جو اسپر اُٹھاؤں میں
عباسؑ رزمگاہ میں آئیں تو جاؤں میں

۱۲۲

[illegible]

میدان میں ایک تیر سے اژدر کو مار لیں
ابن حسنؑ تو کیا ہے تہمتن کو مار لیں

۱۲۳

[illegible]

مغرور اپنے زور پہ یہ نابکار ہے
ہاں اے مرے شیر تری زد پہ شکار ہے

۱۲۴

[illegible]

بیٹا ہوں اُس جری کا جو رستم مثال ہے
اے خردسال اب ترا بچنا محال ہے

۱۲۵

[illegible]

شبیر دیں سے بحث او سگ بے پیر کیا ضرور
میدان یہی ہے گو یہی تقریر کیا ضرور

۱۲۶

[illegible]

ابر سیہ پہ صاعقہ شعلہ ور گرا
گردن سے کٹ کے گھوڑے کے پٹھے پہ سر گرا

۱۲۷

وان سے بڑھا برادرِ ثانی دمِ ستیز
ہمشکلِ بوالحسن ہوا [illegible] و تیز
آواز دی یہ تول کے تیغِ شرر بیز
[illegible] ہین ان مین جو [illegible] گریز

پیاسا ہون ذرّیاتِ پیمبر کے خون کا
لونگا عوض مین تجھسے برادر کے خون کا

۱۲۸

[illegible] شاہِ قدر شناس
[illegible] تیغ [illegible] پاس
[illegible] عباس [illegible]
بھائی کی [illegible] اجل [illegible]

مہلت خدا کے قہر سے اکدم نہ پاؤگے
تم چارون بھائی ساتوین دوزخ مین جاؤگے

۱۲۹

سرکش [illegible] تیغ کی [illegible]
[illegible] ڈھال [illegible]
حیدر [illegible]
اولادِ شیرِ حق [illegible]

لڑکے بھی پانی جنگ مین جی چھوڑتے نہین
سیفِ خدا ہین حرب سے منہ موڑتے نہین

۱۳۰

مارا شقی نے تیغِ علمدار [illegible] کا ہاتھ
[illegible] کا ہاتھ
[illegible] بھالا [illegible] شیر [illegible] کا ہاتھ
خالی کبھی گیا ہے [illegible] ادھر کا ہاتھ
دو ہو گیا ادھر [illegible] تو بازو ادھر کا ہاتھ

گرتے ہی زین سے وارِ اجل کا بھی چل گیا
ہچکی بھی لے سکا نہ لعین دم نکل گیا

۱۳۱

اُٹھا فلق [illegible] ازرق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولی اجل کہ جلد روان سوئے نار ہو
ثالث ہی تیغِ پنجتنی سے دوچار ہو

۱۳۲

تھا ناوک افگنی مین وہ بیباک بے بدل
[illegible] کمان [illegible]
قبضے مین [illegible]
کھینچا وہ تیر [illegible]

رہتا تھا اُس سے موت کا بھی دل ڈرا ہوا
سوفار کے دہن مین لہو تھا بھرا ہوا

۱۳۳

[illegible] پیل تن
[illegible] زمین
[illegible] نور [illegible]
سنبھلا [illegible]
وان [illegible] صمصام [illegible]

کانپی زمین بدل گیا رنگ آسمان کا
سر تیر کا اُڑا دیا بازو کمان کا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرکش ابھی نہ چھپنے کو گوشہ اماں کا دیکھ
کس بل ذرا ہمارے بھی تیر و کمان کا دیکھ

۱۳۵

[illegible] کمان [illegible]
[illegible] ڈھال [illegible]
[illegible]
بکلا قضا [illegible]

اس معرکے کے ذکر کتابون مین رہ گئے
ظالم گرا تو پاؤن رکابون مین رہ گئے

۱۳۶

گھوڑے سے زین سے گرے مرکب جو دیکھا انقلاب
[illegible] آلات گیا دور الصبا شتاب
ٹوٹا ہر استخوان تن [illegible] تن خراب
[illegible] عضو عضو پہ [illegible] لگا عذاب

کیفِ شرابِ کفر جو تھا دور ہو گیا
چاروں سُموں سے کاسۂ سر چور ہو گیا

۱۳۷

[illegible] عمر کے دل سے اٹھا [illegible] جو داغ [illegible]
[illegible] ارزق [illegible]
پانچوں جوان [illegible]
ہاتھی سا جھومتا ہوا نکلا سیاہ کار

حربوں سے سب لباسِ تہمتن گدا ہوا
فولاد پشت پر تھا کئی من لدا ہوا

۱۳۸

[illegible] دیکھا [illegible]
[illegible] تشنہ لب
[illegible] ہاتھوں میں [illegible] غضب
آنکھوں سے اشک [illegible]
[illegible] آفت [illegible]

بچہ ہر اٹھ سکیگی نہ ضربِ ابن لئیم کی
امداد کیجیو مرے خالق یتیم کی

۱۳۹

[illegible] مرکب کا [illegible]
ان دشمنوں سے کام [illegible] زبان پر
جو تھا لعین سیاہ [illegible]
آواز دی جری نے [illegible] جوانوں [illegible]
[illegible]

شہزور تھا ڈر گیا جو وہ اس روک ٹوک پر
رہوار سے اُٹھا لیا نیزے کی نوک پر

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پاؤں [illegible]
[illegible]

گرتے تھے طعن جو ہر شمشیر برق پر
رخ پر چھلم تھی مغفر و فولاد فرق پر

۱۴۱

[illegible]
ہر دو [illegible] ہوا نصیب
پائی بلا نہ سیاہ کا [illegible]
نکلا مرا [illegible] جلد [illegible]
[illegible]

فرزند فاطمہؑ کی دعا مستجاب کر
ارزق کو دے شکست اسے فتحیاب کر

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] سناں [illegible] پیکان [illegible]
[illegible] پیکان [illegible]
[illegible]
[illegible]

ارزق سے کہد و فکر کرے کار زار کی
قبریں بنائے ایک جگہ آکے چار کی

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس دم مزا ملے مجھے جنگ و جدال کا
دیکھوں لہو جب آنکھوں سے شبیرؑ کے لال کا

۱۴۴

[illegible]
[illegible] اہلبیت [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]

ہر تشنہ لب کی چشم کے ساغر چھلک گئے
سہرے تلے دلہن کے بھی آنسو ٹپک پڑے

[illegible]

پیچیدہ شد ہوا از بنت شہ مشرقین کا
بیوہ اسے یہ کیجیو صدقہ حسین کا

[illegible]

مر جائیے پچھ سوا نہین یہ کارزار مین
دادا نے دو کیا تھا اُسے ایک وار مین

[illegible]

دیوان تھا مین او مین تم راکو نشان تھا
نیزہ علی کا ہلاتے تھے جو آن بان سے

[illegible]

ہر خیر یت حضور نہ آہ و بکا کرین
خادم جہاد کرتا ہے حضرت دعا کرین

[illegible]

ہو نیگا پست گو یہ ستمگر بلند ہے
بھیا فروتنی سے لشکر بسر بلند ہے

[illegible]

خاری ہوا لبس اور بھی طیش اُس لعین پر
نکڑے ہی سمجھ کے ڈانڈ کو نپکا زمین پر

[illegible]

گر تو بلند صاعقۂ شعلہ فام کو
بجلی بناؤ اشہب دلدل خرام کو

[illegible]

یہ ہوش اُنہین کے ہوتے ہین جو باحواس ہین
رہنے دو ہان ہمین کہ چچا شہ کے پاس ہین

[illegible]

قائم تھے جس طرف نہ گیا اُس مقام پر
تیر شہاب بنکے گرا فوج شام پر

۱۵۴

تلوار دست راست مین خم ہو کے رہ گئی
منقار مرغ تیر قلم ہو کے رہ گئی

۱۵۵

قربان اس تہور کے نثار اس فراست کے
سر کی ششی سے گرز کو ترچھا تراش کے

۱۵۶

لے تھے اپنے ہاتھ شیاطین ہٹے ہوے
تھے سر بسر کمند کے حلقہ کٹے ہوے

۱۵۷

ازرق کو وار تیغ کا دشوار ہو گیا
نقطہ بنا حریف یہ پرکار ہو گیا

۱۵۸

تاثیر تھی مزاج مین گھوڑے کے آگ کی
مثل شرر لپکتا تھا جنبش سے باگ کی

۱۵۹

ہر دم یہ چاہتا تھا دھانے کو چاب کے
دشمن کو مار ڈالیے ٹاپون سے داب کے

۱۶۰

تیور وغا مین یان وہی فضل خدا سے ہین
جرأت ہماری دیکھ کہ دو دن کے پیاسے ہین

۱۶۱

اب چھوڑیو نہ بی بی کے کشتہ کیے ہوے
گر جا گیا ہے باگ فرس کی لیے ہوے

۱۶۲

رکھتے ہو زور ہاتھ مین مشکلکشائی کا
جلوہ دکھا دو دست علیؑ کی صفائی کا

١٦٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹوٹے پہاڑ دیو کے جسم درشت پر
گھٹنوں کو ثور ٹیکدے ماہی کی پشت پر

١٦٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنبش زمین میں تھی غلغلۂ گیر و دار سے
سب بہ گیا تھا شیشۂ گردوں غبار سے

١٦٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سن سے در آئی قلب میں تڑپ سے نکل گئی
ماہی پہ گر کے پہلوی چپ سے نکل گئی

١٦٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جرأت یہ ہے کہ فرق نہ آئے حواس میں
واللہ کیا لڑے ہو تم اس بھوک پیاس میں

١٦٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نامرد رو لیے ازرق شامی کی جان کو
بھیجے بڑے سے اور کسی پہلوان کو

١٦٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ممکن تھا یہ کہ نخل وغا بارور نہ ہو
حامی ہوں جب حضور تو کیونکر ظفر نہ ہو

١٦٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہکر یہ بات خیمے کی ڈیوڑھی سے ہٹ گئی
جلدی بلائیں لیکے دولھن سے لپٹ گئی

١٧٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا وہ شیر تیغوں کے جنگل میں چھپ گیا
شپر کا چاند فوج کے بادل میں چھپ گیا

١٧١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیروں سے رخت پاک زرہ جامہ بن گیا
قندیل کی طرح تن پر نور چھن گیا

١٧٢ [illegible]

طاقت گئی لہو جو رگوں سے ٹپک گیا
گھوڑا بھی ماندہ ہو گیا بازو بھی تھک گیا

تھم جاؤ بس کہ کہکے جو خاموش ہو گئے
ماتھے کو رکھ کے یال پہ بیہوش ہو گئے

پہونچے جو تشنہ ذریب تن پاش پاش کے
ٹکڑے ملے زمین پہ دولھا کی لاش کے

کٹ کٹ گئے اُسکے منھ سے کلیجہ نکل پڑے
گھر سے وہ دلہن بنی ہوئی گھبرا کے نکل پڑی

بسمل وہ کہکشاں وطن آوارہ ہو گیا
سر تیغ زن کے ہاتھ سے کا صد پارہ ہو گیا

دل جانب خدا سوئے گردوں نظر رہی
ماں کا دھیان کچھ نہ دلھن کی خبر رہی

جاتے کدھر کہ خیمۂ شبیر دور تھا
سر تا قدم سمند بھی تیغوں سے چور تھا

دم بند کر دیا تھا سپاہِ یزید کا
کچلو سموں سے گھوڑوں کے تن پاس شہید کا

شانوں سے خون ٹپکتا تھا اُس رشک ماہ کے
گردن لٹکتی جاتی تھی ہاتھوں پہ شاہ کے

۱۸۱

دولھا کی ماں [illegible] سلطان کی [illegible]
دیکھا [illegible] سر [illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرا ہوا تھا در پہ شہ زمن کے پاس
لو بیبیو بتاؤ دولھا دلھن کے پاس

۱۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے سدرہ کسی کے مرنے کا منھ سے نہ نام لیں
پھوپھیاں کدھر ہیں ہاتھوں پہ سہرے کو تھام لیں

۱۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افشاں چھڑائی ماتھے کی گردن کو موڑ کے
ٹپکا زمیں پہ سہرے کی لڑیوں کو توڑ کے

۱۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں لاش [illegible]

ہر پا پہ ہے قُلّ اور آنکھوں کو تم ہو نہیں
ماں صدقے غش پہ پڑی ہے دلھن بولتے نہیں

۱۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر جھو دلھن [illegible]

منزل پہ جا کے چین سے ہر شام کیجیو
ٹھنڈی ہوا میں رات کو آرام کیجیو

۱۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا سے کوچ سوئے عدم کر کے آئے ہو
اماں تو جانتی تھی کہ اب مر کے آئے ہو

۱۸۷

[illegible]
[illegible]
دولھا [illegible]
[illegible]

جینے کا اب مزا نہیں دنیائے زشت میں
دولھا مجھے بھی پاس بلا لے بہشت میں

۱۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت بھری نگاہ سے رخ پر نگاہ کی
ہاتھوں کو رکھ کے پاؤں پہ اک سرد آہ کی

۱۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلتے ہیں غم سے داغ دل پاش پاش کے
اب سات بار گرد پھرونگی میں لاش کے

۱۹۰

[illegible]

ہر دم غریب راہ فنا کہکے روئنگی
ناشاد و نامراد بتاکے روئنگی

۱۹۱

[illegible]

سیدھی نہ وہ نظر نہ وہ گفت و شنید ہے
یہ بے رخی تمھاری وفا سے بعید ہے

۱۹۲

[illegible]

بے بس ہوں آنکھ کھولنے دیتی نہیں تمھیں
لونڈی سے موت بولنے دیتی نہیں تمھیں

۱۹۳

[illegible]

ممکن نہیں کہ تجھ سے اس آفت میں صبر ہو
صاحب تمھارے پائنتی میری بھی قبر ہو

۱۹۴

[illegible]

فتق ہو گیا ہے غم سے جگر ضبط خاک ہو
ایسا نہ ہو کہ فاطمہ کبریٰ ہلاک ہو

۱۹۵

[illegible]

سر پیٹتے ہیں آل پیمبر کھڑے ہوئے
یاں ہیں دلھن کی جان کے لالے پڑے ہوئے

۱۹۶

[illegible]

دولھا کی ساس خاک پہ تھرا کے گر پڑی
جس جا تھی لاش واں وہ غش کھا کے گر پڑی

۱۹۷

[illegible]

کر لو سلام زینبؑ گردوں اساس کو
تسلیم کر لو آخری رخصت کی ساس کو

۱۹۸

[illegible]

جلدی سوار یاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا
ڈیوڑھی پہ ہے دلھن کا محافہ لگا ہوا

۱۹۹

بولا یہ رو کے شاہ سے بانو کا نور عین
[illegible]
[illegible]
شہ نے کہا کہ [illegible]
کھائیں گے زخم دھوپ شہ کربلا کے ساتھ
چہلم کو دفن ہونگے یہ بیکس چچا کے ساتھ

۲۰۰

فرما کے یہ [illegible] شاہ [illegible] بلال
[illegible]
[illegible] حسن کے لال
دیکھا [illegible] شاہ [illegible] حال
تشریف گھر سے آپ بصد یاس لے چلے
لاشہ اٹھا کے حضرت عباس لے چلے

۲۰۱

[illegible] اور عروس
[illegible]
دیکھا کہ تھی [illegible] حسن کا گھر
وہ بیبیاں کہ دلہن کو سنبھالے [illegible]
بہنیں لوٹے ہوئے تھیں تن پاک پر
دولھا کا چھوٹا بھائی تڑپتا تھا خاک پر

۲۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] عظیم
[illegible]
ہے ہے شفیق بھائی جہان سے گذر گیا
اب ہم کو پیٹنے دو کہ باپ آج مر گیا

۲۰۳

مونس [illegible]
[illegible]
[illegible]
تعلیم [illegible]
شایان مدح ورنہ مری گفتگو کہاں ہے
کچھ مدح زبان تو ہمہ دان کا یہ رو کہاں ہے

سلام

[illegible] سے بڑھ گئے ہیں
قطرے دریا سے بڑھ گئے ہیں
[illegible] سے بڑھ گئے ہیں
[illegible] سے بڑھ گئے ہیں

۴ ہاں پیشرو مرتبے تمہارے
حیدر کی ولا سے بڑھے رتبے ہیں ہمارے

۵ [illegible] اب بچپن [illegible] کان لیے
دنیا کی سرا سے بڑھے رتبے ہیں

۶ دولت شرف احمد سے بڑھے رتبے ہیں حیدر کے
عرش اعلا سے بڑھے

۷ ابطال میں [illegible] فضل بڑھے رتبے ہیں فاطمہ کے
اوج [illegible] سے بڑھے

۸ ہم گوشہ نشیں [illegible] رتبے ہیں [illegible] ان میں
شہرت عنقا سے بڑھے

۹ دولت میں فریدوں [illegible] رتبے ہیں [illegible] چشم
دریا سے بڑھے

۱۰ رونے والوں کے بڑھے رتبے ہیں [illegible] واہ
دین شہدا سے بڑھے

۱۱ قسمت میں ان آنسوؤں کے بڑھے رتبے ہیں طرف
موتی کی بہا سے بڑھے

۱۲ کیا قطرۂ [illegible] بڑھے رتبے ہیں
[illegible] دریا سے بڑھے

۱۳ جب آنکھوں [illegible] شاہ کے رتبے ہیں
باران کی گھٹا سے بڑھے ساون [illegible]

۱۴ [illegible] کے چراغ روشن بڑھے رتبے ہیں
آفت کی ہوا سے بڑھے

۱۵ اشک آئے ہیں [illegible] چشم [illegible] بڑھے رتبے ہیں
[illegible] دریا سے بڑھے

۱۶ قطعہ [illegible] بڑھے رتبے ہیں
میدان وغا سے بڑھے

۱۷ [illegible] طور [illegible] اوج بڑھے رتبے ہیں
[illegible] طوبیٰ سے بڑھے

۱۸ دیوان کے [illegible] بڑھے رتبے ہیں
[illegible] صدا سے بڑھے

۱۹ قطعہ [illegible] بڑھے رتبے ہیں
[illegible] دوا سے بڑھے

۲۰ [illegible] بڑھے رتبے ہیں
[illegible] ابا سے بڑھے

۲۱ [illegible] بڑھے رتبے ہیں
[illegible] جفا سے بڑھے

۲۲ [illegible] بڑھے رتبے ہیں
[illegible] دعا سے بڑھے

۲۳ [illegible] بڑھے رتبے ہیں
[illegible] دعا سے بڑھے

۲۴ [illegible] تمہارے بڑھے رتبے ہیں
[illegible] ثنا سے بڑھے

۴۱
جب شاہ سے سفر [illegible] زمانہ عزیز نے کیا
ہمراہ سے کہ بلا میں غلام تھے [illegible]
جنت میں خلد کے ہو لوں سے [illegible]
[illegible]

سرکا نہ آمیں زمیں سے قدم خوش‌خرام کا
گردن پھرا کے تکنے لگا منہ امام کا

۴۲
وحشت جبل کی آ گئی سیماب کو لگی [illegible]
ایسا ملال [illegible] آنکھوں میں [illegible]
سمجھ نہیں کہ یہ [illegible] سرور انام
[illegible]

صدمہ نہ ہو کسی پہ بیاں یہ وہ جا نہیں
حضرت کو علم ہے کہ مری کچھ خطا نہیں

۴۳
[illegible] قافلے والوں کو دی صدا
ہاں گھوڑوں سے اترو کہ سفر ختم ہو چکا
اس [illegible] یہیں [illegible] ہے کربلا
[illegible]

پیاسے شطِ فرات کے ساحل پہ آچکے
آگے بڑھے نہ جاؤ کہ منزل پہ آچکے

۴۴
[illegible] بولے شاہِ امم
[illegible] جلنے لگے آسمان [illegible]
لا [illegible] زمیں [illegible] قدم
[illegible]

کیا بس چلے کہ موت گلوگیر ہو گئی
پانی تو خاک پاؤں کی زنجیر ہو گئی

۴۵
فرمایا [illegible] نہیں
[illegible] مصطفیٰ
[illegible]

یاں کلمہ گو اٹھینگے نہ تہ مشرقین سے
یہ خاک سرخ ہوئیگی خونِ حسینؑ سے

۴۶
[illegible] زمین ہے [illegible] اے مسافرو
[illegible] کا نشان ہے اے مسافرو
اس [illegible] مکان ہے اے مسافرو
[illegible] کہاں ہے اے مسافرو

۴۸ [illegible] بعض نمبر ۱۲

گو تر وہ ہے یہ گلشن دار السلام ہے
اب تا بہ حشر اپنا یہاں پر مقام ہے

۴۷
[illegible] آیا زمین کا نہ زاد
[illegible] حضرت کو [illegible]
تقصیر [illegible]
[illegible]

اترا نہ پھر امین جب قدم آئے رکاب میں
نہ آگ میں مرکا کبھی دم بھر نہ آب میں

۴۸
[illegible]

ٹھہر آئیگا یہ وحشت حرم کی دہائی سے
زینبؑ اسی زمین پہ چھٹینگی بھائی سے

۴۹
[illegible]

اتریں یہیں حضور کہ صحرا بھی خوب ہے
عباسؑ بول اٹھے کہ یہ دریا بھی خوب ہے

۱۰

اعزاز و شرف ہے آل رسول کے نسب [illegible] پاک
حمزہ نے لکھی زرد رو [illegible] خاک
سجا نبی پیا زمین کا جو بھی ہلاک
زینب وہی صدا کہ ہیں [illegible] الم ناک
قسمت سے نوشا ہو [illegible]

لوگو خدا کے واسطے کہدو امام سے
دو چار کوس بڑھ کے رہیں اس مقام سے

۱۱

ہنگامہ اس زمین کا مخفی ہے [illegible] غم
ہائے سر حرم سے [illegible] ہیں [illegible] ہے سر
[illegible] نہیں [illegible] عصمت [illegible]
ہاشم سے [illegible] الفت [illegible] صورت [illegible]

خوں ہے جگر کھٹک ہے دل بیقرار میں
ہر ہر اثر زہر کا ہے اس سبزہ زار میں

۱۲

حضرت تو سمجھے ہیں [illegible] عجب بہار ہے
قتل خزان [illegible] وقار ہے
جلتے ہیں دل [illegible] بالا لالہ زار ہے
زخم ہیں [illegible]

دے کوئی خلل سبط نبیؐ کی صلاح میں
سن لیں کہ نوحہ خوان ہے کوئی اس نواح میں

۱۳

جنگل ہے پر [illegible] غم [illegible] چھائی ہے بیکسی
[illegible] آتی ہے [illegible] بن کا [illegible]
ہوا [illegible] ہے [illegible] اطفال سے تھا
دیکھ [illegible] سے [illegible]

اُٹھا ہی ہائے ہائے کا شور آبشار سے
شیون کی آ رہی ہیں صدائیں کچھار سے

۱۴

[illegible] آتے ہیں [illegible] کی [illegible] روح [illegible]
آواز [illegible] وہ [illegible] نہیں [illegible]
کھلتا نہیں [illegible] دل [illegible] صحرا [illegible]
[illegible] کا دل [illegible]

رنج و ملال دل پہ یہان بے سبب نہیں
لٹ جائے قافلہ تو کچھ اسکا عجب نہیں

۱۵

[illegible] آئے [illegible] ہیں [illegible] اشتعال
[illegible] اب [illegible] غم و ملال
[illegible] تھا [illegible] کا لال
[illegible] ہیں [illegible]

رو رو نہ تم کہ پاک و مطہر زمین ہے یہ
ہم جسکو ڈھونڈتے تھے وہی سرزمین ہے یہ

۱۶

دیکھو تو کیا شگفتہ ہیں گلبوٹے [illegible] سبزہ زار
کیا لہلہا رہا ہے بیابان [illegible] بیقرار
ہوتا ہے دل [illegible] عنادل سے [illegible]
بوئے بہشت [illegible] آتی ہے بار بار

قربان اس زمین سعادت سرشت کے
گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے

۱۷

کیا شرف اس زمین کو دیا ہے [illegible] سلف
آئے ہیں [illegible] اس زمین [illegible] نجف
[illegible] ہے [illegible] قبلہ ہے [illegible] طرف
پائیں [illegible] وہ [illegible]

یہ وہ زمین ہے جسپہ دعا مستجاب ہے
ہفتاد حج کا طوف میں اسکے ثواب ہے

۱۸

جنت ہے جہان کی [illegible] یہ زمین
یعقوب [illegible] شاہ [illegible] ہے یہ زمین
دریائے مغفرت کا سفینہ ہے یہ زمین
[illegible] سینہ ہے یہ زمین

اوج شرف حسینؑ کے سائے سے مل گیا
پایہ اب اسکا عرش کے پائے سے مل گیا

۱۹
رن میں [illegible] عباس [illegible] والا گہر [illegible]
بولے یہ [illegible] سمجھ کے [illegible]
بھائی حسین نے خیموں کی [illegible] ہیں بادشاہ [illegible]
کی عرض [illegible]

تازہ کنول ہے پانی سے ہر ذیحیات کا
ای فخر خضر قرب ہے بہتر فرات کا

۲۰
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] کال [illegible]
[illegible] فوج [illegible] شیر دن [illegible]
کی عرض [illegible]

اُن بزدلوں کا نہر تک آنا محال ہے
نیچے سے اب ترائی کا جانا محال ہے

۲۱
[illegible] فلک [illegible]
جاری [illegible] فیض [illegible]
اس [illegible] عمل [illegible]
[illegible] سمجھ [illegible]

واللہ آپ حکم اگر دیں غلام کو
سر جدا ہیں ان کی تنے ندوں فوج شام کو

۲۲
یہ بات کہکے گاڑ دیا نہر پہ نشان
بھر لائے [illegible] آنکھوں میں [illegible]
اونٹوں [illegible] خیموں [illegible] آواز دی [illegible]
نماز [illegible]

جاروب کش کہاں ہیں زمیں کو صفا کریں
فراش جلد خیمۂ اقدس بپا کریں

۲۳
[illegible] شام [illegible]
[illegible] صفا [illegible]
دو [illegible] شیر [illegible]
حاضر [illegible]

باتیں تھیں لطف و مہر کی اک اک دلیر سے
عباس نامدار ٹہلتے تھے شیر سے

۲۴
[illegible] سوار [illegible]
میدان میں [illegible] سا [illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]

پوچھا یہ لوگ کس کے ہیں سردار کون ہے
تھوڑی سی اس سپاہ کا مختار کون ہے

۲۵
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] فاتح [illegible]
سبط [illegible] امام [illegible]
ادی [illegible]

سنتے ہی نام نامی شاہ انام کو
ناقے بٹھا کے جھک گئے دونوں سلام کو

۲۶
[illegible] سلام [illegible]
بھیجا ہے [illegible]
کی عرض [illegible]
[illegible]

یعنی کدھر ہے خیمۂ اقدس امام کا
لشکر کہاں پڑا ہے شہ خاص و عام کا

۲۷
[illegible] عیان [illegible]
[illegible] حال [illegible]
[illegible] راہ میں [illegible]
[illegible]

بیوجہ تجھ سے بغض ہے سارے جہان کو
لشکر کشی سے کام ہے کیا میہمان کو

۳۹

دعوت سمجھ کے گھر سے چلا تھا علی کا لال
ہوگی عدو میں مجھ سے اسکا تھا خیال
ہوگی عدو میں مجھ پر ستم ذوالجلال
ہمت و دل سے شیر کیا محال
کیونکر ہو فوج ... شکستہ حال
... ہے ... بیٹا جلال

گھٹتے ہیں جس سے کوہ وہ تیغیں ہماری ہیں
تھوڑے جوان ہیں پہ وہ لاکھوں پہ بھاری ہیں

۴۰

ہنگامہ سبھون سے سیف بلا نے اٹھا کوئی
ہوگی ہر آسمان کو پہنچے اٹھا کوئی
آئے ہیں تیغ ہوگی سے جانے اٹھا کوئی
آئے علم کے غول سے بینانے اٹھا کوئی
... تیغ ... کا ... نیکی
منزل شتہ ... کا ...

پہونچے نہ رنج کچھ شہ گردوں شکوہ کو
کیسے تو بڑھ کے روکیں ہاں اس گروہ کو

۴۱

اب شاہ وہ ہے تیغ بجنیں زیر ترائی میں
آیا ہے فوج شاہ سے افسر ترائی میں
آئے ہیں یاور مقتل کے ہر ترائی میں
آئے تو اہل حق ... لڑائی میں
اس بندہ ... وہ لشکر ترائی میں

آگر ہے ہیں گے یان رفقا بادشاہ کے
کل مورچے بند ہینگے اسی جا سپاہ کے

۴۲

لب پہ سوار ہیں کہ جھکا سر رہبان
تیغ شہ زبان
کیا ہو چہار ساتھ ہے کہ یہان
شرح ہے جس سے بجلا ایمان
عباس کو ... دی
... ہیں

پانی سے دور موسم گرما میں کیوں رہیں
دریا ہو جب قریب تو صحرا میں کیوں بسیں

۴۳

اب آتا ہے سر
نالہ تو سب فوج کا انبوہ آ چھپایا
ہائے ... یا دل ... تھا آ گیا
ہائے عبا ... دل ... آ گیا
ہائے کہ دل ... سما گیا
ہائے ... زمین ... سما گیا
... کا

ہلنے لگا دھمک سے سفینہ زمین کا
ٹاپوں سے ٹکڑے ہو گیا سینہ زمین کا

۴۴

اے بسب
یہ ہرن واغ رنج بصف ہے امید تب
اس راہ کی گرمی کا اثر
جوان پر طلب
اس تیغ بھی سب
اس ... مقام کے ... کسی کو سب
آرام ... کا ... ہو ... گوارہ
ورنہ یہ ...

تم کون ہو محق ہیں وہ لوگ اس مقام کے
خیمے یاں بنیںگے رئیسان شام کے

۴۵

... ہے
وہ خبر ... ہے
... نشان ... ہے
... دیکھ ... ہے
... سر ... ہے
... عباس ... ہے
... حسینی ... ہے
... ہے
... ہے

سب تیغ شہ اسد ذو الجلال کے
تلوار تولنے لگے ڈھالیں سنبھال کے

۴۶

... صیدا
... سب
نہیں اس فوج ... سب
... گیا
دریا پہ ... تھی ...
... گا
... جب ... سیج ...
... صاحب ... و

خائر بھی ذبح ہوئے جو ٹھہرے فرات پر
اٹھ جاؤ تم کہ بیٹھینگے پہرے فرات پر

۴۷

... وہ
... ہو
... ہر
... زبان ...
... صف
... ہیں ...
... ہاتھ ...
... ہیں

مانینگے وہ نبی کہ تو نہ شیر آلہ کو
آتے ہی لوٹ لینگے تمھاری سپاہ کو

۳۷

جیحون اپنی پیاس بجھاتے ہو تو دریا سے پار اُتر جاؤ
تھوڑے سے لوگ ایک لاکھ کے لشکر پہ آنے پاؤ
آفت میں سافرت ہیں پہ ... سر دن پیاسے پاؤ
غم مصیبت ہے اس کو جگر امن کی جو پاؤ

دیکھو ابھی ہے فوج کا ملوار کا ہوا
خیمے کا پھر پتا نہ لگے گا کہ کیا ہوا

۳۸

[illegible]

ہوتا ہے کیا سپاہِ عدو کی چڑھائی سے
ضیغم ہٹیں ہیں اور نہ ہٹیں گے لڑائی سے

۳۹

[illegible]

ہونا رہے نگے واسطے افراطِ آب کی
ایذا خدا کا نور ہے آفتاب کی

۴۰

[illegible]

کبھی تک آستین کو چڑھا کر کلائی سے
اک شیر ہو کتا ہوا جھپٹا ترائی سے

۴۱

[illegible]

چشمے پہ یوں امام سے آنکھیں پھراتے ہیں
دیکھو تو کیسے خون کے دریا بہاتے ہیں

۴۲

[illegible]

مانا کہ قبضہ آپ کا ہے کائنات پر
دیکھیں تو کس کے ہوتے ہیں خیمے فرات پر

۱۳ ... یعنی عمر ابن سعد ۱۲

۴۳

[illegible]

ہم سرکشوں کی فوج سے جھکتے نہیں کبھی
حیدر کی ذوالفقار ہیں رکتے نہیں کبھی

۴۴

[illegible]

روئے زمیں پہ جتنے ہیں دریا ہمارے ہیں
ذی حق وہ ہیں جو فاطمہ زہرا کے پیارے ہیں

۴۵

[illegible]

دکھلا دیا غضب اسد کردگار کا
نعروں سے گونجنے لگا جنگل کچھار کا

[illegible]

قبضے پہ ہاتھ مضطرب میں ذوالفقار جو ایکبار
گھبرا کے پھر شاہِ فلک وقار
سمجھے یہ بات چشم اشکبار
دوڑے پکارتے ہوئے عباسؑ نامدار
[illegible]
منظور مجھکو جنگ نہین اہل شام سے
صدقے حسینؑ تیغ نہ کھینچو نیام سے

[illegible]

راحت کسی کو [illegible] ثبات ہے
یہ بندہ و [illegible] بات ہے
ناحق [illegible] قیامت وفات ہے
[illegible]
پنجے مین زور قوت حیدر کلائی مین
تمسا اسد ہو جب تو ہو بس ترائی مین

[illegible]

[illegible] دو دم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیے تو ہاتھ اٹھا کے تیغ دو دم رکھون
اب کیا مجال ہے جو آگے قدم رکھون

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی [illegible]
وسعت بہت ہے دامن صحرا کے واسطے
امت کو کیا ڈبو گے دریا کے واسطے

[illegible]

رسول ملک اساس
مضطرب میں اہلبیت [illegible]
زینبؑ [illegible]
[illegible]
دیکھو لعین ہٹے ہوے سب تھرتھراتے ہین
روباہ سامنے کہین شیرون کے آتے ہین

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسطرح منہ پہ چڑھتے ہین اپنے لیر کے
تجد کرو کہ بچ گئے پنجے سے شیر کے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لینے دو گریہ نہر کے لینے کو آے ہین
دیکھو ہمین کہ سر انھین دینے کو آے ہین

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رتی پہ خیمہ کیجیے تشنہ خوش نہاد کا
لڑلینگے وقت آئیگا جب امام جہاد کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکھدون سر اسکے پانوپہ گر دو نکو شوق تھا
کرسی پہ اُس زمین معلی کو فوق تھا

۱۵۵

وہ اوج اور وہ نصیبہ گردون [illegible]
خورشید دین تھا سمت [illegible]
شمس کے زرق برق سے [illegible] تجلی [illegible]
دل میں [illegible]
حیران ہو گئیں نہ چشم ہر اک نور عین کی
کھینچی ہیں آسمان کو طنابیں زمین کی

۱۵۶

[illegible] تھا فاتحِ نجات
[illegible] مہر سکوت وہ [illegible]
خیمہ سے نکلے [illegible]
تھی [illegible]
غل تھا یہ فوق و تحت میں دیکھو سماں نیا
تاباں ہے آفتاب نیا آسماں نیا

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہفتم کو آفت آئی ریاضِ بتول پر
پانی بھی بند ہو گیا آلِ رسول پر

۱۵۸

[illegible]
نقشہ [illegible] حسین [illegible]
[illegible]
صبح [illegible]
مل کر جنابِ زینبؑ عالی مقام سے
حضرت ہوئے سوار بڑے دھوم دھام سے

۱۵۹

وہ مطلع [illegible] چلا
میدان جنگ میں [illegible] چلا
مانند آسمان و شمس و قمر چلا
مولا کے ساتھ [illegible] فوج [illegible] علمبر چلا
غل تھا کہ [illegible]
سب شیرِ ذوالجلال کے پیارے جلو میں تھے
شبرنگ پر قمر تھا ستارے جلو میں تھے

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر کر کہا یہ تھا کہ تشنہ دہانو بڑھے چلو
کہتا تھا پیکِ مرگ جوانو بڑھے چلو

۱۶۱

[illegible] عباس [illegible] حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پائے تھے کیا سعید جوان اس جناب نے
غل تھا ستارے چن لیے ہیں آفتاب نے

۱۶۲

[illegible] ستارا زمین کا
[illegible] سیارا زمین کا
[illegible] زمین کا
[illegible] ستارا زمین کا
مہرِ سپہر دیکھ کے شان ارتفاع کی
چلمن لیے تھا رخ پہ خطوطِ شعاع کی

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسے کلیجے تھم گئے سینے ہدف ہوئے
شہ کے کئی رفیق تڑپ کر تلف ہوئے

۱۶۱ [illegible]

۱۶۲ [illegible]

۶۴

لے لیا جو حکم جنگ شہ نامدار سے
[illegible] جنگ و جدل کی ہار سے
آراستہ [illegible] صف کارزار سے
[illegible] حسین دو چار سے

باقی فقط امام کے دلبند رہ گئے
بھائی بھتیجے بھانجے فرزند رہ گئے

۶۵

نکلے عقیل و جعفر و مسلم سے یادگار
[illegible] تیغ شجاعت سے سوار
جوہر دکھائے تیغ کے ان صفدروں نے [illegible]
حملے غضب کے تھے [illegible] سوار

تلواریں کھائیں چہروں پہ تن خوں میں بھر گئے
گھوڑوں سے قلب فوج میں گر گر کے مر گئے

۶۶

عباس ع [illegible] تھی تھرتھری
[illegible] صفدری
[illegible] شیر [illegible]
[illegible]

عالم میں ذکر حملۂ شیرانہ رہ گیا
جانباز مر گئے مگر افسانہ رہ گیا

۶۷

قاسم [illegible] بھائی عون و محمد
[illegible] حسین
[illegible] صفوں میں [illegible]
عباس ع [illegible] دو بھانجے [illegible]

اُنپر کبھی نظر کبھی اُنپر نگاہ تھی
جاری تھا خون آنکھوں سے اور لب پہ آہ تھی

۶۸

[illegible] نونہال
[illegible] بال
[illegible] لال
[illegible]

ماتم میں ایک رات کی بیاہی ہلاک تھی
رنڈ سالہ بر میں تھا سر عریاں پہ خاک تھی

۶۹

[illegible]
[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]

اکبر بھی سر جھکائے ہوئے اشکبار تھے
عباس ع نامدار بہت بیقرار تھے

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہیے ستمگری اسے یہ صفدری نہیں
ہم بھی نہ لیں جو اسکا عوض جعفری نہیں

۷۱

[illegible] پامال کر دیا
[illegible] لال کر دیا
[illegible] پامال کر دیا
[illegible]

ٹکڑے ہیں استخواں بھی جدا بند بند بھی
دوڑیگا اُنکے لاشوں پہ اپنا سمند بھی

۷۲

[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]

جز صبر کوئی زخم جگر کی دوا نہیں
قہر و عتاب راہ خدا میں روا نہیں

۷۳
انصار کو بچ گئے ہمسر سمجھتے تھے [illegible]
احباب جو ان میں [illegible] سمجھتے تھے
وہ بھائی [illegible] سمجھتے تھے
[illegible]

اس راہ میں گلہ کبھی لب پر نہ آئیگا
دیکھینگے جو کچھ اور [illegible] کہا جائیگا

۷۴
[illegible] فرشتۂ فلک وقار
بیکس تھا [illegible] نکلی جان زار
[illegible] عباسؑ نامدار
[illegible] آپ پہ نثار

یوں دم بدم عطش سے وہ بچی تڑپتی ہے
بن پانی جیسے خاک پہ مچھلی تڑپتی ہے

۷۵
یہ حال [illegible] شاہ کربلا
[illegible] کہا وا مصیبتا
[illegible] عباسؑ باوفا
[illegible]

اُمڈا کلیجہ چشم کے ساغر چھلک پڑے
بے اختیار آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے

۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغیں کھنچی ہیں بیکس و بے پر کے واسطے
خنجر علم ہیں سیکڑوں اک سر کے واسطے

۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عیسیٰ ہیں میرے آپ جلا دیجیے مجھے
پانی جہاں سے جانیے لا دیجیے مجھے

۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساحل پہ دخل فوج ستمگار ہو گیا
مرضی سے میں حضور کی ناچار ہو گیا

۷۹
[illegible] عباسؑ باوفا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میت پہ ہوئے گریہ و زاری تو خوب ہے
اب گھر میں لاش جائے ہماری تو خوب ہے

۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عطش میں سرد جان ہے بچی کی آب بن
اتنا ہے دم کہ جیسے ہوا ہو حباب میں

۸۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا کا گھاٹ کھینچ کے تلوار چھین لوں
سو بار نہر چھوڑ دوں سو بار چھین لوں

۸۲
[illegible] دل [illegible] صغیر [illegible]
مضطر ہوئے جو [illegible] یا [illegible]
دیں [illegible] تیغ [illegible] بیکسی [illegible]
بس [illegible] پرچھی [illegible]
کام آئے ہیں وہ اہلِ وفا جو غلام ہیں
پر کیا کریں کہ تابعِ حکمِ امام ہیں

۸۳
[illegible] عیش [illegible]
رخصت [illegible]
[illegible] پیاسی [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
خالق کریگا رحم نہ آہ و بکا کرو
رہ جائے آبرو مری یہ تم دعا کرو

۸۴
رخصت وداع [illegible] چلی جانب [illegible]
رخصت [illegible] عباس [illegible]
[illegible] پیاسی [illegible]
[illegible] دریا [illegible]
رکھ لیجے سنگِ صبر دلِ پُر ملال پر
اب رحم کیجے پیاسی سکینہؑ کے حال پر

۸۵
آنسو بہا کے کہنے لگے شاہ [illegible]
[illegible] تیری [illegible]
صابر ہیں [illegible] تشنہ [illegible]
[illegible] پانی کی [illegible]
دریا کے سب بہانے ہیں پہچانتے ہیں ہم
کوثر کہ لہر آپ کو ہم جانتے ہیں ہم

۸۶
رو رو [illegible] آپ کیا [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
مالک ہیں [illegible] حسین [illegible] خدا ہیں
گھبرا رہے ہیں [illegible] دل [illegible]
ہر بار داغ تازہ ہیں رنج و ملال کے
کسکو دکھاؤں اپنا کلیجہ نکال کے

۸۷
پھیلا دونوں ہاتھ [illegible] شاہ نے
چھاتی سے [illegible] لگا لیا شاہ نے
آنسو بہائے [illegible]
[illegible] سمند [illegible]
خادم قریب لائے جو اس راہوار کو
کس پیار سے بُلانے لگا شہسوار کو

۸۸
تسلیم کر کے شاہ کو غازی ہوا سوار
پڑھ کے دعا [illegible] ہوا سوار
[illegible] جوان حجازی ہوا سوار
تازی [illegible] گھوڑے [illegible] ہوا سوار
پر لگ گئے فرس میں پھریرے کی چھاؤں سے
ٹھکرا دیا بساطِ سلیمان کو پاؤں سے

۸۹
دریا پہ باد پا کو اڑاتے ہوئے چلے
[illegible] علم [illegible] اوج دکھاتے ہوئے چلے
ٹھنڈی ہوا [illegible] بہشت [illegible] ہوئے چلے
[illegible] سیف ہلاتے ہوئے چلے
دل میں جو عزم تھا لبِ دریا لڑائی کا
رستہ لیا نہر نے سیدھا ترائی کا

۹۰
[illegible] دھوپ
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] سیادت [illegible]
[illegible] سایہ [illegible]
پنجہ چمکتا آتا تھا فرقِ جناب پر
تھا آفتاب سایہ فگن آفتاب پر

۷۹۱

[illegible] تیغ اُتری میں جا بجا [illegible]

[illegible] سر سے کمر دو پا [illegible]

جیسے چلے سے [illegible] آگیا [illegible]

افواج میر شام کے حصے میں [illegible]

حراث علی [illegible]

تن تن کے ہاتھ چلانے جہری پہ پاتے تھی

لشکر کے دل کو تکتے تھے اور مسکراتے تھی

۷۹۲

[illegible] تھا کہ خیبر [illegible]

[illegible] شمشیر [illegible]

تیغ [illegible]

[illegible] تلوار سے [illegible]

آنسے نہ پائے وان کے یہ جرار گھاٹ پر

اُٹھ جائے حابد لوہے کی دیوار گھاٹ پر

۷۹۳

[illegible] کھا گئے

[illegible] تیغ [illegible] کھا گئے

کھنچی [illegible] تیغ [illegible]

شہباز [illegible]

[illegible]

لاشہ بھر یگا خون میں سر اک پہ دسیاہ کا

دم بھر میں ڈوب جائیگا بیڑا سپاہ کا

۷۹۴

[illegible] وفا ہیں

[illegible] سر [illegible]

[illegible] عضب [illegible]

[illegible]

نعرے زمین پہ گر کہ صفت شیر حق کرین

مریخ آسمان کے کلیجے کو شق کرین

۷۹۵

[illegible] تو بھر دین

[illegible] سر تو بھر دین

[illegible] سر تو بھر دین

[illegible]

گر پھر آپ تیغ دو دستی سنبھال لین

طبقے زمین کے کاٹ کے پانی نکال لین

۷۹۶

[illegible] چل

[illegible] تیغ [illegible]

[illegible]

[illegible]

گرز و سنان و تیغ و تبر کاٹنے لگی

لوہے میں پیر پیر کے سر کاٹنے لگی

۷۹۷

[illegible] تھا

[illegible] تھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

سر تھے قلم حساب لکھی گو بہانہ تھا

تھا کون سبکا تیغ سے چہرہ کٹا نہ تھا

۷۹۸

[illegible] تھی

[illegible] تھی

[illegible]

[illegible]

نظروں میں تھیں صفیں جو کمین ویسا کتھین

منہ اُس بلا کا ایک تھا آنکھیں ہزار تھین

۷۹۹

[illegible]

[illegible] تیغ [illegible]

[illegible]

[illegible]

سوزان تھے جسم گرم تھا میدان تیغ کا

پانی جلائے دیتا تھا ہر آن تیغ کا

۱۰۰

آئی جو چھل کے وہ تیغ آب دار معرکے
دل ایسے ہو گئے کہ دہن میں زباں بے تاب ہو گئے
دل بیٹھ گئے سب کی سپر سیماب ہو گئے
ہر زخم تیغ سے پیر پہ سپر ہمتا ہو گئے
تھا سامنے جو ...

تار نفس جو اہل ستم توڑنے لگے
منہ دیکھتے ہی تیغ کا دم توڑنے لگے

۱۰۱

... آئی کمر تک چال
دیکھے سے دیکھا تیغ نے فضا کی چال
ہاتھا کس سے سر تھا سر کی چال
اس وسیع سے برق جا بجا سر کی چال
شہ یاں بیکار تیغ سے منہ پھیر کی چال
تیغ غضب ...

ہر صف میں آتی جاتی ہے لب چاٹتی ہوئی
بجلی تڑپتی پھرتی ہے سر کاٹتی ہوئی

۱۰۲

... سر کی چھٹ
... تیغ کی زد سے نہ بچ سکی
تھی تیغ سر شعلہ کی صاف چلی چھپ
ہر تیغ آئی جو سر پہ کسی کے گرا کے
سینے کو ہوئی کیا جو سر اپنے بچا کے
سر تیغ کی زد سے کوئی بچ ہر حد کے
کھائے سر کے ...

زخم جو کھا گیا ان بھتین تو دل الٹ جاتے تھے
سر ہاتھوں میں چھلکتے تھے وہ کہ دل چھوٹ جاتے تھے

۱۰۳

... چلی چھری
ظالم کے سر پہ بن کے بلا چلی چھری
کس کس کے سینے پہ ان کے چلی چھری
کس کس کے سر و دو توڑ کے ان پہ چلی چھری
بے پا ہوئے جو آن کے سینوں پہ چلی چھری
سر تیغ کے ...

مارا کسی نے دم تو لہو چاٹنے لگی
منہ جس نے دیکھا اُسکا گلا کاٹنے لگی

۱۰۴

... سر کٹ گئی
تا پیر لکھ کے سر کٹ گئی
کاٹھا ان کے مہوان بیچ نکال کر کٹ گئی
بیٹھے یہ ہوش سے کے سر کٹ گئی
بیت وہ ہاتھ کے سر کٹ گئی
ہر ایک جس کے سر کٹ گئی
منہ کی ...

ہر لاش کا یہ رنگ تھا نزدیک گھاٹ کے
مچھلی کو ٹکڑے کرتے ہیں جسطرح کاٹ کے

۱۰۵

... سکا
... جھکی نیا ہو سکا
قبضہ وہ گھٹا تا ہاتھ پہ تیغ اسکا
سہل وہ ہو نہ اب تھا سیا سکا
خون تن سے تھی سو سکا
بہن وہ دل پاک ہی
سی کی ...

ٹکڑے تھے دل برشتہ تھے پیاس برق تاب میں
گویا ملا تھا سودۂ الماس آب میں

۱۰۶

... سر کھا گئی
صف کے صفوں کی صفائی سے کھا گئی
صف کے اپنے سینوں پہ آ کے کھا گئی
تصویر تیغ ادا کی سر کھا گئی
سینہ بھی سر کے کھا گئی
سر کو جو صفائی ...

رخت بدن تھا سرخ سجاوٹ غضب کی تھی
ملتی تھی خود گلے سے لگاوٹ غضب کی تھی

۱۰۷

... ان کے تھے آن کے آئی
تیغ کا نشان تھا بلا آئی
سر تیغ بھی موج جبر فضا آئی
ہر سمت تیغ تھی تیغ کی ہوا آئی
صورت دکھاتی جاتی تھی جس سمت تیغ چلی تھی ہوا آئی
سر اڑ گئے تیغ ...

ڈھالیں بھی خون سے سرخ تھیں اس انقلاب میں
ڈوبے ہوئے تھے ابر کے ٹکڑے شہاب میں

۱۰۸

... سر کے
... سر کے
بیچ ہیں اہل سر پہ علم سر کے
تیغ باغ سر کے
انصاف ہاتھ سر جس سر کے
جس کی موت دم سر کے
دوزخ ...

دی موت نے صدا غضب آیا رحیم کا
جاؤ کہ یاں سے راستہ ہے نار جحیم کا

۱۰۹

سکون تھا یہ صورت پکاری کہ سر بکاٹ
شانے بھی جب زبان یہ رجز کی سپر بکاٹ
جنبش جو دی کہ مرکب کے سر سے سر بکاٹ
بخشی ہے جس کو ہولی بلا سے سپر بکاٹ
خونخوار ہے زبان تری منھ شعلہ ریز ہے
دوکر سمند کو بھی تو جانوں کہ تیز ہے

۱۱۰

چمکی وہ برق تیغ کہ ہیبت ہے جا بجا سری
ابر سیہ سے برق تیغ کی سرسری
سہمی تھی ضرب تیغ سے کشتی بنا سری
ہیبت سے جا تھی زور میں تیغ کے سری
سکہ رواج پائے امام سعید کا
عباس چلکے تخت الٹ دے یزید کا

۱۱۱

سرنشتہ تنگ جنبش ہے سر کا
نقشہ بدلا ہے بیان وہ ظفر کا
شنکل ہے نتیجہ نزغہ بسر کا
حربے کی آگ ہے دامن یہ سر کا
نقشہ یہ کسی کا
آتش میں روح خاک میں جوں خس گیا
تن رو سیہ کا گھوڑوں کی ٹاپوں سے پس گیا

۱۱۲

تھی ہر طرف سیاہ ضلالت یہ تباہ
افسر او دھر تباہ ادھر تباہ
لشکر کی فوج بھاگی تو ہوئے تباہ
زمین نکل کر سپاہ ہوئے تباہ
اس برق نے جو پھونک دیا تھا زمانے کو
جنگل بدلتے پھرتے تھے جا نہیں بچانے کو

۱۱۳

تیغ بہادر کی نیام سے اتری
ہر ضرب میں سر کو تھی ایک ظفر کی
ہیبت سیاہ کو یہ تھی دوپہری
لیون ہے نہ بس جاؤ الف بن کے قہری
جھنک یہ تھی کہ سامنے تھمتا نہیں کوئی
یکتائے دہر ہوں مرا ہمتا نہیں کوئی

۱۱۴

وحشت سے تن تھی الغرض جا رہی تھی
دیکھتے سر کٹی تھی بدن لرزتا رہی تھی
نامی کمان تیر بن پیکان تھی
سینے میں تیغ و سر کو لیے پیکان تھی
لڑنے پہ کیا ہوں لہو تھے گھٹے ہوئے
تھے ترکشوں میں تیر بھی آدھے کٹے ہوئے

۱۱۵

بازو تھا وہ جو ہل کا امام زمن کا
بپتا تھا پاس سے کاکل دشمن دو رکا
ٹوٹا ہوا تھا دل سینہ پر نیزہ غرور کا
دبکا تھا وہ تیغ میں ہمت غرور کا
چھپ گئے تھے طبل یہ خوف دگر تھا
دہشت سے دل یزید کے باجوں کا بند تھا

۱۱۶

بادشاہ ہے تھا کہ چل دیا رن سے بھی جو
بہتے ہیں جہاں ان کی تیغ و سپر تا بہ
ہا ہے بچانے کو ہے تیغ موت کر تھم
بلا ہے سپاہ تھی موت
طوفاں ہے تر و بحر میں آج اسکے کاٹ سے
اُترو گے مرکے تیغ حجازی کے گھاٹ سے

۱۱۷

ہم سر تھا خانہ تیر و کمان خراب
جوہر خراب ترکش و تیر ان خراب
پیکر دل تیر کا کمان کی خراب
تیغ و دم سے کا منھ کمان کی خراب
تھیں یہ خرابیاں جو سپاہ یزید کی
حربے بھی چال بھولے تھے قطع و برید کی

۱۱۸

[illegible]

سر کو نگا اہلِ شام کے چہرے بگاڑ کر
دم لونگا دو یہ کہہ کے گئے پیچھے گاڑ کر

۱۱۹

[illegible]

دونوں طرف کٹے وار خورشید رُکے چاند کر
جاتا تھا دیتے باڑ پر سر چاند چپاتا کر

۱۲۰

[illegible]

غل تھا ہشیو نہیں یہ ہی توسن چڑھا ہوا
فارس پہ کیا فرس بھی ہے ہرن چڑھا ہوا

۱۲۱

[illegible]

ایسا سوار ہو تو ہو دہر فرس دبے
زانو سے کس کے پہلی دو گانہ فرس دبے

۱۲۲

[illegible]

حسنِ مصوری دم تحریر دیکھ لو
عباس کے سمند کی تصویر دیکھ لو

۱۲۳

[illegible]

ہمشکل کیوں نہ ہو فرس اس طمطراق کا
دُلدُل کے ہاتھ پاؤں تھے چہرہ براق کا

۱۲۴

[illegible]

پایا جا جعفر کا رُخ بھی جہاں ...
رُخ اکبر کے دل کا عزم اُسے تازیانہ تھا

۱۲۵

[illegible]

گو تین دن سے بے علف و آب و دانہ تھا
ہاں کا الف بھی اُسکے لیے تازیانہ تھا

۱۲۶

[illegible]

پیدا شکست فاش تھی فوج شریر سے
گھائل تھی تیغ تیغ سے اور تیر تیر سے

۱۲۷
[illegible]
رایت کا خم نشان شکست سپاہ تھا
پرچم رخ علم پہ نہ تھا دود آہ تھا

۱۲۸
[illegible]
غل تھا ظفر ہوئی خلف بوتراب کی
گردون پہ بند ہو گئی آنکھ آفتاب کی

۱۲۹
[illegible]
دیکھو دو بونہ ابن شہ کائنات سے
چھاتی پہ نیزے رکھکے ہٹا دو فرات سے

۱۳۰
[illegible]
دریا نہر بر ساقی کوثر کو مل گیا
تیغون میں آب خضر سکندر کو مل گیا

۱۳۱
[illegible]
تھا بیقرار دل کی حرارت بجھانے کو
اک آگ ہو گیا تھا وہ پانی میں جانے کو

۱۳۲
[illegible]
ضو تھی شعاع مہر کی ہر اک حباب میں
سونے کی مچھلیان نظر آتی تھیں آب میں

۱۳۳
[illegible]
تو اُنسے مل گئی جو منو کل ہین گھاٹ کی
پہونچی حسینؑ تک نہ کنارے کو کاٹ کی

۱۳۴
[illegible]
مٹ جاویگا وہ نام جو کچھ عمر بھر کیا
دریا دلی سے دور ہے گر حلق تر کیا

۱۳۵
[illegible]
وان انتظار ہوگا شہ تشنہ لبین کو
پانی پئینگے ہم تو پلا کر حسینؑ کو

۱۳۶

بولا یہ شیر جو اٹھا کے وہ شہنشہ بحر و بر
ہیں آپ پہ جسکا مسند ہوں کہ آسمان قدر
ہین آپ پہ پیاس سیکھا کر وفا کا نام
ہوں جسکا خانہ زاد و وہ سید ہر تشنہ کام
ناموس خسرو ملک انس پیاسے ہین
اور اسکے ناسوا مرے ہمجنس پیاسے ہین

۱۳۷

جب تشنگی بھی نکلا علمدار نامور
پیاسا ہی میں حیدر کرار نامور
تشنگی سے ہی بھلا مرتب ہے قافلہ
ڈرگئے ہین کب مطیع جو حق کی رضا کی ہین
گھٹتی تھی خود وفا کہ یہ معنی وفا کی ہین

۱۳۸

دیکھا کنارہ نہر جو اب سپاہ شام
بولے غضب سے چھپا تھی ہے نیک نام
نہیں پہ جب تو ہمارا مری پیاسا ہے تھا
خادم اسکے بارہ یہ وفا کا ہے تشنہ کام
ہل جا ہین پہنچے کا قدم ہمارا اگر نہ جائے
پتھر ہے یہ تشنہ کا مو ہیں کہ کچھ پیچھے ہٹ جائے

۱۳۹

نیزوں سے ہوا نیک تپا سنگ عداوت شیر
بیٹھے آ کے بالکل ہی نیزے پہ شیر
آن شور تھا یہ صبح ہی ترک شیر
تا ہو وارے یہ بار و ترک قدم
ٹکڑے ہو شکن تناد سپاہ یزید ہو
چو رنگ اس ہرن کا جو کاٹو تو عید ہو

۱۴۰

حملہ کیا او دھر خلف بوتراب نے
بس یا وہا بالوب لب دریا سے پرغضب نے
طوفان اٹھا دیے تیغ سیاہ و سحاب نے
پیدا کی سعی حیدر شیر نے
ساحل پہ فوج عہد شکن ڈوبنے لگی
خون میں ہر ایک کشتی تن ڈوبنے لگی

۱۴۱

چھوڑا نہ تیغ نے نکالا سر جو بے ہنر
تھوڑا ہی آپ بیٹھ ہی بیچ میں ہو گر
پھر تیغ مر رہا یار تنہا بسر
بے کس پہ زخم سے راہ سے
ڈر تھا کہ پھر نہ ضربت تیغ قضا لگے
بہہ بہہ کے سر اُدھر کے کنارے پہ جا لگے

۱۴۲

دوان سے تیغ تیر تیغ نکلی ولا انکی وفا کا ہے
پیاسے تھے سر پیاس میں تھا غول کا حیدر
جو دیکھا تھا غول تھے ولیر ان کے سر و
کے ہین کار زار ہے
تیغیں علم تھیں چار طرف اس لڑائی مین
فولاد کا حصار بندھا تھا ترائی مین

۱۴۳

آئے ہی سب لعینوں نے گھیرا وہ دل و جگر
بڑھے ہر سمت سے تیغ کی زد ہے
ہیں پیچ سے ہوا نے تیغ پر کلہ اہل شر
آگے ہر سیاہ ہی وہ ایک رہا ہے
اس پر بھی فرق تھا نہ شجاعت میں شیر کی
ہر سمت چل رہی تھی سروہی دلیر کی

۱۴۴

جو پیاسا تھا خون جو ہر ایک تیر کا نشانہ
عمر تھا کہ جب تیغ جس سے علم سے آتا ہے
جھکتا تھا جب سنبھالتا تھا سر آتا ہے
سپہ کیا
نرغے مین لاکھ طرح کے گو ایک جان تھے
یا شیر کی ڈکار کے نعرے زبان پہ تھے

۱۴۵

زخمون سے چور ہو گیا تھا جسم سر بسر
سینہ سپر تھا مشک سکینہ سے بیشتر
مانند شمع قبا بھی تھی [illegible] لہو مین تر
سب [illegible] دل تھا اس لیے کہ اللہ رے جگر
زخمون کا غم نہ جان کے جانیکا دھیان تھا
سب سے زیادہ مشک بچانیکا دھیان تھا

۱۴۶

[illegible] جب [illegible] جھکا [illegible] زمین پر
چل کر [illegible] بڑھے ادھر ہو [illegible] سپر [illegible]
[illegible] کہ [illegible] نہ تھا نشانہ [illegible]
دونون طرف [illegible] تھی [illegible]
سینے کو جھکا کے رکھتے تھے جب مشک آب پر
نیزون کی ڈانڈ پڑتی تھی پشتِ جناب پر

۱۴۷

کھینچا ہی تھا [illegible] معلون نابکار
شانہ ہی تھا کہ [illegible] زور وار
تیغ [illegible] ہوئی [illegible]
دونون [illegible]
تڑپا جگر مزار مین شیر الٰہ کا
شانے سے ہاتھ کٹ گیا بازوے شاہ کا

۱۴۸

[illegible] پایا نشان نا توان نا توان
ہاتھون [illegible] نہ [illegible]
اب [illegible] ہاتھ [illegible]
اب تیغ [illegible]
پاس آ گیا ہی شمر جو بیکس جو جان کے
سنبھالے ہین بائین ہاتھ مین نیزہ کو تانکر

۱۴۹

گھوڑے [illegible] جب [illegible] بھائی [illegible]
حملہ ہوا [illegible] غازی [illegible]
لا کر سنان کو جانب [illegible] تیغ ستمگر
[illegible] جب [illegible]
ضربت لگی اک اور کہ دو ٹکڑے سر ہوا
آئی صدا افلاک سے کہ شق القمر ہوا

۱۵۰

خون سے شفق [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] کہہ [illegible] حالت [illegible]
[illegible] اور مشک [illegible]
نعرہ کیا کہ کام ہمارا ہوا تمام
یہ کہکے پشت زین سے بصد یاس گر پڑے
ریتی پہ مشک مشک پہ عباس گر پڑے

۱۵۱

ہاے بھائی [illegible] پکار [illegible]
لے [illegible] زمین [illegible]
مارا گیا علی کی نشانی [illegible]
[illegible] سپاہ [illegible]
قوت تھی سب اسی ہی شہہ خوش خصال کو
بے تیغ مار ڈالا ہے زہرا کی لال کو

۱۵۲

کہہ [illegible] بھائی [illegible]
[illegible] جوان [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible]
[illegible]
کیجیے رفو کہ زخم بدن مین پھٹے ہوئے
شانون سے پھر ملائیے بازو کٹے ہوئے

۱۵۳

چلا کے [illegible] عباس نامدار
[illegible] حضور [illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس کو پکار کے خاموش ہو گئے
چھاتی پہ ہاتھ مار کے بیہوش ہو گئے

۱۵۴

[illegible]

نرغہ ہے قاتلوں کا تن پاش پاش ہے
جاتا ہوں اپنے عاشق صادق کی لاش پر

۱۵۵

[illegible]

اٹھتا تھا دل میں درد قدم لڑکھڑاتے تھے
ہر بار آہ کرتے تھے اور بیٹھ جاتے تھے

۱۵۶

[illegible]

ناشہ دکھائی دیگا اب اس خوش صفات کا
والا وہ سامنے ہے کنارا فرات کا

۱۵۷

[illegible]

قبروں میں نہ فرق سے مری دلبر بنائیو
تربت مری اور انکی برابر بنائیو

۱۵۸

[illegible]

آیا ہے یہ ضعیف بھی خدمت کو آپ کی
بھائی سے ملکے جائیو خدمت میں باپ کی

۱۵۹

[illegible]

ٹوٹی کمر جگر تری ماتم میں پھٹ گیا
بس آج زور سبط پیمبر کا گھٹ گیا

۱۶۰

[illegible]

چھپٹے صفوں پہ دونوں حبیبی اس آس سے
جلاد سب سرک گئے لاشے کے پاس سے

۱۶۱

[illegible]

چلاتے دم لبوں پہ ہے درد جدائی سے
اے بھائی جان اٹھکے لپٹ جاؤ بھائی سے

۱۶۲

[illegible]

تیغوں سے ٹکڑے ٹکڑے تن پاک ہوگیا
شانوں سے ہاتھ کٹ گئے سر چاک ہوگیا

۱۶۳
عباس ان کو ہوئی [illegible] ہاتھون مین
یہ ہاتھ [illegible] جنکو دیا
بیدرد [illegible] سر کے
یہ ہاتھ تیغ [illegible]
ہیہات تفرقہ ہوا جین کی ساتھ مین
یہ ہاتھ دے گئے تھے علی شبیر ہاتھ مین

۱۶۴
[illegible] ہائے سکینہ کی بیکسیان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عاشق مرا بچھڑ گیا گھر مین نہ آؤنگی
سر ننگے بیٹھتی ہوئی دریا پہ جاؤنگی

۱۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیو کہ اسکے حال پہ رونا ضرور ہے
سقہ ترا خدا کی قسم بے قصور ہے

۱۶۶
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
آزردہ کیون ہو فاطمہ کے نور عین سے
صدقہ حسین بات کرو کچھ حسین سے

۱۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضایع نہ اپنی جان ابھی بہر خدا کرو
پانی منگانے والی کو پہلے فدا کرو

۱۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ داغ دل کے ساتھ زمانے سے جائیگا
کوثر پہ اب چچا تمھین پانی پلائیگا

۱۶۹
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نازان ہون کیون نہ دیکھکے انجام وفا کو
آقا نے سرفراز کیا جان نثار کو

۱۶۸
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی جہان مین گوہر نایاب ہوگیا
اے جان اب نکل کہ جگر آب ہوگیا

۱۷۱
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
نازان ہے آسمان پہ زمین فلک جاہ کی
لیجئے سواری آئی رسالت پناہ کی

۱۷۴

سنکے یہ بنت محمد ہوئی بے حس و بے تاب غش

چلائی آنکھ چھپ گئی تسکین دہ کمال بیکس

کیا ہو گئی مفارقت روح الامان

صدمے سے ہچکیاں لیں کے گرا وہ نوجوان

ٹھہر ٹھہر کے دم والے شہ مشرقین کے

بس مر گئے تڑپ کے قدم پر حسین کے

۱۷۵

بیکس پہ پیٹتی ہوئی دوڑی وہ تشنہ کام

آئی قریب لاشہ عباس نیک نام

چلائی سر کے طرف ہیں چچا پائنتی امام

پھیلا کے ہاتھ رو دیں لپٹ کر امام

کی اسنے جب نگاہ تن پاش پاش پر

اک آہ کر کے گر پڑی عمو کی لاش پر

۱۷۶

زینب نے یہ انتشار حواس اور یہ اختلال

بیکس کی یہ احباب کا خیال

بچہ و شفقت سری یہ داغ بھائی کا ملال

بے طبع ہوا بازو کی ... کمال

کر اب دعا کہ سبط پیمبر مدد کریں

عباس نامدار اس آفت کو دور کریں

۱۷۷

سن کر یہ حسین ... کربلا

سمجھی کہ آہ کی کہ بلا آ گئی

آ گئیں یہ آہ کی کہ ہائے وا مصیبتا

بانکے صدا یہ آئی کہ ... وا مصیبتا

نشتر سا لب ...

نادم ہوں کیوں کہا تھیں با یہ جا نکلو

آئی ہر لونڈی اپنی خطا بخشوانے کو

۱۷۸

شبیر لپٹی وہ تشنہ لب

بیٹھ کر ... یا رب العالمین

سینہ پیٹ کر ہوا ... بی بی ہم

کٹنا بدن کا ... حضرت عباس نامور

چلائی کیوں چچا پہ یہ ...

تھرائی لاش حضرت عباس نامور

اس پر بھی وہ ہٹی جو لاشہ کو چھوڑ کے

ریتی میں منہ چھپا لیا گردن کو موڑ کے

رباعی

حیف اب وہ فہم و سخن سنج سخندان نہ رہا

ذی رتبہ و ذی شعور خوش زبان نہ رہا

ہو جاتی تھی جس سے بزم شہ مطلع نور

ہیہات وہ آفتاب تابان نہ رہا

۱۷۹

جلائے اپنے ہاتھ سے حضرت اب تیر

سر پیٹ ... نکلیں ... شبیر ... کے

... جہاں میں ... عباس نامدار

بیٹھیں ... مر گئے

سقائے اہلبیت پہ آفت گذر گئی

تشنہ جو مشک دی تھی وہ سب خون میں بھر گئی

۱۸۰

آئی ... فاطمہ کی صدا آ گیا

شبیر اب ... سے بیمار

... پہنچی ... عباس نامدار

یہ بانو فاطمہ ... لاشہ

فرزند مر گیا ہے نہ تربت میں سوؤنگی

ہے ہے جوان پسر ہے کہ کہہ کے روؤنگی

۴۱

نیسان کی طرح طبع گہربار ہے کس کی
[illegible] وہ گفتار ہے کس کی
روشن ہے جو ہر تار [illegible] ہے کس کی
[illegible] گرمی بازار ہے کس کی
[illegible] ہے کس کی
[illegible] ہے کس کی

بینا پہ ہویدا ہے مبصر پہ عیان ہے
جوہر ہین یہ جسکے وہ مری تیغ زبان ہے

۴۲

[illegible] بیان ورد مین شیرین دہن ہین
[illegible] وہ بالغ نظر [illegible] ہین
پھر بھی [illegible] لعل [illegible] ہین
[illegible] ہین

دنیا کے کسی خواب پریشان کو نہ دیکھو
ممبر جو ملے تخت سلیمان کو نہ دیکھو

۴۳

عباس سے اقبال مین [illegible] بیان ہین
[illegible] مضامین [illegible] زبان ہین
[illegible] معنی ہین
[illegible] جادو [illegible] اعجاز بیان ہین

یون نقش نگین کو کوئی نامی نہین کرتا
تحریر مین خامہ کبھی خامی نہین کرتا

۴۴

[illegible] ہے کس کی
[illegible] وہ [illegible] ہے کس کی
[illegible] وہ [illegible] ہے کس کی
[illegible] وہ [illegible] ہے کس کی

جب مصحف ناطق ہے فصیح ازلی ہون
دعوی مجھے زیبا ہے کہ فرزند علیؑ ہون

۴۵

[illegible] لگاؤن
[illegible] لگاؤن
[illegible] لگاؤن
[illegible]

سونا ہو جسے ہر گرد قدم جھاڑ کے پھینکون
اکسیر کے نسخے جو ملین پھاڑ کے پھینکون

۴۶

[illegible] سخن ہے
[illegible] نہین بارا
[illegible] بالا ہے بسارا
[illegible] لیا معرکہ مارا

قرطاس کی ضو مہر کے پرتو مین نہین ہے
حقا یہ سواد اور قلمرو مین نہین ہے

۴۷

[illegible] مطلوب عطا کر
[illegible] عطا کر
[illegible] عطا کر
[illegible] عطا کر

جب فکر کرون گوہر مطلب نظر آوے
سینہ دُرِ مضمون سے لبالب نظر آئے

۴۸

[illegible] فصاحت [illegible] ہوئے
[illegible] ہوئے
[illegible] عبارت [illegible] ہوئے
[illegible] فصاحت [illegible] ہوئے

ہر بحر مین دریا کی روانی نظر آوے
پتھر کا بھی مضمون ہو تو پانی نظر آوے

۴۹

[illegible] کال [illegible] زبان کا
[illegible] عالم [illegible] کا
[illegible] الشہدا [illegible] زبان کا
[illegible] کمان کا

یون معرکہ مین رستم دستان نہین جاتا
سر کٹنے پہ بھی ہاتھ سے میدان نہین جاتا

۱۰

[illegible]

رخسارۂ معشوق پہ غازہ نظر آیا
گلدستہ مضمون تر و تازہ نظر آیا

۱۱

[illegible]

بجلی میں یہ تابش نہ یہ خورشید میں ضو ہے
چلتی ہوئی تلوار ہر اک مصرعۂ نو ہے

۱۲

[illegible]

سر اترینگے تن سے جو وہ توسن پہ چڑھیگا
ضرغام الٰہی کا سپر رن پہ چڑھیگا

۱۳

[illegible]

گر دولت اگر پست کریں یہ تو زمیں ہو
جس فرق پہ نعلین رکھیں عرش بریں ہو

۱۴

[illegible]

سر جھکتے ہیں انکے جو خود دار جہاں ہیں
نازاں ہے علم خود کہ یہ حیدر نشاں ہیں

۱۵

[illegible]

کیا زور ہے بازوی شہ شیر کے آگے
سب کند ہیں لشکر کی شمشیر کے آگے

۱۶

[illegible]

تلوار سے نیزوں کو قلم کرکے گرایا
خوں اپنا سینہ پہ براہ رکھکے بہایا

۱۷

[illegible]

گر ہاتھ یہ تھامیں تو نہ لغزش ہو قدم کو
نام انکا ہر اک لیکے اٹھاتا ہے علم کو

۱۸

[illegible]

خامہ سے نہ پوچھ طبع خداداد سی ہوگا
جو ہوگا زہ مولا تری امداد سی ہوگا

۱۹

[illegible]

کنجاں ہے شب خوف میں گردنیہ قمر کو
خورشید سپر لے کے نکلتا ہے سحر کو

۲۰

[illegible]

اس قلعہ کا در حیدر کرار نے توڑا
دیواروں کو لوہے کی علمدار نے توڑا

۲۱

[illegible]

صدمہ ادھر اپنے اودھر شاہ امم پر
پھیلاتے ہیں وہ ہاتھ یہ گرتی ہیں قدم پر

۲۲

[illegible]

طالع ہے محبت جو رضا ہم نہیں دیتی
کرتے ہیں جسے پیار اُسے غم نہیں دیتی

۲۳

[illegible]

ساتھ اسکا مناسب ہے جو پابند وفا ہو
چھوڑو نہ اس آفت میں کہ تم اہل وفا ہو

۲۴

[illegible]

مدت سے جو دلمیں ہے وہ ارمان نکل جائے
سر آپ کے قدموں پہ ہو اور جان نکل جائے

۲۵

[illegible]

آفت میں زندگانی کی ہو دشوار نہ رونا
الکھا ہے اشارہ کہ خبردار نہ رونا

۲۶

[illegible]

مظلومی کو ابھارتی ہیں تنہائی کو روتی ہیں
قسمت میں لکھا ہے کہ بہن بھائی کو روتی ہیں

۲۷

[illegible]

مرنے کا مرے صدمہ تازہ نہ اٹھانا
عباس نے بھائی کا جنازہ نہ اٹھانا

۳۸

وہ گھٹتی ہین پیاسا سب اصغر بیتاب ہین
پنواز نہین دل پہ نہ ذرا اب حرم بیتاب ہین
ہر بار نہ زرش صفدر اب صبر کی تاب ہین
نکلا دم ہر سید والا طرف شاہ دین ہین

تلخی مین نہ کھانے کا نہ پینے کا مزا ہے
بس اب ہی تو مرجانے مین جینے کا مزا ہے

۳۹

آفت مین شہنشاہ کو تقلا تقال سعد و کھینے
درواز سے پہ سیدانیان سب بیکس و سعد و کھینے
کیا نا توانین سب اطفال کو سعد و کھینے
ترسے بھرن سے شہ کو ترسے کھینے

راحت اب اسی مین ہے کہ اٹھ جائین جہان سے
پتھر کا جگر لوہے کا دل لائین کہان سے

۴۰

مرجاتے ہین بے بھائی تکا لئے نہ مرین ہم
ہم بیٹے بلکھن کو لے کے تڑپتے نہ مرین ہم
پیاسے نکال ہو بھرا کے نہ مرین ہم
بین تغری بھی صغرا کے نہ مرین ہم

یہ حشر ہے سیدانیان بیچین نہین ہین
چھریان ہین کلیجے کے لئے بین نہین ہین

۴۱

لشکر کی طرف دیکھ کے آنکھ سے سمجھین
ان سا ہی پہ بیس برس تک کے سمجھین
مرتے ہین نہ بچین ان سے آنکھ سے سمجھین
ارمان ع ... کو زبان ان کا سعد و کھینے
فرزند و نبیرہ ہین سبھی نکلے
سب انہیں سے کہے نہ ...

بے جان گنوائے کوئی چارا نہین آقا
معذور ہین اب صبر کا یارا نہین آقا

۴۲

سب انہین بھیڑ کہ سب یار ہی ہی
ہم بھی ہین بیتاب آئے ہین پیاسے
جب آتے ہین جب آئے ہین ان کا لہو
اپنا اتھائے عصے مین بھولان کھچا

کس طرح سر اس فوج کی تلوار نہ کھینچین
جب ہم یہ ستم دیکھ کے تلوار نہ کھینچین

۴۳

تلوار بھی بیکار ہے اب ہاتھ میں ہے
کچھ غرض سے کہا اب ہی نہ ہو سکا
ہانی جو بھی نا بہ ہین ہوا بیتاب ہین
خنجر بھی بیتاب سے لڑا دین ان کا

ہم بھی ہون اگر معرکہ آرا تو دکھا دین
گر دین جو ابھی ایک اشارہ تو دکھا دین

۴۴

ہم ترس گئے ہین کچھ نہین بہا
اب تیغ بھی ہر بار مار کر بہا
مت کی اب ہم سے فوج نے لڑ کر بہا
دیں کا ہین ہم کو رسوا صف

نیزون ہو جو پانی تو قدم بڑھتی ہی گھٹ جائے
یہ فوج ہی کیا قہر کا دریا ہو تو ہٹ جائے

۴۵

دو دن سے تو پین کے پیو کھائی
معلوم نہ ہو کر یہ تنفس کہا ہو کہ بیماری
گھٹنی سے بہہ کے لگی ہوا اب پیاری
تر وصف بہ نطا آس کے دل نعرہ ہے جاری

خود پانی ہو کل نہ اگر گھاٹ کو لائین
ہم تیغ سے دریا کو یہین کاٹ کے لائین

۴۶

ہم حکم کے آکسے ہین غنچہ ہین کہ نہ
دو دن سے تو تازہ ہین رکھ کر
رو رکھین تو بھلا نہیں صدا کے
انبار لگا دین سر اعدا کے

فرزند جھکے رہتے ہین مان باپ کے آگے
عاجز ہین اگر ہم تو فقط آپ کے آگے

۱؎ دو دن مین بھی نطا اور دن

۳۷

وہ ماں کے بین حضرت دل بستہ نہین سنتا
کلیجے پہ جو غم ہے [illegible] نہین سنتا
چونا ہی [illegible] مین [illegible] تھمتا
[illegible] سبط [illegible] بین سر کو [illegible]

کوئی تو رسن مین کوئی زنجیر مین ہوگا
ہوگا وہی جو رانڈون کی تقدیر مین ہوگا

۳۸

رکھیو ابھی مسلم کے جو فرزند ہی سفر مین
پانی ہی کی گرفتار ہین جو تشنہ دہن ہین
نہ چھوڑین گے [illegible] گھر مین
سر کو نہ چھپانا [illegible]

نہ قبر ہے نہ دوست ہے نہ فاتحہ خوان ہے
کیا جانے سر انکا ہے کہان لاش کہان ہے

۳۹

وہ گھڑی تھی بین [illegible]
[illegible] بلاکے [illegible]
ایسا نہ [illegible]
[illegible] پانی کیلیے [illegible]

پرسے مین لعینون کے تو گھر جاؤ تو کیا ہو
پانی نہ ملے تو نہ ملے تم نہ جدا ہو

۴۰

گھر دردون مین سبط نبی [illegible] بیمار
[illegible] اکبر کی [illegible] بیمار
[illegible] سجاد [illegible] بیمار
[illegible] بیمار

رونا ہے فقط اپنی غریب الوطنی کا
جب مر گئے پھر غم نہین کچھ بے کفنی کا

۴۱

ان دردون کی باتون پہ علمدار بھی رو دے
سنبھالا نہ گیا اکبر ذیجاہ بھی رو دے
روئے جو حرم [illegible] بیمار بھی رو دے
بھائی سے لپٹ کر شہ ابرار بھی رو دے

منہ تکتی تھی حضرت کا بصد یاس سکینہ
تھامے ہوئے تھی دامن عباس سکینہ

۴۲

حضرت نے کہا وقت ہے یہ صبر و رضا کا
[illegible] حال مین شکر [illegible] خدا کا
[illegible]
[illegible] ہمارا [illegible]

ہین اہل وفا مشک کو دریا سے بھرینگے
سقائی کی کوشش مین کمی یہ کرینگے

۴۳

[illegible] بیکس ہے [illegible] درد بین
[illegible] ہے [illegible]
[illegible]
بھائی [illegible]

کلیجہ جیسے اسیر نہین بے صبری ہے
جس خاک پہ ہو خاک بسر قبر وہی ہے

۴۴

ان آنکھون مین [illegible] جاجان
سیکھین ہی [illegible] ہیان
[illegible]
[illegible] پیاسی [illegible]

اس گرمی مین تو ڈری نہ غذا آس تمہاری
ٹھنڈا ہو کلیجہ جو بجھے پیاس تمہاری

۴۵

[illegible] شہنشاہ امم نے
[illegible] عجب [illegible]
[illegible]
[illegible] اسد اللہ [illegible]

سر جھک گیا دولت کو جو اجلال نے دیکھا
[illegible] شوکت کو جو اقبال نے دیکھا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ یہ بجلی نہیں سورج کی کرن ہے
اندھیاری سے روشن تھا کہ گھونگھٹ میں دلہن ہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سائیس تو کیا ہیک صبا ساتھ نہ ہوتے
یہ پاؤں وہی ہیں کہ جنھیں ہاتھ نہ چھوتے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب اڑتا تھا مانند ہما راہ میں جم کے
[illegible]ل جاتا تھا سر اسکا پھریرے سے علم کے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا پر پرواز نہیں بال ہما اسکی
گھٹتی ہی ہوا بھی کہ نئی چال ہے اسکی

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمشیر ہلالی وہ قمر رشک کھڑی ہے
دریا سے خبردار رہو مشک لئی ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ذکر صفون کا ہے کہ مٹنے لگین موجین
دھاری کے قریب آکے پلٹنے لگین فوجین

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا شور کہ ساحل سے بہادر بھی ہٹے ہیں
ہم کیا ہیں ہمارے تو گلے آپ کٹے ہیں

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیر فلک کو بھی اس رعب سے آتے نہیں دیکھا
یوں فوج کو گھونگھٹ کبھی کھاتے نہیں دیکھا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان دونون سے جلوہ تھا عیان قدرت رب کا
وہ آیۂ رحمت کا نشان تھا یہ غضب کا

۵۵

[illegible]

پیچھے کو تفوق ہے کہیں چتر زری کا
اس دھوپ میں اللہ کا سایہ ہے جری کا

۵۶

[illegible]

خالی ہے شکم بھوک سے غصے سے بھرے ہین
کھا جاؤنگی لشکر کے پرے مین وہ پرے ہین

۵۷

[illegible]

سب محفل عالم کیلیے شمع ہوئی تھی
ملک کی نور ایک جگہ جمع ہوئے تھے

۵۸

[illegible]

فوجون کی طرف حق کی ولی دیکھ رہے ہین
پتلی سے عیان ہے کہ علی دیکھ رہے ہین

۵۹

[illegible]

ذکر انکا جو کوئی لب گفتار سے چھیڑے
بلبل رگ گل نشتر منقار سے چھیڑے

۶۰

[illegible]

ہم وہ ہین منہ جو سوا جن تیرون توڑے
دیکھین کہ جا آئینہ کن تیرون توڑے

۶۱

[illegible]

قابل ہین رہا مگر جو فصیحان جہان ہین
سیفی ہے زبان جنکی وہ سیف زبان ہین

۶۲

[illegible]

بس پا ہوا دم جنگ عرب سے نہ عجم سے
سیکھا ہے پہاڑون نے ثبات انکے قدم سے

۶۳

[illegible]

فتراک کی چھٹے تھے کہ رہوار کو بڑھتے
دم مین صف اول تھی اور آپ ادھر تھے

[illegible]

۷۶۴

آمادہ ہو جب ساتھ لیے تولی میان سے تلوار
چمکی عجب انداز عجب شان سے تلوار
بے نسبت کسی آگاہ نہ تھی [illegible] ان سے تلوار
سر تن سے اتارا ہی یہ [illegible] ان سے تلوار
معشوق علمدار امام مدنی ہوں
گھونگھٹ مرا آج اٹھا ہے حسد لشکر دشمن ہوں

۷۶۵

آفت تھی کہ [illegible] پارہ بدن [illegible]
خاک [illegible] ہزاروں
[illegible] زرہ پوش و جوشن
[illegible]
دیکھے جو اسے نور سہیلی کو نہ دیکھے
رنگت وہ کہ مجنون کبھی لیلی کو نہ دیکھے

۷۶۶

[illegible] سر کی نادر [illegible]
[illegible] تلوار [illegible]
[illegible]
[illegible]
لو برق گری آنچ جو سرکش تھی ہوا پر
لو حضرت جعفر ہوئے طیار وغا پر

۷۶۷

شمشیر غضب قہر الٰہی نظر آئی
مقتول صف اعدا کو تباہی نظر آئی
تیغ نیل کی گھٹا دم میں سیاہی نظر آئی
نصرت پہ ظفر رایت شاہی نظر آئی
چہرہ و تنیہ قلم کاتبِ اعمال نے کھینچا
جس سرخ پہ تلوار کے اقبال نے کھینچا

۷۶۸

بجلی سی [illegible] ہر فوج پہ تلوار
[illegible] فوج سے تلوار
[illegible]
صف صف میں [illegible]
تڑپی جو ذرا کھل گئے عقدے کہ وہ مہ کے
پھندے تھے کمندوں کے نہ حلقے تھے زرہ کے

۷۶۹

وہ گھاٹ دم انبوہ وہ تیغ آئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انبوہ نہ دارد تھی پر از برو زبر تھا
رستہ کہیں لاشوں سے ادھر تھا نہ ادھر تھا

۷۷۰

جوہر یہ جیسے تیغ نے بسرن تن سے اتار
[illegible] جو تھا بوجھ وہ گردن سے اتار
[illegible] جوشن سے اتار
[illegible]
رہرو کوئی یوں منزل فانی کو نکالے
پیراک بھی اس حسن سے پانی کو نکالے

۷۷۱

تھا دھار کا آتش [illegible]
[illegible]
[illegible]
صانع نے [illegible]
طاری ہے یہ دہشت کہ قدم ہٹ نہیں سکتا
گلگیر سے یوں شمع کا سر کٹ نہیں سکتا

۷۷۲

[illegible] تلوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتے تھے کبھی وجد کبھی جھوم رہے تھے
قبضے کو علمدار جری چوم رہے تھے

۷۳

کس غیظ سے لشکر کو دم میں تہ و بالا کر دکھایا

کس شکل سے حیدر کا نمونا [illegible] دکھایا

کس صف کی سپاہی میں اجالا نہ دکھایا

کس شان سے عباس کو دن تیغ کا اجالا نہ دکھایا

فولاد ہے یا موم یہ جانا نہیں اسنے

لوہے کو کسی تیغ کے مانا نہیں اسنے

۷۴

[illegible] مقابل جسے پایا

[illegible] قابل جسے پایا

دو ہاتھ [illegible] جسے پایا

[illegible] جسے پایا

کہتی تھی اجل کب ہے یہ سیماب میں گرمی

بھر دی ہے قیامت کی تڑپ آب میں گرمی

۷۵

[illegible]

کہتی تھی اجل کب ہے یہ سیماب میں گرمی

گرتے ہوئے مرتے ہوئے کھیتے ہوئے دیکھا

دیکھا جسے مقتل میں تڑپتے ہوئے دیکھا

۷۶

اشتر سے عباس علمدار کے حملے

باز و نے لکھے حیدر کرار کے حملے

حمزہ کی وفا جعفر طیار کے حملے

خیبر کا جھپٹنا تھا کہ جس [illegible] کے حملے

آتے تھے جدہر غیظ میں گھوڑے کو لپٹ کر

گر پڑتے تھے رہوار پہ رہوار سمٹ کر

۷۷

جب تیغ علمدار دلاور نے اٹھائی

[illegible] دکھائی

[illegible]

[illegible]

تیغوں نے فقط شرم سے سر خم نہ کیے تھے

دامن سپر نشانوں نے بھی منہ ڈھانپ لیے تھے

۷۸

[illegible]

وہ بازو کے نیچے تھے جو شانوں پہ نشان تھے

سیر تن پہ سپر تھی نہ نشانوں پہ نشان تھے

۷۹

[illegible]

فوج شقی کی جانب [illegible] تھی

تلوار کے پانی میں عجب آگ بھری تھی

۸۰

[illegible]

غل تھا کہ جسے قتل جو مہلت کوئی دم ہو

ایسا نہ ہو سر صاحب فتح کا قلم ہو

۸۱

[illegible]

تیغوں نے نہیں دیکھی ہیں کہ بھا نہیں دیکھے

ہم نے تو دن ایسے کبھی کالے نہیں دیکھے

[illegible]

۸۴

سینے پہ علم کر کے لگی تھی آ کے صف شکن بلکہ
کیا آر کی بانک نیمچہ تیغ تو تھا
پیکانوں کے لگتا تھا زرہ بار ہین برابر
کنڈی تھی کمان ٹوٹ کے بیکل ہی تیر کے بیکل
جس مین ہوں ہے تیر

بھاگڑ مین سپر چہرے پہ لاتا نہین کوئی
سر کٹتے ہین اور کان ہلاتا نہین کوئی

۸۵

اب بیچ ہو ادا تیغ نبی تھی وہ جوش بھی تھی سما
ابرو ہے شمشیر کا بل تھی اک تھی جو تیغ
لڑنے مین دوسے کہ بھنا لشکر کی تیغ
تھا ہاتھ ترا تیغ ملا کر اشتہا سے
پہ

تلوار و نگی ہو جوان پہ چڑھ جاتی تھی عباسؑ
ہر ہاتھ مین جالے سی بمشکل چڑھ جاتی تھی عباسؑ

۸۶

ہر سو ضیغم وار اوسنے لیا گھاٹ
فولاد کے دریا کے تلاطم سے لیا کاٹ
سر شور ہوا شاہ کے یاور نے لیا گھاٹ
تلوار کے زور سے دو کا اور لیا گھاٹ

پیاسا ہی مگر قلعہ کشائی نہین جاتی
اب قبضۂ قدرت سے ترائی نہین جاتی

۸۷

لشکر کی ہل چل ہو گئی ستی نیزہ تھا جو تک کا
بس ہم وہ جا عزت تھی ساری نیزہ جو تک کا
جب ان تھی ہر نیزہ سے چھا ذرا جو سیکڑا
سر نیزہ وہ قیامت ہوئی ناز تھا

پامال سواروں کے پرے کر دئیے اسنے
جو زین سے گرا سینے پہ سم دھر دئیے اسنے

۸۸

ہاتھ کا نیزہ وہ ادا تھا یہ ان کا جیو
دکھا لوں کا وہ کردار وہ نتیجہ بھی تھی
تھا نیزہ سے جو بھی سبی
جب ہاتھ سے چلتا تھا وہ تیغ کی شمشیر

طوفان مین دم آراستہ کو غش لب جو کی
بڑھ جاتی تھیں چھینٹیں بھی جو منہ پر تو لہو کی

۸۹

چھپا کے سر ساحل سے چھوٹ گیا وہ نیزہ سے
رو نیزہ تھا و سیل ابر آ تانی لگا
تلوار کی بجلی کے پہ درویش کا
بس تیغ سرو روکے پہ

بہتا ہوا دریا نہ سمائیگا سبو مین
ہٹ جاؤ تو بہتر نہین ڈوبوگے لہو مین

۹۰

چمکا جو تیر پہ ہوا کے سوا اور گئی ادھر
ہاتھ نظر آن لگے ہوا تو گرد
بارش تیر ولا وار لگے بیچ سر
تیر فقط ہاتھ سے جا کو نہ اگلے
اٹھنے

گردش تھی کلائی کی بڑھے تھے نہ گھٹے تھے
ملنے کو جو دیکھا تو گلے سب کے کٹے تھے

۹۱

اس دور کے ریا کو نہ کوئی جیب ہین یہ کاٹا
دینے ان سے نیزے جو بانی ہین سر کیا ہاتھ جو
خال کرنا ہاتھ کا نیزہ سب سے لگا کر گئے
وہ نیزہ لگی منہ کے جل کی جو ہین وہ

یون سیج زرہ کو کوئی شمشیر نہ پیرے
اس شان سے ندی کو کوئی شیر نہ پیرے

۹۲

ہم میں جو حق کی جب سب سے بھلا ہم جنگ میں
اس فوج سے ظالم کا طوفان
وہ دریا سے نہ در پائے کہ
نہ سب ہی

تلوار سے ہم سب کے سر اکبار اتر جائین
ہم چاہین تو اس پار سے اس پار اتر جائین

۹۹۱

ہنگامۂ قیامت ہوئی جب پار لب دریا
لشکر کے لئے چمکے اعدا لب دریا
لو دل پہ تو دل بیچ پہ جو چار لب دریا
تھا دل پہ تو تیغوں کا دریا لب دریا
جو نوک تھی نیزی کی اُشتی کی طرف تھا
فولاد کی دیوار زرہ پوشوں کی صف تھا

۹۹۲

وہ تیر ہیں کہ جن کے نشانے پہ ہیں سپر ٹوٹے
نیزے وہ زور سے کہ زرہ بھی نہ بچی
نیزوں کی وہ کثرت ہے کہ سر ہیں قلم
خنجر وہ کہ ہر ایک کے تن پہ چلے
بھڑکے ہیں وہ شعلے بھی جو سنگ میں نہاں تھے
پھل برچھیوں کے زہر ہلاہل میں بجھے تھے

۹۹۳

ہاں شور کہ دریا کی طرف آ کے تو بڑھتے ہیں
اور شہر کی سلامت جو بیچ کا وہ تو بڑھتے ہیں
یاں ہمّت یہ کہ اس طرف سے تیغ و تبر بڑھتے ہیں
چل رہے ہیں تیغیں جو بہت سی تو بڑھتے ہیں
اسکو اسدِ حق کی لڑائی نہ سمجھنا
دریا ہے یہ خندق کی لڑائی نہ سمجھنا

۹۹۴

کس بات پہ وہ ضیغم کہ جو ہمراہ ہے جبریل
چمکا کے نصرت بھی نہیں غالب ہے جبریل
نکلے جو ان کے لب پہ کہ بجلی ہے جبریل
کہتی ہیں بہت سے وہ دکھاتے ہیں جبریل
وان عمرو کو مارا تھا یہاں قیس کو گھیرا
خندق کی طرح نہر کو لاشوں سے بھر دیگا

۹۹۵

ہاں دیکھے اپنا وہ کہ جب اپنی آئی
بجلی سا وہ دن تھا کہ جو بدلی چھائی
نصرت کی تو نصرت ہی ہوئی رہائی
منکوں سے زینت ہی ہو جو صفائی
ہر ضرب کا غل قاف سے تا قاف ہوا ہے
لڑ آئے ہیں وان ہاتھ تو انصاف ہوا ہے

۹۹۶

ہوں اسے چلی تیغ وہ در جو کہ سر سے گزرا
دریا سے جو گزرا کہ بہا خون میں لشکر
دریا کو لگا تیغ سے ہے کہ بلا فوج کا
دونان جدا تھا وہ جو بڑھتا گیا
تلوار کی بجلی جو چمکتی نظر آئی
صف کیا تھی کہ ریتی تھی سر کٹتی نظر آئی

۹۹۷

آئے کے گئی کسی کی کہ لب آئی
اس دن کہ زمین ایسی جو تلوار گرائی
دنیا کے خم کو نہ وہ جس میں جو رہا
سر ان کا گھوڑوں کی طرح
دنیا نہ ہو گر روک لے شمشیر نہ ٹھہرین
اب یہ وہ ترائی ہے جہاں شیر ٹھہرین

۹۹۸

دریا کے جو اس سے بھی تھا ترائی میں
نہ خنجر وہ کہ بلا کی کی طرح
زینت ہو وہ دریا کہ وہ گرد
پانی میں کنق
دریا تھا کنارہ فلک نیلو فری کا
کھولے ہوئے تھی سر پہ ہوا چتر زری کا

۹۹۹

تب قلعے سے پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے
بے صف وہ بجھا آئی ہے دریا کی
ہے خون سے تر کہ جو پانی مرا
کھولے ہیں حسب حسین
کس قہر کی ندی کو جری تھمی ہا تھا
ہر نون سے ترائی میں گریا کہ بپا تھا

۱۰۰

انگارا تھی وہ بادیہ [illegible] دشت گرم
[illegible] چمن گرم
وہ حال تھا [illegible] تن گرم
[illegible]
غصے میں جو ہے شیر تو ٹوکا نہیں جاتا
تلوار کا گھاٹ ایک سے روکا نہیں جاتا

۱۰۱

ہر صف میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چو رنگ ہوئے ہو گئے [illegible] جو گئے
کٹ کٹ گئی ریتی بھی [illegible] لہو کے

۱۰۲

غل تھا کہ [illegible] کی پانی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھلا دیا دم بھر میں کہا تھا جو بیان سے
لو روک لی تلوار چلو دور یہاں سے

۱۰۳

گرتے ہوئے [illegible] سوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تازہ ہوا غم ساقی کوثر کے پسر کا
خون کر دیا پیاسوں کی مصیبت نے جگر کا

۱۰۴

دریا سے [illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بند ہے گرمی سے ولی ابن ولی کا
وہ دھوپ میں خیمہ ہے حسین ابن علی کا

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب لاش پہ روئیں صفتِ ابرِ بہاری
دریا کی ترائی میں بنے قبر ہماری

۱۰۶

وہ پھول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوثر کی نہ جانب ہو نہ دریا کی طرف ہوں
دم نکلے تو آنکھیں شہ والا کی طرف ہوں

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نورِ صمدی بحر کے گرداب میں دیکھا
خورشید نے منہ آئینۂ آب میں دیکھا

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس نور کا ہر دیدۂ گرداب میں بھی گھر تھا
قطرے جو ستارے تھے تو گرداب قمر تھا

۱۰۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا
الماس و زمرد کا وہ دریا نظر آیا

۱۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُمڈی تھیں یہ فوجیں کہ نہ ساحل نظر آیا
پھر شور وہی پھر وہی طوفان نظر آیا

۱۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک دل ہوئے سب قتل پہ سقائے حرم کے
چھیدا کئی تیروں نے پھریرے کو علم کے

۱۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیداد کی بھائی پہ شہ تشنہ گلو کے
اُن لوگوں کا نرغہ تھا جو پیاسے تھے لہو کے

۱۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پائے نہ اماں سرورِ ذیجاہ کا بازو
ہاں توڑ دو فرزند ید اللہ کا بازو

۱۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ گرد سے گھوڑوں کی سوجھائی نہیں دیتا
خیمہ شہِ والا کا دکھائی نہیں دیتا

۱۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حملے تھے کہ گر کوہِ گراں ہو تو وہ ہٹ جائے
پر کیا کریں پیاسوں کی جو تقدیر الٹ جائے

۱۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیدست علمدار ہیں بے پیر ہزاروں
اب مشک تو دانتوں میں ہے اور تیر ہزاروں

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انجام کی ہے فکر مسافر کو عدم کے
منظور یہی ہے کہ گرے دن بالائے علم کے

۱۱۸

دو بازو ہوا ہی نہیں بس یہ تن مین
طعنوں نیزوں لگا ہے کھبے ہیں تن مین
پیکانوں کے ہیں سب کے پیکان دہن مین
بن ہیں علمدار کے بے جان بدن میں

طاقت اسد اللہ کی دکھلاتے ہیں عباس
غش آتا ہے جب جھوم کے تھم جاتے ہیں عباس

۱۱۹

ناگاہ چھدی پسلی کہ لگا تیر ستمگر
کاری ہوا غش حیدر صفدر کے پسر پر
سر زور لگا کاٹ گئی تیغ سر پر
پہلو پہ جو سر ٹیک کے

بالائے زمیں خون میں نہائے ہوئے تڑپے
مشکیزے کو چھاتی سے لگائے ہوئے تڑپے

۱۲۰

اکبر نے کہا دوڑ کے حضرت سے کہ عباس
جلدی کے گھوڑے سے گرے
بس بس ہوا تیر
برچھی سینے

لاشے کی طرف بانیٔ بیداد بڑھے ہیں
کھینچے ہوئے خنجر کئی جلاد بڑھے ہیں

۱۲۱

سمجھے کہ نہیں ہے ہمت نصرت کے کہا
ہمت پہ ہے بازو تری غیرت پہ ہمارا
تھا ہوس علی اکبر کہ جو یار زورِ ہمارا
اب دو نینوں پر ہے کوئی ضعیفی کا سہارا

کس طرح ملیں راہبر و خلد بریں سے
تم ہاتھ پکڑ لو تو بڑھیں پاؤں زمیں سے

۱۲۲

ہنسکر کہا بیٹے نے سر کی تیغ ستم
طاقت ہی کہاں اب ہے رہی قبلۂ عالم
صدمہ ہے بڑی زاری ہے غشہ ہوا جسم
بس

تکلیف بہت ہوگی شہنشاہ امم کو
لے آتا ہوں میں لاشۂ سقائے حرم کو

۱۲۳

حضرت نے کہا آہ یہ کیا کہتے ہو اکبر
غم بھائی کا ہی باپ سے ہم سے ہے برابر
بہت باپ جو بیدار ہو
اللہ ہے

باتیں نہ کریں شکل علمدار نہ دیکھوں
مرتے ہوئے میں بھائی کا دیدار نہ دیکھوں

۱۲۴

سر پنجے والا کو ترائی میں جو پائے
دریا کی طرح اشک رواں منہ پہ بہائے
جب حال سے عباس دلاور نظر آئے
بھائی کی کمر اس شکل سے بھائی کو بنائے

دم سینے میں حسرت کی نظر سرور دیں پر
مشکیزہ تو چھاتی پہ کٹے ہاتھ زمیں پر

۱۲۵

سر پیٹ کے والا نے کہا ہائے برادر
آنکھیں تو کھولو ہم آئے برادر
آزردہ ہو ہم سے کہ کہلا برادر
حال اپنا کہو

دولت اسد اللہ کی کھونے کو چلے تھے
پیری میں جوان بھائی کو رونے کو چلے تھے

۱۲۶

اس عالم غشی میں جو تھی کی زاری
عباس کی آنکھوں سے جاری
زبان خشک
ہو بالا نہ بار

صدمہ نہ اٹھا روح نے رخصت کیا تن کو
جنت میں گئے چھوڑ کے ہستی کے چمن کو

۱۲۷

مشکل کشا کا [illegible]

ہے قبلہ [illegible]

اطفال ہیں [illegible]

ہر چند [illegible]

پرخون علم و مشک کو ساتھ آپ اٹھالین

مین لاش اٹھا لیتا ہون ہاتھ آپ اٹھالین

۱۲۸

فضہ سے کہا بھائی کی کوئی [illegible]

سر پیٹتی [illegible]

اس ماتمی [illegible]

کیا [illegible]

کچھ شکل قرار دل شبیر بتادو

کس طرح کرون صبر وہ تدبیر بتادو

۱۲۹

جب جوڑ کے [illegible]

بندہ [illegible]

رونے [illegible]

زینب [illegible]

اک دم کے لیے خیمے مین ہم جاتے ہین بھائی

زینب کو علم دیکے ابھی آتے ہین بھائی

۱۳۰

[illegible]

جانے [illegible]

بیٹا مرا بھائی [illegible]

حمزہ کی وفا [illegible]

تھے نوحہ گر اکبر بھی امام ازلی بھی

سر پیٹتے جاتے تھے محمد بھی علی بھی

۱۳۱

روتی تھی [illegible]

دیکھا علم [illegible]

چلائی کہ [illegible]

عباس علی مرگئے [illegible]

کوتل فرس تیز قدم آتا ہے لوگو

ماتم کو سب اٹھو کہ علم آتا ہے لوگو

۱۳۲

دل [illegible]

منہ [illegible]

عباس کا [illegible]

آنکھ [illegible]

چلائے کہ اب دین گئے بابا کے علم کو

رو آئے ہین مضطر یہ شغلے حرم کو

۱۳۳

بیٹا [illegible]

زینب [illegible]

دیکھا [illegible]

آئی [illegible]

یہ بھی ہے مری چھوٹے برادر کی نشانی

سب دیکھ لین عباس دلاور کی نشانی

۱۳۴

[illegible]

دلدل [illegible]

سر پایہ [illegible]

کیا [illegible]

عباس کی شمشیر و سپر خون مین بھری تھی

شیفون سی کٹی ہرنے پہ ستار سے بھری تھی

۱۳۵

سب پیاسے [illegible]

ہونے لگا عباس [illegible]

دیکھا [illegible]

ٹکڑے [illegible]

منہ ملتی تھی رو رو کے کوئی دامن پر

اٹھتی تھی کوئی اور کوئی گرتی تھی زمین پر

۱۳۶

چلاتی تھی زینب کہ کہاں ہیں مرے بابا [illegible]

صدقے ترے ہو جاؤن [illegible] چچا جان [illegible]

مین پیاسی سکینہ ہوئی [illegible]

ننھا سا [illegible] کہ آئے عباس علمدار

کیا وجہ جو اسوار سے منہ موڑکے آیا

ہے ہے مرے عمو کو کہاں چھوڑ کے آیا

۱۳۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا تھا یہ صدمہ نہین تھوڑا مجھے بی بی

پیاسے مری اسوار نے چھوڑا مجھے بی بی

۱۳۸

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا مین یتیم آج ہمین کرگئے بابا

تمکو نہین معلوم ہمین مر گئے بابا

۱۳۹

بازو ہین کٹے [illegible] لہو

[illegible]

[illegible] علم تشنہ لبون کے

بازو بھی کٹے مشک بھی [illegible] عدو

منہ تمکو نہ بابا نے دکھایا اسی غم مین

یہ خون مین بھری مشک لٹکتی ہے علم مین

۱۴۰

[illegible] علم [illegible]

عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

یون ترک وفاداری کا شیوہ کیا صاحب

بچون کو یتیم اور ہمین بیوہ کیا صاحب

۱۴۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جل تھل ہوا اب آنسوؤن سے مین غمناک بھرونگی

اب تنگ مین صندل کی عوض خاک بھرونگی

۱۴۲

صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

صاحب [illegible]

صورت یہ کسی کو نہین دکھلانیکے قابل

یان رہنے کے قابل نہ وطن جانیکے قابل

۱۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوت آئے نہ جبتک مین در و دیکھ کے در بین

جاروب کشی آپکی تربت پہ کرون مین

۱۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک خبر ہے فرزند کی رخصت طلبی سے

شبیر جدا ہوگئے ہین ہمشکل نبی سے

۴۳
جب ہوئی بازوئے عباس علم دریا پہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشک کو دانتوں میں پکڑے ہوئے یوں لاتا ہے
دہن شیر میں جسطرح شکار آتا ہے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جست ممکن ہے نہ اک گام اٹھا سکتا ہے
اپنا منہ پھیر کے اک کی طرف تکتا ہے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوں میں مجبور نہیں چلنے کا یارا آتا
آپ کے ہاتھوں کے کٹ جانے سے مارا آتا

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیر پیہم جو کمانوں سے چلے آتے ہیں
یا علی کہتے ہیں اور مشک پہ جھک جاتے ہیں

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہائے کیا جانئے کیا جو نکلی حالت ہوگی
مر گئی پیاسی سکینہ تو قیامت ہوگی

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابتو اے غازی پہ وقفہ نہ ذرا دیا اسکو
مار کر تلواروں کی گھوڑے سے گرا دیا اسکو

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ کے تیغ کا شہید ہوں مدد لازم ہے
آپ کی پوتی کا سقہ ہوں مدد لازم ہے

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ورنہ سو زخم جو لگتے تو نہ گھبراتا میں
مثل طاؤس نہ پر کھول کے گر جاتا میں

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی مشکیزہ سے گرتے ہوئے دیکھا نہ گیا
خاک پہ گر پڑے پھر گھوڑے پہ سنبھلا نہ گیا

۱۰

گرتے ہی شاہ کو چلائی کہ ادھر آؤ آقا
[illegible] دکھاؤ آقا
خاک سے سر اپنا علم آ کے اٹھاؤ آقا
[illegible] دیکھو تو جاؤ آقا
ہاں اجل مجھ سے بغلگیر ہوا چاہتی ہے
تن سے سر کٹنے کی تدبیر ہوا چاہتی ہے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوج اندوہ و الم لشکر دل لوٹ گئی
بھائی کے ہاتھ کٹے میری کمر ٹوٹ گئی

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کے اکبر تو کبھی ہائے چچا کہتے تھے
ہائے بھائی کبھی شاہِ شہدا کہتے تھے

۱۳

[illegible] بلاؤ بھائی
[illegible] آواز سنا او بھائی
[illegible] دکھا او بھائی
[illegible] بھائی
لڑکھڑاتے ہیں قدم ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم
آپکے پاس عجب حال سے آتے ہیں ہم

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آ کے یاں بھائی کی صورت بھی بھائی دیکھے
بھائی بھائی کے سر و تن میں جدائی دیکھے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں خبردار خبردار کہ ہم آ پہونچے
تن زخمی کو نہ عباس کے ایذا پہونچے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور تقدیر ہر اک رنج و بلا دکھلائے
لاش بھائی کی نہ بھائی کو خدا دکھلائے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کبھی منہ پھیر کے اعدا پہ نظر کرتا ہے
اور کبھی پیاس سے دریا پہ نظر کرتا ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنِ مجروح میں جاں اب کوئی دم باقی ہے
آؤ بابا کہ چچا میں ابھی دم باقی ہے

۱۹

اٹھ کے عباس کے لاشے سے حسین ابن علی
بولے دو چار قدم چل کے ارے بھائی اخی
دیکھ لیں آنکھوں سے یہ حال [illegible]
[illegible]

داغ اس غم سے ہوا دل میں ہمارے بھائی
کھول دو آنکھیں میں قربان تمہارے بھائی

۲۰

[illegible]

سر برہنہ ہے گریبان پھٹا ہے بیٹے کا
میں تو جیتا ہوں یہ کیا حال کیا ہے آقا

۲۱

[illegible]

آپکے صدقے سے فردوس کی امید ہے آج
اپنی قربانی کی واللہ مجھے عید ہے آج

۲۲

[illegible]

خاک اڑا دینگے ابھی رنج و الم دینگے
جبتلک جیتے ہیں بھائی تمہیں ہم روئینگے

۲۳

[illegible]

مری ناکامی کا مذکور رہیگا بھائی
حشر تک دل میں یہ ناسور رہیگا بھائی

۲۴

[illegible]

غش سے ہوش آ گیا اسکو تو یہ چلاتی ہے
آؤ عمو کہ مری جان چلی جاتی ہے

۲۵

[illegible]

لیکے سر زانو پہ سلطان امم رونے لگے
اپنے اشکوں سے علمدار کا منہ دھونے لگے

۲۶

[illegible]

بھائی اب موت کے آثار نظر آتے ہیں
ننگے سر حیدر کرار نظر آتے ہیں

۲۷

[illegible]

پانی ضائع ہوا خیمے میں اب جاؤنگا
شکل اپنی میں سکینہ کو نہ دکھلاؤنگا

۴۸

کہاں گھر تھی ماری وطن [illegible] سپاہ تھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو گئے سید ست تجھو منہ بھی دکھانا نہ گیا
ہم تو آئے مگر اس شرم سے آیا نہ گیا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

توُنے خنجر مری گردن پہ نہ چلتے دیکھا
ہائے میں نے ترا دم تن سے نکلتے دیکھا

۵۰

ہائے حسین [illegible] یار وفادار مرا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُسکے فرزند کو چھاتی سے لگا دو بھینا
اکبر ہم رنڈسالے کی بھابھی کو پہنا دو کھنا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ بچپن سے ہمارا بھائی تجھے تم چھوڑتی ہو
ہائے تم تشنہ دہن خالیہ دم توڑتی ہو

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ برادر نہ بھتیجا نہ پسر ہوئیگا
کیسی تنہائی میں دنیا سے سفر ہوئیگا

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھ کر مشک و علم چھاتی پھٹی جاتی ہے
آپ کے خون کی ہر ہر مجھے بو آتی ہے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے بجا اسکی غریبی پہ جو ہم روتے ہیں
ایسے مظلوم بھی آفاق میں کم ہوتے ہیں

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا کے دریا کے کنارے سے اُٹھا لائی ہم
لو بہن ہاتھوں سے بھائی کو بھی کھو آئی ہم

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہر سے آپ کے مرنے کی خبر آئی ہے
مشک پانی کی عوض خون میں تر آئی ہے

[illegible]

اٹھ گیا خلق سے حیدر کا وہ جانی ہے ہے
اب یہی ہے ترے وارث کی نشانی ہے ہے

[illegible]

تھام اب توسنِ خامہ کی عناں اے مونس
آگے ہے رخصتِ اکبر کا بیاں اے مونس

سلام

[illegible]

بند ۱۷
کیا شان ہے اصغر کو دو دن سے نہ پانی ملا
سر دے دیا عباس نے علمدار ہے عباس غازی
قلم ہو گئے ہاتھ جب تو یہ سب ہمیں ہے

بند ۱۸
اسد بچوں میں کیا رنگ ہے ارب ہمیں ہے
قدم کیا اسپ پہ یہ تیغ بکف ہمیں ہے

بند ۱۹
اور رہگا بچین ورد سیدن فوج میں رہگا
کہاں وہ بانکپن ہائے وہ فاطمی ہمیں ہے

بند ۲۰
علی کی بیٹی بیچاریوں آئی تھی زینب
زین کھولے کو لی بان دو دو ہمیں ہے

بند ۲۱ قطعہ
انساں دہ ہے یہ نہا شیر کی بیٹی دین کا
کرنے جو یہ بات کرتا سید دہ ہمیں ہے

بند ۲۲
اور ضیغم یہ شیر ہے کی نفی کا جنگ
پاؤں ان میں سے صاف تاریک ہے
اورنفس ہے دو دو بازو ہے تینوں ہمیں ہے

بند ۲۳ قطعہ
کیا شان ہے اعداء سے ہمیں ہے
عرش کی لوح تیغ جو شیر ہمیں ہے

بند ۲۴
جب نیزے پہ سرشہ کا دیں ہر سمت
ملا کر دوں یہ تیر والد و ہمیں ہے

بند ۲۵
ہن وہ دیوان اگرز نے زبان و دل کا
جو وہ کا کیمی بال کا جو ہمیں ہے

بند ۲۶
کہاں اسپ میں کا اور پدر اب کہاں ہیں
ملا ہیں یہ تیر رن کو باز و ہمیں ہے

بند ۲۷
کہاں اسپ میں کا کا کر آئے کی تیغ ہمیں ہے
کر دو ناسے نالوں کا بیان بھی ہمیں ہے

بند ۲۸ قطعہ
جب شاہ مرے ہیں تو زمین بھی ہمیں ہے
وہ اسپ دو بالا میں آہو ہمیں ہے

بند ۲۹
اور دو رن گرد میں صبا بھی پہنچی ہمیں ہے
ابھی یہ بھی زمین ہمیں ہے

بند ۳۰ قطعہ
جب شاہ نے گہر کہ ہمیں ہے
نہایت شاہ پہ تیغ اب دو ہمیں ہے

بند ۳۱
علی کا شبیہ ان کا شیر ہمیں ہے
پس کیا عشق جب ہمیں ہے

بند ۳۲
زبان جو کو کل کی بات ہمیں ہے
کئی دل بچا کر بچوں کی ہمیں ہے

بند ۳۳ قطعہ
کہاں ہیں کر کے یہ وہ تیغ ہمیں ہے
شہ وہ دیکھو یہ شاہ دو تیغ ہمیں ہے

بند ۳۴
بچا ہے بات شہ اہل کنعان کہاں ہیں
ملا ہیں تو یوسف کو وہ دو ہمیں ہے

بند ۳۵ قطعہ
بلا ہے شیر جہاں کی یہ شیر ہمیں ہے
جلال اس بچے کو تو بات ہمیں ہے

بند ۳۶
کہاں ہے زور سے یہ جان اتنی ہمیں ہے
گر اماں ہیں کیا بیان ہمیں ہے مونس

بند ۳۷
کیا یاں کی دیا ہے اے جہاں ہمیں ہے
گریہ وحشت کہ ہیں ابھی ہمیں ہے

مان ہی قلم ثنائے علی کیا لکھا کچھ
زبان و شکوہ رایت نصرت پناہ کچھ
وصف نبرد حضرت و ادا جبر بیان کچھ
شمشیر نیک بمعرکہ [illegible] نگاہ کچھ

تیغ علی کی جسکو قسم دم نہ لیجیو
جبتک نہ لائے سر ہون قلم دم نہ لیجیو

کچھ جا بجا [illegible] تیغ [illegible] ایسکی
بجلی گرے صفوف پہ [illegible] ایسکی
[illegible] لڑ [illegible] دلاور ہی [illegible]
ضرب میں شور ہون [illegible]

ہر یکہ تاز مورد قہر کریم ہو
جو پہلوان ہو صورتِ مرحب دو نیم ہو

دریا ہے [illegible] زور آزما کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
لا [illegible]

دیکھے وہ معجزے جو ہویدا ہوئے نہ تھے
مشکلکشا تھا اور بھی پیدا ہوئے نہ تھے

اولاد مرتضی کی لڑائی [illegible] جہان
بچپن سے [illegible] نشان [illegible]
افسانہ [illegible] ذوالفقار علی کی [illegible]
دیکھلائے [illegible]

عالم کے حاسدون کا جگر غم سے خون ہے
فردوسیِ بلند سخن سرنگون رہا ہے

[illegible] جلال کی
[illegible] کمال کی
[illegible] نہال کی
[illegible]

مصرع ہر اک بلند ہوا سطحِ رزم مین
تیغین کھنچی ہوئی نظر آجائین نظم مین

وہ [illegible] جہان [illegible]
وہ [illegible] بلا کی
وہ نا [illegible] کیا ہی جا کی
وہ [illegible]

دستِ خدا خطاب ملا جس جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا ہے جو آفتاب کو

تعالیٰ ثنا [illegible]
بنی نبی کے [illegible]
دکھلا [illegible]
جھوم [illegible]

دستِ خدا کی ضرب کا سب ڈھنگ دیکھ لین
خیبر مین جو ہوئی تھی وہی جنگ دیکھ لین

اے [illegible] دم دکھا
اے [illegible] دکھا
اے نا [illegible] روان [illegible] دکھا
اے [illegible]

سب پر عیان ہون شیر کے حملے لڑائی مین
پھر جنگ نہروان نظر آئے ترائی مین

[illegible] زمین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افواج روم و شام کی دم مین فنا ہوئی
وہ جنگ ما ورا تھی یہ علی کی لڑائی ہے

[illegible]

۱۳

[illegible]

دھڑکا لگا ہے شیر کا جنگی سپاہ کو
سب دیکھتے ہین گھوڑونسنے اٹھ کر راہ کو

۱۶

[illegible]

صدمو سے سننے والوںکے دل ٹکڑے ہوتے ہین
عباس بھی حسین بھی اکبر بھی روتے ہین

۱۴

[illegible]

خائف ہی چار آئینہ اپنی حصار سے
ڈھالین پناہ مانگتی ہین گرد و غبار سے

۱۷

[illegible]

لاکھون ہین غم انھین انھین صدمی ہزار ہین
سینون مین دل لہو ہین کلیجے فگار ہین

۱۵

[illegible]

بیتاب نہر تھی کہ نکل جاے فوج سے
پر سر پٹک کے رہگئی زنجیر موج سے

۱۸

[illegible]

بھائی جو چھٹ گئے تھے تو جینا محال تھا
انصاف شرط ہی کہو کیا دل کا حال تھا

[illegible]

۱۹

زینب ہون مین مجکو بھی غم کچھ نہین
تنہائی مین نہ تھا ماں ادر ہو سکا ہا نہین
بیکس ہون ضعیفی مین آسرا ہو سکا ہا نہین
سنتے کا اس نشانے الم ہو سکا ہا نہین

راضی ہون کسطرح کہ یہ رنج عظیم ہون
بھاوج جوان رانڈ ہون بچے یتیم ہون

۲۰

پالا ہے گود مین تمہین پالا ہی نہین
صحبت مین پیری کا ہو سنبھالا ہی نہین
سب مین ... و بالا ہی نہین
الفت تمہاری کوئی تمہارا چاہنے والا ہی نہین

زینبین کی خدمتون کو بھی کچھ یاد کرتی ہو
بیکس کے کیون ریاض کو برباد کرتی ہو

۲۱

عباس کی یہ عرض کہ اے قبلۂ انام
واللہ یہ قدم نہ چھوڑا غلام
سر کیا کہ ... انام
... ہے

پیاسون کی فکر اب تو بہرحال چاہئے
یہ فوج کیا ہے آپ کا اقبال چاہئے

۲۲

کیسا ہے جوان غلام مرے شرف کا سر
پھر موت آئے ... غم ہے
کفار ہے ... حضور کو ... لیے
جان نثار ہین حضور کو ...

کسطرح اُنسے صبر ہو جو سر گذار ہین
اکبرؑ ہو یا غلام ہو سب جان نثار ہین

۲۳

رو کر حسینؑ کہتی ہین بھائی ... بہن
اکبرؑ تمہاری ساتھ ... ہین
جرأت کہان ... نہین ... ہین
غربت مین سبکو رو دیا ...

جب یہ نثار راہِ خدائے مجید ہون
پھر ہم اور آپ ساتھ ہی ملکر شہید ہون

۲۴

... کی ... سر کہ ... بھائی ہین دو
منظور ہے ... ہین ضعف
سر ... جانب ...
... طرح

کسکی امید پھر جو برادر سے یاس ہو
آفت مین کوئی چاہنے والا تو پاس ہو

۲۵

عباس اپنے ہونے جیتے جی ...
جیتے جی آپکے ...
ایسا نہو کہ ... جان ...
قاسم سے ...

جان اپنی پہلے عہد وفادار کھوئیگا
مطلب جو آپ کا ہے یہ ہرگز نہ ہوئیگا

۲۶

کیا وقت ہے ... چھوڑ کے ...
خادم ہون ... فاقہ
بھیجا ... ہین
...

سر نذر کر کے سوئے نہ تیغو کی چھاؤن مین
گردن مین طوق ہو دیگا زنجیر پاؤن مین

۲۷

رخصت ہین ... ہوا ... نہ ابھی
دیکھے ... ہے ... خیال
... ابدال
...

نازاں یہ ہو کہ فدیۂ شاہِ انام ہین
بیٹے اگر ہین آپ تو ہم بھی غلام ہین

۳۸

[illegible] سن کے [illegible] آسمان جناب
ہمراہ انبیا کا [illegible]
فرمایا مین فدا [illegible]
تیری مفارقت کی نہین اب دل کو تاب

یہ دو یلون ہاتھ حیدر صفدر کے ہاتھ ہین
مین جانتا ہون شیر خدا میرے ساتھ ہین

۳۹

[illegible] الم دیا ہمین جب باپ نے نشان
[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] اور دل ہو گیا جوان

راحت ملی کہ یونس تنہا سا آگیا
دیکھا پدر کو سامنے جب بھائی آگیا

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے غم کہ ضعف سے تصویر ہو گئے
اسوقت تک جوان تھے اب پیر ہو گئے

۴۱

اچھا سدھارو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے ہو کوچ تم کہ جنان مین مقام ہو
پروا ہے کیا جیے کہ یہ بھائی تمام ہو

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا پہ ہو کے آپ تو کوثر پہ جاتے ہین
چلئے ہم اور اکبر مہرو بھی آتے ہین

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغہ مرا امام پہ ہے بیقرار ہون
پیدل قریب آگئے جلدی سوار ہون

۴۴

[illegible]
[illegible]
حسن و خرام و ناز دکھانا [illegible]
[illegible]

اک اک قدم مین اسکے چلن دلبری کا تھا
آمد فرس کی تھی کہ جھگڑا پری کا تھا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا اڑا جو وادی مینو سرشت مین
اک غل ہوا کہ جاتے ہین جعفر بہشت مین

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا پیادہ ہون جو سپاہی سوار ہین
دلدل پہ آج شیر الٰہی سوار ہین

۳۷

بازو فشان علم ہو کہ جو تیغ جلوہ گر [illegible]
[illegible] سے سمجھو ید اللہ جلوہ گر
پنجہ ہے ساید [illegible] جیکن ہو [illegible]
دامان جسم [illegible] اقبال کا ہما ہے کہ کھولے ہوئے ہے پر

شاہی ملی ملا جو شملہ بو تراب کا
کیا فیض ہے خدیو سلیمان جناب کا

۳۸

[illegible] نظر اس اوج کے آگے کہیں ہلال
[illegible] آئینہ [illegible] جمال
[illegible] ہیں [illegible] الکا جلال
[illegible] اسد اللہ کا جلال

زہرے ہیں سب کے آب یہ السی لکیر ہین
پلکوں میں پتلیان کہ نیستان میں شیر ہین

۳۹

[illegible] اس جبین میں جلوہ [illegible] ہیں
[illegible] آئین ہیں
[illegible] سے [illegible] میں جبین ہیں
ساماں [illegible] اسکے [illegible]

مژگان کی برہمی ہی غضب کردگار کا
کس بل ہر دونون ابرو مین ذوالفقار کا

۴۰

اللہ ری تیغ ابروی [illegible] الٰہی دونان
[illegible] سے جیسے [illegible] کمان
[illegible] ہیں [illegible] یہ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]

ضرب اسکی کھائے جب تو بدن خمدار ہو
اسپر نظر کرے تو کلیجہ فگار ہو

۴۱

[illegible] عباس [illegible] نام
[illegible] آئینہ [illegible]
[illegible]
[illegible] آئینہ [illegible]

نسبت ہی کیا صفائے رخ لاجواب سے
ہی خشک آب آئینہ اس آفتاب سے

۴۲

[illegible] ہی ناک [illegible] شہ کی [illegible]
[illegible] زلف [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible]

دہ کیا پری بھی ہاتھ لگاتی نہین کبھی
بجلی سمون کی گرد بھی پاتی نہین کبھی

۴۳

ابرو ہین [illegible] سر کہکشان
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] اور کھیلیں
[illegible] ہیں

اڑنا برابر اسکے اسے کبھی محال ہے
جادو ہے مرغ وہم ہی ہیک خیال ہے

۴۴

اللہ ری [illegible] عباس [illegible] نام
[illegible] سے [illegible] سلام
[illegible] گیا [illegible] علم [illegible]
[illegible]

فرق آگیا ادب سے نشانوں کی اوج میں
ڈنکا ہوا درود کا خود انکی فوج میں

۴۵

[illegible] تیغ جس [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

حیدر پہ کیا یہ سب اسد کردگار ہین
ہاتھ انکے وقت غیظ و غضب ذوالفقار ہین

[illegible]

۴۴۶

[illegible]

لرزہ ہے ڈر سے گنبدِ نیلی رواق کو
نعرے ہلا رہی ہین زمینِ عراق کو

۴۴۷

[illegible]

سب طور ہین علیِ ولی کے جلال کے
سُن لو کلام مصحفِ ناطق کے لال کے

۴۴۸

[illegible]

جبتک بھرین ہین ہشتک الٰہی کو چھوڑ دو
شیر آگیا قریب ترائی کو چھوڑ دو

۴۴۹

[illegible]

یہ تیغ وہ نہین جو تھمے یا کہین رکے
وان کیا ہوا جہان پرِ روح الامین رکے

۴۵۰

[illegible]

جب مین بڑھا تو کوئی کو الٹونگا شام پر
حملے کرو تو قبلۂ دین کے غلام پر

۴۵۱

[illegible]

مرحب فقط سمند سے گر کر نہ اٹھ سکا
گاو زمین سے تیغ کا لنگر نہ اٹھ سکا

۴۵۲

[illegible]

چلے نہ کیون وہ جسکو خدا آب و تاب دے
کیا منہ کسی کا ہے کہ جو بڑھکر جواب دے

۴۵۳

[illegible] قیامت [illegible]

یارا نہ عندلیب کو بھی چہچہے کا تھا
لہرین سیاہ سانپ کی دُم اژدہی کا تھا

۴۵۴

[illegible]

تیرین مخلسر سے تڑپ کر نکل پڑی
لیلائے فتح خیمے سے باہر نکل پڑی

۹۵۵

[illegible]

آئی شکست فوج کو اس تیغ دو دست میں
گھوڑا صفوں کو پھاند گیا ایک جست میں

۹۵۶

[illegible]

یکتا ہے حسن جس میں یہ شوکت یہ شان ہو
تیغ ایسی ایسا رخش ہو ایسا جوان ہو

۹۵۷

[illegible]

لشکر کی عقل گم ہوئی ادراک اڑ گئی
جس جا صفیں جمی تھیں وہاں خاک اڑ گئی

۹۵۸

[illegible]

برپا ہیں ڈریں کہ تازہ بلا آئی جہان پر
الٹی زمین یہ شور ہوا آسمان پر

۹۵۹

[illegible]

پیدل تھا خون گرفتہ کوئی یا سوار تھا
جو اس جھپٹ میں سامنے آیا شکار تھا

۹۶۰

[illegible]

حیران تھا رعب سے طبقہ اس زمین کا
جھنڈا علی کے لال نے گاڑا تھا دین کا

۹۶۱

[illegible]

رستم تھا معرکہ میں کہ اسفندیار تھا
اکدم بھی تھم گیا تو یہ دو تھا وہ چار تھا

۹۶۲

[illegible]

چھوٹے بھی گر تو خون رگ جانوں کا لے گئے
جب جا پڑے سر کو پھینکدیا گردنیں کاٹ گئے

۹۶۳

[illegible]

بھاگا اگر نہ جنگ کے قابل ہوا کوئی
دو ہو کے رہ گیا جو مقابل ہوا کوئی

۶۴

[illegible]

اک سیر بھی سوار جو گرتے تھے زین سے
خالی سمند دوڑتے پھرتے تھے کھیت مین

۶۵

[illegible]

صانع جنھین یہ جوہر ذاتی عطا کرے
کلک زبان بریدہ ثنا اسکی کیا کرے

۶۶

[illegible]

کوندی وہ برق قہر تو گھر گھر جبال ہون
برسے وہ خون کہ رنگ بیادونکے لال ہون

۶۷

[illegible]

مردہ تھا وہ جو زندہ زمین بہرام گور تھا
چار دن طرف سرونکی برسنیکا شور تھا

۶۸

[illegible]

ظلمت مین بجھا اس سے تو شامی جہال تھا
لامع نہ ہوئی تیغ تو لڑنا محال تھا

۶۹

[illegible]

منھ مین وہ آگ ہے کہ کلیجے کباب ہین
زہرے ماہی کی زہرہ شیر نیکے آب ہین

۷۰

[illegible]

دونو پہ وار کیا رکی اس برق تاب کا
وہ موج آب کی یہ پھپھولہ حباب کا

۷۱

[illegible]

آتا نہ تھا جو بڑھکے سر کٹا سپر کیطرح
ڈرتا تھا کہ دو ہو نہ کہین شق القمر کیطرح

۷۲

[illegible]

خولی اصبحی نے بڑھایا نشان کو
غیرت کا جوش آگیا اک پہلوان کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دب دبے یا نہنگ تھا نہ یا اس ابر کو
دیکھو میں روک لیتا ہوں نیزے پہ شیر کو

دو ہاتھ سے منہ پہ جو کھانا اس کا تیغ تیز کی
تو جھک گیا ہے چھا کے گرز کو جو گریز کی

کیا نیزہ و کتندہ وہ شلاح اور سیلہ ہے
شیر ونکے سامنے وہ تماشا یہ کھیل ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مارا ہے سیکڑوں کو بہادر بڑا ہوں میں
صفین میں علی سے اکیلا لڑا ہوں میں

ہر دم جھکے چلتی ہے یہ تیغ اصیل کا
تعریف آپ ہی خود یہ شیوہ ہے ذلیل کا

خفت سے اور گھٹ گئی طاقت گھٹی ہوئی
دیکھی زمین پہ نیزے کی پوڑی کٹی ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوجوں میں الاماں کا تھا غل الحفیظ کا
حیدر سے جو لڑا ہے کبھی وہ بچا نہیں

آداب کا محل ہے زباں اپنی تھام لے
سو گالیاں گلا سے کرے تو نام لے

پھر تو نہ وہ نشان تھا نہ وہ زد نوک کی
سب ٹنکیں سپاہ گرا جو نوک تھی

۸۲

[illegible]

پیچ بات کی ضرور ہی لڑ آن بان سے
وہ ہاتھ سے دکھا جو کہا تھا زبان سے

۸۳

[illegible]

بدعت یہ لعین نے نکالی اس خانہ جنگ کو
آغوش میں لیا بہ کراہت خدنگ کو

۸۴

[illegible]

سرکش کی بخت اہل خطا میں رقم ہوے
کچھ تیر ظلم خالی گئے کچھ قلم ہوے

۸۵

[illegible]

حربہ اب اور تھام کمان کھڑی زمین پر
چن لے یہ تیر بر پڑے ہیں زمین پر

۸۶

[illegible]

بھاری ہی گرز جھکو تو سنبھالی نجائیگی
گر پڑگئی یہ ضرب تو خالی نجائیگی

۸۷

[illegible]

تلوار کیا چمک گئی بجلی عمود پر
دو ہو کے نصف گرز گرا اسکی خود پر

۸۸

[illegible]

انسان کی کیا بساط کہ مور ضعیف ہی
یہ گرز خود ثقیل تھا تو کیوں خفیف ہی

۸۹

[illegible]

دعوی غلط نہ تھا وہ بہادر بڑا ہی تو
اب ہم پہ کھلگیا کہ علی سے لڑا ہی تو

۹۰

[illegible]

خاک اڑکی آسمان پہ جاتی تھی دشت سے
برگشتہ بخت یہ نمایاں تھا گشت سے

۹۵۱ مطلع دوم

اے برق طبع تیغ زنی کی جھلک دکھا
انداز جنگ ثانیِ اول دکھا
زور نبرد عمرو کشا ہو جنگل دکھا
پھر تیغ زن کی بل کی ہل چل دکھا

ہل جائیں ایک ضرب میں طبقے زمین کے
دریا بہا دیں خون کی ترائی کو چھین کے

۹۵۲

تھا اسقدر قریب و سبب بدو خصال
کرتا تھا کر زینا خ سر نبی کا ہلال
نیابت نہ تھا اور نہ یوں بیتاب
وہ ضرب تھا اور نہ یہ زکہ بارا بجلی سی بھی چال

جھپکی تھیں یوں وہ پتلیاں رعب شیر پر
جیسے ہرن دبکتے ہیں جنگل میں شیر سے

۹۵۳

جاتا تھا آپ سے ابن اولاد اژدہم
سرتا تھا سب صورت صمصام اژدہم
صورت نفس جو آتی تھی فرو اژدہم
تیغ کی ضرب پر ابرو اژدہم

دب دبکی تھی وہ بھی جو ضیغم شکار تھے
گویا ہوا پہ صاحب دلدل سوار تھے

۹۵۴

اشتاق ضرب تیغ دکھایا تو کچھ سر کہیں
جوہر انہیں کی نصرت کے سر کہیں
ضرغام سر گرد تھا تیغ کے سر کہیں
نازو نعیم زور بازو کے سر کہیں

سنتے تھے جو نبرد شہ کی صفائی سنی نہیں
غل ہو کہ آج تک یہ لڑائی سنی نہیں

۹۵۵

آیا جب ہمالی جاتا تھا اس بنگی کے پار
نیمچہ ٹوٹ کے آئے تیغ عباس نامدار
بجلی تھا یا کہ جھلا وہ تھا اسوار
آک تن صورت دل عاشق نہ تھا

پھرتا تھا شیر نر فرس خشمگین نہ تھا
سم کا نشان زمین پہ کہیں تھا کہیں نہ تھا

۹۵۶

جاتا تھا کبھی وہ تیغ دو دمی آب
ہاتھ پہ کاوہ کبھی تیغ آب
کبھی ناوک بجلی جیسے
گھوڑا تھا مرا کی صاحب

گیتی الٹ نہ جائے کہیں اس خیال میں
اسد ہم ہے تیرے شیر کا بیٹا جلال میں

۹۵۷

وہ پیک شب کہ آدمی جس پر ترنج
وہ سپاہ قشون جس پہ بیٹا ہی بیچ
دھال میں نیمچہ نیلے عفلی
دن تھا بنشب

واں تیرگی کا دور سپہر میں وفور تھا
لیکن ادھر سپر کی بھی ظلمت میں نور تھا

۹۵۸

وہ اسکا آنکھ وہ جھلبل بیقرار سرنہاں
زبور میں تھی وہ کہیں ہوا
جاتا تھا یوں ہمد وہ جیب اثر وہ پرواز
شہنی تیر تھا سلسلہ

حضے میں ابلی پڑتی تھیں آنکھیں دلیر کی
صیحہ سے اسکے آتی تھی آواز شیر کی

۹۵۹

بیٹا وہ اسا جلا تھا
جانے دیا زخم تیغ کا دورن
شیر نے نکلا کیا ہیں
مارا جو ہاتھ تھک علی آپ

اک غل ہوا کہ اُٹھ گئی راحت جہان سے
بھاگو زمین پہ برق گری آسمان سے

۱۰۰ [illegible]	۱۰۱ [illegible]	۱۰۲ [illegible]
فرق آگیا سلاطین ہیبت مین بیبیان ادنیٰ تو تھا فراز مین اعلیٰ نشیب مین	توڑا اور حصار ستم کے کواڑ کو اس دیو کو جو دو کیا کاہ پہاڑ کو	موجون تھی حسن حسنی عجب تن فری تھی مچھلی ہر ایک نور کی دریا مین عرق تھی
۱۰۳ [illegible]	۱۰۴ [illegible]	۱۰۵ [illegible]
ہر یہ شگون فتح و ظفر اسکے ساتھ ہے کیونکر نہو حسین کے بازو کا ہاتھ ہے	آنسو بھی بہ ہجوم ہوا رنج و یاس کا دھیان آگیا حسین کے بچون کی پیاس کا	کچھ کہ سکا نہ راکب گردون جناب سے گردن ہلاکے پھیر لیا منہ کو آب سے
۱۰۶ [illegible]	۱۰۷ [illegible]	۱۰۸ [illegible]
کرتے تھے جھوٹ موٹ جو باتین وہ ریت مین دیکھا سبھون نے ضرب علی کے پلٹ مین	کس کا یہ منہ تھا پھر جو سمجھے کیا کوئی گر کے پھر تو کیا ہاجا نور کوئی	دریا ستم کا یون امنڈ آیا جناب پر آجائے جیسے ابر سیہ آفتاب پر

[illegible]

ہلچل ہوئی تھی سبہ بد صفات میں
گر گر کے تیرنے لگے مردے فرات میں

[illegible]

عہد رسول میں بھی یہ ان اسپی پہ ہنوز
حیدر رکھی اسطرح کبھی یہ اسپی اُڑی ہنوز

[illegible]

غل تھا کہ بازوی شہ دیجاد کٹ گئے
تیغ علی سے دست ابن اسد کٹ گئے

[illegible]

تن چاک چاک کرتی تھی ہر ضال کا
قطرہ بھی چھوڑتی نہ تھی خون حلال کا

[illegible]

سر سنبر سوت نہال تمنا ہرا ہے
یہ جا خون نشک میں پانی بھرا رہے

[illegible]

کیا دیکھیے شہید کی لاشوں کا حال ہو
حکم زمیں یہ ہے کہ بدن پائمال ہو

[illegible]

زخمی ادہر جو بھاگ گئے تھے اس کار زار میں
لالے کے کھیت پھولے ہوئے تھے بہار میں

[illegible]

دانتوں سے پکڑی مشک جو دل تھرا گیا
ناوک وہ آئے چھلنی کی طرح آب بہہ گیا

[illegible]

سر اپنے تھے بھر نیگے صف نابکار کے
مر جائیگا حسین ہزار دکھ بار کے

۱۱۸

ٹھوکر سے بہتے ہیں جو سر پہ یکی خاک دین
گھبرا کے عرض کرتے ہیں سر اکبر حزین
رو رو کے عرض کرتے ہیں عباس سے حسین
کہنا بہن سے سر کو وہ [illegible]
[illegible]

صدمے سے گرچہ میری بھی حالت عجیب ہے
مضطر نہ ہوں حضور کہ لاشہ قریب ہے

۱۱۹

[illegible] سر پیکا
آئے جب [illegible] سر پیکا
بھیجا یہ [illegible] بالائے نیزہ
حضرت بھی [illegible] شمشیر
لاشے سے گرد [illegible] حسین [illegible]
آخر [illegible]

بابا جری کو خلق سے منہ موڑتے ہوئے
بھائی کو دیکھا بھائی نے دم توڑتے ہوئے

۱۲۰

[illegible] غضب ہے [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
بازو [illegible]
اکبر [illegible]
لاشے [illegible]

آنکھوں سے زخمیں بہی ان جوہر اشک ہے
یہ خون علم ہے خاک پہ چھاتی پہ مشک ہے

۱۲۱

بولا یہ سر جھکا کے غزوہ آراکے حسین
اے سبط مصطفیٰ اے فرزند نور عین
اے بیکسوں کے شیر اے خلف شاہ مشرقین
اے بھائی جان اے جگر آل بو تراب زین
دنیا سے آج [illegible]

آئی تباہی گھر پہ علی و بتول کے
بچے تباہ ہو گئے سبط رسول کے

۱۲۲

[illegible] عباس
یہ کہکے [illegible] پہ عباس
[illegible]
دیکھا سنبھلکے [illegible]
منہ [illegible]

اللہ رے عشق گرد پھرا اس دلیر کے
بوسے لیے اٹھا کے کٹے ہاتھ شیر کے

۱۲۳

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
زانوں [illegible]
یہ [illegible]
مصطفیٰ [illegible]
ہیہات [illegible]

ہیہات اب چلے مری بازو کو توڑ کر
آتے تھے سامنے انھیں ہاتھوں کو جوڑ کر

۱۲۴

عباس [illegible]
[illegible]
دیکھا [illegible]
[illegible]

تھامے قدم شبیہ رسول نام لے
گردن سنبھالی ہاتھوں پہ سکینہ کا نام لے

۱۲۵

بابا [illegible] وفا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روکی اجل نے راہ جب اٹھ کر قدم چلا
شانوں سے ہاتھ قطع ہوئے کچھ نہ بس چلا

۱۲۶

[illegible]
بھولی [illegible]
اعدا [illegible]
[illegible]

سن لیجیو پدر سے جو صدمے گذر گئے
شربت یہ نذر دو جو کہ ہم پیاسے مر گئے

۱۲۷

[illegible]

ماتم کیا علی نے تنِ پاش پاش پر
آئیں جناب فاطمہؑ زہرا بھی لاش پر

۱۲۸

[illegible]

مطلب یہ ہے کہ جاؤں تنِ پاش پاش پر
ہے ہے کوئی نہیں مرے آقا کی لاش پر

۱۲۹

[illegible]

کیونکر نہ روئے جس پہ یہ رنجِ عظیم ہو
منہ پر لگاؤ خاک کہ اب تم یتیم ہو

۱۳۰

[illegible]

معلوم ہیں یہ واقعے ساری خدائی کو
مرنے پہ بھی نہ شیر نے چھوڑا ترائی کو

۱۳۱

[illegible]

ہے فرق تشنگی کے سبب [illegible] میں
ہمکو بھی دیکھو آیا ہو پانی جو مشک میں

۱۳۲

[illegible]

حضرت ہیں ننگے سر فرس و مشک کے ساتھ
آئی ہے خالی مشک تمھاری علم کے ساتھ

۱۳۳

[illegible]

ڈھلکا ہوا ہے زین بھی خود بھی نڈھال ہے
تیر اسقدر لگے ہیں کہ چلنا محال ہے

۱۳۴

[illegible]

کب سے بہن بھی روتی ہیں ہم بھی ہیں [illegible]
حضرت نے دی صدا کہ وہ [illegible] سو رہے

۱۳۵

[illegible]

بیٹا جو سن لے سینہ و سر پٹکنے لگی
زینب گلے سے بھائی کے آ کر لپٹنے لگی

۱۳۱

[illegible]

سنتا نہ تھا کوئی روئیں ہجوم سپاہ کر کہا جائیگی
یہ لاش پھر لہو میں بھری کیونکر بہائیگی

۱۳۲

[illegible]

ساحل پہ رہنے دیجئے تن پاش پاش کو
خیمے میں لے چلے ہو خادم کی لاش کو

۱۳۳

[illegible]

ندی لہو کی نہر پہ زخموں سے بہ گئی
لونڈی کو حسرت آخری خدمت کی رہ گئی

۱۳۴

[illegible]

تیروں سے سب چھلنی مشک بھی خالی ہوئی پانی بہ گیا
مر جاؤنگی کہ میرے لیے تشنہ جان ہی

۱۳۵

[illegible]

پانی تلف جو ہو گیا صدمے اٹھائے ہیں
رہتی ہیں جن میں ان بھرے ہوئے مشکیزے پائے ہیں

۱۳۶

[illegible]

مرتے ہوئے بھی آئے نہ حضرت بچانیکو
کہتا تھا کہ منع کر گئے لاشہ اٹھانیکو

۱۳۷

[illegible]

کیا کیا نہ ایک جان پر آفت گذر گئی
ہے ہے یہ پانی مانگنے والی نہ مر گئی

۱۳۸

[illegible]

آنکھوں سے اشک شہ کے دریا کی طرح ڈھلتے تھے
تو ہو تو سنگ و پتھروں کے کلیجے پگھلتے تھے

۱۳۹

[illegible]

کیا ہو نہ پایا دکھ سہتے جو اکرم کے واسطے
ہائے ہائے میں جیتی رہ گئی ماتم کے واسطے

[illegible]

ذاکر اس نظم کا سارا جو زمانہ میں ہے گا
ہاتھ تمھارا تو ہر خانے میں ہیگا

جو اٹھو گیا وہ تسکو ملا ہی جہاں میں
رونا ہمارے تا حشر رہا ابتدائی آن میں

[illegible]

عزت بہت اس میں والی کے ہاتھ ہے
ہونا زور امداد جو نکا ساتھ ہے

احوال بیقراری سرور کا نظم کر
اب مرثیہ شہادت اکبر کا نظم کر

[illegible]

قبریں ہیں ان اور سب کی پھولوں کی پاس ہو
میری بھی قبر آقا کی تربت کے پاس ہو

وہ بن میں عجب کا مضمون آن گزر کا
اس سر را سے سیکس کہ یا بار بار

دی صدا دولے ایوان علی
کیوں نہ شہ احسان کے اٹھو حیدر یا بار

ماہ بنو زکہ بھی شہ جیب علی
در جنت سے گیا بجیب کہ یا بار بار

آلی ضو زنگی آفتاب کے ساتھ
قتل سے دریا بہ صد سو ہے کہ یا بار بار

سخت دل اٹھ بیر ہے اٹے ہیں ابار بار
کیا منظر آئی ہر آ آیا جو کبھی عباس غبار

دی صدا ایسے ذلیخ کہ یا بار بار
دیکھ زباں ہمیں پہ کلام

ہے زباں سے پنج [illegible] یا بار
اپنی تشنہ نعش [illegible] جلانا

فاطمہ یاں جلا
اس میں ہے بلی جاتا یا بار بار

دیکھ کہ شست ابوان بالا کا حسین
مہر آرا سے نکلا تا جا ہے یا بار

تا عز و فا ست اکبر ہے بر یا شبیہ
سیں جا ہی ہو جائی وہ صنوبر یا بار

کہتی تھی فاطمہ اصغر آ کے بلبل ہے کو
بھی [illegible] بلبل مصطفیٰ یا بار

بیٹیاں روتی ہیں عابد حسین
شاہ نے یوں جبیں بھی دل اور بیٹی یا بار

مہر سے تپ میں ہمہ انوار یا بار
علی نہ ہو اے حسینی کا بلائیں یا بار

دل [illegible] الٰہی یا بار
ابنِ حسین یہ [illegible] اللہ شب

[illegible] کا بن یا بار
خدمت لغزه [illegible] اسے دنیا یا بار

جب تجلا کا سینے میں وہ آل مع یا بار
اسکا خون آتی تیغ دو پیکر یا بار

یا دونوں عالم میں [illegible]
[illegible] یا بار

بر اوج عیش [illegible] یا بار
اس [illegible] بلا [illegible] السین

[illegible] یا بار
[illegible]

رباعی

فردوس کی روح مصطفیٰ آتی ہے
پھولوں میں بسی ہوئی صبا آتی ہے
[illegible] حسین
[illegible] آتی ہے

۴۱ [illegible] رایت [illegible] علی کا جلال تھا / اس سحر میں [illegible] دیکھا / [illegible] بازو کی [illegible] / نصرت [illegible]	۴۲ [illegible] عباس [illegible] ہیں / اللہ ری [illegible] / دلبر [illegible] ہیں / لشکر میں [illegible] ہیں	۴۳ [illegible] / [illegible] وصف حسن [illegible] / [illegible] / تشبیہ [illegible]
نقشہ کھنچے ہزبر دلاور کی حرب کا کوفہ میں روم و شام میں سکہ ہو ضرب کا	اک شور ہی کہ ہاتھ اٹھاؤ لڑائی سی دریا پہ شیر آتا ہی بھاگو ترائی سی	کہتا ہی دل یہ قدرت رب ودود ہی پہلوے آفتاب میں ظلمت نمود ہی
۴۴ [illegible] / [illegible] خالق [illegible] / [illegible] / [illegible]	۴۵ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	۴۶ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
یہ جان نثار آپکا جسوقت جا پڑا دیکھینگے پھر حضور کہ کیا معرکہ پڑا	اس داغ سی حسین حسین کی محال ہی دشمن بھی رو رہی ہیں یہ خضر کا حال ہی	حیران دل ہے طبع کو بھی پیچ و تاب ہے الجھا ہیں روز و شب یہ نیا انقلاب ہے
۴۷ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	۴۸ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	۴۹ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
اس و ہر بلے سے نو جیب جب وہ ولی چلے بر پا ہو کیوں نہ غل کہ احد پر علی چلے	غل تھا کہ ذر نہ دار یہ حق کر ولی کے ہیں کیونکر نہوں دلیر کہ بیٹے علی کے ہیں	تشبیہ ایک ذہن میں آتی ہے نور کی پرتو دکھا رہی ہے چمک برق طور کی

۱۰

[illegible]

جوہر فروغ حسن سے سارے چمک گئے
جب مسکرا کے صاف ستارے چمک گئے

۱۱

[illegible]

گرتی ہے خون کلیجوں کو چھیدوں لیے کی
آہو تو کیا ہے آنکھ جھپکتی ہے شیر کی

۱۲

[illegible]

ثابت قدم وہ ہیں کہ نہ لوٹا یکدم ہٹے
جب فتح پائیں فوج سے اسدم قدم ہٹے

۱۳

[illegible]

واں کے جوان ابھی شتر و خرچہ پہ سوار تھے
عباس تیغ تولے ہوئے ہر قدم جاتے تھے

۱۴

[illegible]

آئی ابھی جو غیظ علی کے نشان کو
دریا تو کیا ہے پھینک دیں سارے جہان کو

۱۵

[illegible]

نسبت نہ تھی پرد ور گیا ہے درین سے
شاک جسکو ہو دوہ پوچھ لے روح الامین سے

۱۶

[illegible]

ہیں تاجدار گلشن عنبر سرشت کے
مالک ہیں یا جہاں میں ہیں دونوں بہشت کے

۱۷

[illegible]

بگڑیں تو روم و شام کو چھوڑیں نہ چین کو
دم میں ورق کی طرح الٹ دیں زمین کو

۱۸

[illegible]

توڑا وہ در تو ہو گئی جنبش پہاڑ کو
خندق کا پل بنا دیا اس کے کواڑ کو

[illegible]

مہلت نہ تیغ شاہ سے بدجان کو ملی
ایمان جب لاے تو انکو امان ملی

[illegible]

غازی کے دبدبہ سے جگر آب ہوگئے
پھریرے ہر ایک کے نشان سرنگوں ہوگئے

[illegible]

دانتوں سے جو تیغ در آئی دہن میں
زیں سے گئی بدن میں فرس سے زمین میں

[illegible]

دم بھر میں پھر میان سے صمصام کو کل پڑی
گویا تڑپ کے ابر سے بجلی نکل پڑی

[illegible]

شعلے تھے اسکے چار طرف تیرگی نہ تھی
گویا تھی آب تیغ میں آتش بھری ہوئی

[illegible]

ہر تیرہ روز کے جبر پہ نمود آشکار تھی
بھاگو ہو بچو کی ہر اک سو پکار تھی

[illegible]

پڑھتا تھا ورد تیغ کا کہ امیر تن کے لئے
دعاؤں کو منہ پہ لیکے سر کاٹ رہے گئے

[illegible]

منہ دیکھا اسکا جسنے اسے جاں کنی ہوئی
پھرتی تھی فوج شام میں بجلی بنی ہوئی

[illegible]

وہ شعلہ خو جو زنگتی تھی دس سے نو پانچ سو
دعالیں سیاہ ہو گئیں تھیں اسکی آنچ سو

۳۳۰

بجلی تھی فوج شام پہ شمشیر شعلہ ور
[illegible] سینوں کی آر پار وہ اژدر [illegible]
[illegible] میں تھی بحر
اس تیغ [illegible] ادھر اُدھر [illegible]

حملوں سے فوج شام کا ستھراؤ کر دیا
دم میں زمیں پہ خون کا چھڑکاؤ کر دیا

۳۳۱

جب تک نہ آئی وہ صف [illegible] تھی
[illegible] غضب [illegible] تھی
[illegible] تھی
ڈھالوں [illegible]

دم بھر کہیں قرار نہ تھا اس حسام کو
دکھلائی تھی زناٹے نے فوج شام کو

۳۳۲

[illegible] تیغ دو دم [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] غضب [illegible] تھی
اس [illegible] تھی

حلقے میں گھیر گھیر صف جنفات کو
کرتی تھی گل ہر اک کے چراغ حیات کو

۳۳۳

گھاٹ [illegible] غضب [illegible] حال تھا
[illegible] حال تھا
[illegible] حال تھا
[illegible]

تھا شور اسکا گھاٹ جہنم کی راہ ہے
اے ناخدا مدد کہ یہ بیڑا تباہ ہے

۳۳۴

غل تھا غضب کی تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیظ و غضب میں لخت دل بوتراب ہے
کیا آج فوج کفر کی مٹی خراب ہے

۳۳۵

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ کنگنی پہ تھی لشکر نو کا یہ حال تھا
یاں تیغ آبدار کا چہرہ بحال تھا

۳۳۶

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشوں سے پاٹا تھا وہ زمیں ایک فصیل تھا
دریا سے اسکے گھاٹ کو کیا تال میل تھا

۳۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹے جو استخوان تو عجب حال ہو گیا
سرکش فرس کی ٹاپوں سے پامال ہو گیا

۳۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس سر پہ آئی زنگ سے اپنا دکھا گئی
اکدم میں استخوان بھی لہو بھی کھا گئی

[illegible]

دم میں فرار سب سپہ شام ہو گئی
عباس کے جہاد کی اک دھوم ہو گئی

[illegible]

شوخی غضب کی ہے تو نیا رنگ ڈھنگ ہے
اب کیا کہوں کہ قافیہ ذہن تنگ ہے

[illegible]

کیسا اوج اس علم کا ہے کیا اسکی شان ہے
ہر فتح کی تو جان ظفر کا نشان ہے

[illegible]

غل تھا کہ ساری شان اسی شہسوار ہے
اس حسن کا فرس ہے نہ ایسا سوار ہے

[illegible]

رکتا بھلا کسی سے وہ کیا دار و گیر میں
سرعت کا اثر اک تھا اسکے خمیر میں

[illegible]

قبضے کو تیغ تیز کے وہ چومتا ہوا
آیا غضب میں سوئے اسد جھومتا ہوا

[illegible]

اک پل میں اسکے غول سے تا شرق جائیگا
اسکے قدم کی گرد بھی کوئی نہ پائیگا

[illegible]

بعد شکست جسم کے اڑتا تھا وہ شتاب ہوا میں
پر ڈھونڈتے نہ پاتے تھے ہم دل اسکو فاہ میں

[illegible]

رن پر عجب یہ جبکہ تیغ کا نام ہے
تلوار کا دھنی مہلب امیر نام ہے

۴۶
[illegible] فرق [illegible] نکلی میں [illegible]
[illegible] سا فرق کہیں [illegible]
[illegible] تیغ [illegible] عدو [illegible]
[illegible] ضرب [illegible]

آ گئے سر اسد کا جگر چاک چاک ہے
رستم کی طرح میری بھی شہرت پہ خاک ہے

۴۷
[illegible] تیغ [illegible] سر [illegible]
[illegible] بہادر [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] غرور [illegible]

دعوی بہادری کا جو کرتے تھے کیا ہوے
اک ضرب ذوالفقار سے دم میں فنا ہوے

۴۸
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] نام [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

اتری جو تیغ چرخ سے وہ کس لئی کئی ہے
شہرہ ہے شجاعت میں وہ ضرب علی کی ہے

۴۹
[illegible] دل [illegible] ذی شان
[illegible] زبان
[illegible] تیغ [illegible] نشان
[illegible] سر [illegible]

جو سنرہ تو ہی کفر کا میں حق ندیدہ ہوں
مور ضعیف تو میں سلیمان شکوہ ہوں

۵۰
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] غرور [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

لازم ہے خوف قہر خدائے کریم سے
وہ کام کر کہ امن ہو نار جحیم سے

۵۱
[illegible] سر [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

کھینچا پکڑ کے ڈانڈ تو جھٹکا بڑا پڑا
منہ گردن فرس پہ ستمگر کا جا پڑا

۵۲
کھینچی جو تیغ تیز میاں سے وہ نابکار
آیا غضب میں سوے علمدار نامدار
بولا کہ او دلیر [illegible]
غافل نہ ہو [illegible] غضب [illegible]

عالم کے سر کشوں سے بھی گردن جھکی نہیں
تو کیا ہے دیو سے مری ضربت رکی نہیں

۵۳
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] ضرب [illegible]
[illegible]

کہتا تھا تو ابھی کہ قوی تن ہوں دیو سے
کیوں ضرب بھی یہی نہ رکتی تھی دیو سے

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

گھوڑا جھجک کے اسکا ادھر کو جو پھر پڑا
مارا پھر ایک ہاتھ کہ دو ہو کے گر پڑا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالی ستم شعاروں سے دشت مصاف تھا
ٹوٹے ہوئے تھے مورچے میدان صاف تھا

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب پیاسا باوفا ہو تو کیا داغ دل پڑے
منھ کو کلیجہ آ گیا آنسو نکل پڑے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبضہ کیا ترائی پہ دم میں دلیر نے
مشکیزہ بھر کے رکھ لیا کاندھے پہ شیر نے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں کیا ہوں گر آل نبی تشنہ کام ہے
بے ذوالجناح مجھ پہ پانی حرام ہے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزند مجھے فاطمہ کا نور عین ہو
پہونچے یہ آب خیمۂ شہ میں تو چین ہو

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تصویر پھر دو خوں میں اس تشنہ کام کی
توڑو کمر حسین علیہ السلام کی

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھوں میں گھر گیا تھا وہ ہمدرد حسین کا
تیغیں تھیں گرد بیچ میں بازو حسین کا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حربے جو ہر طرف سے چلے جسم پاک پر
وہ دوش سے کبھی ہاتھ گرا کٹ کے خاک پر

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجبور جب بشر ہو تو کیا چین پھر پڑے
پانی کو بہتر دیکھ کے گھوڑے سے گر پڑے

٦٤

[illegible]

حیدر کے آفتاب کا وقت غروب ہے
موت آئے گر حضور کے آگے تو خوب ہے

٦٥

[illegible]

یہ تفرقہ ضعیفی میں افسوس پڑ گیا
گویا حسین آج علی سے بچھڑ گیا

٦٦

[illegible]

اندھیر ہے نگاہ میں سب پہاڑ ہے
مرنے سے پیارے بھائی کی دنیا اجاڑ ہے

٦٧

[illegible]

ٹوٹا پہاڑ غم کا دل دردناک پر
اک آہ کر کے گر پڑے شبیر خاک پر

٦٨

[illegible]

کچھ بات پوچھتے نہیں اس تشنہ کام کی
توڑی کمر ضعیفی میں بیکس امام کی

٦٩

[illegible]

مشکیزہ بھر کے وہ پانی نہ لائینگے
کیوں لوگو نہر سے مرے عمو کب آئینگے

٧٠

[illegible] دیکھا [illegible]

یہ لطف ایک بندۂ رب غفور پر
جی چاہتا ہے صدقے ہوں اس خاک حضور پر

٧١

[illegible]

ہے وقت مرگ تشنہ لبی کا وفور ہے
تلواریں پڑ رہی ہیں کہ تن چور چور ہے

٧٢

[illegible] اشکبار [illegible]

پایا وہ میں نے جو مجھے مطلوب ہو گیا
پر مرتے دم سکینہ سے محجوب ہو گیا

۷۷

یہ کہکے منہ چھپا لیا [illegible] شاہ دیں نے آہ کی

اور درد سے [illegible] نگاہ کی

ہچکی [illegible]

آواز بھی نہ آئی [illegible]

خاموش ہو کے دار فنا سے گذر گئے

شبیر روتے رہ گئے عباس مر گئے

۷۸

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاشق ہے وہ جہاں سے گذر جائیگی ابھی

دیکھی چچا کی لاش تو مر جائیگی ابھی

۷۹

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمہ بڑا ہی فاطمہ کے نور عین کو

یہ کیا ہوا جو آپنے چھوڑا حسین کو

۸۲

رو کر پکارے [illegible] مصطفیٰ

لو مر گیا [illegible] مصطفیٰ

اب کون اٹھائیگا [illegible] مصطفیٰ

عباس [illegible] مصطفیٰ

بچوں نے غش میں بھی نہ کہا کچھ زبان سے

قدموں کو منہ کو رکھکے سدھارے جہان سے

۸۳

[illegible] بھائی کی [illegible]

[illegible]

[illegible] علم [illegible]

[illegible]

راکب بغیر مضطرب و اشکبار تھا

پر خوں علم سے غم کا نشان آشکار تھا

۸۰

[illegible] زینب

[illegible] حسین

[illegible] حسین

[illegible]

بتیسویں برس میں جہاں سے گذر گئے

جنگل میں آپ چھوڑ کے لونڈی کو مر گئے

۸۵

[illegible] حسین

[illegible] حسین

[illegible] حسین

[illegible]

ہم رو رہی ہیں آنکھ بھی تم کھولتے نہیں

کیسی یہ نیند آئی کہ اب بولتے نہیں

۸۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیوں مجھسے اپنی چاند سی صورت چھپائی ہے

ہے ہے یہ کیسی خون بھری مشک آئی ہے

۸۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے ہیں رو کے جان ہم اپنی گنوائینگے

کیا رن سے بابا جان ہمارے نہ آئینگے

۱۶۳

اس شور و شین میں آئی [illegible]
[illegible]
ہے ہے کوئی نہیں [illegible]
[illegible]

کچھ سوجھتا نہیں مری حالت تباہ ہے
سارا جہاں آنکھوں میں اس دم سیاہ ہے

۱۶۴

دیکھا جو شاہ دیں نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر لیں جو ہم تو ظلم کے خنجر جہاں پہ ہوں
اب ان پہ جو حسین کی مقتل میں شہ ہوں

۱۶۵

مونس نہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقتول ہو تو کیا تری رحمت سے دور ہے
امداد اس غلام کی مولا ضرور ہے

۱۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کربلا میں تجھ پہ بنی جو بنائینگے
ہم قید ہو کے خانۂ زنداں میں جائینگے

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر ہے راہ حق میں جو ظلم و ستم سہوں
تقدیر میں لکھا ہے کہ تنہا شہید ہوں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

کھینچی ہے طرح شکل رسول زمان کھینچے
خامہ یہ چاہتا ہے کہ تصویر جان کھینچے

[illegible]

جلوہ یہ سب ہے نور رسالت مآب کا
ذرہ ہو میں بجا ایسی آفتاب کا

[illegible]

مجرم کو سعی چاہیے عفو قصور میں
حال اپنا چاہیے عرض کر اسکے حضور میں

[illegible]

رخ ہے کہ شمع شاہ کے دولت سرا کی ہے
تصویر نوجوانی خیر الوری کی ہے

[illegible]

وہ نور سرمدی جو گھٹا تھا نہ بڑھا ہے
یوسف سے عمر بھر بھی گھٹتے زیادہ ہے

[illegible]

صورت رخ شاہ کی ہے خوبی کے عالمین
ابر کرم برستا ہے اس قحط سالین

[illegible]

یہ بات فہم و عقل رسا سے قریب ہے
افضل وہی ہے سب سے جو اسکا حبیب ہے

[illegible]

اسباب معرفت ہو گیا دو [illegible]
[illegible]

[illegible]

دیکھی جو شوکت و شاہی دید کیا
[illegible] طلب کیا

۱۰

بولا کوئی کہ ہم بھی ہیں آزردۂ ستم
یوسف پہ تیری ذات سے گذرے ہیں کیا ستم
یوسف ترا بہانہ ہے [illegible] ہیں ہم
پیغمبروں کے سر پہ ہیں یہ صاحب کرم
[illegible]
رو داد جانتے ہیں سب اس خوش جمال کی
بیجرم قید اٹھائی تھی اٹھارہ سال کی

۱۱

اک نے کہا خدا اسی وہ دن نہ لائے پھر
[illegible] کیا ہے
پھر جو ہوئی خدا سے محبت [illegible]
الغرض نے [illegible] پروانے [illegible]
نہیں [illegible] شمع [illegible]
لیکر بلائیں دور سے شیدا نے رو دیا
یوسف ہنسے جناب زلیخا نے رو دیا

۱۲

منہ اسکا دیکھ کر [illegible] سر نہاں
[illegible]
وہ کیا تھا [illegible] اے [illegible] عاشق [illegible]
ہر دن [illegible]
[illegible]
دم بھر قرار جان حزیں کو کہیں نہیں
حقا کہ خلق میں کوئی تجھسا حسیں نہیں

۱۳

بولے [illegible] یوسف مصر [illegible]
[illegible] ذو الجلال
وہ [illegible] زیبا ہے [illegible] جمال
بیٹا [illegible] حسن [illegible]
[illegible]
پر تو ہی میرے حسن میں یوں اس جناب کا
جس طرح آئینے میں ہو عکس آفتاب کا

۱۴

اس نے کہا [illegible]
حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
سنتے ہی جان روح و جگر میں اتر گیا
الفت نے اس نبی کے [illegible] دلمیں گھر کیا

۱۵

کیا جانے [illegible]
انکا [illegible]
[illegible]
[illegible]
غم سے ضعیف و خستہ دل و ناتواں ہوں میں
کیجے دعا کہ پھر نئے سر سے جواں ہوں میں

۱۶

بولی زلیخا [illegible]
اب [illegible]
بولی وہ [illegible]
[illegible]
چھوٹا انہیں سے بت کی پرستش کا بیک ہے
سجدہ کروں گی اب اسی جو لا شریک ہے

۱۷

ناگاہ آئی وحی کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزدیک ہے کہ حور بنے نازنیں بنے
عاشق اب اسپہ تو ہو ایسی حسیں بنے

۱۸

اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر دیکھتے حسین کے نور نظر کا حسن
یعقوب بھول جاتے پھر اپنے پسر کا حسن

۲۱۹

اکبر بھی ہیں شبیہ نبیؐ [illegible] حسینؑ [illegible]
منظورِ حق [illegible] آٹھ پہر [illegible]
[illegible] شبیہ شہنشاہ [illegible] زمین
سو جان سے [illegible]

جلوے سے مہر و ماہ بھی شرمندہ ہوگئے
گویا جنابِ ختمِ رسلؐ زندہ ہوگئے

۲۲۰

اقبال اس پدر کا [illegible] جسکو [illegible]
[illegible] آفتاب [illegible]
[illegible] زیارت [illegible]
[illegible] وہ نوجوان [illegible]

دل پر اُٹھانے داغ کوئی نورِ عین کا
دنیا میں ہے تو ہے یہ کلیجہ حسینؑ کا

۲۲۱

[illegible] ضعیفی [illegible]
[illegible] سنبھلے [illegible]
اس [illegible] غم [illegible] شوق [illegible]
[illegible] دل [illegible] نہیں [illegible]

کہتے ہیں فرق ہوگا نہ شکرِ اِلٰہ میں
اکبر نثار خالقِ اکبر کی راہ میں ہے

۲۲۲

[illegible] دیا صاحبِ جمال
ہاں [illegible] نگاہ [illegible] ہلال
خورشید [illegible] قابل [illegible]
[illegible]

پیارا ہے جو اجل کا اُسے اشتیاق ہے
اکبر سے نوجوانِ حسینؑ کا فراق ہے

۲۲۳

عباس سا برادر [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] اکبر سا گلعذار
[illegible]

جانکاہ غم ہے سبطِ رسالتمآب کو
روتے ہیں دیکھ دیکھ کے اُس آفتاب کو

۲۲۴

رخصت وہ [illegible] تیغ و سنان چلے
اب [illegible] موت [illegible] کمان چلے
[illegible] جہان چلے
[illegible]

تنہا کسی طرف کی نہ غربت میں راہ لو
جانا عدم کو ہے تو ہمیں بھی نباہ لو

۲۲۵

چھوڑو [illegible] ناتوان [illegible]
[illegible] جہان میں [illegible] روان [illegible]
[illegible] ساتھ [illegible] جوان [illegible]
[illegible]

حسرت ہے وقتِ قتل بھی گردن میں ہاتھ ہوں
لاشے بھی ساتھ سر بھی سنانوں پہ ساتھ ہوں

۲۲۶

[illegible] جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسی ہوئی کسی پہ مصیبت نہ ہوئیگی
تم کیا تمام خلقِ خدا اسکو روئیگی

۲۲۷

[illegible] ضعیفی [illegible]
داغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ان آفتوں میں چھوڑ کے جانا قبول ہے
بابا کا تمکو ٹھوکریں کھانا قبول ہے

۲۸

[illegible] سیدانیاں ہیں اور حسین
[illegible] یاراں ہیں اور حسین
اب تشنگی ہے تیر ہیں [illegible] ہیں اور حسین
اللہ رے [illegible] بیاباں ہیں اور حسین
پھر جائینگے فرس جسد پاش پاش پر
تم دیکھنا ردا بھی نہ ہوئیگی لاش پر

۲۹

بھائی پہ ہاتھ مارے ہوا وہ [illegible] شبیر
[illegible] حضرت پہ پر
[illegible] رضا دیجئے شاہ امیر
غربت [illegible] فاطمہ ہم
بہر خدا قبول ہو کہنا غلام کا
مجھ سے نہ دیکھا جائیگا لاشہ امام کا

۳۰

تنہا ہے سر [illegible] گیا جب [illegible]
[illegible] پاشاہ نامدار
[illegible] جوان [illegible]
ساتھ [illegible] جان نثار
ہتہ کے پسر کو تھی نہ غرض ننگ و نام سے
لیکر پدر کو ساتھ لڑا فوج شام سے

۳۱

ارشاد [illegible] زبان
شہزادے [illegible] جوان
[illegible] سنبھالا [illegible]
تلوار [illegible]
کھا کر سنان حضور میں دادا کے جائینگے
ہم اپنی لاش آپ سے اُٹھوا کے جائینگے

۳۲

حضرت [illegible] وقت [illegible] نثار
[illegible] ناچار
تیغوں [illegible] دلفگار
[illegible]
مجروح جسم آپ کا دیکھا نہ جائیگا
بیٹے سے خون باپ کا دیکھا نہ جائیگا

۳۳

[illegible] شہ امم
[illegible] عشق [illegible] ہم
[illegible] غم
[illegible]
جیتے رہینگے دیکھ کے مرنا ہم آپ کا
ہے لال سنگ سمجھو نہ دل ہے یہ باپ کا

۳۴

دنیا گزشت [illegible] اجلال
[illegible] اقبال
ملک [illegible] غم و ملال
[illegible]
مردہ ہیں جس غریب کے پیارے شہید ہوں
جی چاہتا ہے ساتھ تمھارے شہید ہوں

۳۵

زینب [illegible]
[illegible] تمھیں [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
خاک اُس بشر پہ دیکھے جو تیغوں میں باپ کو
خادم کے بعد کوئی نہ روئے گا آپ کو

۳۶

[illegible] سبط پیمبر [illegible]
[illegible] غم [illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑینگے مرنے والے بہر حال آپ کو
زندہ رکھے خدا صد و سی سال آپ کو

۳۹

[illegible]

بیکس ہیں قافلے کو مگر پا ہی جائینگے
منزل پہ گرتے پڑتے ہوئے آہی جائینگے

۴۰

[illegible]

شمشیر رنج ماں کے کلیجے پہ چل گئی
زینب کی جان جسم سے گویا نکل گئی

۴۱

[illegible]

شکوہ نہ بھائی کا نہ پسر کا گلہ کرو
بیٹی ہو تم علی کی تمہیں فیصلہ کرو

۴۲

[illegible]

رخصت تمہیں پدر نے تو دی رزمگاہ کی
اُنسے تو پوچھ لو جنہیں حسرت ہے بیاہ کی

۴۳

[illegible]

نوکیں ادھر ہیں سیف و سنان و خدنگ کی
سن لو کہ آرہی ہے صدا طبل جنگ کی

۴۴

[illegible]

مرنے میں پہلے شہ سے ظفر ہے فلاح ہے
باندھو سلاح تم یہ پھوپھی کی صلاح ہے

۴۵

[illegible]

رخصت میں کچھ بھی عذر نہ اہل حرم کریں
سب مشکلیں ہوں سہل جو مولا کرم کریں

۴۶

[illegible]

بڑھتا ہوں جب تو گرد یہ پھرتے ہیں باپ کے
پھیلا کے ہاتھ پاؤں پہ گرتے ہیں باپ کے

۴۷

[illegible]

جانباز ہیں غیور ہیں ظاہر ہے آپ پر
یہ گھر میں بیٹھیں فوج کا نرغہ ہو باپ پر

۴۶
وارثی محل سرا میں نہ ٹھہرا اب آپکے [illegible]
[illegible] کر کے سکینہ [illegible]
جیتی بچی نہ بیٹھیں بہن ہیں وہ دن نصیب میں
[illegible] پان [illegible]
معلوم ہے کہ جان فدا کر کے آوگے
اُس وقت اب میں آؤنگی جب مر کے آوگے

۴۷
[illegible] امامت [illegible]
[illegible] دنیا [illegible] امامت [illegible]
[illegible] ندامت [illegible]
دنیا میں [illegible] سلامت [illegible]
غم سے ہے مخلصی نہ ستم سے نجات ہے
گر آج مر گئے تو ابد تک حیات ہے

۴۸
[illegible] والا وہ عالم
[illegible] غلام
[illegible] آپکی [illegible] اُن [illegible] انام
[illegible] فرمایا [illegible]
بابا پہ میرے ظلم ہیں میں بیقرار ہوں
اب دودھ بخشدینے کا امیدوار ہوں

۴۹
[illegible] عالی [illegible]
بخشا جو جان و دل [illegible] علی اکبر [illegible]
خوش [illegible] حالی تھا مگر
[illegible] خدمت کا حق حضور [illegible] غلام
فرمایا ضبط کر کے یہ اُس سوگوار نے
بخشا یہ جان و دل تمھیں خدمت گذار نے

۵۰
[illegible] جان [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] کلیجہ [illegible]
بے یار [illegible] ہیں [illegible]
دُکھ درد ایکدم پہ ہیں ساری جہان کے
لائے ہیں ہاتھ دلبر زہرا کی جان کے

۵۱
[illegible] آئی سدھاریے
[illegible] آپ سدھاریے
[illegible] آئی سدھاریے
[illegible]
ڈیوڑھی پہ چھوڑ دیے ہمیں آنسو بہانے کو
جیتے رہے تو آئینگے لاشہ اُٹھانے کو

۵۲
رونے لگی بہن [illegible] آسمان جناب
[illegible] تاب
[illegible] بیتاب
[illegible]
چلائی ماں کہ داغ کلیجہ میں پڑ گیا
باہر سدھارے آپ بھرا گھر اُجڑ گیا

۵۳
[illegible] بہن [illegible]
آیا عقاب [illegible] غزال ختن [illegible]
[illegible]
[illegible] غبار [illegible]
تن کر چلا سمند کہ تختِ ہوا چلا
فوجِ حشم جلو میں لیے بادشا چلا

۵۴
[illegible] شہسوار کی وہ [illegible]
[illegible] اعلیٰ فلک جناب
گویا براق [illegible] معراج پر [illegible]
[illegible] چھلاوا تھا [illegible]
برہم تھا کم جو وسعتِ دشتِ ستیز تھی
چال اُسکی سر سری کہیں صرصر تیز تھی

۵۵

چمکا رہا تھا [illegible]
کانپا تھا [illegible]
سر میں پسینے کی [illegible]
تحمل تھا [illegible]

فر فر ہوا نفس کی جو نتھنوں سے آتی تھی
صرصر بھی مثلِ گردِ قدم سر کی جاتی تھی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرد اُٹھ کے بیٹھنے بھی نہ پائے زمین پر
دورہ یہ ختم کر کے پھر آئے زمین پر

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تر ہیں عرق میں شرم سے گھوڑے عراق کے
برقع میں ہے یہ برقِ جہندہ براق کے

۵۸

سوار کی زلف [illegible]
ہر وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

اُڑ جائے برگِ کاہ اگر متصل ہلے
لشکر کے قلب میں ہو تو راکب کا دل ہلے

۵۹

راکب کی [illegible]
کہتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلا رہا ہوں جلوۂ تنویرِ مصطفیٰ
دیکھو ہوا کے گھوڑے پہ تصویرِ مصطفیٰ

۶۰

اللہ رے [illegible] حسین تھا وہ [illegible]
[illegible]
ہے پیچ و خم [illegible]
وہ ابروؤں [illegible]

صدقے تھے شانِ حُسن پہ خوش رو جہان کے
حوریں بھی کہتی تھیں کہ نثار اس جوان کے

۶۱

[illegible]
قمری [illegible]
[illegible]
[illegible]

بگڑا ہوا ہے رنگ بھی ہر طرح طور بھی
ہوتا نہ پایہ گل تو اکڑتا کچھ اور بھی

۶۲

[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
سنبل کی [illegible]

گلچیں سے پوچھو ہمیں اگر اشتباہ ہے
یہ عنبرِ ارم وہ چمن کی گیاہ ہے

۶۳

[illegible]
شانہ [illegible]
[illegible]
سنبل [illegible]

ژولیدہ وہ یہ سلسلہ احمد کی آل کا
دعویٰ کبھی ضد نہیں آشفتہ حال کا

۷۶۴

چمکی فروغ صبح سے پیشانی خضاب
بے اتفاق ہے کہ کبھی چمکی ہو آفتاب
بترہ ہو گرد نظر آئے جو بیحجاب
نور اسکا دور سے چھپے پہ ہے نقاب
[illegible]

انداز اِسکے حسن مین سارا سحر کا ہے
سجدے کا یہ نشان نہین تارا سحر کا ہے

۷۶۵

[illegible]

ہوتے ہین ایام مین قتیل جو سرکش جہان مین ہین
قدرت خدا کی تیغ کے جوہر کمان مین ہین

۷۶۶

[illegible]

گر چشم سرمہ سا پہ نظر ایک دم کرے
آہو ختن کے آنکھون کو ہمیل رم کرے

۷۶۷

[illegible]

دیکھو بچشم غور یہ شان اِلہ ہے
پتلی سیاہ خانۂ لیلی نگاہ ہے

۷۶۸

[illegible]

صورت مین شان حسن نبی کا ظہور ہے
قرآن مین ہے جو نور مبین یہ وہ نور ہے

۷۶۹

[illegible]

ہان قرب اس دہن کا قریب القیاس ہے
سر سبز کیون نہو کہ یہ کوثر کے پاس ہے

۷۷۰

[illegible]

جان تجتیون کی انکے بھلا کیا بیان ہے
یہ لب اُسی کے ہین جو خدا کی زبان ہے

۷۷۱

[illegible]

خالی تھا مین آب گہر سے دہن نہین
موتی بھرے ہین منھ مین مجال سخن نہین

۷۷۲

[illegible]

پانی ہین رنگ نشتر اہل نظر ہے
سیراب ہے یہ بانوے عالم کے تیر سے

۴۷۳

نکلا تو شمع حرم سے گردن آئینہ
پرتو سے جس کے ہوا جوشن آئینہ
بازو کو صاف صاف کیا ساتھ آئینہ
سینے کو اور کیا سپر آئینہ

خالی نہیں بھرے ہوئے ساعد صفائی سے
روشن کلائی پنجے سے پنجہ کلائی سے

۴۷۴

سینہ صفا میں صبح ازل سے سپید تر
آئے بیان ہو گا جواہر سے جو سپید تر
سیم بر وہ عالم ہے جو [illegible]
یا دریا کا آب جان ہیں وہ [illegible]

منظور ہے کہ جلد جہان سے سفر کرین
جنت کی راہ سر کو قدم کر کے سر کرین

۴۷۵

ہونٹوں پہ نام رب ہے تو سر پہ سجدہ گیا
سر ہے کہ سجدے کی طرف قلب سجدہ گیا
[illegible]
شوخی ہے جس کی تیغ پہ وہ دیکھا

حیرت ہوئی صفوں میں ہر اک مہ لقا کو
اک غل ہوا کہ آئے محمدؐ جہاد کو

۴۷۶

عاشق کا ہے سبب کہ عشق ہے رب
تعلیم ہو گیا ہے بسمل کی مرتب
اُس [illegible] پہ ہونٹوں پہ نام رب
نازکی صفیں بپا ہیں ہوئی موج لب

اُمڈی گھٹا سیاہ پھریروں کی اوج میں
لہرائیں مچھلیاں بھی سمندر کی موج میں

۴۷۷

آگے بڑھا تو بیٹھ گئے ہر طرف سے مردان
نیزوں کے آئے تو بالوں میں ہیں ایکبار
[illegible]
[illegible]

باجے بجے بہم عرب و ترک و روم کے
جنگی جوان صفوں سے بڑھے جھوم جھوم کے

۴۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حُسن بیان یہ تھا کہ جوان تھے اچھل پڑے
جو جو حسن تھے اُنکے تو آنسو نکل پڑے

۴۷۹

آیا جو وقت [illegible] الله ناصر
[illegible]
[illegible] الاسلام
[illegible]

حجت کے بھی زبان پہ ہیں نکتے ادب کے بھی
رحمت کے بھی ہیں صفا کنائے غضب کے بھی

۴۸۰

لوگوں کی بیان شجاعت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینوں میں دل نہیب سے بیتاب ہو گئے
جو خیبری تھے اُنکے جگر آب ہو گئے

۴۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عشق اپنے تھا پیمبرؐ والا صفات کو
گودی میں دینکو سوتے تھے چھاتی پہ رات کو

۸۲

مدت ہوئی ہے پیر دلِ صد پارۂ حسینؑ
محبوبِ حق تھے عاشقِ نظارۂ حسینؑ
جاتی تھی نکہتِ گلِ رخسارۂ حسینؑ
[illegible] پاس [illegible] گہوارۂ حسینؑ
جسمِ حسنؑ کی جان دل و ہوش مصطفےٰ
طفلی میں جسکا مہد تھا آغوشِ مصطفےٰ

۸۳

[illegible] فیض [illegible] شب
[illegible] مصطفےٰؐ کی زبان صورتِ رطب
[illegible] نے [illegible] کیا ادب
میکال و جبرئیلؑ [illegible]
واں پر بچھائے نیند نہ آئی جہاں انھیں
دیں سب نے دائیوں کی طرح لوریاں انھیں

۸۴

سینہ پہ [illegible] پہلو [illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible] شوق [illegible]
[illegible]
سونگھے جو صدر نکہتِ گل جسکو بھاتی ہے
اِن فاطمہؑ بہشت کی بُو اس سے آتی ہے

۸۵

واجب ہے [illegible] جسکی [illegible]
[illegible] مصطفےٰؐ [illegible] تقویٰ
[illegible] عزت [illegible]
[illegible] غیب [illegible]
باطل کا ساتھ دیتے ہو مُنہ حق سے موڑ کے
پیرو ہوئے یزید کے سیدؑ کو چھوڑ کے

۸۶

[illegible] پایا حسینؑ نے
[illegible] کا سایا حسینؑ نے
[illegible] اٹھایا حسینؑ نے
[illegible] رکھایا حسینؑ نے
مولا ضعیف دوست ہیں با احتیاط ہیں
چیونٹی کا پاس ہے وہ سلیمان بساط ہیں

۸۷

حسینؑ [illegible] سرور کون
دنیا میں [illegible] سرور کون
[illegible] جنت [illegible] سرور کون
[illegible] الطاعت [illegible]
چاہیں جو یہ اُسکو خطا سے بری کریں
کافر ہو دین پرست اگر رہبری کریں

۸۸

شہرہ [illegible] نے دیا [illegible]
مصطفےٰؐ کا نواسا [illegible]
دنیا میں [illegible]
[illegible] کسی کی سلطنت [illegible]
گو آج غدر بھی ہے مخالف ہوا بھی ہے
کل روزِ بازپرس بھی ہے اور خدا بھی ہے

۸۹

[illegible] جب [illegible]
[illegible] کیا اور آ گیا
اولاد [illegible] نہیں [illegible] آ گیا
[illegible]
امداد کی گئی نہ کسی بے دریغ سے
کاٹا گلے کو تیسرے فاقے میں تیغ سے

۹۰

[illegible]
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
ہمت نے چھوڑا ساتھ نہ ہوش و حواس نے
کیا کرتے قتل تم ہمیں مارا ہے پیاس نے

۷۹۱

دیکھی جو [illegible] عباسؑ عرش جاہ
[illegible] ایک سپر پناہ
غازی کی کاٹ تیغ نے [illegible] سیاہ
ڈھالیں اٹھا کے بھاگے [illegible]

ساحل پہ ہاتھ دھو کے وہ آتے تھے جان سے
دریا دلی دکھا کے سدھارے جہان سے

۷۹۲

پیاسا وہ شیر بھی ہو تو کیا ہو سمجھتے
[illegible] بھی ہو تو کیا ہو سمجھتے
غم سے لہو جگر بھی ہو تو کیا ہو [illegible]
ہاں موت کا گزر بھی ہو تو کیا ہو [illegible]

بڑھتے اگر تو تیغ چمکتی دمشق میں
غازی نے جان دی سکینہ کے عشق میں

۷۹۳

[illegible]
بیٹا علیؑ کا بازوئے [illegible]
[illegible]
[illegible]

آتے ہیں لو فرس کے طرارے بھی دیکھ لو
دو چار ہاتھ تیغ ہمارے بھی دیکھ لو

۷۹۴

[illegible] یوسف جمال ہے
[illegible] بلال ہے
[illegible] بے مثال ہے
[illegible] جلال ہے

بجلی کہیں بنا کہیں کبکِ دری بنا
اڑ کر ہوا پہ اسپ ہمایوں پری بنا

۷۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راکب کا رخ سمجھ گیا کیا تیز ہوش تھا
اترا اسی پرے میں جو فولاد پوش تھا

۷۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتے ہیں نہیں جب تو جوان مر کے جاتے ہیں
کیسے جری ہو تم کہ قدم سر کے جاتے ہیں

۷۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتا ہوں نام ور ہیں بہادر ہیں شیر ہیں
دیکھوں تو کیسے کیسے عرب کے دلیر ہیں

۷۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باغی تھے جو ستم کے ثمر انکو مل گئے
زخموں کے پھول ہر جگر و تن پہ کھل گئے

۷۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک چوٹ کھا کے ہٹ گیا جو کینہ جو لڑا
دو لاکھ میں نہ ایک شقی دو بدو لڑا

۷۹ مصرعہ [illegible] قطع سے ہیں ۱۲

۱۰۰

جب سر سے آرسی تا بہ کمر جسم شق ہوا
افشاں شفق کی صورت زمیں پر ورق ہوا
انتر رسالہ داروں کا نظم و نسق ہوا
ویسا ہی چار حصہ میں حل یا طبق ہوا
سینہ بھی چاک ہو گیا چہرہ بھی کٹ گیا
اک دم میں بس حیات کا دفتر اُلٹ گیا

۱۰۱

بھل تھا کہ اب بہ تیغ سے بارش لہو کی ہے
یہ موج برچھی عدو کی ہے
سرخی نیام تک ہے تیغ بھی کھچی ہے
زرہ صف بجو جوہر تیغ بہ سب ہے
پہونچا ہے جوش تا بہ فلک اسکی آب کا
چشمہ اُبل پڑے نہ کہیں آفتاب کا

۱۰۲

رن میں ہے گھاٹ سے تو بہ خون
آرسی ہے ہر جوان زبان سے برہنہ ہے خون
سرتا بہ سر جوان رشتی ہے جو خون
جاتی ہے جسکے تن میں ٹھیرتی نہیں خون
غرق خون
کہیے جو موت موت ہیں یہ دلبری نہیں
آتش لباس کہیے اگر یہ پری نہیں

۱۰۳

مضمر ہے اس کا قلب شکن بھی جگر گداز
سنان نے بایا وہ زبان دراز
اور سینہ چیر شا و خنجر نواز
دشمن دو روچھار تنگ عدو جنگ سرفراز
تنگ نہیں
گھنور کھارے جسکے منھ پہ وہ لب چاٹنے لگے
دیکھے تو خود حریف گلا کاٹنے لگے

۱۰۴

مانند برق جوان میں پھرتی نہیں کبھی
وہ صف نہیں کبھی
جنبش صف میں تو نہیں کبھی
سر سے پہلو بچا کے بھی نکلی نہیں کبھی
سر تن میں کھب کے بھی ٹھیری نہیں کبھی
جوش نشیمن
کھایا مگر کہ تھم کہیں دم بھر قرار لے
منھ کاٹ ڈالے ذبح کرے سر اُتار لے

۱۰۵

وہ رنگ وہ چمک وہ دم وہ آب
وہ خمیدہ وہ خم اضطراب
دھار کو جسکی دھار ہے برق لاجواب
تیغ ہر شعلہ میں آصالت ہیں دھار کی تیغ و تاب
جوہر وہ دم بھر تے ہیں جنکی مثال پر
افشاں چنی ہوئی ہے حسین ہلال پر

۱۰۶

الماس کی جو آن بھی لعل بھی ہے آب بھی
روکے سپر بھی صاف دل بھی جلا ہے سب بھی
باریک ہے بھی زبان بھی عرض بھی ہے بحر بھی
ناآشنا بھی جوش بھی ہے حاضر جواب بھی
آرو دار بھی
تحریر نقش فتح سراسر اُسی میں تھے
پھر دیکھیے تو فرد یہ جوہر اُسی میں تھے

۱۰۷

سر کاٹ دی تیغ وہ تیغ تیز
بجلی گری تھی شعلوں سے وہ تیز
بھوں سے جب دور سے آتش وہ شمشیر
شعلہ اثر سے ہوا تند
وہ سکی ہوا تھی صبح قیامت سے بھی
آتش سے بچے
غل تھا کہ پھک رہا ہے وہ جو دیکھتا ہے
بھاگو کہ اس سے موت کی گرمی بھی جاتی ہے

۱۰۸

صرصر سے آگ اٹھتی ہے شعلہ بھی برق بھی
صحرا میں ہر طرف سے موج بھی
سرخی فام صف ٹھیرتی نہیں ہر طرف
صف صف سے تیغ رن میں بچی ہیں
آتش جو تن
مشتاق تھے جو قعرِ جہنم کی سیر کے
سر پہلے اُترے آگ کے دریا کو پیر کے

ہیبت

۴۷ نیستان

۱۰۹

برقِ غضب صفوں پہ جو ابرو [illegible] کر گیا
آمادۂ اجل کی [illegible] پار کر گیا
[illegible] فنا کی موج [illegible] جدا ہو کے پار کر گیا
آفت کی سیل بن کے زمانہ خراب کر گیا
جو صف جمی وہ خاک پہ ہٹ ہٹ کے گر پڑے
سدِّ سکندری ہو تو کٹ کٹ کے گر پڑے

۱۱۰

سب [illegible] کھل گئے [illegible] تنہا [illegible] بھی
[illegible] دھوم [illegible] فوج [illegible] بھی
[illegible] اور سپاہ [illegible] بھی
[illegible] پسپا [illegible]
شعلے لپک لپک کے گئے ذاتی آگ سے
دستِ تہی میں شیر نیستاں سے بھاگ کے

۱۱۱

[illegible] نصرت [illegible] کا
[illegible] زور [illegible] کا
نیزے [illegible] غضب [illegible] کا
فرمایا [illegible]
بولی ظفر کہ فتح تری آشکار ہے
سچ ہے شہباز تیغ یہ پہلا شکار ہے

۱۱۲

بھالا اٹھا [illegible] صف فوجِ شام پر
[illegible] نیزہ [illegible] نام پر
غصے میں [illegible] مقام پر
روکا [illegible] شقی [illegible]
روباہ سے پلک بھی نہ جھپکی دلیر کی
روزِ سیہ دکھا دیا پتلی نے شیر کی

۱۱۳

[illegible] وہ جلال
جب تیغ [illegible] سے [illegible] ہلال
آواز دی اجل نے [illegible] جدال
[illegible] نہیں محال
میلا کرے گی گرد نہ دامن سحاب کا
آندھی سے گل نہ ہوگا چراغ آفتاب کا

۱۱۴

[illegible] میں
[illegible] صف [illegible] زمین
[illegible] میں
لا [illegible] نہیں [illegible] میں
میدان سے شیر دل کبھی منہ موڑتے نہیں
فرزندِ بو تراب زمیں چھوڑتے نہیں

۱۱۵

[illegible] فلک [illegible] بھی
[illegible] شمشیر [illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible]
کس بل دکھائیں گرز تو جبل کو نکل پڑے
ڈالیں زمیں پہ زور تو پانی نکل پڑے

۱۱۶

[illegible] نہیں
[illegible] مرد نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
جرأت کا ننگ سمجھو اگر کچھ شعور ہے
دیکھو ہمیں کہ دھوپ میں سایہ بھی دور ہے

۱۱۷

[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
جانے نہ پائے زد سے عدو گیر ہاتھ سے
چھوٹے نہ مر کے قبضۂ شمشیر ہاتھ سے

۱۱۸

[illegible] ہل گیا وہ مقابل قضا کے [illegible]
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
وار اُس پہ چل نہ سکتا تھا اُس خود پسند کا
سر آپ زخمی کرتا تھا اپنی سمند کا

۱۱۹

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
دل [illegible]
وہ رو سیاہ [illegible]
غل تھا سپر نہیں سرِ دیوِ مرید پر
ابر آگیا ہے قلعۂ کوہِ حدید پر

۱۲۰

[illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ہم تھے وار اکبرِ گردوں اساس پر
پر مسکراتے جاتے تھے اُس بدحواس پر

۱۲۱

[illegible] مبارک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر مقابلہ کرے حُسنِ جناب کا
اس رُخ کے آگے زرد ہے رنگ آفتاب کا

۱۲۲

آئے جلال میں [illegible]
چھپتا [illegible] نور [illegible]
تیغ [illegible]
وہ [illegible]
کوندی جو برقِ قہر تلاطم عیاں ہوا
زنجیرِ موت توڑ کے دریا رواں ہوا

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں ہاتھ اُٹھ گیا جو سپر کو سنبھال کے
توڑا اچھل کے اُسکی تیغ کا پھول اپنی ڈھال کے

۱۲۴

ٹوٹی جو تیغ [illegible]
منہ پھیر [illegible]
ضیغم [illegible]
[illegible]
دیتا ہے شیرِ صید کو اپنے مفر کہیں
دو ٹکڑے خود سر تو کہیں تھا سپر کہیں

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مُڑنا تھا ہاتھ کا کہ وہ شب میں غرق تھا
چالیس گام کا سر و گردن میں فرق تھا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر میں ایک نے یہ نہ جانا کہ دو ہوا
ٹکڑے گرے زمیں پہ تو جانا کہ دو ہوا

[illegible] علیہ السلام [illegible]

۱۲۷

[illegible]

فرق آیا طائران ہوا کے عروج مین
ہیبت سے زلزلہ ہوا ذات البروج مین

۱۲۸

[illegible]

آنکھیں غضب سے سرخ ہوئین رو سیاہ کی
بل کھا کے غیظ سے سوئے اکبر نگاہ کی

۱۲۹

[illegible]

نکلا تھا کیون جو بھول گیا نام و ننگ کو
نام دنے شبک کیا شیران جنگ کو

۱۳۰

[illegible]

سر اسکا لا کے کہ و غلے فراغ ہو
ہان جلد اب حسین کا گھر بے چراغ ہو

۱۳۱

[illegible]

پیری مین ع اسی کا سہارا حسین کو
مارا جو اس جوان کو مارا حسین کو

۱۳۲

[illegible]

اژدر جھرائے دم جو غضب کی نظر کرے
دیو سفید سائے سے جسکے حذر کرے

۱۳۳

[illegible]

مغفر پہ تیر ظلم کا پیکان جڑا ہوا
قبضے مین سیف ذوالیزن تیغہ پڑا ہوا

۱۳۴

[illegible]

دبتے ہون تجھسے جو انھیں پہ کر و دکھا
میدان کا مرد ہے تو کچھ اپنا ہنر دکھا

۱۳۵

[illegible]

آخر ہے تیری عمر کی مدت جہان مین
ملحق نفیں سے ہوتا ہے تو کوئی آن مین

۱۳۶

[illegible]

ذکر اُسکا کیا خدا کو جو پہچانتا نہیں
دنیا میں کون ہے جو ہمیں جانتا نہیں

۱۳۷

[illegible]

گردون گواہ ہے کہ ملائک خصال ہیں
ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہرا کے لال ہیں

۱۳۸

[illegible]

بو آپ پہ پھیلتی ہے کھِلے پھول سے باغ کی
کیا احتیاج صبح کو شمع و چراغ کی

۱۳۹

[illegible]

افضل علی ہیں حضرتِ خیر الورا کے بعد
ہمسے بزرگ کوئی نہیں ہے خدا کے بعد

۱۴۰

[illegible]

ظاہر میں ہیں فقیر مگر بادشاہ ہیں
گو دھوپ میں کھڑے ہیں پہ ظلِ الٰہ ہیں

۱۴۱

[illegible]

خوف و رجا سے خلق کبھی مطمئن نہو
حکمِ ثبات رات کو ہم دین تو دن نہو

۱۴۲

[illegible]

اپنے کرم سے اوج ہے آج آفتاب کا
ہمنے دیا سپہر کو تاج آفتاب کا

۱۴۳

[illegible]

تیغیں نہ اُٹھ سکیں نہ تبر تھمسے تُل سکے
یون ہاتھ باندھئیں کہ کسی سے نہ کھُل سکے

۱۴۴

[illegible]

دیکھی جو طبعِ اقدسِ عالی بگاڑ پر
دیکھی جھکی پہاڑ کی چوٹی پہاڑ پر

۱۴۵
ناگاہ وار اُس پہ علیؑ نے کیا بہ بین
جس کا مقابلہ ہوا جانِ حسینؑ سے
عمرو آیا تھا لڑنے فاتحِ بدر و حنین سے
آنکھیں لڑائیں فاطمہؑ زہرا کے نورِ عین سے
کیا ہو سکے جو عین وغا میں خلل پڑے
دیکھا جو آفتاب تو آنسو نکل پڑے

۱۴۶
[illegible] دیکھ [illegible] فلک
آنکھوں میں [illegible] نظر آئی تھی شفق
خورشید [illegible] زمیں [illegible] تیغ کی چمک
دریا [illegible] آنکھیں [illegible]
تو کیا ہے آفتاب کیا جو نظر ماہ وش کریں
موسیٰ ہمارے نور کو دیکھیں تو غش کریں

۱۴۷
[illegible] فلک [illegible]
[illegible] نور [illegible] زمیں [illegible]
[illegible] فلک [illegible] آفتاب
دیکھے [illegible] زمانے [illegible]
آنکھوں [illegible]
ساقی ترے طریقِ وغا دیکھ بھال لیں
تو کہہ تو ہم نقاب کو چہرے پہ ڈال لیں

۱۴۸
[illegible] کا زار زار
جھپٹا [illegible] کوئی [illegible] پانچ چار
[illegible] تیغ [illegible] سب [illegible]
سکین خضوع [illegible]
ٹکڑے [illegible]
تائید کردگار سپر کی سپر ہوئی
پھولوں کو بھی نہ تیغ کے پھل کی خبر ہوئی

۱۴۹
جاں لیتے وار ایسے کہ جو روح [illegible] سی لے
تیغوں کی [illegible] آمد اسی لے
[illegible] قد [illegible]
رن [illegible] وغا میں [illegible]
دونوں طرف [illegible]
گرمی میں ابر تنگ کہ تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

۱۵۰
[illegible] کی جلد [illegible]
پڑتا تھا اُسکا [illegible] تھا اُسکا بھی [illegible]
تازی [illegible] میں [illegible]
آنکھیں [illegible]
تلوار چلی [illegible]
ضربیں وہ عمرو کی یہ امیرِ عرب کی تھیں
رد و بدل تھی قہر کی چوٹیں غضب کی تھیں

۱۵۱
[illegible] کارزار [illegible]
[illegible] آرہا [illegible]
یوں [illegible] میں [illegible]
کھیلیں [illegible] بار [illegible]
[illegible]
مرکز بھی اوجِ ہمتِ عالی نہ جائیگا
جب ہم کرینگے وار تو خالی نہ جائیگا

۱۵۲
[illegible] شان
[illegible] زار
پہلوان [illegible] نمودار
وہ [illegible] تیغ [illegible] بار
[illegible] بلند [illegible]
[illegible] فلک [illegible]
ہشیار ہو قریب اجل کا پیام ہے
نخوت کو ترک کر تری ٹُنر کی تمام ہے

۱۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا اُڑا کے گھوڑے سے یوں کارزار کر
تلوار کا دھنی ہے تو بڑھ بڑھ کے وار کر

۱۵۴

[illegible]

سب ضرب شیر حق کے چلن آشکار تھے
مر کر گرے جو راکب و مرکب تو چار تھے

۱۵۵

[illegible]

پنہان نظر سے دشت مین وہ شیر ہو گیا
آندھی ستم کی آئی کہ اندھیر ہو گیا

۱۵۶

[illegible]

رانڈون سے کہتی تھی کہ نہ آہ و بکا کرو
اکبر سلامت آئین یہ حق سے دعا کرو

۱۵۷

اللہ رے جہاد [illegible]

[illegible]

نہ دھوپ پر نظر ہی و غا مین نہ چھاؤن پر
سر گر رہے ہین تیغ سے کٹ کٹ کے پانو پر

۱۵۸

[illegible]

جو جو لپٹ پڑے تھے وہ سب دُور دُور تھے
ٹاپون سے زخمیون کے بدن چور چور تھے

۱۵۹

[illegible]

چادر تھی اک غبار کی روئے سحاب پر
سرپوش گرد تھا طبق آفتاب پر

۱۶۰

[illegible]

اس پیاس مین خدا سے شہادت طلب کرو
یہ کسکا نام لیتے ہین پاس ادب کرو

۱۶۱

[illegible]

پڑھ لو نماز عصر جو باہم تو خوب ہی
اب آفتاب کوئی گھڑی مین غروب ہی

۱۶۲

[illegible]

سینے مین اب بھڑکتی ہی آگ اشتیاق کی
خالق نہ شب دکھائے تمھاری فراق کی

۱۶۳

[illegible] حال پہ آب جگر گرا
معلوم [illegible] کہ یہ فاقہ [illegible]
سینے میں اپنے داغ [illegible]
منزل [illegible] قریب [illegible] دور قافلہ
پرسان کوئی بجز دم تیغ و تبر نہیں
سالار کاروان کی کسی کو خبر نہیں

۱۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آؤ غریب راہ عدم کو سنبھال لو
باہیں گلے میں ڈال کے ہمکو سنبھال لو

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونون قدم نکل کے رکابون سے رک گئے
گھوڑے پہ یا امیر عرب کہکے جھک گئے

۱۶۶

[illegible] غش [illegible] سنان
[illegible] جوان
[illegible] خون [illegible] زندگی [illegible]
[illegible] جان
پھر دیکھ جائیں ایک نظر نور عین کو
لے آئے کوئی تھام کے بازو حسینؑ کو

۱۶۷

[illegible] سنان [illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible] زینت [illegible]
بازو کو تھامو گھر کو سنبھالو بتولؑ کے
برچھی لگی جگر پہ شبیہ رسولؐ کے

۱۶۸

[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹکی تھی جان آنکھوں میں اس نور عین کی
تھی ساتھ ہچکیوں کے صدا یا حسین کی

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کم ہے جو اس کرم کے عوض سو جہان دون
پاس آئیے کہ آپ کے قدمون پہ جان دون

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزہ سنان نے سینہ پارا غضب کیا
اس گھاؤ نے حضور مجھے جاں بلب کیا

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرائے ہاتھ پانون لہو تن کا گھٹ گیا
صدمہ ہوا کہ شہ کا کلیجہ الٹ گیا

[illegible]

۱۷۲

بھائی کی لاش پیٹھ پہ لیکے تھے آگے بادشاہ
پیچھے بہن کو پیٹتی تھی سر یہ کہہ کے آہ آہ
زینب پکار آئی صدا یہ کہ گھر ہو گیا تباہ
سب مر گئے حسین علیہ السلام کا [illegible]

دولت گئی تمام امام دلیر کی
کاندھے پہ لاش لیکے چلے آئے شیر کی

۱۷۳

[illegible] سب بہت بیچ [illegible]
خیمے پہ جو بپا تھی ہر ایک بی بی روتی تھی پیٹتی
زینب بھی سر پیٹ کے روتی تھی اور مصطفےٰ
شہ نے لٹا کے خاک پہ [illegible] آکے سر کو پیٹ کے [illegible]

سر پیٹو خاک اڑاؤ تن پاش پاش پر
رو لو اہلبیتؑ تو رو لو پھر میری لاش پر

۱۷۴

[illegible] نکلی ہے زینب تھی جو سر کھلے وہ [illegible]
بیت علی سے سب بیبیاں بین کر رہی تھیں سر پیٹ کے [illegible]
چھاتی پیٹ کے سب نے ہاتھ مارے بین کر کے [illegible]
[illegible]

ماں سے چھڑا کے لیگئی موت اس دلیر کو
لو آکے رو لو بیبیو اب میرے شیر کو

۱۷۵

سب کو خبر تھی کہ بیٹی ابھی بیاہ کی
سر کو بہن پیٹتی بہن پیٹتی سر بیاہ کی
ٹوٹی کی چاند بیٹی پھٹی آکے گری سے راہ کی
غش آگیا پھر وہ حسین کی شکل دیکھ کے لٹا گاہ کی

پروان چڑھ گئے تھے یہ شادی ٹہر گئی
زخموں کی بدھیاں ہیں گلے میں پڑی ہوئی

۱۷۶

سب بی بیاں نکل پڑیں پیٹتی ہوئی نکلیں
خاک پر عباس نے کی ہاتھ آئے نوجوان
شبیہ پیغمبر ہیں حسین آکے سب کہتی ہیں
ہر گھر ہمیں کی سکینہ کو نہیں [illegible]

دیکھا جو ماں کو خاک بسر چھاتی پھٹ گئی
لاشے سے آکے بالی سکینہؑ لپٹ گئی

۱۷۷

چلائی ماں ہائے بیٹا لاشے پہ روئیں وہ
اب چھاتی پہ بھائی کی جا کے رونے دو
سر پیٹتی تھی مجھے بھی جان دے سنو
ہے بہن ساتھ سے ہے [illegible]

وہ کہتی تھی کہ اشک نہ کیونکر بہاؤں میں
بھیّا مجھے گلے سے لگا لیں تو جاؤں میں

۱۷۸

ہاں آکے تھی صدا تھیں یہ سب بی بیاں کہتی ہیں
ہنس ہنس کے کون بات کرے آکے ہائے کون
چھاتی سے خون بھری ہوئی پائیں بھائی کون
بیجان پہ ہے بیٹے سے لگائے کون

جائینگے اب یہ قبر میں سونے کے واسطے
یہ ماں رہیگی بیٹھ کے رونے کے واسطے

۱۷۹

پڑھتا ہے ہوں فاطمہ زینب کی لاش پیٹ
وہ بین جب کیا سب نے بیٹا بھائی کی لاش
ہر ساتھ پیٹو سر کو روئے بھائی کی لاش
بہنیں چھپی رہیں تیرے چھاتی پیٹ

مجروح اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی
آنکھوں سے اپنے شیر کا لاشہ نہ دیکھتی

۱۸۰

ہم جوان ہو کر شباب آیا بوڑھے سے لال کی
چھپ گئی بہار جب آئی نہال کی
بھیں ہیں یاں آکے سن اٹھارہ سال کی
دل چھینے گیا ضعیف کے [illegible]

گل سے یہ گال اشکوں سے صد چاک ہو گئے
اب بلبلوں کے حوصلے سب خاک ہو گئے

۱۸۱

کس بیاہ پہ پیسال تمھیں آیا کہ مر گئے
کس بیاہ پہ گھر کو بیٹے [illegible] کہ مر گئے
سہرا بندھوا کے ہو [illegible] نہ پایا کہ مر گئے
سہرا بھی بیاہ کا نہ دکھایا کہ مر گئے

مقتل سے موت خاک پہ تڑپا کے لے گئی
ہے ہے تمھیں عروس اجل آ کے لے گئی

۱۸۲

ہاں [illegible] جاتا ہے علی اکبرؑ جوان
تم مر گئے [illegible] ہے علی اکبرؑ جوان
[illegible] ہے علی اکبرؑ جوان
جوان میں [illegible] ہے علی اکبرؑ جوان

صدقے گئی یہ حال دم جنگ ہو گیا
سبزہ بھی گورے گال کا گلرنگ ہو گیا

۱۸۳

یہ کہہ کے سر زمین پہ ٹیکا بصد ملال
غش ہو گئی [illegible] عارض [illegible] لال
غش سے جو آیا ہوش تو پاؤں پہ آگری بیحال
دیکھا گیا نہ شاہ سے بیکس بہن کا حال

یوسف کو اپنے قتل کے میدان میں لے گئے
لاشہ اٹھا کے گنج شہیداں میں لے گئے

۱۸۴

جب خاک پر لٹا چکے لاشِ پسر امام
تا دیر [illegible] اور زمین پہ [illegible] گریاں امام
[illegible] شہ تشنہ کام
[illegible] جگر [illegible]

ایذا نہ دیجیو کہ مرا گلعذار ہو
برچھی کے پھل سے اسکا کلیجہ فگار ہے

۱۸۵

حسرت سے وہ [illegible] اٹھا کر حسین
[illegible] نشین
[illegible] نازنین
[illegible]

اٹھارہ سال کی ہے یہ دولت حسینؑ کی
اب ہے ترے سپرد امانت حسینؑ کی

۱۸۶

[illegible]
[illegible]
رخصت وہ [illegible]
[illegible]

مقبول تیری نذر شہ کربلا کریں
اسکا صلہ تجھے علی اکبرؑ عطا کریں

سلام اُس پہ کہ جو سب کی پناہ ہے
سلامی جسکو محمد سے فلک پناہ ہے
نشان نقش قدم سر جبکہ ہو
۲ جہاں امر نے تاج سر کلاہ ہے
کیا زمیں پہ قدم جہاں امر کی سر کلاہ ہے
بلال کی اذان سے پیدا
قطعہ ۳ علی و نبی ایک نور سے پیدا
ہو وہ نبی علی میں جو بیٹھے ہیں تو ماہ ہے
وہ صرف ہیں جو بیٹھے ہیں دو زمین
۴ وہ زینب عرش ہیں ایک جہان پناہ ہے
فلک پناہ وہ ہے جو زینت کا
قطعہ ۵ جلا جو تیغ سے اُدھر سے جو آج وہ راہ ہے
جو کل اُٹھا تو اُٹھا کس کی
۶ وہ فقر ابراہیم کا جو پیدا ہے
سر رسالت رسالت کا ضمیر راہ ہے
قطعہ حسین ابن علی ہیں جو آئے ماہ ہے
فروغ حسن یا ہم کو وہ ماہ ہے

بہشت عرش کو حق نے
۷ گل کشمیر کا گل جان سے ہمسایہ آہ ہے
شہ والا کے غم میں سر کو بے نسبت
۸ مرا کو سرکی نیلگوں سیاہ ہے
ابن فاطمہ کی
یا خدا ہیں جن کے سر لعل پیدا
۹ لعل کو ہم لب سے تیری نگاہ ہے
خدا بساقی کے سر کی وقت
۱۰ گواہی دی ہے خدا نے وہ یوسف ماہ ہے
گرد حسن کے سر بلا میں گذر
قطعہ ۱۱ ہوا کلیم سے آنکھوں سے صلی کے وہ راہ ہے
صدا یہ آئی کہ پانوں سے نعلین
۱۲ ادب کی جا ہے یہ آثار ہیں پناہ ہے
زمین متقبل سر دار دین کا
۱۳ بھیگا اسیر ہوا فاطمہ کے پیاروں کا
مقام حسرت اندوہ درد و آہ ہے

قطعہ ۱۴ کہا یہ سے بایا جو سیاہ سرِ شاہ ہے
شاہ غرق تیغ و فتح ہے
۱۵ بجا کہ سیر شاہ کی فوج سپاہ ہے
ہو وہ فتح سیر شاہ کی فوج آئی
۱۶ ہٹا کے کانٹوں کو سر شکنجہ نگاہ ہے
صفا ہے گرم سے گل میں پیدا
قطعہ ۱۷ صدا یہ آئی کہ ظلم کی گرد گناہ ہے
زمیں آسمان کی ایک
۱۸ ہزار پانوں سے علی کی بوسہ گاہ ہے
مثال جوہر ہر زخم دیکھا
۱۹ ہوا یہ کہ وہیں علی و شاہ ہے
سنا ہے جسکا کلاہ پیاس میں وہ
۲۰ جہاں میں اسکے سیہ ہے چلا صبح گاہ ہے
ہمیشہ اسکو شمع

مطلع

[illegible]

آتے ہین نبی شور ہے پیدا گردون مین
غل ہے صلِّ علیٰ کا ہے فرشتون کے پرون مین

[illegible]

ہلتی ہے زمین گھوڑے کو ڈالا ہے جو رن مین
اک حُسن کی فوج آتی ہے صفدر کے جلو مین

[illegible]

چلتی ہے دم جنگ یہ کس کس خم و چم سے
نے لوح سے رکتی ہے یہ آفت نہ قلم سے

[illegible]

ہیبت یہ ہے مریخ کا منھ زرد ہوا ہے
خورشید فلک گرد بھی یان گرد ہوا ہے

[illegible]

جلوہ جو ہوا عرش تلک نور خدا کا
روحانیون مین شور اُٹھا صلِّ علیٰ کا

[illegible]

ہمدم تھی ظفر قبضۂ شمشیر دو دم سے
نصرت کا یہ عالم تھا کہ لپٹی تھی قدم سے

[illegible]

ہین قاف مین جنات پہ تشویش پڑی ہے
پریون کو پرستان مین جانون کی پڑی ہے

[illegible]

بے نام و نشان فوج کے نامی نظر آئے
رایت جو علم تھے وہ سلامی نظر آئے

[illegible]

جنگاہ کو جب تکتے ہین غصّے کی نظر سے
تلوار تڑپ کر نکل آتی ہے کمر سے

[illegible] لافتی الا علی لاسیف الا ذوالفقار

۲۱۰

اُس شان سے غازی نے جو گھوڑے کو بڑھایا
رہوار تھا یا بجلی سا [illegible] بنایا
یہ پہنچ پہ گھوڑا کہ سلیمان نظر آیا
یا جلوۂ محبوبِ خدا پیشِ نظر آیا
آنکھوں دمِ دیدارِ رسولِ عربی ہے
گھوڑا نہ سمجھنا یہ بُراقِ نبوی ہے

۲۱۱

[illegible] صبا اُسکی تگ و تاز نہیں ہے
[illegible] پرواز نہیں ہے
پرواز بھی [illegible] ہمراز نہیں ہے
ایسا کوئی [illegible] نہیں ہے
سُرعت میں چکارا یہ قرینہ نہیں رکھتا
ایسا تو کوئی شیر بھی سینہ نہیں رکھتا

۲۱۲

[illegible] اُڑا کر کبھی [illegible] نہیں رکھتا
[illegible] سے ہرا پتّا نہیں رکھتا
[illegible] نہیں رکھتا
[illegible] سے چکارا بھی نہیں رکھتا
کچھ طرزِ خرام اسکا تصور سے بری ہے
ظاہر میں گو گھوڑا ہے پہ باطن میں پری ہے

۲۱۳

[illegible] ہے کیا اسکا عالم [illegible]
جنبش [illegible] صفت [illegible] نظر آئے
[illegible] وہ دم میں [illegible]
[illegible] بھی جو دوڑ [illegible]
یہ گرمِ عنانی شہِ خاور نہیں رکھتا
اُڑ جانے میں طاؤس ہے گو پر نہیں رکھتا

۲۱۴

[illegible] عکس [illegible] پہ جو [illegible]
[illegible] بھی [illegible] تھا وہ نافۂ آہو
[illegible] حالت تھا وہ [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
گو سون ہی بھرا عنبرِ سارا سے جو ران تھا
میدان بلا خیز نہ تھا دشتِ ختن تھا

۲۱۵

[illegible] عجب وہ تازہ جوان ہے
کہتا تھا کوئی [illegible] تازہ جوان ہے
وان عشق [illegible] سرو روان ہے
[illegible] فاطمہ [illegible] مشتاقِ عزا [illegible]
گلزارِ نبی کا گُلِ بے خار یہی ہے
کتنوں نے کہا احمدِ مختار یہی ہے

۲۱۶

تھا قول کسی کا [illegible] نہیں ہے
[illegible] سے کہ [illegible] ہیں ہے
ہے [illegible] باپ [illegible] حسین ہے
ہیں [illegible] وہی [illegible]
دیکھو تو دلِ بادشہِ جن و بشر کو
تیغوں کے تلے کوئی اُٹھا رکھتا ہے جگر کو

۲۱۷

[illegible] کی تعریف میں مصروف تھا لشکر
[illegible] سے [illegible]
[illegible] بیٹے بھی [illegible]
[illegible] کا [illegible]
باتیں ہیں نہ شر کی نہ عداوت کے سخن ہیں
تقریر ہے سب خیر کی الفت کے سخن ہیں

۲۱۸

[illegible] آیا ہے [illegible]
[illegible] شہ کی رفاقت میں ہیں [illegible]
[illegible] وہ [illegible] ہو [illegible]
[illegible] تکلیف [illegible]
پھٹتا ہے جگر تشنہ دہانی پہ تمھاری
آتا ہے مجھے رحم جوانی پہ تمھاری

۲۹

[illegible]

یہ حلق نہیں خنجر فولاد کے قابل
سینہ یہ نہیں نیزۂ بیداد کے قابل

۳۰

[illegible]

تم قتل ہوئے آج اگر تیغ و سناں سے
مٹ جائیگی تصویر محمدؐ کی جہاں سے

۳۱

[illegible]

مرنے سے دلیروں کو ڈراتا ہے ستمگر
روباہوں سے شیروں کو ڈراتا ہے ستمگر

۳۲

[illegible]

یہ نہر جو قبضے میں ہے اب فوج شقی کے
بے مہر یہ سب مہر ہیں ہے بنت نبیؐ کے

۳۳

[illegible]

دیں مچھلیاں آواز کہ مہتاب ہے شبیرؑ
چلائے صدف گوہر نایاب ہے شبیرؑ

۳۴

[illegible]

شبیرؑ کا شکوہ دل شبیرؑ کے آگے
قرآن کی بدی کرتا ہے تفسیر کے آگے

۳۵

[illegible]

بیگانہ ہے ناری تو عشق تو خدا سے
کچھ خیر ہے قبلہ کا گلہ قبلہ نما سے

۳۶

[illegible]

جنت کا سزاوار ہے غفار کا بندہ
وہ نار میں ہے جو کہ ہے دینار کا بندہ

۳۷

[illegible]

تو کہتا ہے مجبور ہیں ناچار ہیں شبیرؑ
ہم کہتے ہیں کونین کے مختار ہیں شبیرؑ

[illegible]

۲۸

[illegible]

ہان کونسا اعجاز و کرامات نہین ہے
گویا ہون اگر بت بھی تو کچھ بات نہین ہے

۳۱

[illegible]

طفلی سے کسے پیار کیا ربِ عُلا نے
بھیجے ہین کسے حُلّۂ فردوس خدا نے

۳۴

[illegible]

ہر گل مین جو بو ہے یہ ہے تاثیر ہماری
بلبل نے اُڑائی ہے یہ تقریر ہماری

۲۹

[illegible]

بہکے جو خضر بھی تو اُسے راہ بتا دین
اعجاز وہ موسیٰ کا سرِ دست دکھا دین

۳۲

[illegible]

بجز خیر کسی کی یہ ترائی مین نہین ہے
اسلح کا بندا تو خدائی مین نہین ہے

۳۵

[illegible]

ہے سارے زمانے سے جدا ڈھنگ ہمارا
ہر گل سے ٹپکتا ہے فقط رنگ ہمارا

۳۰

[illegible]

جان بخشی و فریاد رسی کام ہے انکا
نامی جو ہے کونین مین وہ نام ہے انکا

۳۳

[illegible]

مقتولون سے خندق کے گڑھے پاٹ دیے ہین
کسنے پر جبرئیل امین کاٹ دیے ہین

۳۶

[illegible]

دم بھر تھمے نہین ہر دم ملک و حور ہمارا
موسیٰ کے کفِ دست مین ہے نور ہمارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ اوج و شرف عرش معلّا نہیں رکھتا
ثاری ہے وہ جوہر سے تولا نہیں رکھتا

گھوڑوں کی رہ تاپ اُڑا جو کہ چرخ پہ تھی
گویا کہ زمین رن کی زرہ پوش بنی تھی

[illegible] کو اپنی تیغ شرربار ہماری
بجلی کو جلادیتی ہے تلوار ہماری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکبیر میں دیکھے کوئی اکرام ہمارا
یا نام ہے اللہ کا یا نام ہمارا

گھوڑے جو علم ہاتھ سے سینہ شکن نے
غل تھا وہ نکالے پر پرواز زمین نے

[illegible] تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی ماردے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاؤس کی تھی چال تو پریوں کا چلن تھا
اُڑنے میں جو بجلی تھا تو اُڑنے میں ہرن تھا

دیکھی جو یہ کیفیت فرس شیر قدم کی
آنکھیں ہوئیں چار غزالان حرم کی

[illegible] تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی ماردے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیرہ تھی نظر تیغ دلاور کی چمک سے
اک برق غضب گرتی تھی ہر بار فلک سے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا ہاتھ میں اکبر کے جو پھل تیغ علیؑ کا
مہتاب کو دھوکا ہوا انگشت نبیؐ کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرے جو علمداروں کے یکدست کالے تھے
شقے علموں کی بھی تغیری کے بیٹھے تھے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلاد فلک تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگا
آیا کوئی رستم بھی تو منھ موڑ کے بھاگا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیتی تھی وہ شمشیر خراج اہل ظفر سے
ہر جسم سے پھل تیغ سے اور پھول سر سے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جینے کی جو حسرت تھی دل پیر و جواں میں
چلّے تھے بندھے نذر کے محراب کماں میں

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اونچی ہوئی جس وقت وہ شمشیر چمک کر
جبریلؑ لگے دیکھنے شہپر کو جھٹک کر

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روکیں سپر کیسے اک برق چمک جاتی ہے پھر کر
ثابت نہیں ہوتا ہے کہ کب آتی ہے سر پر

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی تھا نیا باڑھ ہی گھاٹ نیا تھا
تیغوں کے بھی دم بند تھے یہ کاٹ نیا تھا

۱۵۵

تلوار نے پائی شہرت عجب [illegible]
جس بزم میں [illegible]
تھا دور [illegible]

سمجھے کی نہیں جان یہ سب جان گئے تھے
نوحے کو سمجھا عان عرب مان گئے تھے

۱۵۶

حاصل ہوا [illegible]
بینی کی طرح [illegible]
دیکھا جو [illegible]

سمجھا نہ کو کہ یہ نون نظری ہے
مہتاب کو جانا کہ چراغ سحری ہے

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]

موزوں نہیں گر سرو خراماں اسے کہیے
گلگوں چمن کعبۂ ایمان اسے کہیے

۱۵۸

بشنا و گلستان شہادت [illegible]
زلف [illegible]
[illegible]

یہ حسن یہ آغاز جوانی نہیں دیکھا
قد مصرعۂ اول ہے یہ ثانی نہیں دیکھا

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ دیدۂ حق بین نہیں ابرو کے تلے ہیں
شمشیر کے سائے میں دو شیر پلے ہیں

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]

بینی کو جو دیکھو کہ عجب شان خدا ہے
دو صفحۂ ہم بیاض میں اور ایک صدا ہے

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماہی کو اگر دام میں لائیں تو بجا ہے
یاں دام میں ہے ماہ یہ اعجاز نیا ہے

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخ کے قرین وہ جو رخ زیبا نظر آئے
خورشید کے پہلو میں مسیحا نظر آئے

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ترکیب میں اس جا جو حلیہ ان کو کیا ہو
پیدا کہ بسم اللہ قرآن خدا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صیاد اجل انکے جو دنبال پڑا ہے
رگہائے تن صاف کا اک جال پڑا ہے

منظور جو دیدارِ رسول مدنی ہے
حلقے سے زرہ کی ہمہ تن چشم بنی ہے

دم فرق عدو پر نہ سر مُو لیا اُس نے
بس صیدِ اجل تھا وہ جسے چھو لیا اُس نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فانوس میں شمع سحری بند ہوئی ہے
اس شیشے میں گویا کہ پری بند ہوئی ہے

گرتی ہے نہ آہن پہ نہ جوشن پہ نہ زین پر
دم لیتی ہے جا کر تو سر گاو زمین پر

جو منہ پہ چڑھا اُسکا لہو چاٹ کے اُٹھی
ناگن کی طرح جسپہ گری کاٹ کے اُٹھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برچھی دلِ اکبر سے جو باہر نکل آئی
ماں بیٹھی تھی خیمے سے کھلے سر نکل آئی

رکھتی نہ یہ باقی عربستان کو نہ چین کو
جبریل پروں میں نہ چھپاتے جو زمین کو

دیکھو غم فرزند جوان میں نکل آئی
لو پردے سے ماں آپ کی باہر نکل آئی

۳۱۰

[illegible]

برچھی جو لگی توڑ کے باہر نکل آئی
واں فاطمہؑ جنت سے کھلے سر نکل آئی

۳۱۱

[illegible]

دل جینے سے بیزار ہے اور درد جگر ہے
برچھی سبب مجھے مارے ستم ایجاد کدھر ہے

۳۱۲

[illegible]

کچھ باپ کو فرزند پہ قربان نہیں کرتے
اکبر کو تو مارا مجھے بے جان نہیں کرتے

۳۱۳

[illegible]

واللہ کہ مارا ہے عجب ماہ جبیں کو
گل کر دیا نیزوں سے چراغِ شہ دیں کو

۳۱۴

[illegible]

داغ اپنی جوانی کا نہ دیتے ہوئے جاؤ
جاتے ہو تو دادی کو بھی لیتے ہوئے جاؤ

۳۱۵

[illegible]

قربان گئے کیوں چھوڑ دیا ساتھ ہمارا
اے نور نظر تھام لو تم ہاتھ ہمارا

۳۱۶

[illegible]

کس جرم پہ ہے ہے مرے ذیشان کو مارا
کسنے مرے بن بیاہے ارمان کو مارا

۳۱۷

[illegible]

وہ بولی گرو رون گیا کہ نہیں تاب جگر کو
مارا ستم آرا نے مرے رشک قمر کو

۳۱۸

[illegible]

ڈر تھا کہ مری گود کا پالا نہیں ملتا
عباسؑ مرا گیسوؤں والا نہیں ملتا

۸۲

جنگل سے بھی ہے سخت [illegible]
[illegible]
قسمت میں یہی تھا [illegible]
[illegible]

سید ہے مسافر ہے پریشان ہے شبیرؑ
اے وادی پر خون ترا مہمان ہے شبیرؑ

۸۳

[illegible] سر شاہ کی
اے سرور دین [illegible]
افسوس کہ حضرت نے [illegible]
جلد آئیے [illegible]

آنکھوں میں ہے دم رشتۂ جاں ٹوٹ رہا ہے
گویا کوئی ہستی کا چمن لوٹ رہا ہے

۸۴

حضرت نے [illegible] علی اکبرؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا نہ سوئے خلد چلے جائیو بیٹا
لیکر ہمیں طوبیٰ کے تلے جائیو بیٹا

۸۵

پیاسے تھے [illegible] لاشِ علی اکبرؑ
[illegible] فرزند [illegible] زانو پہ لیا سر
[illegible] غش [illegible]
[illegible]

بابا مرے آلیں تو ہے خون زمیں پر
مل لینے دے آنکھیں مجھے پائے شہ دین پر

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا درد کلیجے میں پسینہ تھا جبیں پر
فرزند نے سر رکھ دیا پائے شہ دین پر

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہے جو لب لعل کو کھولا نہیں جاتا
اکبرؑ نے اشارہ کیا بولا نہیں جاتا

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا سے نہ اس آن طلب کیجیو پانی
صدقے ہو پدر خلد میں پی لیجیو پانی

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھو کہ تباہی ہے سفینے پہ ہمارے
جب تم نہ ہو پھر خاک ہے جینے پہ ہمارے

۹۰

[illegible] مرے جانی علی اکبرؑ
[illegible] نانا کی نشانی علی اکبرؑ
[illegible] علی اکبرؑ
افسوس تری مرگ جوانی علی اکبرؑ

سر تا بقدم خون میں تم بھر گئے بیٹا
سبزہ بھی نہ نکلا کہ سفر کر گئے بیٹا

۱۹۱ لو اب [illegible] بیکسی [illegible] سر کو [illegible] لو اب نہیں [illegible] دن سے بچانے اب ہمکو نہیں پایا [illegible] بلانے بدلے ترے [illegible]	۱۹۲ [illegible] فاطمہ [illegible] زاری سب [illegible] زاری [illegible] سواری [illegible] بھاری	۱۹۳ [illegible] یانی [illegible] دانی یاد [illegible] جوانی دل [illegible] افشانی
کس وقت میں بابا سے جدا ہو گئے بیٹا پانی جو نہ پایا تو خفا ہو گئے بیٹا	جبتک کہ نہ فردوس میں اب آؤ گے بیٹا ہمشکل پیمبر کو نہ تم پاؤ گے بیٹا	تکیہ نہ کسی شاہ پہ ہے اور نہ گدا پر آقا سے توسّل ہے توکّل ہے خدا پر
۱۹۴ [illegible] بیٹا جو داغ [illegible] عباس [illegible] افسوس [illegible]	۱۹۵ [illegible] تھی [illegible] تھی [illegible] کمالی [illegible]	سلام [illegible] شاہ والا ہو گیا [illegible] ہو گیا [illegible] ہو گیا [illegible]
فرزند نبی کا بھی کوئی دم میں سفری ہے اے موت بس اب آ کہ تری منتظری ہے	کیا ظلم یہ قسمت سبھی دکھلاتی ہے لوگو دیکھو تو یہ کس شیر کی لاش آتی ہے لوگو	

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

۱۸ [illegible]

۱۹ [illegible]

۲۰ [illegible]

۲۱ [illegible]

۲۲ [illegible]

۲۳ [illegible]

۲۴ [illegible]

۴۱

چھین کر مشک ... برچھی
نوک ... سینہ میں در آئی برچھی
نعرہ زن ... برچھی
کھینچ کر فوج میں کیا ... برچھی
[illegible]

بے اجل سرور دلگیر کو مارا تو نے
جنگ آخر ہوئی شبیرؑ کو مارا تو نے

۴۲

[illegible]
اور ادھر ... [illegible]
ہائے ... [illegible]
[illegible]

زخمی تلواروں سے لشکر کئے جاتا تھا اسے
خون میں ڈوبا ہوا گھوڑا لیے جاتا تھا اسے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے گھوڑے سے کہ فوج بھی سر پر پہونچے
قدم آہستہ کہ صدمہ نہ جگر پر پہونچے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گلِ باغِ شہِ ابرار مٹایا تو نے
بارک اللہ بڑا خار مٹایا تو نے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیر شانوں پہ جو پڑتے تھے تو مر جاتا تھا
لاش آگے کوئی ملتی تھی تو ڈر جاتا تھا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسقدر کھیت پڑا خون سے زمین لال ہوئی
دیکھیے لاش بھی ملتی ہے کہ پامال ہوئی

۴۷

[illegible]
ہوئے قتل ... [illegible]
[illegible]
ہائے مجروح ہوا ... [illegible]

دستِ شہ سینۂ زینبؑ دلِ زہراؑ توڑا
اک ترے وار نے کس کس کا کلیجہ توڑا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنہناتا تھا وہ اور ... [illegible]

کبھی تو کاکلِ اسوار کی بو سونگھتا تھا
کبھی ٹپکا ہوا اکبرؑ کا لہو سونگھتا تھا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہیں ... [illegible]

واں بھی ہمشکلِ پیمبرؐ نظر آئے نہ کہیں
دیکھا ایک ایک کو اکبرؑ نظر آئے نہ کہیں

۱۰

کبھی بیٹھ جاتے ہیں [illegible] گھبرا کے کھڑے ہوتے ہیں

کبھی عدا کو [illegible] کبھی سر پیٹتے ہیں [illegible]

لاشیں ڈھونڈھتے ہیں [illegible] جا کے ہیں [illegible]

گر کے [illegible]

نہیں ملتا کہیں احمد کی نشانی کا پتا

کوئی بتلاؤ مرے یوسف ثانی کا پتا

۱۱

ابھی [illegible] علی اکبر [illegible]

علمدار [illegible]

نہیں [illegible]

تشنہ لب [illegible]

مضطرب ہوں مرے دلبند کو ڈھونڈھو یارو

اپنے مہمان کے فرزند کو ڈھونڈھو یارو

۱۲

ابھی اس فوج میں [illegible]

خبر [illegible] ابھی [illegible]

ابھی [illegible]

ابھی [illegible] نظر [illegible]

رُخ کیا تھا جدھر اُسنے وہ طرف کونسی تھی

برچھیوں والوں کی اس فوج میں صف کونسی تھی

۱۳

سوجھتا کچھ نہیں [illegible]

[illegible] یوسف [illegible] سمجھا دو [illegible]

دل میں چھپتا نہیں [illegible]

چھپا [illegible]

ہائے فرزند کی ہر دم جو صدا آتی ہے

کوکھ کو ہاتھوں سے پکڑے ہوئے چلاتی ہے

۱۴

[illegible] شبیر [illegible]

[illegible] عمر [illegible]

[illegible] علی اکبر [illegible]

[illegible] فرزند [illegible]

رحم لازم ہے کہ غم سے ہے برا حال مرا

میرے ہاتھوں سے یہیں کھو گیا ہے لال مرا

۱۵

[illegible] بولا نہ تو فرزند [illegible]

[illegible] حال اپنا [illegible]

[illegible]

ہائے فرزند [illegible]

نزع کے وقت بھی اعدا میں گھرے ہو بیٹا

کونسے غول میں گھوڑے سے گرے ہو بیٹا

۱۶

اے [illegible] راحت جان [illegible] دل نور نظر

[illegible] آواز سنا دو [illegible]

اے مرے چاند [illegible]

جلد [illegible]

کیا کروں تم کہ ہے برگشتہ زمانہ اکبر

میری تقدیر میں ہیں ٹھوکریں کھانا اکبر

۱۷

جب سے گم [illegible] اکبر [illegible] بتلاؤ

[illegible] وہ قتل ہوا [illegible]

جان بابا [illegible]

[illegible]

پھر نہ تڑپوں گا نہ غش کھا کے گروں گا بیٹا

تمکو سنبھالونگا میں گرد پھرونگا بیٹا

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھولکر بند قبا چاند سا سینہ پوچھوں

اپنے دامن سے میں چہرے کا پسینہ پوچھوں

۱۹

غش میں سنبھل علی اکبر نے جو دی چھین
سر کو پٹک کے رہ گئے بیٹے میں بابا دل چین
[illegible] بے تابیٹیں زمین
بیمار سی میں بہنا پکاری کہ عقدہ کشا کونین

دم ہے ہچکی پہ رکا کوچ کی تیاری ہے
آئے جلد کہ ہنگام مدد گاری ہے

۲۰

اٹھے حواز پیمبر ستہ و الا و دود
بیمار سے تڑپے کہ سرا کا و دو
بیمار کی لب پہ [illegible] غش ثنا و دو
سیتی پھٹا جو [illegible] ہاتھوں سے پیچ و دو

جان بلب ہو گئے صدمہ یہ جگر پر کھو گئے
ٹھوکریں کھاتے ہوئے لاش پسر پر پہنچے

۲۱

بیکسی میں جاں کو سر [illegible] سمجھا
گفتند اور ہستی فرزند ہے [illegible] سمجھا
لیتے ہوئے ساس لب [illegible] سمجھا
ہچکیاں لیتے ہوئے آنکھوں [illegible] سمجھا

صبر کی شاہ کے ہاتھوں سے عنان چھوٹ گئی
لاش پر گر کے کہا ہائے کمر ٹوٹ گئی

۲۲

منہ پہ منہ رکھ کے پکارا کہ جگر دلبند
ہائے بیٹا ہے کس عرب نے تیرے بیٹ کو
سر کھینچ [illegible] عرب کے ہوں علی اکبر بعد
صدقے ہو ماں تیرے [illegible] بعد

دم سبہ دم کیا ہے جو منہ کھول رہے ہو
کانٹے اس خشک زبان کے کرسے کھلا ہو

۲۳

کھولا کچھ آنکھوں کو حضرت [illegible] نے
خنجر اس طرف نے اس تبسم کو [illegible]
حکم ہو رہا ہے ہیں آنکھیں لگی [illegible]
مگر غش میں [illegible] کا میر

دیکھ کر باپ کو دل غم سے گھٹا جاتا تھا
آپ کی پیاس کا صدمہ مجھے یاد آتا تھا

۲۴

دادی کو ستمی جنہیں نسب پیاسا کی کانی
سر کٹنا تھا اک اک نہایت پانی
جو کرتے [illegible] خشکی میں بیٹا ہی پانی
سنتے آل نبی نے اپنے میں پانی
کہا بیٹوں نے مرے بیٹا پانی

آپ کی پیاس کی جو رونے ہیں تین ہو تھے
فاطمہ بیٹی تھیں شیر خدا روتے تھے

۲۵

انشا میں آتی ہے غشی سے صدائے ماہ
علی اکبر میں ہیں کہ آہ آہ رہ کر
آپ جلد آ کر اب باتوں کی جان ہی
ہاں کبھی ہو میں [illegible] آنکھوں میں ہی پیاہ

آنچ سے آنکھ کی اب وہ جلی جاتی ہیں
رن میں سر پیٹتی زہرا کی بہو آتی ہیں

۲۶

شاہ کلہ آگیا نے نیش کی [illegible]
جانب خیمہ گئی سر پیٹتی پہ علی اکبر
اسناد آنکھوں سے بہا [illegible]
جلد اب خیمے میں [illegible]

صدمۂ نزع تو پہلے در تعب ہو دیگا
نکل آئیگی جو اماں تو غضب ہووے گا

۲۷

شاہ دلا بیاں اٹھائے نے نکالے اٹھا
سکا یہ ہاتھوں کو نے کیلئے سنبھلا کر
بیٹھا دیکھا تا اٹھا کہ دم بے تاب
[illegible] دکھ کو نہ کیے زخم [illegible]

یا علی کہہ کے کبھی لاش اٹھا لیتے تھے
ہچکی آتی تھی تو گھبرا کے لٹا دیتے تھے

۳۲۹

کبھی چلاتی تھی عباس دلاور آؤ
اے مرے شیر [illegible] اب [illegible] آؤ
ہم سر [illegible] مصیبت میں ہیں برادر آؤ
[illegible] لاش علی اکبر آؤ

ابن زہرا سے برابر کا پسر چھوٹ گیا
پہلے ٹوٹی تھی کمر اب مرا دل ٹوٹ گیا

۳۳۰

آئی پھر پہلوئے اکبرؑ سے [illegible] آکے [illegible]
اے محمدؐ کے نواسے اے غریب الغربا
[illegible] تصدق [illegible] اکبر کی بلا
ماں بھی خدمت کو [illegible]

لاش محسن کی جو چھاتی سے لگا لونگی میں
دوسرے ہاتھ سے اکبرؑ کو سنبھالونگی میں

۳۳۱

ہاتھوں میں [illegible] پھوپھی اکبر
اماں صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ سے لپٹینگی تو سب خون میں بھر جائینگی
زخم چھاتی کا جو دیکھینگی تو مر جائینگی

۳۳۲

زینبؑ اس وقت [illegible]
صدقے اس [illegible] ماں جائی
کس طرح لاش [illegible] مظلوم [illegible] آئی
[illegible]

گود میں گود کے پالے کو اٹھا لونگی میں
اپنے اس گیسوؤں والے کو اٹھا لونگی میں

۳۳۳

لاش [illegible] اٹھا یا لال
دل [illegible] لال
[illegible] آیا لال
[illegible]

بیٹی سکینہ و سر زینبؑ مضطر دوڑی
ماں جگر تھام کے ہاتھوں سے کھلے سر دوڑی

۳۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخم کس جا ہے جو سب خون میں بھرے ہو بیٹا
چاند سے ہاتھوں کو کیوں دل پہ دھرے ہو بیٹا

۳۳۵

آکے [illegible]
لاش [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم اسی واسطے ہیں قبر سے باہر نکلے
کہہ دو اے لال کہ زینبؑ نہ کھلے سر نکلے

۳۳۶

[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

مرے جانی مرے دلبر مرے پیارے آئے
کچھ خفا ہیں جو نہیں پاس ہمارے آئے

۳۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیٹ کر سر یہ پکاری کہ دہائی لوگو
کس نے برچھی مرے بچے کو لگائی لوگو

[illegible]

کیا علاج آہ یہ ماں کونسا سامان کرے
چاند سی چھاتی پہ کوئی مجھے قربان کرے

[illegible]

جان بلب ہوں سفر خلد کا سامان ہو جائے
بخشئے دودھ کہ مشکل مری آسان ہو جائے

[illegible]

میں نے بخشا تمھیں ہر اکبر ذیشان بخشا
دودھ کچھ چیز ہے واری بدل و جان بخشا

[illegible]

بانو چلائی میں صدقے مرے پیارے اکبر
آنکھیں کھولے ہو جنت کو سدھارے اکبر

[illegible]

پھر دوبارہ ہوا دنیا میں نبی کا ماتم
تیرا ماتم ہے رسول عربی کا ماتم

[illegible]

آ کے یاں لٹ گئی پالنے والی بیٹا
آج اماں کا بھرا گھر ہوا خالی بیٹا

[illegible]

جب سیں چھیکیں تو نہیں خون ہو غلطان اکبر
میرے بیکس مرکے ناشاد ترا ارمان اکبر

[illegible]

مونس اب روک لے خامہ کو بہت طول ہوا
للہ الحمد کہ یہ مرثیہ مقبول ہوا

سلام

[illegible]

۳
سلطان کے لاڈلوں کو نہ چھوڑا اجل ہائے
سہرے وہ دیکھیں منغص ارمان کہاں

چھینٹے پڑے جیب پہ کی خوں نوح کو
پائی دو بارا امام نے جب جیب داد و گریبان کہاں

۴
بہ باسِ ساتھ پہ جب داد و فغاں گریباں کہاں
بربا ستا ہے پھٹا دو گواہ بابی کو

۵
کھلے تھے رو کے شاہ بنا دو بابا کو
سمٹ کے عمر ادی ہلال اکبر گریبان کہاں

کھاتے ہیں غم شاہ ہے
۶ قطعہ
سجاد کنتے ہم مری کشتی شاہ ہے ان
طوق کا لنگر گریبان کہاں

باریں جب بھیجا او ان میں بیان غرق
۷
بابا تو سر کٹا کے ہے جب عمر اون گریبان کہاں

سکینہ کہتی پھر دوں انہیں لالا ہو گیا بیان
بن گھیرا دیکھیں مچا ہے کیا باپ

۸
فاش ہے شاہ کنٹے غم کے گریبان کہاں
الغیاف کر دو کنتا ہے ٹکڑا جگر گریبان کہاں

۹ قطعہ
غش میں ہے ٹھیک ہوئی سکینہ الاماں اے زینب ہیں
اے بھائی رو کے زینب مضطر گریبان کہاں

۱۰
ہیں غرق خوں کہیں تو کھینچے کہیں ہیں پیر
اپنا جا کے یہ خواہر گریبان کہاں

پیٹے ہیں سر کی ماتمی مجلس میں
۱۱
گھر گھر بپا ہیں شاہ کے ماتم سر و گریبان کہاں
جا جا کے رو میں عاشق کی اپنا میں تربوں ہیں

۱۲
دکھ میں مرضا ہیں شیخ کی اپنا گریبان کہاں
دیکھو مرد کو آتے ہیں جیب و گریبان کہاں

۱۳
منصفین ہیں جنین میں بہ تمیز ہیں مدد ہیں
چھپا علی کی تیغ و دیکھ گریبان کہاں

۱۴
شہید ہیں سر کٹا بلا میں مرتضیٰ ہیں
کچھ سے کل ارا ضیا ہیں ہنا ہیں

۱۵
عیسیٰ ہیں فکر ہیں میں وشت خطا گریبان کہاں
بیکل نسیم سے کا کل سے درد گریبان کہاں

۱۶
صحرا ہیں نیل گاہ میں رہی میں کی دہن
طفیلیاں سے خون سے بطحا کے گریبان کہاں

۱۷
چوب بنا میں قلعہ کے دریں چھت ہیں
گا ہے بستر کا فرق مطہر گریبان کہاں

۱۸
صندوق میں نور میں زندان میں دیدہ میں
رکھا حسین کا سر سروِ نبا گریبان کہاں

۱۹
سے میں دشتِ اور دوم میں کوفے میں شام میں
آلِ نبی کا پھر سے ہیں کھلے سر گریبان کہاں

۲۰
سر و نیزہ جنگلوں میں لہا کے ہو دہن دشت میں
بھائی کو روئی زینب مضطر گریبان کہاں

۲۱
مونس ہے سخن کی ہوئی شرح جوش میں ہوم
تیغ زبان سے ہوئے پیش ان جو گریبان کہاں

رباعی
افسوس کہ ہم ہائے نہ ہوشیار ہوئے
آرام کیا کئے نہ طلب گار ہوئے
کھلی غفلت سے ہنگام اجل آنکھ
جب سونے کا وقت آیا تو بیدار ہوئے

۴۱

جب گلشن ہستی سے سفر کر گئے اکبر
ایام جوانی کے بسر کر گئے اکبر
ارمان کی [illegible] اسے گھر کر گئے اکبر
ویران شہ مظلوم کا گھر کر گئے اکبر
ماں روتی تھی پردیسی نکالا ہو کسے گھر کو
میداں میں شہ ڈھونڈھتے تھے لاش پسر کو

۴۲

[illegible] ہوا دوڑے [illegible] کا ہو بیار
ہاں تکو بلا تھا [illegible] ہر چشم اشکبار
آگے [illegible] ہر اک [illegible] یار
[illegible] زخمی کو دیکھا ہو تو بتلا دو وفادار
یوسف نہیں ہر چند یہ یوسف سے حسیں ہے
بو گیسوئے مشکیں کی بہ از نافۂ چیں ہے

۴۳

ہے [illegible] میں تو ان کو [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] جات ہوں [illegible]
سب [illegible] میں [illegible]
افراط سے ہو لشکر بے پیر میں پانی
اور حیف نہ ہو لے تری تقدیر میں پانی

۴۴

[illegible] نہیں ملتا
[illegible] نہیں ملتا
[illegible] نہیں ملتا
[illegible] نہیں ملتا
ہر نخل سے صحرا کے تفحص ہے پسر کا
ملتا نہیں ہمارا بیٹا نور نظر کا

۴۵

[illegible] دریا کا
[illegible]
[illegible] ہو پایا
[illegible]
بے آب تو تھا جس گھڑی زخمی وہ ہوا تھا
کچھ دور نہیں آ کے جو پانی میں گرا ہو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا کو کوئی مانگنے پانی نہیں آیا
تجھ تک تو مرا یوسف ثانی نہیں آیا

۴۷

[illegible]
[illegible] دلاتے
[illegible]
[illegible]
بتلا دو زخمی جو ہوا برچھی کے پھل سے
چھوٹا کہ نہیں پنجۂ شہباز اجل سے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح نشاں دیویں تجھے شیر خلف کا
رخ بھی نہیں اس نے کیا دریا کی طرف کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈوبا ہوا یاں خون کی شفق میں کدھر ہے
کچھ تم کو بھی اس مہر درخشاں کی خبر ہے

۱۰

جب ان سبھی نے اس لال سے یہ پائی پکار
اے نانا کیا بیٹے نے ہوکر ایسے بیمار
[illegible] اکبر سے تیغ مار
[illegible] دیکھو یار

برش نہیں دیکھی مری تیغ دو زبان کی
لاشا نہیں ملتے عداوت ہے کہان کی

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابتوہ اگر مجھ پہ خدائی کا جھکے گا
واللہ مرا وار کسی سے نہ رکے گا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلوم تو تھے ہو گئے بیکس شہ دین اور
رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند ہے تیغ اسد اللہ کمر مین
پر کیا کرین تاریک جہاں جب ہو نظر مین

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس شخص سے پوچھو یہ الم جسکے ہوئے جی
واللہ فلک ٹوٹ پڑا سبط نبی پر

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیتا رہا ہوگا نہ وہ برچھیان کھا کر
رو لیجیو ں لاش کو چھاتی سے لگا کر

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمنام علی کو جو علی کہکے ندا کی
آئی شہ بیکس کو صدا یا ابتاہ کی

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ روکتے تھے باگ لئے جاتا تھا گھوڑا
آہو کی طرح جست کئے جاتا تھا گھوڑا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس وقت میں منہ موڑے چلا جاتا ہے گھوڑا
راکب کو کہاں چھوڑے چلا جاتا ہے گھوڑا

۱۹

گھوڑا تو چلا تھا شہِ بیکس کے بلانے
حیران تھا لیکن اسے دی عقل خدا نے
آتا تھا ادھر [illegible]
پہنچے کسی کا کون نشان پا کے [illegible]

حضرت کو بلاتا وہ چلا جاتا تھا رن میں
تھا راکبِ دوشِ نبوی اسکے جلو میں

۲۰

[illegible]

کہتے تھے میں آیا مرے پیارے علی اکبر
آواز ہمیں دیکے سدھارے علی اکبر

۲۱

[illegible]

بابا سے وصیت بھی نہ کچھ کر گئے اکبر
رخصت کا اشارہ کیا اور مر گئے اکبر

۲۲

[illegible]

بابا کو سمجھدار نے سمجھایا تو ہوتا
اب کیا کرون کچھ مشورہ بتلایا تو ہوتا

۲۳

[illegible]

کیا وجہ ہے کیون آنکھ نہیں کھولتے بیٹا
ہم روتے ہیں تم ہمسے نہیں بولتے بیٹا

۲۴

[illegible]

چھٹپن میں تو ہم پونچھتے تھے آپکے آنسو
اب پونچھنا لازم ہے تمھیں باپ کے آنسو

۲۵

[illegible]

آباد کیا تم نے تو اب دادی کے گھر کو
ہے کون جو دیگا کفن و گور پدر کو

۲۶

[illegible]

نیزوں سے نہ رانڈوں کو ڈرا سکتے ستمگر
بچوں کو طمانچے نہ لگا سکتے ستمگر

۲۷

[illegible]

مر جاؤں تو چھٹ جاؤں نہیں اس رنج و محن سے
حیران ہوں کیوں جان نکلتی نہیں تن سے

۴۰

اب [illegible] جانے کی طاقت نہیں تن میں
پھولے ہیں سوے خلد روانہ ہوئے دم میں
[illegible] تمہیں [illegible]
[illegible]
کھو کر تمہیں کیا منہ ہے جو گھر جاؤں گا اکبر
میں بھی یہیں اب رو رو کے مر جاؤں گا اکبر

۴۱

کیا [illegible] ہوا اکبر سی جوانی [illegible] سن میں
[illegible] دنیا میں [illegible]
[illegible] قربان
[illegible] ملاقات میں قربان
کٹوا کے گلا خلد میں اب آؤ گے واری
کیوں روتے ہو فرزند سے ملجاؤ گی واری

۴۲

اب ہو گئی [illegible]
سب جل [illegible]
اعدا کو ہوس تھا [illegible]
اکبر کی جدائی نے [illegible]
اب ہم ہیں بس اور نرغۂ کفار ہے اماں
اب حلق ہے اور خنجرِ خونخوار ہے اماں

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو ساتھ ترے سر کے سنان پر مرا سر بھی
نیزہ دیکھ تری لاش کی ہو لاش مری بھی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تک تو کھڑی روتی ہے وہ خیمہ کے در پر
دوڑی چلی آوے نہ کہیں لاش پہ مضطر

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوش آیا تھا رقت کا تو تھراتے تھے حضرت
ہر گام پہ رو رو کے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند کمائی ہوئی برباد تمہاری
ہمسے سنی جاتی نہیں فریاد تمہاری

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاراج گلستان مرا سب ہوگیا اماں
مرنا علی اکبر کا غضب ہوگیا اماں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے کہ نازوں کے پالے ہی علی اکبر
کس شکل سے ماں پاس چلوں ای علی اکبر

[illegible]

یہ کون ہے جو خون میں مرتا ہے گرفتا
ہے غیر کوئی یا مرا دلدار ہی صاحب

[illegible]

میدان کو سدھارا تھا جو دلبند تمھارا
اٹھ بیٹھو کہ آیا ہے وہ فرزند تمھارا

[illegible]

چلائی کہ اے یوسف ثانی علی اکبر
دنیا سے سدھارے مرجانی علی اکبر

[illegible]

سمجھو نہ اسے غیر یہ دلبر ہی تمھارا
تلواروں سے ٹکڑے علی اکبر ہی تمھارا

[illegible]

کیوں لیچلے ہو گھر سے مرے ماہ جبیں کو
کیا اکبر مظلوم گئے خلد بریں کو

[illegible]

گھر چھوڑ کے داخل ہو جنت کے مکانمیں
ماں رہگئی رونے کو مریجان جہانمیں

[illegible]

اب حلق کٹانا ہے ہمیں بھی گئی تم کو دمیں
ہم بھی نہیں جینے کے جوان بیٹے کے غم میں

[illegible]

رویا دم آخر جو یہ ذیشان تمھارا
شاید اسے مرتے ہوئے تھا دھیان تمھارا

[illegible]

منھ خون سے ہے تر زخا کسے گیسو بھی اٹے ہیں
تلوار سے سب پیچ عمامے کے کٹے ہیں

۴۴
ہائے ہوئی تری چھاتی پہ لگا تیر جو خونخوار
سوراخ ہوا تیرے کلیجے میں جگر کے پار
ہائے تری گردن سے ہوا تیر ستم پار
ہائے ہائے مرے بیجان تجھے پہ چلی ظلم کی تلوار
کیا صدمہ اٹھا کر ہوئے بیجان علی اکبر
بانو ترے ان زخموں کے قربان علی اکبر

۴۵
رو رو کے کہا زینب نے سر کو ہے اٹھا کے
جانبر ہوئے نہ لب سے ہوا بھائی ہوئے جاں
لاشہ پہ انہیں اٹھا کے سر کو رکھا ہاتھ دھرا
سر خلق پہ پیچھے ہاتھ
کیوں جلد نہ دنیا سے گذرتے علی اکبر
یہ زخم نہ لگتے تو نہ مرتے علی اکبر

۴۶
یہ کہکے تھی زینب کو جو روتے دیکھا
اور بانو نے فریاد کی یا صاحب عمر
سر پیٹ لی عمر کے تڑپنے لگی فریاد
[illegible]
یہ رو کے رہا ہوش نہ کچھ اہل حرم کو
اے مونس دلخستہ بس اب روک قلم کو

سلام

سلامی جنت پہ سرور جلا محرم میں
چراغ احمد و حیدر کا تھا بجھا محرم میں

۲
ستم ہے پھر نہ حجت تھا بیکس بیٹا محرم میں
گلا حسین کا پیاسا کٹا محرم میں

۳
ہر ایک سے نصرت کا خواہاں تھا شہ محرم میں
بتول روتی ہیں تب سے نوحہ کناں محرم میں

۴
غم حسین میں جن و ملک ہیں محو فغاں محرم میں
زینب نہیں فقط اہل عزا محرم میں

۵
حسین کے تن ناتواں پہ تیر لگے اصغر بے زبان محرم میں
نشانہ تیر کا اصغر بنا بےزبان

۶
علی کا بیٹا بچھڑ کے جان روح بتول محرم میں
قتیل خنجر ستم ہوئے مرتضی کے دل

۷
نبی کے نواسے پہ جو ہوا دہ سے ستم کا ظلم محرم میں
نبی کا گھر لٹا جو بیکسی محرم میں

۸
ستم ہے بانو نے ہاتھ پہ عقیلان کا کنبہ سوتا تھا
اجڑ گیا ہے غم حسین کے لال کی سیج بچھی محرم میں
بیکس بنا مارا گیا سر کلام رکھا امام کا

۹
لعین نے لاش کو رکھا امام کا سر جدا محرم میں
پھرا یا نیزہ پہ سر اپنی بہن کی ردا

۱۰
فلک یہ ہے فدک کے شاہ کا کنبہ محرم میں
حرم کے ساتھ بیکس چلے شام آئے

۱۱
نبی کی بیٹیاں سر برہنہ ہوئیں العطش محرم میں
علی کی بیٹی بنی عالم خستہ

۱۲
رکھا امام کا لاشہ بے کفن تھا بیاباں محرم میں
کسی نے اسے اٹھانے کو یار نہ تھا

۱۳
غم حسین تھا کہ کھانے کو پانی نہ تھا محرم میں
جہاں میں اہل حرم کی تباہی

۱۴
قلم کو تھام لے مونس نہیں ہے تاب غم
ہوئی ہے ان کی تباہی بیچاری محرم میں

۴۳

اُس اکبر کی ہچکی [illegible] اُٹھالا حسین
[illegible] اُٹھالا حسین
نوجوان [illegible] دل [illegible] اُٹھالا حسین
جاں کو تھام [illegible] اُٹھالا حسین

دی صدا لاش پہ آنکے لیجا بانو
چھد گیا برچھی سے اکبر کا کلیجہ بانو

۴۴

[illegible] آ کے [illegible]
نکلا دم [illegible] کھا [illegible] ہائے لال
ہاتھ پھیلا کے [illegible] بیتاب حال
کیا غضب ہو گیا [illegible] اُٹھا لاؤن لال
[illegible]

ٹکڑے تیغوں سے بدن ہو گیا ماہ رو میرا
کون تھا جس نے مرے شیر کو مارا ہے میرا

۴۵

[illegible]
[illegible] نہیں دیکھو
[illegible]
کیا [illegible]
جان [illegible]

اُٹھی مسند کوئی جلد سے بچھاؤ صاحب
اب جگا کر انھیں شکل اپنی دکھاؤ صاحب

۴۶

[illegible]
[illegible]
اب [illegible]
[illegible]

دم ہے سینہ میں رکا زخم سے خوں جاری ہے
اری بانو ترے گھر لٹنے کی تیاری ہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
دوڑ [illegible]

مجکو بیٹے نے یہ کیا شان دکھائی لوگو
لٹ گئی بانوئے ناشاد دہائی لوگو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی دل پہ سنان ظالم کی کھائی بیٹا
آنکھیں کھولو نہیں ماں تیری پڑی ہے بیٹا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا چلا کے [illegible]
قبضہ [illegible]

پیٹتی زینب بے پر نکل آئی باہر
بانو گھبرا کے کھلے سر نکل آئی باہر

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب چھٹے اب نہ رہا کوئی ہمارا بانو
اس جوان بیٹے کے غم نے ہمیں مارا بانو

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نام پانی کا زبان پر بھی نہ لائی زاری
کھا کے پھل برچھی کا جیسے چلا آئی زاری

۱۰

سنکے یہ مادر کی صدا [illegible] دیدۂ تر
ہاتھ اُٹھا کر کہا رو کر [illegible]
ہائے اس عمر مین چھاتی سے لگا لو [illegible]
ان سے آئے ہین تمھاری ہی [illegible]
پھر یہ گھر آپ کے اقبال سے دیکھا ہمنے
پھر تمھین آکے عجب حال سے دیکھا ہمنے

۱۱

بال کیون سر کے ہین بکھرے ہوئے [illegible]
بال کیون پیٹتے ہین [illegible]
خاک کیون [illegible]
تباہ دنیا مین سلامت [illegible]
لٹ گئی یہ نہ سخن منھ سے نکالو اماں
مین تو جیتا ہون کلیجے کو سنبھالو اماں

۱۲

زخمی [illegible] کس کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرگ سے پہلے ہو ماتم یہ زبون ہے اماں
مرے کپڑون پہ یہ تو عباس کا خون ہے اماں

۱۳

غش مین تھا آنکھ کھلی [illegible]
باپ روتے تھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
مر چکا تھا یہ مقدر نے بچایا مجھکو
دوڑ کر باپ نے گودی مین اٹھایا مجھکو

۱۴

بولی بانو کہ [illegible]
اے مرے لال [illegible]
لاؤ دیکھون [illegible]
[illegible]
مجکو معلوم ہوا خلق سے جاتے ہو تم
میرے رونے کے لئے زخم چھپاتے ہو تم

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنسناتا ہے بدن جان چلی جاتی ہے
اس لہو سے تو مرے دودھ کی بو آتی ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر نہین پیٹنے کی جان کھوؤنگی مین
تم سلامت ہو تو پھر کاہکو روؤنگی مین

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دادی کہلاؤنگی رتبہ مرا برتر ہوگا
تیرا فرزند بھی ہمشکل پیمبر ہوگا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بر مین ہوئیگا کفن خاک پہ چہرا ہوگا
نہ دُلہن ہوگی نہ اولاد نہ سہرا ہوگا

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو چلائی مگر دم نہ بسر مین دیکھا
زخم سے چھاتی کے سوراخ جگر مین دیکھا

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لال سی جان کے جانے کا نہ وسواس کیا
تیرے غم کھانے کا قربان گئی پاس کیا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس بلوا کے سکینہ کو بہت پیار کیا
زخم کے درد کو امان سے نہ اظہار کیا

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ لگی تجکو بلا چاند سے اس سینے کی
مین نہین جینے کی ای لال نہین جینے کی

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر گئے تجکو دولہن بھی نہ دکھائی بیٹا
خاک مین مل گئی بانو کی کمائی بیٹا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑے دل ہوتا ہے کچھ بات وہ جب کرتا ہے
آپکو اور علی اکبر کو طلب کرتا ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت نامہ و پیغام کسے باقی ہے
اب تو ہمکو خطِ شمشیر کی مشتاقی ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم سے دیکھا نہ گیا بانو بے پر کی طرف
آہ کی دیکھ کے لاشِ علی اکبر کی طرف

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر نہ تقدیر نے دیدار دکھایا اسکا
جبکہ دنیا سے چلے ہم تو خط آیا اسکا

۲۸

ناسازیٔ مزاج سے [illegible] ہوا اور بھی زار [illegible]
اسکو مٹھی میں چھپا [illegible] بیٹی ہے
ضعف و نقاہت سے زیادہ [illegible] سوئے عدم
[illegible]

کہا زینب نے کہ مادر کو لکھا جائیگا
بانو بولی علی اکبر کو لکھا جائیگا

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انتظاری کی بھی آخر کبھی حد ہوتی ہے
مدت ہجر بسر دیکھیے کب ہوتی ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سونے گھر میں مری اسطرح بسر ہو بابا
مر بھی جاؤں تو کسی کو نہ خبر ہو بابا

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شام

لوگ آ آ کے عیادت کو چلے جاتے ہیں
کوئی اتنا نہیں کہتا کہ حسین آتے ہیں

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنی تقدیر پہ کسطرح نہ روؤں لوگو
اگر اجل آئے تو پھر چین سے سوؤں لوگو

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حال صغرا نے جو لکھا ہے سنائے کوئی
یہ جو سوتے ہیں پڑے انکو جگائے کوئی

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روز رہتی تھی یہیں یاد وطن کی بیٹا
جا کے قاصد سے خبر پوچھو بہن کی بیٹا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسا خوش ہوتی یہ اس نامہ کو پڑھکر [illegible]
خط بھی تب آیا کہ جب مر گئی اکبر [illegible]

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے گلہ اکبر دلگیر کا لکھا صاحب
لو سنو بیٹی کی تقدیر کا لکھا صاحب

۳۵

[illegible]

خلق میں آپ کا دم تا صد ہی ملا اے شہ
گھر میں لب تک یہ ہیں مضطرب البال اے شہ

۳۶

[illegible]

پھر جو آؤ گے تو تم بھی یہ آنا ہوگا
ہم نہیں ہوئینگے اور سارا زمانہ ہوگا

۳۷

[illegible]

انتظاری میں فقط زیست کے دم بھرتی ہے
لو خبر جلد کہ بیمار بہن مرتی ہے

۳۸

[illegible]

مجھکو بہلا گئے ہشیار کوئی تم سا ہو
سچ یہ ہے صادق الاقرار کوئی تم سا ہو

۳۹

[illegible]

تمسے اماں کو زیادہ نہیں پیارا کوئی
ایک ہم ہیں کہ نہیں آہ ہمارا کوئی

۴۰

[illegible]

جان یاں آن کی ہیہات گئی اکبر کی
اب قیامت یہ ملاقات گئی اکبرؑ کی

۴۱

[illegible]

مشغلہ تصویر کبھی در پہ گھڑی آتی ہو
منھ لپیٹے کبھی بستر پہ پڑی آتی ہو

۴۲

[illegible]

منزلیں سخت ہیں ایذا نہ اٹھا وینگے
آؤ گے بھی تو نہ بابا تمھیں آنے دینگے

۴۳

[illegible]

کیا کروں ہائے مقدر سے مرا زور نہیں
لاش اکبرؑ کو میسر کفن و گور نہیں

۱۴۶

[illegible] یہ بین [illegible] وہ خستہ جگر
لاشے کو [illegible] بیٹے میں اٹھا کر سر
لگتا تھا لاش [illegible] بیہوش شہ جن و بشر
عرض کرنے لگی [illegible] آئے اکبر [illegible]
مل چکا آپ سے اب مجھکو تلاش انکی ہے
شاہ کہنے لگے لے دیکھ یہ لاش انکی ہے

۱۴۷

[illegible] گرد [illegible]
[illegible] مری [illegible] ان کے
[illegible] تیغ [illegible]
اب [illegible] بھی [illegible] ناصر [illegible] پہلے
صبح تک گرد مرے پھرتے تھے پروانہ سے
گھر مرا لٹ گیا اس لال کے مرجانے سے

۱۴۸

[illegible] صفدر نے کہا
[illegible] غضب واویلا
علی اکبر [illegible]
[illegible] چھوٹی [illegible] صغرا
آہ صورت نہ رہی وہ نہ جوانی باقی
ہین ابھی تو کئی پیغام نہ بانی باقی

۱۴۹

[illegible] نہ تھی وہ جا کے بابا
[illegible] چلتے ہوئے [illegible] بھیا
بابا رکھنا مری یا نہین [illegible] میرا
[illegible] بھی [illegible] بھیجیو پھر [illegible]
قسمیں بابا کو ادھر آنے کی دیکر آنا
اپنے ہمراہ مرے بھائی کو لیکر آنا

۱۵۰

[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] سمجھاؤں
[illegible] خط [illegible]
[illegible] برادر [illegible] صغرا
داغ دل لیکے چلا مجھکو یہ انعام ملا
خط کی امید تھی سو موت کا پیغام ملا

۱۵۱

[illegible] نہ [illegible]
[illegible]
[illegible] دیکھو [illegible]
[illegible] یہ لاش [illegible]
کہدیا تھا کہ برادر کے تصدق ہونا
بدلے میرے علی اکبر کے تصدق ہونا

۱۵۲

[illegible] کہا [illegible] بیفصل [illegible]
[illegible] دل [illegible] اٹھا دو علی اکبر کا خیال
[illegible] صدمہ بجا [illegible]
اور [illegible] اسد اللہ کا لال
گھر سے لاشین لیے جب عابد بے پر نکلا
باپ اور بیٹے کا دم تن سے برابر نکلا

۱۵۳

[illegible] وطن
[illegible] غمناک [illegible] وطن
[illegible] دہن
[illegible] مونس [illegible]
مقتل اکبر مظلوم کی تصویر یہ ہے
سنگ پانی ہو جسے سنکے وہ تقریر یہ ہے

۴۱

[illegible]

بو اہل شوق تیرے تقریر پہ ہیچ ہے
بینا نہ ہوں تو جوہر شمشیر ہیچ ہے

۴۲

[illegible]

بے گل ترانہ سنجی بلبل فضول ہے
بے سرو فاختہ کی صدا بے اصول ہے

۴۳

[illegible]

عاشق ہو جب تو حسن صنم کا وقار ہے
بے عندلیب گل چمنستان میں خار ہے

۴۴

[illegible]

اہل کرم فقیر کی دل کی مراد دین
یہ مرثیہ ہو داد کے قابل تو داد دین

۴۵

[illegible]

محشر بپا ہے فلک لاجورد ہو
خنجر چلیں دلوں پہ وہ لفظوں میں درد ہو

۴۶

[illegible]

تنہا ہے قافلہ میں دل و جان فاطمہ
دامن تلک ہے چاک گریبان فاطمہ

۴۷

[illegible]

ذرہ ارم کو فوق نہ باغ جنان کو تھا
رشک اس زمین پہ نہ چمن آسمان کو تھا

۴۸

[illegible]

سجدے کا جو پہ عرش معلی کو شوق ہو
شمس و قمر پہ اب ہے کہ ذروں کو فوق ہو

۴۹

[illegible]

ہوگی طلب جو گلشن عنبر سرشت میں
جاؤں گی میں بھی انکی بدولت بہشت میں

۱۰

[illegible]

داماں فاطمہ میں جو گل پیرہن رہیں
عبرت کا ہے مقام کہ وہ بےکفن رہیں

۱۱

[illegible]

پرخوں پڑے تھے دشتِ مصیبت میں اسطرح
صحنِ چمن میں پھول بکھرتے ہیں جسطرح

۱۲

[illegible]

چہرہ و سینہ گرد تیغوں سے اعضا کٹے ہوئے
داماں زخم مثل گریباں پھٹے ہوئے

۱۳

[illegible]

بے یار و بے مصاحب و بے غمگسار تھے
رونا تو یہ ہے یوں کہ غریب الدیار تھے

۱۴

[illegible]

کیا صاحبِ مروت و ہمت شہیر تھے
مٹی نہ دی انہیں کہ جو کل کے امیر تھے

۱۵

[illegible]

گر تھے سپرد خاک شہ بیوطن کیسے
نرغے میں [illegible] دیتے کفن کیسے

۱۶

[illegible]

تھے پھر تو اپنی جان پہ کھیلے ہوئے حسن
رانڈوں میں شور تھا کہ اکیلے ہوئے حسین

۱۷

[illegible]

غربت میں ساتھ چھٹ گیا بیٹوں کا بھائی کا
اک دم میں خاتمہ ہوا ساری کمائی کا

۱۸

[illegible]

آنکھیں بھر لیے خاک پہ اکبر تو سوتے ہیں
یہ گھر سے گھر عزیزوں کو گن گن کے روتے ہیں

۱۹

زخمی ہین دیکھ دیکھ کے [illegible]
بیکس کو نوجوان [illegible]
زعف مین ہین [illegible]
بیکس بہن کی [illegible]
کانپے نہ ہاتھ بھی دل و جان بتول کے
کھینچی سنان جگر سے شبیہ رسول کے

۲۰

یہ درد دل یہ داغ یہ [illegible]
یہ ضعف یہ [illegible]
سکتہ وہ یہ [illegible]
[illegible]
ہوتی نہ پرورش اگر اس خستہ حال کی
مین لاش دیکھتا علی اکبر سے لال کی

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے کی فکر کچھ نہ برادر کی رہ گئی
مشکل اب ایک گردن و خنجر کی رہ گئی

۲۲

ہمین بھی ہین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل حامل تعب ہو جدا اور جگر جدا
تکبیر کہکے تن سے ہو شبدیکا سر جدا

۲۳

ہان ایک ہم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا حال انکا ہوویگا اس اژدہام مین
یہ تو کبھی بچھڑے نہین بلوائے عالم مین

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حافظ حضر مین ہے تو سفر مین رفیق ہے
تو مادر و پدر سے زیادہ شفیق ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت یہ گھٹ گئی تھی فرشتہ کام کی
طے کی جو اتنی راہ تو منزل تمام کی

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ کوئی گھڑی رخ انور کا دیکھ لون
مسند پہ بیٹھیے کہ مین جی بھر کے دیکھ لون

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیوند کوئی آن مین ہونا ہے خاک کا
اب ہم ہین اور گرم بچھونا ہے خاک کا

[illegible] لا الہ الا اللہ کہنا

۴۱

زینب پکاری عون و محمد کو بلا لو
[illegible] سے کہو دولھا بنا [illegible]
قاسم [illegible] حسین کی عباس کو بلا لو
رخصت ہوئی اب [illegible] کہ پدر کی مدد کو آؤ
جاتے ہین گرد پیار سے پھر پھر کے کر لو
بٹیا پدر کے پانو پہ گر گر کے رو لو

۴۲

[illegible] جھکا کے سر کو یہ [illegible] بکا
محجوب [illegible] نہ [illegible] بابا [illegible]
[illegible] ہین بہن سے [illegible] ادا
ہائی [illegible] صدمہ [illegible]
ہائے ہے یہ سخت جان تھی اسی غم کیواسطے
جیتی رہی مین آپکے ماتم کیواسطے

۴۳

قاسم کی ماں [illegible] کو [illegible]
پیارا بھتیجا قتل ہوا [illegible]
[illegible] ہی بھتیجا [illegible] گیا [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
دارِ فنا مین اشک بہا کر وہ رہ گئے
ہم سب کے داغ دل پہ اٹھا کر وہ رہ گئے

۴۴

[illegible] سلام [illegible] زینب کی [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible] ہوا تباہ
[illegible] کا [illegible] عباس [illegible]
[illegible] اپنا [illegible]
اکبر کا نام لب پہ جو آیا امام کے
بانو گرین کلیجے کو ہاتھون سے تھام کے

۴۵

[illegible] صبر [illegible]
[illegible] دشمن [illegible] صبر [illegible]
جب ذبح ہو [illegible] والی [illegible] صبر [illegible]
بھائی کو [illegible] سے [illegible]
ہر دکھ مین یاد صبر ہژبر احد کرو
امت کے بخشوانے مین تم بھی مدد کرو

۴۶

[illegible] جو [illegible] بھائی کی [illegible]
[illegible] سے [illegible] زبان [illegible]
[illegible] پیارا [illegible]
[illegible] قتل ہوا [illegible]
بازو کٹا کے شیر پڑا ہے کچھار مین
کیا اختیار مصلحت کردگار مین

۴۷

[illegible] نے رو کے [illegible]
[illegible] ہو [illegible] کہا
زینب تباہ [illegible]
[illegible] باپ کی [illegible]
یاد آئیگی لحد مین یہ الفت حسین کو
تم نے بھلا دی ماں کی محبت حسین کو

۴۸

[illegible] کہا [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible]
خون مین غریب باپ کی تصویر بھر گئی
کیا جانے اُن یتیمون پہ آن کیا گذر گئی

۴۹

[illegible] کی صف [illegible]
[illegible] حصول [illegible]
[illegible]
[illegible]
کیجیے علاج جسکا یہ ایسا مرض نہین
مٹو کہ جان کھوؤ نہین کچھ غرض نہین

۳۷

[illegible]

راحت ہو جس سے روح کو وہ کوچ نیک ہے
منزل ہماری اور علی اکبر کی ایک ہے

۳۸

[illegible]

بیجا نہیں جو اشکوں سے چادر بھگوتی ہوں
اپنی بھی آپ کی بھی مصیبت پہ روتی ہوں

۳۹

[illegible]

ہر دکھ میں ساتھ ہوں عبث آنسو بہاتے ہو
انکو تو سونپا مجھکو کسے سونپے جاتے ہو

۴۰

[illegible]

تھوڑا سا سہل ہے درد پسر کی جدائی کا
عرصہ ہے وصل میں تن و سر کی جدائی کا

۴۱

[illegible]

چادر نہ میرے پاس نہ زینب کے پاس ہے
بلوے میں سر کھلے ہیں ہر اک بیحواس ہے

۴۲

[illegible]

ہمکو تو ولولہ ہے شہادت کے شوق کا
اب تم ہو اور بوجھ ہے زنجیر و طوق کا

۴۳

[illegible]

بھائی کی ہے امید نہ ماں کی نہ باپ کی
بیٹی ہوں بادشاہ کی تو لونڈی ہوں آپ کی

۴۴

[illegible]

چادر چھنے تو چشم کو پرنم نہ کیجیو
لٹنے کا قید ہونے کا کچھ غم نہ کیجیو

۴۵

[illegible]

لازم ہے فکر امت خیر الانام کی
ہم ذبح ہوں جفا سہو تم قید شام کی

۴۶

[illegible] ذرّہ ہی آفتاب

نکلا وہ مہر [illegible]

[illegible] شباب

جلدی ہی ہو سوار وہ شاہِ فلک رکاب

دین پر نشست صاحبِ دُلدل کی آن شان تھی

سب دبدبہ وہی تھا وہی آن بان تھی

۴۷

[illegible]

[illegible] میں ہیں [illegible]

[illegible] حسن [illegible]

[illegible]

صرصر ہے بوئے گل ہے نسیمِ صباح ہے

اُڑنے کا اسکے کیا ہے عجب ذوالجناح ہے

۴۸

[illegible] سوار [illegible]

[illegible] قدم [illegible]

[illegible] زمین پہ [illegible]

[illegible]

گرتی ہے ضو سے ہو رہیں تجلی زمین پر

زہرا کے آفتاب کا جلوہ ہے زین پر

۴۹

[illegible] یہاں سے

نکلی حسن شاہ کے [illegible] نشان سے

صدقے زمین دل [illegible] نشان سے

[illegible] خیابان کی بان سے

لے آؤ زوجۂ اسدِ ذوالجلال کو

غرفے سے دیکھیں دولہا بنے اپنے لال کو

۵۰

آیا بیان جو وصفِ سراپا کا بے خیال

دل نے کہا خیال ترا ہے بہت محال

[illegible]

نادان [illegible]

تصویرِ غم کدہ بھی بنے بادشاہ بھی

مجلس میں واہ واہ بھی ہو آہ آہ بھی

۵۱

[illegible]

[illegible]

قرآن [illegible]

ایمان کا [illegible] حسین [illegible]

مدحت لکھوں کہ بدعتِ اہلِ خطا لکھوں

خود سر ٹپکے ہاے قلم اب میں کیا لکھوں

۵۲

وہ [illegible] عمر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حرمت کسی نے قبلۂ دین کی ذرا نہ کی

کعبہ گرانے والوں نے کیا کیا جفا نہ کی

۵۳

[illegible] زلف عطر بار

[illegible]

[illegible] تار تار

[illegible] وہ [illegible]

تاریک و تار عالمِ ارکان ہو گیا

مجموعہ کیوں جہان کا پریشان ہو گیا

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چہرہ ہے زردِ لاشِ پسر پر نگاہ ہے

پتلی کی طرح آنکھوں میں عالم سیاہ ہے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغون کے زخم پڑ گئے اس روے پاک پر
وہ شمع بجھ کے رہ گئی مقتل کی خاک پر

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینہ ہدف جو تیر دلِ شاہِ زمن بنے
وہ دُر لہو مین ڈوب کے عقیقِ یمن بنے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مصرع یہ ایک کافی ہے رقت کے واسطے
پیاسے حسین مر گئے اُمت کے واسطے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فیاض سے کسی نے سلوک ایسے کم کئے
احسان کئے حسین نے اُس نے ستم کئے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زانو کہان لعین کا وہ جانِ جہان کہان
سینہ کہان وہ اور سمون کے نشان کہان

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ چاند ہین کہ کبھی بڑھ کر گھٹے نہین
ایسے قدم جو سر بھی کٹے پر ہٹے نہین

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ یہ دیکھا ہوگا نہ یوسف نے خواب مین
تارا دلون کا پیرہن ہو جن آفتاب مین

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمدم بھی تھی پناہِ شہِ بحر و بر بھی تھی
تلوار بھی حسین کی تھی اور سپر بھی تھی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] گھٹا کے مشعلِ بدر کہتے ہین
قدر اسکی ہے جسے شبِ قدر کہتے ہین

[illegible]

۴۶۴

کھنچ روان تو تنگ صف مخالفات منتشر ہین
[illegible] ہین اب سپاہ پیکان [illegible] ہین
سر ہین جبل ہین [illegible] غنبد ہین
[illegible] ہین

گرتا ہی سپر گنبد نیلی رواق کی
گھوڑا جسپر چڑھا ہوا ہے نظر بر براق کی

۴۶۵

[illegible] جنبش فلک [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible]
[illegible]

پریان ہوا یہ آنکھون کو قدمونپہ ملتی ہون
تھے یہ صاف ہین کہ نگاہین پھسلتی ہین

۴۶۶

اسوار نے اشارہ [illegible]
[illegible] صف کو [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر نہ ہووے پاس ادب اس جناب کا
ہی صدر زین پہ لخت جگر بوتراب کا

۴۶۷

[illegible] الامان [illegible]
[illegible] عرش [illegible]
[illegible] بالا [illegible]
ٹھہرنا ہوا محال [illegible]

اژدر چلے سمٹ کے پہاڑونکی جو فشین
کانپا زمین کا قلب الٹنے کے خوف مین

۴۶۸

[illegible] نشان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسطرح صف کشی ہوئی دشت خراب مین
ہون جسطرح ملی ہوئی سطرین کتاب مین

۴۶۹

[illegible]
[illegible] الامان [illegible]
[illegible]
[illegible]

کثرت صفوں مین برچھیونکی بیشمار تھی
یان پیاسے اک حسین تھے اور ذوالفقار تھی

۴۷۰

جب [illegible] صف [illegible] ترتیب [illegible]
دریا [illegible]
[illegible] نگاہ [illegible] علی [illegible]
نعرہ کیا یہ تیغ [illegible]

ہان مین ہر بر فاتح بدر و حنین ہون
سبط نبی ہون ابن علی ہون حسین ہون

۴۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الٹے گا صف پہ صف کو یہ پیاسا دلیر ہی
کاٹھی سے ذوالفقار کی کھینچنے کی دیر ہے

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرکے وہانسے دیو بھی جسجا قدم گڑا
بیرالعلم مین جاکے ہمارا علم گڑا

۷۴
[illegible]

بس فتح تھی قدم جو بڑھا بوتراب کا
رزم مین ورق الٹ دیا خیبر کے باب کا

۷۵
[illegible]

غل پڑ گیا کہ خاتمہ لشکر کا اب ہوا
لو ذوالفقار حیدر سے اُتری غضب ہوا

۷۶
[illegible]

شیر فلک لرز گیا حرب اسکو کہتے ہین
گاؤ زمین بھی دب گئی ضرب اسکو کہتے ہین

۷۷
[illegible]

ہرگز عرب کا یہ نہین دستور گو لڑین
وان ننگ ہی کہ ایک سے صد انمین دو لڑین

۷۸
[illegible]

گو ہر شناس سب انھین حیرت سے تکتے ہین
گویا شب سیاہ مین تارے چمکتے ہین

۷۹
[illegible]

داغ شکست قلب پہ تھا ہر سوار کے
فقرے تھے گرم دونون طرف ذوالفقار کے

۸۰
[illegible]

دیکھا غضب مین برق تجلی مثال کو
آیا جلال شیر الٰہی کے لال کو

۸۱
[illegible]

شانون سے ہاتھ اڑ گئے سر تن سے کٹ گئے
ہلچل غضب ہوئی کہ پرے سب الٹ گئے

۸۲
[illegible]

بیدل ہین اب چھوڑ دنگی مین تیغ سوار مین
دو دو کروڑ ان کی مین تھین ایک ایک وار مین

۲ پیچ ذوالفقار ۱۲

۵۲

آئی بلا سینوں پہ تن تن سے زرہ نکل آتی تھی

پھرتی تھی قضا سر پہ شہ دین کے [illegible] نکلتی تھی

[illegible] کو کاٹ کے سر سے جو نکلتی تھی

[illegible] آرہی ہے چمن سے [illegible]

بازو و قلم تھا صدرِ نجس چور چور تھا

سر تن سے مثلِ برگِ خزان اُڑ کے دور تھا

۵۳

کیا منھ تھا جو اس کے آگے کوئی اُٹھاتا

ہیبت خدا کی ضرب کی [illegible] کے اُٹھاتا

مغفر [illegible] ایک بھی نہ [illegible] اُٹھاتا

انسان تو کیا ایک [illegible]

شہپر اُڑے ہیں تیغ پہ ابنِ سعدیل کے

ہیں آج تک کٹے ہوئے پر جبرئیل کے

۵۴

نکلی تھی کہ آیا اجل جو زبان شعلہ نکلی

اس جان ستان سے عوض لہو برابر نکلی

سر پنجہ تھی تیغ قہر الٰہی شعلہ فشان نکلی

ضیغم کے غضب [illegible] صفائی نکلی

یہ رن یہ کشت و خون ہوا آتشِ تیغ کا کام تک

پھر دم جو لونگی میں تو ظہورِ امام تک

۵۵

آتش ہو کر [illegible] سے [illegible] بجلی

[illegible] آئے [illegible] ہو جائے

[illegible] پھول ہی [illegible] کو [illegible]

وہ آگ ہے کہ کفر کی بستی کو پھونکدے

وہ برق ہے کہ خرمنِ ہستی کو پھونکدے

۵۶

وہ برق ہے کہ [illegible] کا سایہ

پانی کا بلبلہ ہے [illegible] سایہ

[illegible] ستارہ ہے [illegible] سایہ

کیونکر نہ منھ پہ رنگ لے چادر سحاب کی

اس برق سے جھپکتی ہے آنکھ آفتاب کی

۵۷

[illegible] سیف زبان [illegible] بجلی

کالا تو نہیں لاکھ سر [illegible] بجلی

بڑھ غضب سے [illegible] شعلہ فشانی بجلی

[illegible] خون [illegible]

مامور ہوں کہ درپئے خونِ عدو رہوں

تم لوگ زرد رو رہو میں سرخ رو رہوں

۵۸

[illegible] کبھی ہیں [illegible]

[illegible] قضا بھی [illegible]

[illegible] ہلال [illegible]

[illegible] ستارہ [illegible]

ایسی ہو تیغ ہاتھ میں ایسے غیور کے

الماس کا ہے رنگ تو جوہر ہیں نور کے

۵۹

[illegible] تیغ دم [illegible]

[illegible] طرف [illegible]

[illegible] ضرب [illegible]

[illegible] حملہ [illegible]

سب بھول جائے معرکہ بدر و حنین کا

جبرئیل تھامتے جو نہ بازو حسین کا

۶۰

[illegible] ہو کی [illegible] تھا

[illegible] نظر [illegible]

[illegible] گھٹا [illegible]

[illegible]

اژدر میانِ غار اسیرِ ہراس تھے

جنگل میں طائرانِ ہوا بدحواس تھے

۹۱

[illegible]

کیونکر نہ بجے چلی ہوئی سیفی کے سامنے
تاروں کی کیا بساط ہے بجلی کے سامنے

۹۲

[illegible]

چاروں طرف صدا تھی یہ باجو سُتور نکلے ہیں
لو جاہل اپنے پانوں سے جاتا ہے گور میں

۹۳

[illegible]

ہٹتا پدر ہے دستِ خدا اُس دلیر کا
حیدر کی ہے کلائی یہ پنجہ ہے شیر کا

۹۴

[illegible]

آتش جو دھوپ کی تھی افسردہ ہو گئی
لاشوں کا بوجھ تھا کہ زمیں مردہ ہو گئی

۹۵

[illegible]

پہلے ملائے آنکھ تو پھر جنگجو اُڑے
کیا منہ ہے شیر سے جو کوئی دو بدو لڑے

۹۶

[illegible]

صدمے سے کج نہاد کا چہرہ اُتر گیا
سیدھی کماں ہو گئی چلّہ اُتر گیا

۹۷

[illegible]

جب اُڑ گیا چمک کے نفس اُسکے فوج پر
تاروں کے ساتھ چار مہ تو تھا اوج پر

۹۸

[illegible]

گھوڑا ملا کے لڑ بیٹھا چلن ہیں غیور کے
بودے ہیں وہ جو لڑتے ہیں بوں دور سے

۹۹

[illegible]

صحرا میں شیر خوف سے بیتاب ہو گئے
دریا میں مچھلیوں کے جگر آب ہو گئے

[illegible]

۱۰۰

اللہ ری تیغ صاف غضب کی [illegible] کی چمک
پرتو ہے جس کا برق شرر بار کی چمک
[illegible] نہ [illegible] ڈھال کی چمک
چھپکا سفیدہ [illegible] ڈھال کی چمک
گھوڑا چراغ پا ہوا رانیں سمٹ گئیں
وہ کیا تمام فوج کی آنکھیں جھپک گئیں

۱۰۱

[illegible] الف ہو کے [illegible]
[illegible] گھوڑا [illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سخت ہاتھ باگ کی نرمی سے دور ہے
تو خود ہے ہیچ اس میں فرس بے قصور ہے

۱۰۲

کس کا ہے انتظار اب آتا ہے سرنگوں
[illegible] تیغ دکھاتا ہے سرنگوں
دنیا سے جلد نار میں جاتا ہے سرنگوں
[illegible] تو سنبھال لو آتا ہے سرنگوں
سامان شکست کے ہیں تباہی کے طور ہیں
گھٹتا ہے بڑھ کے کیوں یہ سپاہی کے طور ہیں

۱۰۳

اکثر بچا وہ [illegible] دونوں طرف کے وار
لیکن [illegible] نیمچے کا وار
[illegible] ضعف کے وار
[illegible] وار نہ [illegible]
ہر چند ڈھال کی بھی چھاجم کی بھی آڑ تھی
جو ضرب تھی سپر کیلئے وہ پہاڑ تھی

۱۰۴

[illegible] تھا بار بار
[illegible] تھا بار بار
[illegible] تھا بار بار
[illegible]
دھڑ کا تھا خود اُسے کہ گرا اب زمین پر
گردن پہ تھا کبھی کبھی گھوڑے کی زین پر

۱۰۵

تھا اسکے سامنا غضب [illegible] دل [illegible]
خوں تھا جگر سوار کا دل پارہ پارہ تھا
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی شہ تو پیاسے ہوں پانی تو پی چکے
اب چھوڑتی ہوں کب ہیں جو بے لہو پیے

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ترچھا چلا جو ہاتھ سعادت نشان کا
گردن فرس کی اڑ گئی سر پہلوان کا

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس یوں ہی ہوئی تھیں صفیں اہل غدر کی
ایسا ہی رن پڑا تھا لڑائی میں بدر کی

۱۰۸

چاروں طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی نہ [illegible]
یہ معرکہ رلائیگا ساری خدائی کو
بس اے حسینؑ ختم کرو اب لڑائی کو

لہ سفید یعنی [illegible] یعنی گھوڑا [illegible] الف سیدھا ہوا ۔ [illegible] زمین پر برابر آ رہے ۔ [illegible] سکندری ۔ یعنی [illegible] یہ الفاظ محاورات [illegible] ہیں ۱۲

۱۰۹

جمع ہوا تمام سرادہ ارشیان ہین بند ہے
نیزون کی ہزار ہا یہ جو جان ہین بند ہے
سب خون سے لال ہوگیا ہے بدن ہین لہو
امت کی شکل دیکھ کے بدنام ان ہین

دکھلاؤ صبر تیغ ستمگر بار روک لو
یہ بھی ہے اک جہاد کہ تلوار روک لو

۱۱۰

وا ہائے یہ نیام مین ہے کس کی تیغ شعلہ فام
فیض سوار اسکے جوہر سے ہے سپاہ کلام
ہیبت سوار اسکے اسد اللہ کا ہے جسام
ہوتا ہے جنگ آپ پہ محفلہ فشان تمام

کہیو یہ روز حشر جناب اِلٰہ مین
سید نے سر خوشی سے دیا تیری راہ مین

۱۱۱

گرتے ہی اک تیغ ورلبد سے آہ کے
بڑھ کے آفتاب بہ بادل سیاہ کے
گھوڑے سے منہ کے بل بیٹھ اور دس پناہ کے
دریا بہانے خون کے اس بے گناہ کے

وقت اخیر غش مین جو پایا حسین کو
نیزے لگا لگا کے گرایا حسین کو

۱۱۲

آخر ہوئی کہ خون زخمون سے سیکڑون ہوئی زمین
پیچھے سنبھل کے شاہ نے کی جانماز زمین
سجدہ زبان پہ تھا کہ چلی سر پہ تیغ کین
رکھی جبین خاک پہ ہین بند ہوئی جبین

غل عرش پر ہوا کہ سر افگندگی یہ ہے
طاعت یہ ہی نماز یہ ہے بندگی یہ ہے

۱۱۳

اعدا نے سر کے بدلے سے اٹھایا ہے
کیا ہے کہ وہ سر ہوا ان و آستین ہجر
جا بجا زخمی ان پہ تیغ کی جو جسم کا
لب پہ کلمۂ نور وہ پہر جہان

کی دل سے آہ فاطمہ کے نور عین نے
آنکھیں تڑپ تڑپ کے پھرا دیں حسین نے

۱۱۴

در کے روحِ شہ کہ ہوا ختم فوج دین
اک شور تھا کہ ہائے ہائے حسین ہین
جب پایا جو علغلہ افلاک اور زمین
زینب بھی نکلی سر پہ کہ ماتم ہوا ہے دین

واحسرتا اجڑ گئی بستی جہان کی
لوگو کدھر ہے لاش مرے بھائی جان کی

۱۱۵

اسکی لکنت ان ہاتھ پہ ہیبت کے کہ کام
سلطان دین پہ ہو سما سنبیہ دکھا
ہر چند کہ بلا سے کہ ہر تین کٹا
فرزند فاطمہ کو ہیبت تیغ کا زد

تیغین ستم کی چل رہی ہین ہو بپا ہے جبر
سینہ سپر ہوا ہے نبی کے نواسے پر

۱۱۶

ہائے حسینی کی جو یاد اہل و جوانان زار
دنیا کا گردوارہ حسین کا ہو بپا ہے
دو دھار تیغ ہوا ہے نہنگ ہو گیا
فریاد کی جو ان کی زینب کو یاد

برباد ہو رہی ہے کمائی بتول کی
لٹتا ہے گھر علی کا دہائی رسول کی

۱۱۷

نالہ کشید کی کی ہوا کہ ہے غم سے دوزخ
سیر مین جو کہ دیکھا کو یار بیٹھ
تھا جو نالہ گرا غم عشق ہو ہوا
خیمہ مین کہ صفدر کے ادھر کو دوڑتا

لٹتے ہوئے علی کی کمائی کو دیکھلوں
شمر راہ دو کہ مین بھائی کو دیکھلوں

۱۱۹
زینب نے جو بیٹی کو چھپین پایا اک صف
روکے ہوئے تھی راہ اُدھر سر نیزہ
فائز ہے کہ اٹھا ہے اپنی فوج غضب
پانی پلا دو سے نانی تو تیر کا ہو
خنجر ابھی نہ پھیر بہت تشنہ کام ہو
کافر کو پانی دیتے ہین جن کے امام ہو

۱۲۰
مقتل سے آئی تو یہ چیخی کہ اے صفدر
زینب حسین ذبح ہوا ظلم کیا ادا
صادق نے اپنا دو عالم کا نقد
بابا آ گیا جہان
پامالِ ظلم ہوتا ہے اب پیکر حسین
ہے ہے لئے ہے ہاتھ مین قاتل سر حسین

۱۲۱
جلائی منہ کو سر پیٹ کے زینب
ہے ہے حسین کس سے کہون
سو جان سے ان کھلی ہوئی
جی بچنے نہ
نکلی ہون گھر سے بلوہ مین افواج شام کے
خیمے مین لیچلو مرے بازو کو تھام کے

۱۲۲
خنجر لگے پہ اپنے رنج
اسد سر کہان مین سانس
جب بچھے سر پاک
کون
دونون گلین گلے کی جو خنجر سے کٹ گئین
لاشے سے فاطمہ زہرا لپٹ گئین

۱۲۳
بہا گاہ تو ذبح کرنے مین زینب
نہ سکی اے تڑپتی
سینہ اپنا
بیکسی
یون تڑپا تھام کے جگر و دل زمین پر
اٹھ اٹھ کے جیسے گرتا ہے بسمل زمین پر

۱۲۴
نکلو سر کہ بلا
بیوی بنوا
مقتول کا
سر تنہا
وہ صبر تاکہ روح محمد کے سامنے
مارا تڑپا تڑپا کے تجھے فوج شام نے

۱۲۵
اس سے پیشتر تھی
ورد زبان
جو قطع قطع ہو
اور تن
آنکھین تو فاقہ کش کی نقاہت سے بند تھین
اور وا محمدا کی صدائین بلند تھین

۱۲۶
تھا وقت
یا رب
بیکسی
مجروح لب کھلے تھے شہ تشنہ کام کے
نیزے مین تھے بند سے ہو گئے امام کے

۱۲۷
سر
تعصب
وان
پھر جائے گھر مین یا یہین پاکر مرے بہن
بھیا بتائے جاؤ کہ اب کیا کرے بہن

۱۲۲ بعض نسخون مین یہ ہے

۱۲۷

آئی صدا کہ صبر کرو زینب اب صبر کرو
زینب خدا کے گھر کی [illegible] صبر کرو
اس راہ میں قبول [illegible]
نانا کے عاصیوں کی [illegible]

مانگو دعا کہ بخشش امت کریم سے
تم قید ہو رہا ہوں وہ نار جحیم سے

۱۲۸

اے تشنہ کام [illegible] سکینہ کا ہے الوداع
اے قبلہ [illegible] والا ہے الوداع
اے مالک علی [illegible] الوداع
زینب [illegible]

عرصہ اب ایک شب کا ہے جانیں نہ آئیں گے
کل خاک اڑیگی تربہ پہ ہم نہیں آئیں گے

۱۲۹

یارب دو عالم [illegible]
جو روئے [illegible] ابن عطا [illegible]
اور [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

اب نسل میں ہی تو شوق زار امام ہے
پیری کا سامنا ہے جوانی تمام ہے

۱۳۰

ہاں بھائی [illegible] حسین [illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

سمجھو شریک مجلس ماتم بتول کو
سب مل کے دو حسین کا پرسا رسول کو

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو رو کے ہم نے دو گوشہ ہمشیر قتل کو
لو صاحبو وداع کرو اب حسین کو

۱۳۲

شور [illegible] ہوا [illegible]
آئے زینب [illegible] صدا [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

۱۳۳

اے سبط مصطفیٰ ترا ماتم [illegible]
اے [illegible] ترا ماتم [illegible]
اے [illegible] ترا ماتم [illegible]
[illegible]

بانی سے مرثیے دوستو زبان آشنا ہوئی
سجدے میں ہے غضب یہ ہی گردن جدا ہوئی

۱۳۴

اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کل شاہ ذبح ہونگے خنجر کی دھار سے
نکلیں گی آج فاطمہ زہرا مزار سے

قطعہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

م

۵ شاہ کو نرغے میں وہ پیاسا پایا جو اکبر نے ... باہم
نکل آئے آنکھوں سے ... طوبیٰ کا

۶ ہم کو ... لشکر سے ... باہم
جنگ ... علم ... فوج ... حبیب

۷ عمل ... ہوئے ... باہم
ہو ... نوحہ ... عباس علی

۸ ... شاہ ... باہم
بادشہ ... انتقام

۹ ... باہم
... باہم

۱۰ ... آہ ... باہم
... حسین

۱۱ ... باہم
... باہم

۱۲ لاش ... باہم
... باہم

۱۳ ... باہم
... علی اکبر ... باہم

۱۴ ... باہم
ودنیا ... باہم

۱۵ قطعہ ... باہم
... باہم

۱۶ ... باہم
... باہم

۱۷ ... شاہ ... باہم
... باہم

۱۸ ... باہم
... باہم

۱۹ ... باہم
... باہم

۲۰ ... باہم
... فاطمہ ... باہم

۲۱ ... باہم
... باہم

۲۲ ... باہم
... حسین

۲۳ ... باہم
... باہم

۲۴ ... باہم
... باہم

۲۵ ... باہم
... باہم

[illegible]

شادی تھی کہ یہ صبح غم آخر ہی تھا یہین
اب کل کی سحر ہوگی ہمین باغ جنان مین

[illegible]

بیداری شب سے تھے بدن مضمحل انکے
سوئے بھی تو پڑھنے لگے تسبیح لب انکے

[illegible]

قبرین یہین ہونگی تہ افلاک ہماری
اس خاک مین ملجائیگی اب خاک ہماری

[illegible]

ہر سو تھی یہ تاکید کہ ہشیار ہون ایسے
خوش خو ہون تقی ایسے ہون جنگ آور ہون ایسے

[illegible]

[illegible] سرگرم [illegible]
کرتے تھے مباہات ملائک وہ بشر تھے

[illegible]

کوثر کے کنارے ہمین جانیکی خوشی ہے
اب خون کے دریا مین نہانیکی خوشی ہے

[illegible]

جرأت کا نشان تھا اگر تھی نامور ایسے
اب تک نہ سنے کان سے عالی گہر ایسے

[illegible]

گو بند تھا پانی پہ نہ تھے تاب تواں کے
چاہا جنھین حورون نے وہ محبوب جہان تھے

[illegible]

کوشش ہے کہ مقدم ہو در سرور دین مین
پڑھ لین جو نمازین تو ملین خلد برین مین

۱۰

[illegible]

یوں آئے مصلّوں پہ وہ مقبول شگفتہ
جیسے ہوں دم صبح نئے پھول شگفتہ

۱۱

[illegible]

حضرت کے فدا اکبر جانباز کے صدقے
آواز محمد ہے اس آواز کے صدقے

۱۲

[illegible]

سمجھے ہیں کہ اکبر نہیں یہ ختم رسل ہے
ہر غول میں قتل شہ کونین کا غل ہے

۱۳

[illegible]

جھومی بہم اشجار چمن وجد میں آکے
آواز گلوں نے بھی سنی کان اٹھا کے

۱۴

[illegible]

قدسی نگراں تھے فلک نیلوفری سے
رخصت تھی مسافر کی نماز سحری سے

۱۵

[illegible]

فاقے ہیں ہر اک ہاشمی و مطلبی کو
پانی نہ ملے سبط رسول عربی کو

۱۶

[illegible]

تھرا گئے دل اتنے کہ پیادہ جو کھڑے تھے
سب قالب بیجان کی طرح صف میں کھڑے تھے

۱۷

[illegible]

تکبیر کے نعرے دم تکبیر کریں گے
اب آخری سجدہ تہ شمشیر کریں گے

۱۸

[illegible]

اک شور ہوا چھین لو اب نہر کو لڑکے
خیمے سے نکلنے لگے تلواریں پکڑ کے

۲۱۹

عباس علمدار نے پایا نہ جو پانی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور کبھی صاحبِ شمشیر نہیں ہیں
پھر چھین نہ لیں نہر تو ہم شیر نہیں ہیں

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار سے کچھ بس نہ چلے لشکرِ شر کا
بہتا ہوا دریا ادھر آجائے اودھر کا

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے گور نمک خاک حمیت نہیں اسکو
جسے یہ فرق چشمِ مروت نہیں اسکو

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روکے گا ہمیں کیا کوئی میدانِ ستم میں
یہ شیر ذرا کا عمل نہر پہ ہو جائیگا دم میں

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب شیر سے در آئینگے ہم فوج ستم میں
پانی نہیں وہ ڈوبا تھا ڈوبینگے لہو میں

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا میں بہت اور یہ غازی ہیں کم سن
نکلینگے محلے سے تو سمجھ لینگے ہم ان سے

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی وہ پیو ہو گئے ہم آغوشِ اجل سے
جو سر دیتے کا فور زمیں شیر ہے غسل سے

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب اہلِ حرم مستعدِ نوحہ گری تھے
ماتم تھا کہ شبیر چراغِ سحری تھے

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوکھی تھی جو برسوں وہ کہاں بھیگ گئی تیغ کو
نانا کی بھی بابا کی بھی بو آگئی تیغ کو

[illegible]

منہ شام و سحر اشکوں سے دھونا نہیں چھوٹا
ماتم میں حسن کے ابھی رونا نہیں چھوٹا

[illegible]

جز درد و غریبی کوئی دلدار نہ ہوگا
ہمدم کوئی جز خنجر خونخوار نہ ہوگا

[illegible]

کر رحم کہ بیماری ہے غریب الغربا کی
یہ لاڈلی ہوتی ہے شہ عقدہ کشا کی

[illegible]

سمجھاتے تھے حضرت یہ چھپتی تھی زینب
بھائی کیلئے ماں کی طرح روتی تھی زینب

[illegible]

جھکتے تھے وہ جب جن انگلیوں کو ہیں ہم
میں ہائے اخی کہکے پیٹتا تھا حسن ہم

[illegible]

دھیان آ سکتا نہ ہے کہ نادان ہیں صاحب
ایذا نہ اسے ہو کہ یہ بیجان ہیں صاحب

[illegible]

خون جگر اس غم سے گھٹا جاتا ہے بھائی
سامان وہی پھر مجھکو نظر آتا ہے بھائی

[illegible]

لاشا کوئی گاڑیگا نہ مقتول جفا کا
اک گرد کا ہوگا کفن اک خون کی ردا کا

[illegible]

بلکہ ہمیں اگر ہاتھ تو پھر ہاتھ نہ چھوڑو
مدت کی میں لونڈی ہوں ان کا ساتھ نہ چھوڑو

۳۷

[illegible]

یہ ہاتھ سوے حاکم بدذات اٹھائے
سر جاے تو جاے یہ مری بات نجاے

۳۸

[illegible]

ہاں صبر میں ہمت نہ کہیں ہاریو بیٹا
دم پر بھی بنے گر تو نہ دم ماریو بیٹا

۳۹

[illegible]

جتنا ہو سوا رنج و تعب اجر سوا ہے
بیدل ہی نہ ہونا سبب کہ یہ رہ خدا ہے

۴۰

[illegible]

بحر ستم و ظلم کی موج آئی ہے بیٹا
بستر پہ سنبھل بیٹھو کہ فوج آئی ہے بیٹا

۴۱

[illegible]

شکوے کے سخن وقت مصیبت نہ کہنا
زنجیر پنھائیں تو کڑی بات نہ کہنا

۴۲

[illegible]

ہر مرضی حق بہر بشر باپ کی مرضی
واجب ہے اطاعت میں جو آبا کی مرضی

۴۳

[illegible]

ہے ہے تو اتر جائیگی مولا کی جلو میں
جو دم ہے غنیمت ہے مسیحا کی جلو میں

۴۴

[illegible]

یکساں کوئی اندوہ و محن میں نہیں رہتا
دیکھو کہ سدا چاند گہن میں نہیں رہتا

۴۵

[illegible]

گو راہ میں نشتر سے سوا تیز ہوں کانٹے
پر میرے لیے سبزۂ نوخیز ہوں کانٹے

۴۶

اس ضعف میں بھی گو تن بے سر نہ تھا اٹھانا
پر اس سے سوا صدمہ سر کا اٹھانا
دشوار ہوئی ہے سہی پیکان کا نہ جانا
لت پت ہے یہ تن مصیبت میں تھکی جانا
گر بزدے لہو انسان میں ہے
مشکل ہے انسان ہو نہ جانا

سہ جاؤں الغیب جو مری قسمت میں ہے اثر
چھالونکو یہ سمجھوں کہ حباب تہ قدم ہیں

۴۷

روئے سخن ہاے تنکیں سر رسول اللہ
و یا سر کہ نہ نکلی ہے تری آہ کہ اے اللہ
اٹھے جو بیمار ایسے یہ جو آہ و گاہ
عشق سے انہیں اتر کیا سے پاس ہے

کیا ہوش ہیں رہے شدت درد جگری تھی
یاں پھر وہی غفلت تھی وہی بیخبری تھی

۴۸

بیتاب ترنے خاص ملائک تن فضیلت سے یہ زمل
اب تیرہ ہوئے یہ ٹوٹی ہیں ہے تیغ ہوا ارمل
پردے سے اودھر آ نکلے ہیں بیکل ہوا زمل
نکلے تو شہنشاہ سلامت ہیں بکا ہو ارمل

صف باندھ کی قدسیوں نے امام دوسرا کی
مجرے سے شرفیاب ہوئی فوج خدا کی

۴۹

الفت کی صدا آئی کہ اے فاتح خیبر آج
سن لے کہ وہ کیا اس سے وہ رات ہے بین آج
لمعہ یہ کہا لاؤ فرس سواری کا جلو آج
جلدی کی کہ آخر ہیں سواری کا جلو آج

مقتل سے ہٹینگے نہ کہیں جائینگے بڑھکر
منزل پہ ہم اترینگے اسی گھوڑے پہ چڑھکر

۵۰

آیا وہ صبا دم نعرہ زن ہیں وعدہ ہیں آج
پایا وہ بہت حسین بیاباں میں ہے
آیا ہے جو نور وہ بیت میں ہیں آج
فیض و غم الارزن بیمار ہیں عبید ہیں آج

دم تھا دہنی تکلیف تھی گو تشنہ لبی کی
تازی تھا سواری کا رسول عربی کی

۵۱

قربان وہ جانِ جہاں کے جاں ہو شریک
پرانے تھے سے نکلا اسیر کا بازو زینب
برابر جگر شاہ شہید الالہی و زینب
زانو تلے فضل شاہ سے ہاتھ میں بازو زینب

شہبال سے جب جھاڑ چکے خانۂ زین کو
اسوار کیا دوش محمد کے مکین کو

۵۲

انوار کیا زین سے کبوتر اس نور خدا ہے
دامن میں جو پھول ہے ایک نکہت صبا ہے
دکھلائی کی جبین وہ سلیمان کی ضیا ہے
پھولے نہ جو ترن ہمایوں نیا ہے

منھ بڑھکے ملا پاؤں پہ اجلال نے اپنا
نعلین پہ سر رکھ دیا اقبال نے اپنا

۵۳

نور رخ ہے سو لاچ ملا نور سحر ہے
حسن سب معراج سے سر ترا سے نظر ہے
صبر کا ہیں وہ دن اسکا ابھی نظر ہے
دن ہو نہ خورشید ہے ابو سے
طالع ہے خور نظر آیا ہے

نکلا تو رخ شاہ کو تکتا ہوا نکلا
ذرہ سا نگاہوں میں چمکتا ہوا نکلا

۵۴

بینائی تیرہ ہوا کو ہر سر زینب بیٹھی
آئینہ یعنی زینب ہے ہر سر زینب بیٹھی
جس بین ہیں ہم بین ہم سر زینب بیٹھی
زینت بیعت تھی جنکی سر زینب بیٹھی

حسن اسکا زمانے کے حسینوں سے جدا ہے
روشن ہے تجلی سے کہ یہ نور خدا ہے

۵۵

دنیا سے بھی ہے عطر فشاں [illegible] سے بھی
گلزار بھی [illegible] ہوئے ہیں [illegible] صبا بھی
سنبل ہے [illegible] الماس [illegible] سے بھی
پنہاں بھی [illegible] ہیں [illegible]

لطف اسکا ہمیں بے ہمہ دانی نہ ملیگا
اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا

۵۶

[illegible]

کیا رعب بھری ہیں شہ ذیجاہ کی آنکھیں
دکھلاتی ہیں آنکھیں اسد اللہ کی آنکھیں

۵۷

وہ لعل ہیں لب [illegible] لال
[illegible] زیبا ہے اقبال
باتیں ہیں [illegible] فاطمہ کا لال
[illegible]

اسباب ترقی کے فائق ہیں جو اعجاز طلب ہیں
محبوب خدا نے جنہیں چوسا ہے وہ لب ہیں

۵۸

[illegible]
[illegible]
رونق [illegible]
گلدستہ کو [illegible]

پوچھا جو صبا نے کہ ارادہ ہے کہاں کا
اترا کے وہ بولی چمنستان جناں کا

۵۹

[illegible]
[illegible]
جانباز دلاور [illegible] علم
عباس علی [illegible]

غل تھا کہ عجب سحر بیان آنکھوں نے دیکھا
سنتے تھے پر اب سحر روان آنکھوں نے دیکھا

۶۰

[illegible]
حسن رخ عباس [illegible]
کیا [illegible]
[illegible]

رخ میں وہی ضو ہے وہی خوشبو ہے زمیں میں
جنت سے جوان آئے کہ رسول آئے زمیں میں

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھے جو کبھی چشم سیہ اسکی چمن میں
آنکھیں نہ کھلیں شرم سے نرگس کی چمن میں

۶۲

[illegible]
[illegible]
بلبل [illegible]
اعجاز [illegible]

اس حسن کے دنیا میں کہاں ہیں ملینگے ذرات
عاشق جو رخ و زلف کے ہیں دن رہینگے ذرات

۶۳

[illegible]
نکلا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ یہ غنچہ کسی گلزار میں کم ہے
چھوٹا سا ہے لشکر یہ بڑا جاہ و حشم ہے

۶۴

[illegible]

مرنیکے لیے زیست سے منھ موڑ کے بیٹھے
شملوں کے سرے دوش پہ سب چھوڑ کے بیٹھے

۶۵

[illegible]

سنکر یہ سخن منھ پہ سپر ہو گئے ڈٹ کر
نامرد بھی تلوار سے بڑھ بڑھ کے لپٹ جائیں

۶۶

[illegible]

آہن میں زرہ پوش بھی پنہاں نظر آئے
فولاد کے پتلے سر میدان نظر آئے

۶۷

[illegible]

کوفے سے حد ماریہ تک فوج کا دل تھا
جو سو بھی نہ تھے ان سے یہ سامان جدل تھا

۶۸

[illegible]

اس بھیڑ میں آئی تھیں جو فوجیں تہ و بن پر
طائر نہ اتر سکتے تھے صحرا کی زمین پر

۶۹

[illegible]

اس دشت میں تھی تنگ جگہ جانوروں پر
پتا بھی جو گرتا تھا تو اعدا کے سروں پر

۷۰

[illegible]

کیا سوچ کہ حاکم کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیجیے آئیں وہ جو بیعت نہیں کرتے

۷۱

[illegible]

مشتاق زبس تھا سحر قتل کی شب سے
شبیر پہ جو پہلے فدا ہو گیا سب سے

۷۲

[illegible]

ہاتھوں سے جگر تھام کے غش کر گئے شبیر
اکبر کے تو مر جانے سے خود مر گئے شبیر

بند

[illegible]

ننھا سا گلا توڑ دیا تیر کے پھل نے
وہ پھول بھی دامن میں لیا آکے اجل نے

بند

[illegible]

ہر چند کہ ہوگا وہی جو اسکی رضا ہے
بن بھی تو سنوں کچھ کہ تری راہ میں کیا ہے

بند

[illegible]

تیغوں سے کٹے گا نہ سنانوں سے دبے گا
گودی میں یہ دم لیگا جو رانوں میں لیے گا

بند

[illegible]

رقت نہ تھمی تھی ابھی اس حق کے ولی کی
جو معصوم ہوئی قتل حسین ابن علی کی

بند

[illegible]

قرآن سے واقف نہ حدیثوں سے خبر ہے
لازم ہے حذر تجھ سے کہ تو بندۂ زر ہے

بند

[illegible]

ہم جانتے ہیں دل میں جو اسکی ہیں ارادے
گر سد سکندر ہو تو ٹاپوں سے گرا دے

بند

[illegible]

بھائی ہے نہ کوئی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
اب تجھکو مرے باپ میں کیا مد نظر ہے

بند

[illegible]

بیٹا اسد اللہ کا فرزند نبی کا
تابندہ گہر تاج رسول عربی کا

بند

[illegible]

آدم بھی نہ تھے جب سے میں ساکن ہوں جناں کا
مالک ہوں جو فرخ کا تو خازن ہوں جناں کا

۱۸۲

[illegible]

ہر رنگ میں خاطر مری منظور ہے رب کو
چاہوں تو سمن زار کر دوں سنبل شب کو

۱۸۳

[illegible]

چلو کہیں رکھو تیر ستم سامنے آکے
سینے کو ہدف کر دیا شاہ شہدا کے

۱۸۴

[illegible]

ثابت نہ کوئی ران نہ سینہ کوئی چھوڑا
بیڑا کوئی چھوڑا نہ سفینہ کوئی چھوڑا

۱۸۵

[illegible]

جا ہیں گے تو گھر بھی ترا تاراج نہ ہوگا
جب تک کہ جیے گا کبھی محتاج نہ ہوگا

۱۸۶

[illegible]

شبدیز گیا اڑ کے سوار اونکے پروں پر
جاتے یہ کہاں تیغ دو پیکر تھی سروں پر

۱۸۷

اسلام کی [illegible] جلوہ نمائی ابھی ہے
ایمان کی [illegible] صفائی ابھی ہے
[illegible] باقی ابھی ہے
[illegible]

خونیں چمن کفر اگر غرق نہ ہوتا
پھر یوں حق و باطل میں کبھی فرق نہ ہوتا

۱۸۸

[illegible]

سرکا وہ لعین سخن تلخ سنا کر
یاں رہ گئے حضرت لب شیریں کو چبا کر

۱۸۹

[illegible]

خیبر کی طرح آج کی بھی حرب غضب ہے
زور اسکا قیامت ہے مری ضرب غضب ہے

۱۹۰

[illegible]

پھرتی ہے دکھاتی ہوئی اپنی چمک اب تک
جامے میں سماتی نہیں تیغ فلک اب تک

۹۹۱

جب ڈھال پہ وہ تیغ قضا دم میں اُتر کے [illegible] نہ سمجھی

پیا ہو سے [illegible] ستمگار نہ سمجھی

مغفر [illegible] نہ سمجھی

بجلی ہو [illegible] وہ خونخوار نہ سمجھی

مغفر سے کمر میں گئی مرکب میں کمر سے

سچ کہتے ہیں موت آ گئی سر کی نہیں سر سے

۹۹۲

سب کچھ نہ رہا اُٹھا خنجر [illegible] سر پہ تن

[illegible] سر پہ تن

گو زرہ [illegible] سر پہ تن

[illegible] سر پہ تن

وہ خاک تھا جو مر کے جہاں لگ گیا زمیں

ہر لاش سے اُٹھ اُٹھ کے دھواں لگ گیا زمیں

۹۹۳

ہاں نہیں [illegible]

وہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

یاں بھی نہ بچو گے یہ قطاریں گھڑی بھر ہیں

آنکھیں ہیں دو چار کی آنکھیں تو ادھر ہیں

۹۹۴

دکھلا دی تو بیلے ہی گھٹا آگ کی ساری

[illegible] تیغ جگہ کی ساری

سر جا کے [illegible] ساری

[illegible] ساری

بولی اجل اب دیکھ دغا کا جو مزا ہے

سرکش ہو تو یہ خاک کر تیلے کی سزا ہے

۹۹۵

اے عدل [illegible] قضا [illegible]

[illegible]

[illegible]

جنگل میں [illegible]

رنگ اُڑتا تھا دل مضطر تپاں بچ بچ کے

تھی آگ غضب کی کہ جگر آب تھے سب کے

۹۹۶

میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رنگین ہے بدن لائق گل پیرہنی ہوں

سہرا ہے مرے سر پہ کہ جنت کی بنی ہوں

۹۹۷

گھوڑے [illegible] اور وہ تلوار کی بجلی

[illegible] تھی [illegible] کی بجلی

[illegible] تیغ شرر بار کی بجلی

[illegible] حضرت جرار کی بجلی

وہ قہر غضب [illegible]

جس سر پہ گری بیچ میں اُس [illegible] کے گرا وہ

صورت بھی مبدل ہوئی یوں جل کے گرا وہ

۹۹۸

آفت تھی بلا تھی کسی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ ری برش ششدر و حیران عدو تھا

ہر آئنہ چار آئینہ کا تیغ سے دو تھا

۹۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار کا منہ دیکھتا تھا کوئی نہ بھر کے

کیا ڈر تھا کہ سر بھاگ گئے تھے فنا کر کے

۱۰۰

صفا ہے جو فیض میں وہ بلور سے عالی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سکتہ تھا انھیں رو کے دکھا دیتی تھی جو کو
تابندہ ستارہ نظر آجاتا تھا دن کو

۱۰۱

آمادہ فلک تہ و بالا تھا زمانا
[illegible]
[illegible]
شبدیز کی ہر ٹاپ میں زیر و بالا تھا زمانا

لرزاں تھے فلک دشت ستم غرق تحیر تھا
نہ گاؤ کو تسکین تھی نہ ماہی کو سکون تھا

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہباز سا اڑ کر جو گذرتا تھا پروں سے
گر پڑتے تھے ہاتھوں سے تبر خود سروں سے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خود جس سے کراہت ہو غذا وہ نہیں میری
بجلی ہوں میں آتش پہ توجہ نہیں میری

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس غول پہ آئے نہ بچا ایک بھی سو میں
آگے ملک الموت تھا غارت اسکی جلو میں

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیکھے تو ہوا ہو گئی چلن تیز روی کا
پر دیدہ ہے یہ شبدیز براق نبوی کا

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرائے تھے سب قلعہ شکن نیزے کے آگے
بستے تھے شجاعت کے ہرن نیزے کے آگے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیرت سے رم آہوے ختن بھولے گئے تھے
اڑ جانے کو مرغان چمن بھولے گئے تھے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس صید کو پایا وہ چلا منہ میں اجل کے
چھوڑا اسے مارا اسے ٹاپوں سے کچل کے

۱۰۹
مونس سے کہا ... سر زبان شکار
... تیغ زبان کا دکھا دار
... تلوار
لشکر کے اسد ... سرکی تلوار

ہاں معرکہ جنگ یداللہ دکھا دے
مرحب سے وغا اسد اللہ دکھا دے

۱۱۰
نعرہ یہ کیا کہ ہاں کوئی ... آئے
... کہاں سامنے آئے
بیدم ہو اگر ... ابن سعد کہاں سامنے آئے
پنہاں ہو ... سنان ابن انس سامنے آئے

میدان شجاعت میں بڑھو اپنی جگہ سے
سردار کو لازم ہے کہ آگے ہو سپہ سے

۱۱۱
گویا ان تھا ابن سعد ... ہے ... پیکار
کہتا تھا ... اسد ... آمادہ پیکار
ہم کون ہیں جو ... نہیں ... بیمار
... کوئی ...

پیادہ ہوا جنگ لیے ارادہ کیا رن کا
کیا رعب ہے فرزند شہ قلعہ شکن کا

۱۱۲
... دو ... دور ...
... دو روش
سرکشی میں ہے ... دو ... بیتش
بازو ہوں ... سر ... زور ... بیتش
منصور تھا ... تیغ عنبر ... تیغ
... منصور سا ...

رخسارو پہ سب ریش کے بالونکو چڑھا کر
پاس آ گیا رستم کی طرح رخش بڑھا کر

۱۱۳
... دعوی ... برابری
... آراہی ... برابری
بولا کہ ... بھی ... نوجوان برابری
... اسد ... سر ... کرے ... برابری
یا جنگ ... دعوی ... برابری

کرسا ... رسول مدنی کا
تا حوصلہ اور ونکو بھی ہو تیغ زنی کا

۱۱۴
... بیتاب
... نکلی ... بیتاب
... بیتاب
... دل ... بیتاب
... بیتاب

ہاں ساتھ تری میں بھی نہ تکلیف بہو نگا
چار آئینے والے لیے کشتی پہ رہو نگا

۱۱۵
... شعر ... شب
تنہا ... تو ہو ... شب
کیا ... شب
ہوجا ... شب

مجھ سے بھی فرزند مولا دلکا وعطا ہو
سلطان کا مقرب کوئی تیرے سوا ہو

۱۱۶
... نکالا
... تیر سا لا
... نکالا
... لعین کا ... بالا
ان ... دلیر ... سنبھالا

منفر تھا وہ رومی کہ جو خود سر پہ گراں تھا
خفتان عراقی میں تن کس نہان تھا

۱۱۷
... چمیدہ
منفر تھا ... بریدہ
... ہو ... رسیدہ
ہر ضرب ... دیدہ
وہ ... رسیدہ

آمد میں شقی ارجن و بہمن سے نہ کم تھا
پیکران تو ران رخش تہمتن سے نہ کم تھا

۱۲۰

دیکھا جو شقی نے کہ سرِ فوج [illegible]
[illegible]
سنکر [illegible]
[illegible]

دم لیتی ہوں دیر کاٹ کے سر دشمن دین کا
چھوڑیگی نہ قطرہ تری خون بکین کا

۱۲۱

تو نے یہ کہا حال اسکا بھی یاور تھا ہمارا
[illegible]
مارا نہ اسی طرح علی [illegible]
مقتلین میں جسطرح [illegible]

ٹپکا تھا سر خاک جو سلطانِ زمن نے
ٹکڑے ہو تو ہمیں نے کیا اور بھائی حسن نے

۱۲۲

تو کہا [illegible]
جب [illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھوں میں ہر اسان نہیں گو تشنہ جگر ہوں
احمر کا پسر تو ہے مین حیدر کا پسر ہوں

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا حال شجاعو نہیں ہے افسانہ اسی کا
بر چھا یہ اسی کا ہے یہ دستانہ اسی کا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زنگ اڑتا تھا یوں تیغ تہر دم کی چمک سے
جسطرح شفق بھاگتی ہے نہر فلک سے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسا ہی لاور ہو بیان فن رہنیں ہوتا
اولاد علی سے کوئی سربر نہیں ہوتا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ سے ہو مقابل یہ جگر کیا ہے نشتر کا
آیا ہوں عوض لینے کو میں جد و پدر کا

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دارا نے مکرر کیے مجموعہ تن پر
خط بھی نہ پڑا مصحف ناطق کے بدن پر

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مخفی نہیں مرحب کا جو کچھ حال ہوا تھا
مر جسنے اٹھایا اسے پامال کیا تھا

۱۲۶

سنبھلا نہ بے وفا جو گرا زین سے گلگون
ہونے لگی نیزون کی لڑائی سر میدان
ملنے لگے گھوڑون کی [illegible] پایان
جنبش ہوا [illegible] سلیمان

غل تھا کہ یہ انسان کبھی چلتے نہین گھوڑے
یون ناگہان زہر اگلتے نہین گھوڑے

۱۲۷

آتا تھا گرد سر اسکا ادھر شاہ زمانا
[illegible] ارادے سے کو نہ روباہ کا جانا
[illegible] تیر وہ [illegible] جانا
بازی ہے اس عقل سے کہ کرنا ہی جانا

چارون طرف آیا گیا گھوڑے کو مسلکے
سمجھا نہ کہ مون نیچے ہین شہباز اجل کے

۱۲۸

بس تیر سے تیران [illegible] رد و ظفر
[illegible] وہ تھا وہ داستان [illegible]
[illegible] الف ہین [illegible]
[illegible] بازو ہین [illegible]

جو شیر تھا وہ بھائی سفر کر گیا میرا
اکبر سا برابر کا پسر مر گیا میرا

۱۲۹

نعرہ کیا [illegible] نفس فرزند
[illegible] سوار [illegible]
اس [illegible] پیوند
[illegible]

شہ نے کہا کھلجائیگا گر فضل خدا ہے
ہین عقدہ کشا گیسو تھا کیا تو نہ کیا ہے

۱۳۰

[illegible]

موذی نے سر اس طرح دھنا خانۂ زین پر
اژدر کبھی بل کھاتا ہی جس طرح زمین پر

۱۳۱

[illegible]

او کلب یہ جو عو تری کب ناتے ہین ہم
نکلے سے بھی اس گرز کو کم جانتے ہین ہم

۱۳۲

حملہ کیا [illegible] شاہ کا یہ آہنگ
[illegible] تھا [illegible] دو دونون
[illegible]
[illegible]

قابو نہ رکابون نہ رہے بس عنان پر
مرکب سے اٹھا لون شہ والا کو سنان پر

۱۳۳

[illegible]

دعوی بھرا او دیو تنومند یہی تھا
باندھا تھا جسے گیسو لے وہ بند یہی تھا

۱۳۴

[illegible]

حضرت یہ پکاری کہ مری حرب جا دیکھا
یہ ہنستی ہی ضرب تھی اس ضرب کو دیکھا

۲۳۰

اڑ دو دلے اسکے تھے زمین پر کئی تیغ سے کٹ کر
اور دو بغل نکلا ادھر سے غش پہ جا پر
شمشیر پہ اٹھی تھی آئی تو جگر چیر کے سر
ملا الگ سر بدن سے کئی ٹکڑے ہو کے برابر
صدقے ریش تیغ شہ جن و بشر کے
اک ہاتھ مین دو ہوگئے پرکالے سپر کے

۲۳۱

سر تھا بلند و سرکا ایک پیچ جو لنگر
ہنگامہ سے رن مین نے کہا یا حیدر صفدر
اونچا جو کیا ہاتھ اسنے تیغ اٹھا کر
منقطع سے جھوک بالا اسکی ہو گئی یابر
ٹپکا اسے یہ کہکے امام ازلی نے
یون دیکھہ تری باگ جو مارا تھا علی نے

۲۳۲

آگے کی جو جا ایک تیغ کی تو اپنے بچاؤ
ادھر جا بیٹھا اسکے صف پہ جھپٹ کے سر کو دوار
جاتا تھا ادھر یار اُدھر وار اور ہر وار
بیٹھے تیغ دو آئین پہ وہ ہر تو خون چمکا
ہوتی تھی فدا روح سکندر شہ دین پر
دو سمت تھا چار آئینہ کا فرش زمین پر

۲۳۳

اترن ہوئے ہیں پھر کی ایک طرف نکالا کہ جو نکلی
ان اڑتی تھی غضب کی طرح جدا ہو کہ جو نکلی
نیا دیکھی جاکہ جب سر کے نیزون کی
بہی سی کی جان اپ کی وہ پہ ابرو کی نکلی
حضرت نے کیے صد آدمی ست آیا تھا گر کے
اب کھیت سے یکران کو بڑھا تیغ پکڑ کے

۲۳۴

یون ہاتھ نہ ہو تیغ عضو تن کا اسکے سر کو
صفحہ جو گر تصویر نکلی تیغ سے وہ یہ جو ہو
نیزہ وار تھا شتر کسی جا پناہ ہو
پیٹھون پہ سوار دیکھ کے سپر ہو گئی
جس جا تھا ابن سعد وہین پھر گئے حضرت
چار آئینے والو مین مگر گھر گئے حضرت

۲۳۵

الحذر کی ادائی وفاداری کی دنیا میں بڑی تھی
روکنا تھا حضرت نے جو ہو جب ابرو کی زد میں
بیٹھی تھی بیٹھی ہی نیزہ پر ان پر تیر ان
ہاں بس گلستان تھا اٹھا پیر ان پہ پر ان
ماتھے سے ٹپکتا تھا عرق خون بن بن کے
تیر آتا تھا حضرت پہ تو اڑ جاتا تھا سن سے

۲۳۶

تیغ کھلے ہر جو بجلی کی جو ہو اندر
بے تیغ کا بجلی کا آئی باتھ اس کے وہ نامرد
پسر لگا بھٹکا بجلی جھک کے جو ٹوٹی کا زور
ترنے لگا بیٹھ وہ سپر سے بے لگا حملہ
گردن کو نہ اس صاحب شمشیر نے پکڑا
بنجے مین گریبان زرہ شیر نے پکڑا

۲۳۷

دو اک گرد سے تند و تکاور وہ تیز تر آیا
تھا شور کہ بد صورت شمشیر برق کیا ہے
نہمانے لگے غضب ہوا ہے تیر وزنین کا
اڑا کر گھوڑے کے تن سے جو گرا زمین پر
تیغوں سے نظر وقت زد و کشت پھری
ٹکڑے ہوئے سینے کے مگر پشت نہ پھری

۲۳۸

شتاب تھا اس بحر کے بنیاد ادھر سے جو کچھ غضب
اڑنے لگے اڑھائی لاکھ اور ہوتا ہے فلک پر
بھیج ہاتھ اودھر اور ادھر تھا تل تھا مہر
دہرے نہ جو سینے کے پر بیٹھ کا فلک
جب رکوئی بانی شر کرتا تھا نیزہ پر
اگلے سم اٹھا کر وہ سپر تا تھا نیزہ پر

۱۶۵
کہتا تھا یہ کہ گھوڑے سے اترے گا فرزند
اس راہ میں ہم صبر و تحمل کے ہیں پابند
راحت شہ ذی جاہ کو ہے تیر دو فرزند
شبیر ہر اک نیزوں کی بے سرو گند
کٹ جائے گا سر کسی نیزے پہ علم ہو
سب کچھ ہو مگر کھیت سے باہر نہ قدم ہو

۱۶۶
ہم تن سے فاطمہ کے لال کے تن پر
زخموں سے بے نیم کے تیر نہ تھے
آ کے صدمہ سے بچھ گیا وہ سناں کے تن پر
کہا ہو تیغ تیر ہو ان کے دروں پر
بے حد تھے جو زخم دم شمشیر لگے تھے
بتیس تو سینے پہ فقط تیر لگے تھے

۱۶۷
فتح ترکیا تیغ کی ہو کر دل بیکس
بہرے ترک نے کہ جدا گرکے سر
نہ گزرے انس کے ایک بن نہیں
بھرا ان ان بن بھائی شہ لعین
کی دست درازی غضب اس دشمن دین نے
خنجر کے گریبان پہ رکھا ہاتھ لعین نے

۱۶۸
متصل تھا جہان آ کہ جو گر کے ہو ا
تھا کہ کیا ہو ترکی تیغ میں بہ ہوئی بس
تھا کہ تیرا کیا ہو ان پہ تیغ اور بیک
تھا تھا کہ بچا تیر کے تھا تیغ پہ
کھینچا جو وہ پیکان تو کھلا زخم جبیں کا
خورشید سحر ہو گیا چہرہ شہ دیں کا

۱۶۹
زخمی ہوئی ہاتھ کے ہوا حال سے گردن
دم سے بیکس ہیں تیغ ہے بہا خون
بہ تیر کا بسمل بیکس ہوا دل سے جگر
بیکسی ہو تو دیکھ کہ زخمی
وا تھی تیغ میں ہو نیزوں کے سر نہیں
ہے کون جو اس غم کو فراموش کریگا
اب حشر کے دن بھر وہ لہو جوش کریگا

۱۷۰
فرمایا کہ گھوڑے کے آنکھیں شہ ذی جاہ
آ پہنچی میں تیغ کہ ان کی کمال
واقف ہی سر کو کہ آگاہ ہوں آگاہ
بولا وہ تھا کہ کار ہوں بد اللہ
مدد کیجئے امید ہیں ہیں
لیکن شہ بے سر نہ حیدر سے ڈرونگا
سب بے کفنی ہوں آپ کو میں ذبح کرونگا

۱۷۱
واضح لہو تیغ سے ہو رہی تھی دنیا سب
جب شہ پہ اثر تھی لہو و تاب
تیغ سے تیر بیکس پہ سنبھالا کہ
گھوڑے پہ تھی اپنی بیکسی
سر وہ تیغ
یہ تو نہ اٹھے لہو دیکھ کے پوشاک پہ حضرت
پہلو پہ سناں کھا کے گرے خاک پہ حضرت

۱۷۲
ہاں پہ سعد کہ گرنے ہو گیا شہ ہوں عزادار
تھا کہ سر کے ابھی ہیں ہو وہ تاب
شہ لعنت تیغ ہو تے وہ شہ ہیں بیکس
کہا ہوتا کہ تیغ سے دیکھ کہ سر پر
ہاں تیر سی دل کا شمر
تربت میں ید اللہ نے کی آہ تڑپ کر
سیدھے ہو ہو بیان ہو سید سجاد تڑپ کر

۱۷۳
فاطمہ کے کہا شہ نے ناں تیغ کے کہاں
یا بیکس ہوں میں ترے بچے ہوں یا ہے
اے نے کہا اب تو بے کفن یہ تیرا
کہا نہ ہو شہ نے بیکس ہے جدا
کچھ نہ
زہرا کی صدا آئی کہ اس پیاس کے صدقے
بیکس مرے بچے میں ہی پیاس کے صدقے

[illegible]

گھبرا کے وہ دور دور کی ماں نکل آئی
در پر وہ محمدؐ کی نواسی نکل آئی

[illegible]

پھر نکلیں تو بھائی نہ سلامت نظر آیا
اک نیزہ پہ خورشید قیامت نظر آیا

ماں جائے برادر یہ بہن آج کدھر جائے
اے بیٹا فاطمہ صاحب معراج کدھر جائے
[illegible]
[illegible]

گھر لٹ گیا جنگل میں کہاں بیٹھ کے روؤں
ہو سجادہ و نجف تک تو وہاں بیٹھ کے روؤں

[illegible]

ہو نجیمہ تو ہے تیغ ستم بھائی کو دیکھا
حضرت نے عجب یاس سے ماں جائی کو دیکھا

[illegible]

کیوں بھائی وہ الفت کی نظر کیوں نہیں ہے
اب بھی مرا لے کی خبر ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

خیمہ بھی لٹا فوج بھی راہی ہوئی رن سے
شاہ شہدا رہ گئے محروم کفن سے

[illegible]

صدمہ ہے ترا زعج یہ اس تشنہ گلو کی
پھر جاؤں میں کس کو قسم میرے لہو کی

[illegible]

صدقہ گئی کیا کم ہے یہ صدمہ مری جان پر
سر آپکا میں دیکھتی ہوں نوک سناں پر

[illegible]

ذرا سی عمر میں کیا ہے ستم کسی کو نہ ہو
مصور کیا ہی جو اولاد کا ساتھ چھوڑ گئے

[illegible]

بتا دو جاؤں کدھر طرف ہو بے نصیب جاؤں
گدائی پانی کی کرنے کو کس طرف جاؤں

[illegible]

بہر ہے مادر ناشاد اب بکھرتی ہے
ہزار حیف کہ بانو کی کوکھ اجڑتی ہے

[illegible]

نہ مورد آنکھ سبب کا واسطہ اصغر
دعا نہ دو علی اکبر کا واسطہ اصغر

[illegible]

یہ دکھ ہے جان پہ اور عمر تین ماسے ہیں
اشارہ نرگسی آنکھوں سے ہے کہ پیاسے ہیں

[illegible]

جہاں سے اصغر معصوم کوچ کرتا ہے
یہ بے زبان بچہ بلبلے کا پیاسا مرتا ہے

[illegible]

یہ داغ وہ ہے کہ تسکین مجھے نہ ہوگی
تمہارے ساتھ یہ دکھیا بھی جاں کھوئے گی

[illegible]

پدر کو ماں کو ضعیفی میں داغ دیتے ہو
گلا ہے سوکھا ہوا الٹی سانس لیتے ہو

[illegible]

زباں جو سوکھ گئی پانی اگر نہیں ملتا جب
میں لاش رہی تہہ خاک میں کچھ خبر نہیں ملتا

۱۰

[illegible]

غش آ نہ جائے کہیں زخم کھائے آتی ہیں
قبا ہے سرخ لہو میں نہائے آتی ہیں

۱۱

[illegible]

نہ گھاؤ تیغ کا ہے اور نہ زخم خنجر ہے
مری قبا علی اصغر کے خون میں تر ہے

۱۲

[illegible]

جوان پسر تو جہاں سے ابھی سدھارا ہے
اب ایک زیست کا اسکی یہی سہارا ہے

۱۳

[illegible]

مرے کہ جیتی رہے ماں پسر جدا ہوگا
طلب ادھر سے ہو تو پھر کسی سے کیا ہوگا

۱۴

[illegible]

اٹھے تو بیٹے کے زخم پر نگاہ کی شہ نے
کلیجہ تھام لیا اسطرح آہ کی شہ نے

۱۵

[illegible]

جو دیکھی نبض تو ٹکڑے جگر کے ہونے لگے
وہ ہاتھ منھ سے آنکھوں پہ دھر کے رونے لگے

۱۶

[illegible]

حیات ہے تو یہ سیراب ہو کے آئینگے
گلہ نہ کیجو اگر جان کھو کے آئینگے

۱۷

[illegible]

سنے گا ایسے حال اسکا جو وہ رو دیگا
کوئی تو صاحب اولاد نہیں ہوئیگا

۱۸

[illegible]

یہ خشک حلق یہ خنجر ستم دیکھیں
نہ تم کو بیٹے دیکھیں نہ اپنا غم دیکھیں

۱۹

چلے یہ کہکے جو رن کو [illegible] ابرار
پکاری بانو [illegible]
چلا ہی پہلے پہل [illegible]
[illegible]

جیین تو جان بھی دو دان انکیو اسطے صاحب
یہ پیار کرتے ہین کس دن کیو اسطے صاحب

۲۰

[illegible]
[illegible]
عمامہ [illegible]
[illegible]

کہا کہ بیبیو یوسف ہے نونہال مرا
صغیر عمر مین دولھا بنا ہے لال مرا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہان یہ گھر سے بدل کر لباس جاتی ہین
کہا حسین نے وادی کربلا جاتی ہین

۲۲

بابا مین [illegible] کہا خدا حافظ
پکاری نانا [illegible] خدا حافظ
[illegible] خدا حافظ
بیان [illegible] خدا حافظ

تمھین ہان رسول الٰہ مین سونپا
تمھین علی ولی کی پناہ مین سونپا

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر ایک جام بھی پانی کا پاؤ بھیا
بہن کی پیاس نہ تم بھول جائیو بھیا

۲۴

سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مگر تجلی حق کا ظہور پیدا تھا
چراغ تھا نہ دامن پہ نور پیدا تھا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روان ہین انکھون سے اشک اور سر جھکائے ہین
ہماری سامنے میت کو لیکے آئے ہین

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امید قطع ہے اب اسکی زندگانی کی
نہ اودھو مہ کی دلہن نہ بوند پانی کی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچے نہ سینۂ سجاد کے تلے اصغر
لگا وہ تیر کہ ہچکی تلملا کے لی اصغر

[illegible]

مرے ادھر ادھر کو تو زخمی بازو تھا
گلے میں بچے کے تیر ستم ترازو تھا

[illegible]

ہمارا ماہ لقا خون میں بھر گیا بانو
تڑپ تڑپ کے یہ معصوم مر گیا بانو

[illegible]

منہ اپنا بانو نے پیٹا تو کٹ گئے شبیر
لٹا کے خاک پہ میت کو ہٹ گئے شبیر

[illegible]

دکھائی شکل اجل نے تو ڈر گئے اصغر
لپٹ کے باپ کی چھاتی سے مر گئے اصغر

[illegible]

تباہ تیر ستم کیں یہ ہل گیا صاحب
یہ کیا کہا کہ کلیجہ نکل گیا صاحب

[illegible]

نہ تھا موصا جو مجھ خستہ جان کو رنج و
جوان کو رو چکی اب بے زبان کو رنج دو

[illegible]

دعا یہ بدر مجھے روح رسول ہوئیگی
نہ مول حشر میں اس خون کی داد لیویگی

[illegible]

یہ شرم کیسی ہے لللہ بولیے صاحب
مرے پسر کا ذرا منہ تو کھولیے صاحب

[illegible]

کسے دکھاؤں یہ منکا ڈھلا ہوا لوگو
بچھڑ گیا مرا بچہ پلا ہوا لوگو

ذرا سی جان پہ بیداد ہو گیا ہے ہے
صراحی دار گلا خون میں بھر گیا ہے ہے
جہان سے اصغرِ تشنہ جگر گیا ہے ہے
یہ لاڈلا امامِ زماں کا مر گیا ہے ہے
خدا کرے مجھے اِن بھولے بھولے گالوں پر
نثار ہاتھ نہ ہوئے جو تیرے بالوں پر

اشارہ سر کے بلاتے نہیں علی اصغر
صدا یہ اپنی سناتے نہیں علی اصغر
نہ ہنس کے ہاتھ اٹھاتے نہیں علی اصغر
ہمک کے گود میں آتے نہیں علی اصغر
ابھی تھے زندہ ابھی مُردہ ہو گئے واللہ
گھٹا جو دودھ تو آزردہ ہو گئے واری

یہ بین کر کے وہ دکھیا جو بیکس و ناکام سر
غش آ گیا تو زانو پہ بانو آ گرا سر
اٹھا کے لاشِ پسر نے بیکسی امامِ انام
سنبھل گئی نہیں بیہوش بانوئے ناکام
یہ اہلِ دل پہ مصیبت ہے بیٹے کی رنج ہوئیگا
یہ غم وہ ہے کہ نہ تا حشر ختم ہوئیگا

سنیں میں کیا لب زار ابھی بچے کی آویگی
نکل کے جھولے میں ... کی صدا آویگی
رہا نہ جھولا رو کے تو تنہا آویگی
کہاں گئے اب علی اصغر ... پاویگی
چھٹے مہینے میں یہ موت آ گئی بیٹا
ان انکھڑیوں کو نظر کس کی کھا گئی بیٹا

یہ دولتی ہے ... گیسوئے علی اصغر
نہ دانت نکلے تھے ... علی اصغر
ہمارے ساتھ کا جھولا ... علی اصغر
رہے ہیں شیر ... لئے علی اصغر
کریگا کون اُجالا جو رو گئے بیٹا
اندھیری قبر میں کس طرح سو گئے بیٹا

سلام

یہ غم کے ... اور اسیر ... آئے
ایک جہان ... دو ... آئے
یہ ... کا دعویٰ ... غم ... آئے
میں ... کہ بیٹے ... آئے
سینہ ... ہم ... آئے
یہ بسا ... آئے

زہرا نے سر کہا [illegible] ادب سے [illegible] شمشیر
بھائی بہن پہ تیغ [illegible] منھ [illegible] آئے

سر کٹ گئے فلک [illegible]
[illegible] آئے

سجاد جن [illegible] یاد آئے نہ بن
[illegible] آئے

جوان [illegible]
[illegible] ہاتھ اٹھا کر [illegible] آئے

بیجان ہو عباس [illegible]
[illegible] آئے

[illegible] شمشیر آئے

قطعہ
[illegible] ہر دو [illegible] سر پہ [illegible]
پانی نہیں [illegible] آئے

دل غم سے [illegible] بھٹکا ہے [illegible]
کیوں خالی [illegible] ہاتھ [illegible] آئے

قطعہ
عمر سعد [illegible] ہم نے [illegible] آئے
[illegible]

محسن کی [illegible]
اور [illegible] آئے

[illegible] دل [illegible]
تلواریں [illegible] آئے

ہاں [illegible]
شبیر [illegible] آئے

[illegible]
دم [illegible] پانی [illegible] آئے

[illegible]
[illegible] آئے

[illegible] زینب [illegible] آئے

عباس [illegible] آئے

قطعہ
[illegible] عباس [illegible] آئے
ہاں [illegible] آئے

[illegible] سکندر [illegible] آئے

[illegible] آئے

[illegible] آئے

مونس [illegible] سکندر [illegible] آئے
روشن [illegible]

۴۱

جب ماں کی گود میں غش میں تھے علی اصغر

[illegible] علی اصغر

[illegible] صورت بسمل [illegible] علی اصغر

[illegible] علی اصغر

منہ کھولے تھے اور تھا سانس کا بھی پھندا
پیکان جو گلے میں تھا تو بکا نہیں گلا تھا

۴۲

یہ وداع دم بابا سے [illegible] ثانی

[illegible] تشنہ دہانی

یہ حلق [illegible] جانی

[illegible] جوانی

دو زخم کلیجے میں ہیں تم دونوں کے غم سے
وہ برچھی سے مارے گئے تم تیر ستم سے

۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا کا جسے ہرگز نہوا دخل خطا کا
بازو بھی تو چھیدا ہے امام دوسرا کا

۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible] علی اصغر [illegible]

[illegible] علی علی اصغر [illegible]

رقت ہوئی ضبط شہنشاہ زمن سے
گردن سے لہو بہنے لگا دودھ دہن سے

۴۵

[illegible] بھائی علی کا

[illegible] علی اصغر

[illegible] علی اصغر

[illegible] علی اصغر

پانی نہ ملا خون میں تر ہو گئے بیٹا
بنر آیا تو بابا کی سپر ہو گئے بیٹا

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصغر نے دیا حشر تلک ساتھ ہمارا
کل ہوگا گریبان ترا اور ہاتھ ہمارا

۴۷

[illegible] علی اصغر

[illegible] علی اصغر

[illegible] علی اصغر

[illegible] علی اصغر

بچپن میں بڑے ظلم و ستم سہہ گئے بیٹا
دم توڑ کے ہاتھوں پہ مرے رہ گئے بیٹا

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخ آپ نہ ادھر ایمرے گلفام کرو تم
پہلو میں بڑے بھائی کے آرام کرو تم

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کمسن تا زونعم سے جو پہنے یہ پلا تھا
اس تیر کے لائق مرے بچے کا گلا تھا

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو خوش ہے کہ دم صفدر بے شیر نے توڑا
یاں پانچ کلیجوں کو تری تیر نے توڑا

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب نکل آئے تو نہ کچھ رنج و الم ہو
ہو ہو نہ ترا نام ہو سجدے میں بھی غم ہو

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آرام سے رکھنا یہ امانت ہے پدر کی
ایذا نہ ہو کچھ لاش کو اس تشنہ جگر کی

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تحفہ تری درگاہ کے لائق تو یہ کب ہے
پر اس سے مرے مولا مری عزت کا سبب ہے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضطر نہ تہ خنجر خونخوار ہو شبیر
یہ مرحلہ ہو طے تو سبکبار ہو شبیر

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معصوم کو چھاتی سے لگا لو علی اکبر
دامان قبا اس کو اٹھا لو علی اکبر

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راضی ہوں میں جو مجھ پہ مصیبت ہو خفا ہو
یارب تری محبوب کی امت کا بھلا ہو

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس بانو نے معصوم کے دلبر سے خبردار
اے جان پدر چھوٹے برادر سے خبردار

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رانڈوں کو نہ غافل کہیں پاؤ گے جو بیٹا
ڈر ہو گئے جو یہ روئے تو ایسا ہو بیٹا

[illegible]

مشکل تھے دین پاکہ کہ دل اسکا بھر آیا
جلدی سے دو زانو ہوئے بیٹھا کہ اثر آیا

[illegible]

آئے کبھی تو یہ بیکس تنہا نہ ملیگی
اب تو نہ ملیگی تمھیں صغرا نہ ملیگی

[illegible]

آئینگی جو حضرت کے خبر ہوگئی ادھر سے
ہیں وادی کربل میں یہ جاؤنگی گھر سے

[illegible]

بیمار نے لکھا تھا امام دو جہان کو
پہونچے مری عرضی یہ مسیحائے زمان کو

[illegible]

پرسا کسے دینے کے لیے آئیگا کوئی
بیکس کا جنازہ بھی نہ اٹھوائیگا کوئی

[illegible]

ہیں لینے کو آؤنگا یہ سمجھا کے گئے تھے
کیا خوب مرے سر کی قسم کھا کے گئے تھے

[illegible]

پہونچو نہ یہ بیٹو ہم کو الم سہہ گراہی
اے عیسی دوران یہ مرض کیا انکی جانگا

[illegible]

ہاں سچ ہے کہ سرکار کے لائق نہیں ہیں یاں
سب شیعہ ہیں آپکی نا خیر ہمیں ہیں

[illegible]

کیا دین کچھ ہم بیکس مظلوم ہیں بھائی
وو روز سے پانی بھی نہ مجھ کو دیر بھائی

[illegible]

تکڑے ہوئے دلبند امام ازلی کے
ایسا کوئی نہیں پاس حسین ابن علی کے

[illegible]

اب مرینگی اُنکے جو خبر پائیگی صغرا
مجھکو تو یہ رونا ہے کہ مرجائیگی صغرا

[illegible]

اس بچے کا قاتل کبھی آباد نہو گا
واللہ کہ وہ صاحب اولاد نہو گا

[illegible]

تنہا ہے منہ خاک میں اور زخموں میں [illegible]
[illegible] سب [illegible] آنکھوں کے تر ہیں

[illegible]

کہدیجو کہ صدقے گئی ہر کب آئیگی بھیا
جب قبر میں ہم سو رہینگے تب آؤگی بھیا

[illegible]

دنیا سے سفر کر گئے بانی کوثر کے
یہ تھے چھ مہینے کے وہ ٹھارہ برس کے

[illegible]

[illegible] کہ سفر کر گئے اکبر
بھیجوں کسے لینے کو تو مر گئے اکبر

[illegible]

اللہ علی اکبر کہیں جاتا ہوں وطن کو
پیغام زبانی بھی نہ کیا دے گئے بہن کو

[illegible]

سر تن سے عزیزوں کے اُتار گئے صغرا
پردیس میں ہی دشت میں مار گئے صغرا

[illegible]

مرنے پہ بھی فرزند نبی رنج سہے گا
لاشہ کفن و گور کو محتاج رہیگا

[illegible]

اسوقت بھی گھیرے ہوئے سب دشمن دیں تھے
تھا ایک گلا اور کئی سو خنجر کیں تھے

[illegible]

تھا نالہ ذوالفقار کا غل گھر میں علی کے
کہرام تھا روضے پہ رسول عربی کے

[illegible]

جب پیاس لگے یاد ہمیں کیجیو صغرا
شربت یہ مری نذر دلا دیجیو صغرا

[illegible]

چادر بھی نہیں سر پہ یہ گھبرائی ہے زینب
منھ پیٹتی خیمے سے نکل آئی ہے زینب

[illegible]

لازم تھی مدد فاطمہ کے لخت جگر کی
کچھ تم نے خبر لی نہ محمد کے پسر کی

[illegible]

خیمہ شہ مظلوم کا جلتے ہوئے دیکھا
بچے بے رداؤں کو نکلتے ہوئے دیکھا

سلام

[illegible]

ع
سر کٹا تیغ سے عباس نے پایا رتبہ
عرش پر پاس شفاعت کے ہیں بیٹھے ہیں
فوج سے لڑ کے گرا سر جو بنا سے پہلے
تشنہ لب شاہ کے قدموں پہ ہیں سر رکھے ہیں
علم سر ہوا شبیر کا سر بستہ ہو
سر کٹا تیغ سے عباس کا اس سے ہیں
قطعہ
ہر بن مو سے لہو ٹپکا سر عباس سے آہ
ہاتھ کٹ کٹ کے گرے خاک پہ الا بھی ہیں
کیا کہوں بیٹھے تھے ہاتھ نہ غلام حرم
نوحہ ہے آج عزاخانوں میں عباس بھلا
شاہ کہتے تھے کہ عباس کے بن تنہا ہیں
ہم کہیں جاتے ہیں میر کا رخ بیٹھے ہیں
مشکیزہ پر تو تکا کے عباس کے سر عالی ہیں
ملک الموت نے تاج سر عرش پہ رکھا
قطعہ
شیر نے تیغ سے بائیں ہاتھ سے مشکیزہ لیا
مرتبہ ان کو ملا جو کہ مسیحا ہیں

اپنے پیکر کو گیا تیر کے سایہ تلے
اب بھی تیغ کے ساتھ ہیں یہ یاد ہیں
اسد اللہ کے ہیں اور ید اللہ کے پیارے بھائی
شاہ کے کہنے پہ وفا سے شہ کو دیا ساتھ ہیں
عازم سر نیزہ ہیں شہ کا علم
آواز یہ آئی کہ عباس کے سر تنہا ہیں
اٹھو اے اکبر و قاسم کہ علم سر ہے
قطعہ
شہ نے کی جو وفا کی سے کیا آہ کہ آئے ہیں
زوجہ کہتی تھی کہ عباس کے سر بستہ ہیں
عون سے شہ نے کہا سن کے نوا تم بھی
آئی آواز کہ عباس کے سر تنہا ہیں
شاہ کہتے تھے کہ عباس کے دل دکھتے ہیں
نوحہ ہے عباس کا اب زینب کے سر پر
عشق کی آگ سے ہر دم جلا کرتے ہیں
جو عزادار حسین ہیں

اتنی جو کہ ہے ان کو تھی کون کہ
جلے کہ ہے وہ آگ کہ عشق ہیں
باغ فردوس کا ان کے لئے بستر ہیں
کربلا کی خاک سے حضرت کے ہیں

رباعی
مہمان چمن دہر میں آئے ہیں ہم
غنچہ کی طرح کہ یاں ہم ہیں ہم
بیچارے ہیں ہم کیسے ہی گل کی مانند
یاں بیٹھ کے پھول بن کے تنہا ہیں ہم
رباعی
ضائع نہ کر عمر کو اس دل کو
کر لے بہ ہر حال یاد خدا دل کو
منظور اگر ہے کہ شاد رہے دل کو
ہیں جو یہ غم دنیا سے اٹھا لے دل کو

[illegible]

جانا نہیں پھر ملنے کا خیمہ کے تلے سے
جی بھر کے لگا آئیں سکینہ کو گلے سے

[illegible]

داغ اپنا کلیجے پہ [illegible]
تم جیتے ہی تھا [illegible]

[illegible]

بالو بہن کھلے سر تو نہ فرمائیو زینب
چہرے پہ ردا ڈھک کے [illegible] چلی جائیو زینب

[illegible]

ہر چار طرف تکتے تھے حسرت کی نظر سے
ہر ایک قدم آہ نکلتی تھی جگر سے

[illegible]

اللہ [illegible]
صدقے گئی [illegible]

[illegible]

کہتی تھی کہ ڈیوڑھی سے کبھی جانے نہ دونگی
بابا کہیں اب تو نہیں جانے نہ دونگی

[illegible]

ہے ضعف بہت تھامو ذرا ہاتھ ہمارا
صدقے گئے ہو پدر اٹھ کے چلو ساتھ ہمارا

[illegible]

[illegible] نہ دو [illegible]
آسان ہو یہ مشکل تو عنایات خدا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible] قربان تمہی [illegible]

۱۰

بانو کی [illegible] تیغ [illegible] تھی آتی
[illegible] اصغر ابھی [illegible] لاتی
[illegible] تو یہاں [illegible] آتی
[illegible] اٹھا دو [illegible]

کس سے کہوں جو داغ کلیجے پہ سہے ہیں
باقی ہیں اب اصغر تو یہ دم توڑ رہے ہیں

۱۱

[illegible] کھا دو
[illegible] ابھی جاں دو
مقصود [illegible] پیالا دو
[illegible] اس داغ [illegible]

تدبیر کرو کچھ کہ نہ جان اس کی تلف ہو
صدقے گئی تم ساقیٔ کوثر کے خلف ہو

۱۲

[illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس وقت عجب حال سے وہ تشنہ جگر تھا
لخت جگر آنکھوں میں تھے دامن میں پسر تھا

۱۳

[illegible] بانوئی ناشاد
[illegible] بیداد
[illegible] اولاد
[illegible]

خطرہ ہے مجھے دیکھیے کب آئینگے اصغر
بولی یہ قضا پھر کے نہ اب آئینگے اصغر

۱۴

[illegible] اصغر [illegible]
[illegible] آہ و زاری
[illegible] بیقراری
[illegible]

نکلے جو مہینے نہ کبھی گھر سے ہوا میں
اب چپکے چلے جاتے ہو میدان وغا میں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو دونگی میں جب خشک زباں اپنی دکھا کے
پانی مجھے کوئی تو پلا دیویگا لا کے

۱۶

[illegible] نالاں
[illegible] بانوی نالاں
[illegible] پنہاں
[illegible] میداں

لب خشک تھے پاؤں پڑے جاتے تھے حضرت
ہر گام پہ غیرت سے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو پانی طلب کرنے کو یاں آئے ہیں شبیر
سوکھی ہوئی بچے کی زباں لائے ہیں شبیر

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ آغوش نبی میں یہ پلا ہے
اب دم خنجر ہے اب اور اسکا گلا ہے

۱۹

[illegible]

اب کچھ ہمیں دریا سے سروکار نہیں ہے
اک ننھا سا بچہ مرا لیلی کے قریں ہے

۲۰

[illegible]

دو دن سے جو ہر پانی سے محروم یہی ہے
دیکھو مجھے بیٹے کا وہ معصوم یہی ہے

۲۱

[illegible]

رونق تھی عجب گھر میں جو مرد حرم تری ہے
ماں گود کو پکڑے ہوے ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے

۲۲

[illegible]

اب قتل سے ہرگز اسے دغدغہ نہ ملیگا
اک چلو تو کیا پانی کا قطرہ نہ ملیگا

۲۳

[illegible]

بسمل سے تڑپتے رہیں شبیر نہ گھبرائیں
ہو جائے یہ بچہ ہدف تیر نہ گھبرائیں

۲۴

[illegible]

مجرم ہو کہیں زخمی جو کروں تو بجا ہے
اے ظالمو بچہ مرا بے جرم و خطا ہے

۲۵

[illegible]

ہر رحم کی جا تجکو نکلنے دو یہاں سے
اب نام بھی پانی کا نہ لونگا میں زباں سے

۲۶

[illegible]

چلے سے کماں کے لب سوفار ملا کر
تاکا علی اصغر کا گلا ہاتھ اٹھا کر

۲۷

[illegible]

بیجرم کی گردن پہ یہ بیداد ہے یا رب
زہرا کا جگر چھد گیا فریاد ہے یا رب

بند ۳۲

[illegible]

کھینچا جو ہیں پیکان ستم اسکے گلو سے
تر ہو گیا کرتا علی اصغر کے لہو سے

بند ۳۳

[illegible]

جب شافع محشر نا لو تم زہرا کے ملیگا
اس خون کا بدلہ تجھے محشر میں ملیگا

بند ۳۴

[illegible]

جھولے میں تڑپتے تھے تب تشام سے اصغر
تربت میں تو اب سوئینگے آرام سے اصغر

بند ۳۵

[illegible]

کیا قہر ہے دم توڑو تم اور زندہ ہو شبیر
قسمت میں تھا بانو سے ترے شرمندہ ہو شبیر

بند ۳۶

[illegible]

کھلا گئی ہاں ہائے وہ صورت میں دامن سے ہلا دو
صاحب کفن گہوارے میں لیجا کے سلادو

بند ۳۷

[illegible]

چلائی ہے ہاے یہ بیلو عدا نے جفا کی
مارا مرے بچے کو دوہائی ہے خدا کی

بند ۳۸

[illegible]

چلائے کہ پانی نہ پیا مرگئے اصغر
تو تا لمود نیا سے سفر کر گئے اصغر

بند ۳۹

[illegible]

منہ بند ہے اور پیاس سے غش طاری ہے اسکو
ہے ہے کسی ظالم نے چھری ماری ہے اسکو

بند ۴۰

[illegible]

برباد ہے ماں پالنے والی ہوئی لوگو
فریاد ہے گود مری خالی ہوئی لوگو

۱۵۹

ہائے ہم آج سے جانی کے بیاباں کے ہوئے

اور برچھیاں آ بدن میں ہوا ... زار [illegible]

واں ہو بچے نے ... تیغ عدو ... [illegible]

... نکلا جب ... [illegible]

سو جان سے تری چھوٹی سی میت کے میں قربان

اس صبر کے اس جرأت و ہمت کے میں قربان

۱۶۰

ہاں دو گھڑی گودی ... [illegible]

... ابھی ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

رخساروں تلک آئے ہیں اشک آنکھوں سے ڈھل کر

چھوٹی سی زباں رہ گئی ہونٹوں سے نکل کر

۱۶۱

ای لال ترا ... سر سے ... [illegible]

زانو کو ... جھالی ... [illegible]

داغ اپنا ... ذبح کو ... من آئے

ہائے کہ ... جان ... [illegible]

جنت کو سدھارے وہ مرا گھر چھوڑ کے بیٹا

کس بیکسی سے مر گئے دم توڑ کے بیٹا

۱۶۲

بیر کے ... ماں ... [illegible]

اور ... [illegible]

سب ... [illegible]

... [illegible]

خاموش ہو مونس کہ قلم اشک فشاں ہے

اب سید بیکس کی شہادت کا بیاں ہے

سلام

کعبہ میں داغ عمر ابوتراب لیے چلے

... [illegible] ... لیے چلے

کعبہ میں خون ... [illegible] ... زبان

وہ ہر سوال کا جواب لیے چلے

جو بیٹھے مجلس شہ میں تو ... [illegible]

اٹھے تو ... [illegible] ... لیے چلے

مطلع دوم ... اضطراب لیے چلے

سوئے عدم ... [illegible] ... عذاب لیے چلے

... [illegible]

... [illegible] ... لیے چلے

... [illegible]

... [illegible] ... لیے چلے

... [illegible]

... [illegible] ... لیے چلے

اے بلبل سدرہ ... [illegible] ... لیے چلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوچ کرتا ہے جہان سے مہ تابان میرا
سنسان بستی مین گھر ہوتا ہے ویران میرا

[illegible]

کسکے کاندھے پہ یہ چڑھتا تھا بتا کوئی
تڑپے شبیر مرا اور نہ اٹھائے کوئی

[illegible]

لیکے پیغام اجل تیر ستم آتے تھے
تیغ جب ٹوٹی تھی منہ دیکھکے رہ جاتے تھے

[illegible]

زخم پھٹ پھٹ گئے ہچکی جو ہی جاری تھی
رنگ رخ زرد ہی لب خشک ہین غش طاری تھی

[illegible]

دل جلی ہون مری جا ہو نہین ہتی ہو
کیون نہ چراغ لحد فاطمہ گل کرتے ہو

[illegible]

زخم سے تیغ کے مہلت نہ ذرا ملتی تھی
جب تڑپتے تھے تو مقتل کی زمین ہلتی تھی

[illegible]

بوندیان بچے پہ پڑتی تھی ہمین بیچاری پر
تیر مارا ہے مرے لال کی پیشانی پر

[illegible]

تن سے سر کٹ گیا کسکے برادر کا آہ اسنے
کسکا فرزند جوان نیزے پہ مارا اسنے

[illegible]

بال کھولے ہوے زینب کھڑی چلاتی تھی
جو بچ جتنے کے سر پر دو ٹکراتی تھی

کبھی ڈیوڑھی سے نکل آتی تھی وہ دلگیر [illegible] سر پہ رکھتی کبھی ہاتھوں کو کبھی [illegible] تا کہ سر کھولے ہوئے [illegible] نالہ و شیون کبھی [illegible] [illegible]	[illegible] بنت زہرا کا [illegible] شام شور تھا سید بیکس کا گلا کٹتا ہے امام شور تھا [illegible] زخم کھا کھا کے جو [illegible] [illegible]	نکلی تھی قتل ہوا جان رسول الثقلین شور تھا دشت میں [illegible] ہائے حسین [illegible] اور علی [illegible] قریب [illegible] احمد [illegible] بیبیاں [illegible]
دختر حیدر کرار پہ احسان کرو میرے بھائی کو نہ مارو مجھے بیجان کرو	غش میں ہے ابن شہنشاہ عرب دیر تلک قتل میں سید مظلوم کے اب دیر نہ کر	خون بھرا ہاتھ میں ہے شمر کے خنجر ہے ہے پسر فاطمہ زہرا ہوا بے سر ہے ہے
[illegible] اٹھا لا نیزو [illegible] آرزو [illegible] بھائی [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] بار بار [illegible] ابو لادہ و [illegible] مضطر و [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
صورت سید ابرار تو دیکھے زینب بھائی کا آخری دیدار تو دیکھے زینب	ایک بی بی بھی عجب درد سے چلاتی تھی شہ نعرہ زنی محمدؐ کی صدا آتی تھی	غل تھا امت پہ محمدؐ کی اب آفت آئی خون سادات سے عالم میں قیامت آئی
[illegible] [illegible] سکینہ [illegible] [illegible] والی [illegible] پالی [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] زینب [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
پیاسے دو دن کی ہے مظلوم ہے یہ اس کے بچین پہ کرو رحم کہ معصوم ہے یہ	تھا بہت خشک جو دو روز کا پیاسا گلا کٹ گیا تیغ سے احمدؐ کے نواسے کا گلا	اب کوئی جنگ کو اس کے بدل آنے کا نہیں اس ریاست میں کبھی خلل آنے کا نہیں

[illegible]

کس عدو نے بے دردی سے شبیر کا سر کاٹا ہے
تیغ سے احمد و حیدر کا جگر کاٹا ہے

[illegible]

ستم ایسا جو تن سے سر جدا ہے تو روئینگے ہم
بد رو وصف نہ کرتے تو نکالا حوض لیوینگے ہم

[illegible]

جنت نہ ہر اس کو ملیگی نہ اگر داد مری
عرش اعظم کو ہلا دیوےگی فریاد مری

[illegible]

بیٹیاں ہیں علی کی یہ تمنا نکلا ہیں
بلوۂ عام میں سر ننگے پھرا دنگا انھیں

[illegible]

ایسا صدمہ ہوا اس نے ادھر ہی بھیج اودیا
گر پڑی باہر آئی کھلے زمین پاؤں

[illegible]

کیا خدا نے یہ بیٹے نے نیزہ پایا ہے
آپ کو قبر میں کسطرح سے چین آیا ہے

[illegible]

کہتا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
شکر ہے خانۂ پیغمبر کا پاک ہوا

[illegible]

کہتی تھی عرش میں ہو گیا ہے شور آہ و زاری
باپ کی لاش کو آفت سے بچا دو واری

[illegible]

لونڈیاں کہتی تھیں کٹوا دیا حلقوم آقا
صدقے ہو جائیں ہم اے بیکس و مظلوم آقا

۱۳۰

بانو چلاتی تھی ہر اک سے بکا و زاری
ہے صبا جب ہیں غریبی کی تمھاری واری
ذبح جس جا پہ ہوئے تیغ ستم سے کاری
جس جگہ بہتا ہے سرور کا لہو ہے جاری

فرزند ظلم پشیماں نہیں ہوتا ہے ہے
آپ کے دفن کا ساماں نہیں ہوتا ہے ہے

۱۳۱

کہا زینب نے یہ فضہ سے کہ گئی یاد بہم
وہ ادا اس کی ہیں یہ آواز کہ یا سید غم
بیٹھی اک بار یہ الٰہی کی گئی کس کا ستم
لاش فرزند پیمبر کی بچا لے اے سم

غم نے شبیر کے پردے سے نکالا ہے مجھے
زوجۂ حیدر کرار نے پالا ہے مجھے

۱۳۲

کہا فضہ نے جو یہ حال ہوا زاری
سن کے اس حال کو بیتاب ہوئی آنسو جاری
ماں کا درد آیا ہوا قتل میں پیاس ان کی تباہی
کا نعرہ کہ زمیں ہلتی ان کی ساری

سر پٹکتا تھا کبھی نعش پہ ان کے ماتھا
منہ ہر اک لاش پہ رکھ رکھ کے فغاں کرتا تھا

۱۳۳

کہا شبیر نے یہ فضہ سے ہے نیکوں کا
ابن صفدر ہیں یہ شیر خدا
ہے زباں ان کی ملک سب پہ یہ جگر پارہ
کہ ہوا سب پہ سر نے اٹھایا

رتبۂ حیدر صفدر کو سبھی جانتے ہیں
اسد اللہ کو تو شیر بھی سب مانتے ہیں

۱۳۴

کہا سید نے وہ گلشن حیدر کی بہار
ابن شبیر نے ضیغم کو آواز
کہ غیرت سے اس نے آواز دی ہے بچاؤ
سر زمیں پر ہے اس لاش کی پامالی ستم

روندیں کفار نہ اس فاطمہ کے جانی کو
چل محمد کے نواسے کی نگہبانی کو

۱۳۵

سنتے ہی کان میں آواز جو زینب کی
سب نکلا لاش سے صدا زار
شیر دوڑا نہ بچے فضہ سے
کہ یہ پہنچا شہ کی لاش پہ رو رو کے

ابن حیدر کے نہ لاشے سے جدا ہوتا تھا
ہاتھ دونوں تن سرور پہ دھرے روتا تھا

۱۳۶

بس کہ سن کے یہ شیر نے سر کٹا پایا
جسم بے سر کو اسد اللہ کا لال
وہ بن کے نزدیک آیا تن شاہ سے لپٹ
اور نہ اٹھا سر کو اور لعین کے

تولتے ہیں گھوڑے تن شہ سم لال کیا چاہتے ہیں
سر کٹی لاش کو پامال کیا چاہتے ہیں

۱۳۷

شیر تھا دیکھتا الٰہی یہ ماجرا اے شب
آرزو ہے جو ہوں تن ہے ایسا کہ قتل ہوا
شہ جو کہ زخم اس کو ہوں یہ آئیں
بنت زہرا بھی ہیں

بس صیغم یزداں پہ ستم ہوتے ہیں
سر کو ٹکرا کے غزالان حرم روتے ہیں

۱۳۸

سر کو تن سے لپٹا تھا کبھی
کچھ ہوش نہیں سر کو اٹھاتا تھا کبھی
نعرہ کرتا تھا کبھی رو رو کے اٹھاتا تھا کبھی
زینب سے ملتی سر کا آنکھ سے ملتا تھا

تھا تو حیواں پہ بیتاب تھا انساں کی طرح
روتا تھا دلبر زہرا کے لیے ماں کی طرح

کو چوڑھی ہے حضرت زینب نے جا کے کہا
اے تکہبان شہ مظلوم کہ ہیں تمھیں خدا
تو بری دو دشمن ہیں سکینہ کی مدد کو آیا
بچھے ای نیزہ ضیا سند دی ہے خدا

تن سے کیوں سر کو کسی بھائی کا اتارا جاتا
پہلے تو آتا تو شبیر نہ مارا جاتا

عمر سے ... [illegible]
وائش سرور کی خدا ... [illegible]
سوئی بابا کی ... [illegible]
بولا کہ ... [illegible]

ہیں ترے اسرار خدا اسکا کچھ تو بیان کرو
غارت خیمۂ شبیر کا سامان کرو

جس کی انگشت ... [illegible] پانی
دریا اصغر معصوم ... [illegible]
جبر ... [illegible]
ذبح ... [illegible]

نجاو اس وقت مرد کو جو دو بلوائی ہیں
رنج ماں نجاکے لاشہ کہاں پانی میں

آگے ... [illegible]
سینہ کا ... [illegible]
مونس ... [illegible]

ساتھ مولا کے ہو میر الٰہی کہ نجف میں
کربلا میں جو ملے قبر تو گھر جنت میں

سلام

[illegible]

خاک کیا رن میں تیغ نے تن جالیں من پاک
نہ زمیں سے شہ مظلوم کا لاشا اٹھا

نہ زمیں سے شہ کا سجاد
قتل کے بعد بیمار سے سجاد اٹھا

بلبلے بیمار پہ تھا عابد بیمار حسین
واہ کیا صبر تھا مولا نے نہ لاشا اٹھا

گرچہ تھے بیمار پہ آخر
بعد غم میں سکینہ نے قضا کی آخر
[illegible] صدا بار اٹھا

ننھی سی جان سکینہ کی
قتل کا اہل حرم میں کہ
بند [illegible] بابا اٹھا

[illegible] مقتل میں [illegible] اٹھا
دیکھ [illegible] سر [illegible]
ان کی [illegible] کیا [illegible]
[illegible] خلق [illegible] اٹھا

[illegible] کیا [illegible] بابا [illegible]

قطعہ

جو کربلا میں کیا ان پر جو قیامت
[illegible] عمر اٹھا

علی اصغر [illegible] شاہ
[illegible] دل [illegible] اٹھا

[illegible] حسین
[illegible] قتل [illegible] اٹھا

[illegible] عرش [illegible]
[illegible] اٹھا

[illegible] حسین
[illegible] اٹھا

[illegible] مقتل [illegible] لاشا اٹھا
[illegible] حسین
[illegible] اٹھا

[illegible] مونس
[illegible] اٹھا

رباعی

ہر لالہ دل و جگر [illegible] بابا کا
ایسا [illegible] بابا کا

[illegible] حسین
[illegible] بابا [illegible]

رباعی

[illegible] حسن [illegible]
[illegible] حسن [illegible]

[illegible] حسن [illegible]
[illegible]

[illegible]

پایا جو اکیلا اسد حق کے پسر کو
پالے میں لیا فوج نے زہرا کے قمر کو

[illegible]

جھونکا کوئی در آجاتا تھا جب ہوا کا
فرماتے تھے شاہ شہدا شکر خدا کا

[illegible]

اصغر کے لگا تیر تو یاں دم نہیں مارا
بیدم ہوا لیکن شبیر مگر دم نہیں مارا

[illegible]

آزار یہ سارا تن سنگدل اک ایک یقین تھا
بت گرد تھے اور بیچ میں قبلۂ دیں تھا

[illegible]

خادم نہ تھا ہمدم نہ تھا اب بس یہی ہے
امت ہو مرے جد کی مجھے پاس یہی ہے

[illegible]

چلاتے تھے یہ دم دم عمر سعد شقی کے
ہاں چھانٹ دو سینے کو حسین ابن علی کے

[illegible]

زینب کے پسر عون و محمد کبھی یاد آتے تھے
رہوار وہ کہ قاسم کہیں پامال کئے تھے

[illegible]

گھوڑا ہے کہ ہیں نقش قصور منت پہ لکھا
گر ذلیہ کا تو کیا ذکر کہ آئینہ میں لکھا

[illegible]

پر تیر لگے نعرے سے دل جاتے تھے بھاری
خود شعلۂ شمشیر سے جلتا تھے بخاری

روتے میں بھی تھی شاہ کو پیاسوں کی شفاعت
فرمایا اے حبیبو [illegible]
دو گھونٹ جو اس پانی کی [illegible]
[illegible]
انجام بھی پانی کا اگر یاد کرو گے یارو
ہیں تشنگی حشر میں کام آؤ گے یارو

یاد آیا پیاس سے اصغر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا ہی نہ رونے کا قابل ہی یہ پانی
کیا پانی ہے یوں زہر ہلاہل ہی یہ پانی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تصویر غم و درد میں مونس بھی بنینگے
ہر شہر میں دلدل تری مجلس بھی کرینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا کہ بہتر ہے یہ ہوتا ہے کہ شبیر
رو کے تو کوئی نہر میں لو جاتا ہے شبیر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں بھی فرس خاص شہ عرش نشین ہوں
حیوان ہوں پر شاہ میں بے صبر نہیں ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاد آئیگی ایک ایک کو مجھ تشنہ گلو کی
سر پیٹینگے سب یکے جھینٹو نکو لہو کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں تشنہ جو لبراز شہ خوش نکل آئے
پانی کی طرف دیکھ کے آنسو نکل آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب تک کہ زمانے میں عزاخانہ رہیگا
ماتم میں ترا ابھی فسانہ رہیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو روز کی جب پیاس تری یاد کرینگے
نہر کے لگن بھر کے ترے آگے دھرینگے

۲۳

دنیا میں تھا دستور یہی اے شہ ذیشان [illegible]

[illegible] میں انسان

[illegible]

[illegible]

سینوں میں دل آل علی غم سے جلینگے
روتے ہوئے آنکھیں ترے قدموں پہ ملینگے

۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا پسر سید لولاک ہے شبیر
زخمی ہے مگر شیر غضبناک ہے شبیر

۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا کو خوشی ہے کہ گلا کرتے ہیں بابا
تو دیکھ تو آ ورسہ کہ کیا کرتے ہیں بابا

۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روئیگی کوئی رکھکے جبیں دامن زین پر
لے لیکے بلائیں کوئی تڑپے گی زمیں پر

۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دولا کھ سے زغے سے کدھر جائینگے شبیر
بس گر ابھی منہ پر میں جائینگے شبیر

۲۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلائی یہ فضہ کہ دوہائی ہے خدا کی
ہر ہی مرا آقا سے لعینوں نے دغا کی

۲۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زخمی ہیں رکیگا نہ مگر ہاتھ ہمارا
ہم ساتھ ترا چھوڑیں تو ساتھ ہمارا

۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو و نہ کہیں اور نہیں شاہ گئے ہیں
دریا پہ ابھی سید سجاد گئے ہیں

۳۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب لوٹ لیا ہم دو کہ بھ گئے بکس یہ
ہم ہے مرا شہزادہ تڑپتا ہو زمیں پر

کس کے پسر جوان بیان کرنے لگی تن پیاری
زینب وہ بیٹھے بیٹھے پکس سے بیکار ہی
آواز دو جیا ہو بہن آج گئی واری
سجاد ہو نظر آتی نہیں پیش تمہاری
صدقے ہو بہن اے مرے ماں جائے برادر
سو جیتے جدا ہوتے ہو تم ہائے برادر

[illegible]
دیکھی جو حرم نے ہوا تلوار بپا ہے
غش ہو گئی بانو تو اٹھی نوحے کی صدا ہے
شبیر بیاں کو تو ترستی ہیں بلاو
خاتون قیامت سے عداوت نہ کرو تم
یہ ظلم یہ بیداد یہ بدعت نہ کرو تم

قاتل کو رحم آیا نہ جو سرحد نے صلابت
بان وہ بھی جو نہیں آن بچھاو کی بشارت
[illegible]
[illegible]
مونس ہے یہ ہنگام کا اشک روان کر
اب غارت خیمے کا احوال بیان کر

اعدا کو کہا بھائی کا لاشہ لیے دو دیکھو
ہنجانے کی کی چھاتی سے لپٹ جانے دو دیکھو
ہمشیرہ ہے مظلوم کی اس غش میں بکانے دو دیکھو
جب تک نہ بہن خیمے میں اٹھا لانے دو دیکھو
بیکس کی وہ اور تو کیا خاک کریگی
خون زخموں کا چادر سے بہن پاک کریگی

بھائی کی سنی جو زہرا کی وہ ضعیفی
وان حلق پہ قاتل نے تیغ جفا کھینچی
غش ہو کے گرے سر کی خاک پہ شبیر
سر تن سے جدا ہو گیا ہائے
تڑپا جسد دلبر زہرا تو لہو میں
اور طبل ظفر بجنے لگا فوج عدو میں

رباعی
نعمت ہے [illegible]
[illegible]
ہو جو [illegible]
[illegible]

۲۱

جب شور و شین [illegible] میں فاطمہ [illegible]

[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible] فاطمہ [illegible]

زینب سیاہ پوش [illegible]

غل تھا یتیم سید سجاد ہو گیا

لو خاندان فاطمہ برباد ہو گیا

۲۲

اب کون [illegible] آنکھ

کون اب [illegible] رو کر لگا کے

ای لال [illegible]

دل [illegible]

مرقد اُجاڑ ہو گیا مجھ دل ملول کا

کوئی نہیں ہی فاتحہ خوان اب رسول کا

۲۳

[illegible] فاطمہ کی صدا الاماں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میرا چراغ خلق میں خاموش ہو گیا

پہلو کا درد آج فراموش ہو گیا

۲۴

[illegible] دیکھی سیاہ

لرزہ ہوا زمین کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

دریا کی موج سر لب ساحل ٹپکتی تھی

مچھلی ہر اک اچھل کے زمیں پر پٹکتی تھی

۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تڑپا کیا میں ہائے نہ کچھ بس چلا مرا

کاٹا ترے گلے کے برابر گلا مرا

۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ای کردگار فاطمہ فریادی آئی ہے

بیجرم میرے لال کو مارا دُہائی ہے

۲۷

[illegible] سلطان مشرقین

[illegible]

[illegible] حسین

[illegible]

زخموں سے تیری خون کی ندی اُبل گئی

بیٹا چھری ہماری کلیجے پہ چل گئی

۲۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے دھوپ آج تیری تن چاک چاک پر

اب تک رہے ہو چین سے اس جلتی خاک پر

۲۹

[illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ وہ ہے ٹکڑے تیغ سے جسکے جگر ہوئے

یہ اُسکا سر ہے جسکے حرم دربدر ہوئے

۱۰

[illegible]

زیور چھینگا چادریں سب لوٹی جائینگی
ہے ہے جو زادیاں مری اب لوٹی جائینگی

۱۴

[illegible]

اب کچھ نہیں ہے رحم کرو اسکے حال پر
لال اپنے صدقے کر چکی زہرا کے لال پر

۱۶

[illegible]

سیلی جو ماری شمر نے بس تلملا گئی
مقتل میں لاش سبط نبی تھرتھرا گئی

۱۱

[illegible]

سب غرق بحر غم ہوئیں کانپ کانپ کر
گر گر پڑیں یہ داؤں سے سر ڈھانپ ڈھانپ کر

۱۳

[illegible]

بچے لباس سبط پیمبر کے لٹ گئے
کپڑے تنے تنے علی اکبر کے لٹ گئے

۱۷

[illegible]

تسلیم کر کے عید دان ہم جو آئے تھے
کیا شاد ہو کے تنے یہ بندے بنھائے تھے

۱۲

[illegible]

بیکس ہیں نا سر پہ ایک اس دم ردا نہیں
اسکا یہ گھر ہے جسکو کفن تک ملا نہیں

۱۵

[illegible]

چلایا قتل گہ کیطرف منہ کو موڑ کر
دادا کہاں چلے گئے پوتے کو چھوڑ کر

۱۸

[illegible]

چادر پہ اُسنے خاک کا چھاپا لگا لیا
گردن جھکا کے زانوں میں منہ کو چھپا لیا

۱۹

[illegible]

ڈیرہ وہ کرنہ بلوے میں زہرا کی جائی کو
میں اپنی ہی ردا کا کفن دونگی بھائی کو

۲۰

[illegible]

لیجے خبر کہ مجھ پہ نئی یہ جفا ہوئی
بیٹی تمھاری لوٹی گئی بے ردا ہوئی

۲۱

[illegible]

آواز دی جو شمر نے تلوار تول کر
چونکا مریض نرگسی آنکھوں کو کھول کر

۲۲

[illegible]

بلوہ یہ کیون کیا ہی محمدؐ کی آل پر
ای یارو کیا گذر گئی زہرا کے لال پر

۲۳

[illegible]

وہ بولا تشنگی کہوں کیا تنگ حسینؑ کی
اب تک زبان ہی ہونٹوں سے باہر حسینؑ کی

۲۴

[illegible]

قطرہ بھی اک دیا نہ کسی نے ان پیاسے کو
آیا ہوں ذبح کر کے نبی کے نواسے کو

۲۵

[illegible]

احسان مجھ مریض پہ بہر خدا کرو
ای یارو سر مرا بھی بدن سے جدا کرو

۲۶

[illegible]

تیغ ستم سے گردن شبیرؑ کٹ گئی
مسند نبی کی آج جہان میں الٹ گئی

۲۷

[illegible]

ماں کی طرف مریض نے مڑ کر نگاہ کی
دیکھا فلک کو رو دیا اور دل سے آہ کی

٤٠
ناگاہ آگ خیمہ میں اعدا نے دی لگا
[illegible] کا [illegible] لگا وامصیبتا
شور فاطمہ کا [illegible] سر پہ بلا
اٹھا [illegible] بیبیاں [illegible]
سینے تو تھے کبود کھلے سر کے بال تھے
گرمی کی ماری چاند سے منھ لال لال تھے

٤١
[illegible] گریبان پھٹا
[illegible] سر کوئی [illegible]
[illegible] دہائی جفا
[illegible] لگا
کہتا تھا نیزہ آئیگی اب مجھکو چین سے
صد شکر خالی ہو گئی دنیا حسین سے

٤٢
[illegible] زخمی کو لال لال
[illegible] ہاں [illegible]
[illegible] بال
[illegible]
پوچھا نہ یہ کہ کس لیے سب ملکر روتے ہو
پھیلائے پاؤں چین سے میدان میں سوتے ہو

٤٣
[illegible] نعش [illegible]
[illegible] نعش [illegible]
[illegible] الفعال [illegible]
[illegible]
جسدم ہوا سے آگ کے شعلے بھڑکتے تھے
معصوم مچھلیوں کی طرح سے پھڑکتے تھے

٤٤
[illegible] تھا شور [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] خیمہ [illegible]
[illegible]
ماتم بپا تھا فاطمہ کے نور عین کا
پرسا بھی کوئی دینے نہ آیا حسین کا

٤٥
[illegible] حسین
[illegible] بازو [illegible]
[illegible] چین
[illegible] دونوں [illegible]
ہے ہے یتیم اب مری اولاد ہو گئی
وادی میں تیری مرگ سے برباد ہو گئی

٤٦
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو جشن قتل سید کا خوش تھی تمام رات
جکڑی رہیں اسیروں کی بازو تمام رات

٤٧
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا بغیر بالی سکینہ نہ سوتی تھی
منھ اپنا ڈھانپ ڈھانپ کے ڈر ڈر کے روتی تھی

٤٨
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹھی ہوئی ہوں نور نظر گھر سے اٹھ گیا
وارث حسین سا مرے سر سے اٹھ گیا

[illegible]

بیدل دلہن کو ہای غضب موت آگئی
آخر ہو شر تجھکو نظر کسکی کھا گئی

[illegible]

افسوس خواہر شہ عالی نہ مر گئی
سب مر گئے یہ پیٹنے والی نہ مر گئی

[illegible]

یا شاہ بخت جاگتے مجھ دل فگار کے
سوتی ہی پائنتے مین تمھارے مزار کے

[illegible]

بلوے مین ننگے سر ہون گریبان چاک ہون
پردہ اسی مین ہی کہ مین پیوند خاک ہون

[illegible]

بھیا تمھارا ساتھ یہ خواہر نہ چھوڑتی
تنہا مین قبر آپ کی دم بھر نہ چھوڑتی

[illegible]

تو یہ گمان نہ کیجو کہ اسکی عزیز ہون
آقا یہ مجھ غریب کا ہی مین کنیز ہون

[illegible]

فریاد حق سے کرتی تھی جائی بتول کی
لوٹی ستمگرون نے کمائی بتول کی

[illegible]

ہوتی نہ رات کو کبھی حاجت چراغ کی
کافی تھی روشنی دل زینب کے داغ کی

[illegible]

سر فاطمہ کے لال کا زیب سنان ہوا
نیزے پہ آفتاب قیامت عیان ہوا

۴۸

اونٹ آئے قیدیون کی سواری کے ایکبار
بیکس اہلبیت محمدؐ ہوئے سوار
عابدؑ پیادہ پا چلے تھامی ہوئے مہار
تھے گرد و پیش برچھیان بھالے ستم شعار

دیکھا سنان مین سر جو شہ مشرقین کا
رانڈون مین شور پڑ گیا ہی ہی حسینؑ کا

۴۹

بانو پکاری ناقے کو بیٹھی تھی سر کو تھام
اصغر کو سر کھو کے زمین پر دیکھا دو
رو تھی ہوئے ہوں گے تو جلدی اٹھا دو
کہہ دو کہ دودھ اترا ہی صدقے گئی آ کے

دو دن سے مارے پیاس کے ہر دم بلکتے تھے
بن دودھ واری جھولے مین کیا سسکتے تھے

۵۰

رانڈون کی کیا سواری کا عالم کرون بیان
ہی ہی حسینؑ لب پہ اور آنکھون سے خون روان
بچے بڑون کی گودون مین بیجان
سر وار یون بندھے اور آگے اونٹون کے سجاد ناتوان

جان تھی لبون پہ طوق سے بابو کی جان کی
آتی تھی بیڑیون سے صدا ہائی ہائی کی

۵۱

آتا ہی راوی جگر افگار یہ بیان
مقتل مین جب حسینؑ پیادہ کا کاروان
سر پیٹ کر یہ زینبؑ بصد فغان
ای عابدؑ جفا کش و مظلوم و ناتوان

ہوتی نہ تھا مین دور لاش شہ کربلا سے
جلدی بٹھاؤ اونٹ کہ مل لون مین بھائی سے

۵۲

عابدؑ نے سن کے ہائی ستم
اونٹون کو جلدی ساربان اٹھا قدم
بیکس تھا عابد بیمار پر ستم
لاشے پہ لے کے زینبؑ کو پہنچے حرم

ہمشیر پکارین ای شہ مظلوم الوداع
آئی صدا کہ زینبؑ و کلثومؑ الوداع

۵۳

ان کے بعد یہ راہ مین جیسی ہوئی جفا
ہو کیا بیان کس کتاب جو لکھون وہ ماجرا
مونسؑ اٹھا کے ہاتھ جو سر کو دعا
پوری ہو آرزو مری ای میرے خدا

ذاکر ہون دل سے فاطمہؑ کے نور عین کا
کر رحم میرے حال پہ صدقہ حسینؑ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آس اب کسکی ہے کون آہ بچائے ہمکو
ان جفاکاروں سے اللہ بچائے ہمکو

گو شتواروں کے لیے خونیں بھرا کانون کو
زخمی نیزوں کی سنانوں سے کیا شانوں کو

آگ پردے کی قناتوں میں لگا دی ہے ہے
مسندِ احمدِ مختار جلا دی ہے ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہای ہم آج گرفتارِ ستم ہوتے ہیں
جسمِ بے پردہ تھا دہ مقتل میں پڑے سوتے ہیں

شمر کہتا تھا کہ رحم اپنے نہ کھائے کوئی
ہاں خبردار کہ کلی نہ بنائے کوئی

ڈر سے سہلیے میں کسی بی بی کی سانس اڑتی تھی
لڑکھڑا کر کوئی بچہ لیے گر پڑتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر نا محرموں کی دیکھ کے کٹ جائیگا
جگر اُس صاحبِ آزار کا پھٹ جائیگا

ڈر ہے اب کیا کہ ہوا قتل پسر زہرا کا
پھونکدو آتش بیداد سے گھر زہرا کا

حرم میں شاہ دین اب اور تو کیا باقی ہے
سر پہ رانڈوں کے اب اک ایک ردا باقی ہے

۱۰

[illegible]

قتل وارث ہوئے دہشت ہمیں کیا ہے انکی
جھنکار کے ور دیہ جلائیں سزا ہے انکی

۱۱

[illegible]

قتل خورشید پر اک زرد زمین کانپتی تھی
اسطرف خاک پہ لاش شہ دین کانپتی تھی

۱۲

[illegible]

غضب حق سے کہاں بچکے نکل جاؤ گے
آہ ایک ایسی کرونگی میں کہ جل جاؤ گے

۱۳

[illegible]

لوٹ کر زیور و زر پھر مجھے دکھ دیتے ہو
اک ردا باقی ہے اسکو بھی لیے لیتے ہو

۱۴

[illegible]

مالک جنت و دوزخ ہے وہ مجبور نہیں
گر قیامت ابھی آجائے تو کچھ دور نہیں

۱۵

[illegible]

اسکی بیٹی کی ردا چھین کے کیا پاؤ گے
آج کے ظلم کی محشر میں سزا پاؤ گے

۱۶

[illegible]

منہ سے بولو نہ اگر بھائی ہے پیارا زینب
آزماتا ہے خدا صبر تمہارا زینب

۱۷

[illegible]

قسمت آل پیمبر میں لکھا یونہیں ہے
اپنا کیا زور ہے منظور خدا یونہیں ہے

۱۸

[illegible]

بے ستم سہنے کو خالق نے بنایا ہمکو
نہ ردا تمکو میسر ہے نہ سایا ہمکو

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم تو یہ ہے جو ردا چھینی نہ جاتی بھائی
آپکے لاشۂ بے سر پہ اُڑھاتی بھائی

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زندہ رہیں دین کہ پر سر سے کر آئیں ہم
اُسکے جو حق میں ہو ارشاد بجا لائیں ہم

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون ہے آب کہ جو آویگا مددگاری کو
اسی بستر پہ کرو قتل اس آزاری کو

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ مر جائیگا مہلک اسے بیماری ہے
رحم کر رحم کہ مظلوم ہے آزاری ہے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنج پر رنج جفا کار جو پہنچاتے تھے
سر جھکائے ہوئے خاموش چلے آتے تھے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیڑیاں بھاری ہیں کاہے کو چلا جائیگا
چھوڑ دو اونٹ کی رسی کہ غش آ جائیگا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی اس رحم کا اس بیار کی قربان ہوئے
تم دعا مانگو کہ مشکل مری آسان ہوئے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سفر شام ہے درپیش خبر ہے کہ نہیں
تازیانوں کا بھی کچھ خوف و خطر ہے کہ نہیں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناگہاں قتل کا میدان نظر آیا انکو
مقتل شاہ شہیدان نظر آیا انکو

۲۸ سخن

کانپ کر کہتی تھی ولاؤں سے سکینہ دیکھی رسن
سب بہن بیٹی بہتی ہاتھوں اور پہلو میں کفن
[illegible]
[illegible]

سار بان اُشترا بہر سلام آیا ہے
طوق پہنے یہ رسن بستہ غلام آیا ہے

۲۹

سکینہ کر کے یہ بات آئی قبرِ شاہ امم
اور بیکار [illegible] ننھی سی کی نظر
[illegible]
[illegible]

ہوش آیا تو پکاری کہ میں واری بھائی
سر برہنہ میں آئی ہوں تمھاری بھائی

۳۰

اے سرور یہ کیسی کہانی ہوئی ہے
زینب کی یہ کیسی بے زبانی ہے
[illegible] نہائی ہوئی ہے
اتنی خون میں بھی [illegible] نظر آتی ہوئی ہے
[illegible]

صدقے جاؤں ستم شمر جفا جو دیکھو
کس سے باندھی ہیں رسن میں یہ مرے بازو دیکھو

۳۱ یونس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نظر لطف شہنشاہ امم کافی ہے
مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے

رباعی

کہتی تھی یہ صبا یہ کربلا والوں سے
[illegible]
مولا جو طلب کریں تو روشن ہو ابھی
[illegible]

رباعی

اک روز جہان میں جان کھونا ہوگا
[illegible] سونا ہوگا
[illegible] غرض
[illegible] نہ ہوگا

۹۱
[illegible]

باغ زہرا کا عجب رنگ کا گلدستہ تھا
تھے تو باہم مگر اک ایک رسن بستہ تھا

۹۲
[illegible]

ستم اہل شقاوت سے بچا یارب
ہمکو دربار کی آفت سے بچا یارب

۹۳
[illegible]

سنگدل دشمن و سفاک تماشا دیکھیں
ایسے دربار ذلتکا ہم خاک تماشا دیکھیں

۹۴
[illegible]

لٹ گیا گھر کہیں چھپنے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوئے اور بیٹھ کے رونا نہ ملا

۹۵
[illegible]

اول شام کہ وہ آخر شب دفن ہوئیں
کب جنازے کو اٹھا لیگئے کب دفن ہوئیں

۹۶
[illegible]

سر پہ سایہ بھی نہیں کچھ بھی وطن آواروں کے
پوست اُدھڑے ہوئے ہیں چاند سے رخساروں کے

۹۷
[illegible]

دکھ میں رانڈوں کا یتیموں کا مددگار ہے تو
پردہ ہم قیدیوں کا رکھ لے کہ ستار ہے تو

۹۸
[illegible]

حق تو عادل ہے عدالت بھی کبھی ہوئیگی
یہ نہ سمجھے کہ قیامت بھی کبھی ہوئیگی

۹۹
[illegible]

خوف سے سینوں میں سانسیں بھی رکی جاتی ہیں
نرگسی آنکھیں نقاہت سے جھکی جاتی ہیں

۱۰
کیا سمجھون حضرت زینب نے جو تھا سر کا حال
سب سمجھ لی ہے حقیقت کے ہیں کیا ہی احوال
منھ زرد ہوا اور جبین سے ہے مثال
تھر تھری جسم مین خون بہتا ہے اشک الال
سب بہن ... ور کہ ہی بی اسے

اپنی ماں جائی سے کہا صدقے گئی منھ موڑ گئے
قید پردیس مین ہونے کو مجھے چھوڑ گئے

۱۱
کس سے فریاد کرون کسکو پکارون بھائی
کس لیے آ کے اٹھاؤن میرے پیر وہن بھائی
اب کہان لاش اٹھانے کو بلاؤن بھائی
کس طرح سے یہ مصیبت جو وارد ہین بھائی
دن کس طرح یاد وہ جان بھائی

کوئی شمشیر تو برچھی ہی دکھاتا کوئی
آپ کے سر کو بھی مجھ تک نہین لاتا کوئی

۱۲
جی مین آتا ہے کہ آنکھون سے لگاؤن یا رب
ایک بار وہ سب ... بھائی کی سر یا تیغ
اپنی ماں جائی کے سینے سے صد ... کر
نیچے عمر ... چہرہ ...

مین تو سر پیٹتی دوڑی تھی یہ آنے نہ دیا
سخت جانی نے گلا ساتھ کٹانے نہ دیا

۱۳
ہائے جو گودی مین پلی ہو وہ بھی یاری
آہ بیتے کہین ہائے ہے لہو جاری
کان مجروح ہین اور فغان و زاری
آنکھ بیاد پدر ہے اور دیکھا باری
سکینہ ہی نظر آتی نہین

رو کے جب کہتی ہے رسی سے گلا چھلتا ہے
اسکا منھ دیکھ کے سینے مین جگر ہلتا ہے

۱۴
ہے یہ سکھلائی کی خواہش بی بانو کی طلب
اپنی مادر کے ہیں اور شکستہ دل سب
ہم کو تکتی ہے کہ ہیں کہاں بابا جب
بیٹی کہتی ہے کہ ابھی بیکس ہو عفت
غش ہو دو ہین ہائے یہ بھی بابا
سہمی ہوئی یہاں بھی ہے

پاس اب کا ہیکہ آئینگے ہماری بابا
لیکے صغرا کو کہین دو وسد ہارے بابا

۱۵
ہمشیرہ ایک کے ہمسر اے شاہ زمن
کیا کہتے سکینہ سے جو وارد ہو سب
لاؤ لگے سکھلائی ہے ہمسر دل مین
بیوہ اس ماں کی ہے مہمان ہیں
سمجھی

مین تو سمجھی تھی کہ لڑکی ہے بہل جاوے گی
آپکی یاد مین جان اسکی نکل جاوے گی

۱۶
بہتی ہے زینب تو لے کے کلام
او نگاہ ... ہیکہ ہمارا دامن
روتی آتی ہے کہ ابھی ... کا بابا ہی
یہ سیہ کار ہوا ہے ہائے مظلوم کا ... نام
یہ دربار مین لاؤ وہ ستم گارون

نیزہ دارون کو تقید سے پکارو جلدی
سر شہیدون کے سنانون سے اتارو جلدی

۱۷
سنتی ہی کہ آئی حضرت کی بہن
آ کے لگی عابد ہے وہ آوارہ وطن
اور رکھتی ہے ہائے عش بن
سر دکھاو یا ان ... بار ... اور وطن
ساتھ جاوان ...

زاد ب شمر ہے کیا جانے گئیو لیجائے
حکم دے مجھکو تو بھائی کا بہن سر لیجائے

۱۸
ظالم سر پر وہ
نہین ... کاٹ
تکا ... سے ... صل
لو کہیں ساتھ ... بازو ... ہائے تو
سر اپنے ہی ... سے بیوہ
کیون ... نہین ...

پیٹتے سر حسن سبز قبا جاتے ہین
ساتھ بیٹے کی شہ عقدہ کشا جاتے ہین

۴۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ نہ سمجھا کہ سرِ پاک حسینؑ آیا ہے
جگر و جانِ رسول الثقلین آیا ہے

۴۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طرفہ تاثیر ہے خونِ شہِ دیں کی بو میں
ساز قابو میں ہماری ہے نہ دل قابو میں

۴۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور کہا ہاں حرمِ سبطِ نبی کو لاؤ
رشتہ دارانِ رسولِ عربی کو لاؤ

۴۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سامنے شغل عنا ایسوں کے کب لازم ہے
حاکمِ شرع ہیں موجود ادب لازم ہے

۴۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کے کہتا ہے کوئی بیٹھے کو ہم روتے ہیں
رہو ساکت نہیں مرتد سے قلم ہوتے ہیں

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آسمان غم کا گراں وطن آذاروں پہ
خاک سے بیبیاں ملتی گئیں رخساروں پر

۴۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم کی تاثیر سے باجو نکی بھی نسق چھائی تھی
خود بخود ہائے حسیناؑ کی صدا آتی تھی

۴۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہائے ہم دیکھتی ہوں اور یہ ستم ہوتے ہیں
در عالم یہ کھڑی اہلِ حرم روتے ہیں

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشک رخساروں پہ موتی سے ڈھلکے جاتے تھے
گرتے پڑتے ہوئے مجبور چلے جاتے تھے

۴۰

دو دن سے تپِ ضعف سے حالت تھی تغیّر

[illegible] گلا پاؤں میں بھاری زنجیر

طوقِ آہن میں [illegible] ہو جوں ماہِ منیر

[illegible] عابد کی [illegible] سایہ [illegible]

روز تھے جلد جو چلنے کو کوئی کہتا تھا

پنڈلیاں سوجی تھیں تلووں سے لہو بہتا تھا

۴۱

[illegible]

قید میں نام نہ لو پردہ نشیں ہونے کا

یہ نہیں ہونے کا ہرگز یہ نہیں ہونے کا

۴۲

[illegible]

ہم نے ناموس نبی کو کھلے سر دیکھا

دخترِ حیدرِ صفدر کو کھلے سر دیکھا

۴۳

[illegible]

ضعف سے حال یہ دلبندِ یداللہ کا تھا

لڑکھڑانے میں ہر اک گام عصا آہ کا تھا

۴۴

[illegible]

کوفے تک دشتِ مصیبت سے کھلے سر آئی

یاں تلک کوفے سے بے مقنعہ و چادر آئی

۴۵

[illegible]

میری صغرا کو یہ جس وقت خبر جاوے گی

[illegible] کی وہ بیمار ہے مر جاوے گی

۴۶

[illegible]

کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منہ ڈھانپتی تھیں

اوٹ میں در کی کبھی جاتی تھیں اور کانپتی تھیں

۴۷

[illegible]

رؤسا بیٹھے ہیں دربار میں سب بے کھٹکے

جب جنھوں نے کہ نہ دیکھا تھا وہ اب دیکھیں گے

۴۸

[illegible]

آگئی لاڈلی مرے جاہ و حشم کو دیکھیں

یاں تہِ تخت سرِ شاہِ امم کو دیکھیں

[illegible]

شیر حق طیش میں آئے تھے نبی نے روکا
ہو کے راضی برضا ہاتھ علی نے روکا

[illegible]

رن میں بھائی یہ جو فوجوں کی گھٹا چھائی تھی
بال کھولے ہوئے میدان میں چلی آئی تھی

[illegible]

اتنا ہی یاد کہ جب فتح کا غل ہوتا تھا
وان تو روتی تھی ادھر شاہ کا سر روتا تھا

[illegible]

تجھ سے ملتی ہے بہت شاہ زمن کی صورت
کہیں چھپتی ہی نہیں بھائی بہن کی صورت

[illegible]

سر جھکائے ہوئے تلواریں نہ کھاؤ بھائی
اپنی چھاتی سے لگا لوں تمھیں آؤ بھائی

[illegible]

یوں تو الفت سبھی اولاد سے تھی بھائی کی
کوئی سی لڑکی کی عباس نے سقائی کی

[illegible]

بھائی نے خلق میں ماں جائی کو چاہا ہوگا
پر نہ ماں جائی نے یوں بھائی کو چاہا ہوگا

[illegible]

ابھی خنجر مری گردن پہ نہ تیرا پھر جائے
روک لے ہاتھ کہ گھر دختر زہرا بھر جائے

[illegible]

شہ نے تلواروں کے جب زخم بہت کھائے تھے
خوں میں ڈوبے ہوئے جا کر اسے دیکھ آئے تھے

۴۶

[illegible]

تن سے جب روح شہنشاہ مدینہ چھوٹی
خلق سے آئی صدا ہائے سکینہ چھوٹی

۴۷

[illegible]

تھا یہی مد نظر فاطمہ کے پیاروں کو
اپنا محکوم کریں کوفے کے سرداروں کو

۴۸

[illegible]

میں نے انداز سفر پہلے ہی پہچانا تھا
تری مجلس میں مجھے ہو کے اسیر آنا تھا

۴۹

[illegible]

یہ ستم روح محمد کو گوارا ہوگا
خیر محشر میں اب انصاف ہمارا ہوگا

۵۰

[illegible]

باپ کے مرقد ہی پہ بے ادبی کرنے کی
حجت اللہ سے بیعت طلبی کرنے کی

۵۱

[illegible]

حرمت کعبہ مٹے یہ اُنھیں منظور نہ تھا
ورنہ ہو جاتے وہیں قتل تو کچھ دور نہ تھا

۵۲

[illegible]

کیوں مدینے کو شہ جن و بشر پھر نہ گئے
قتل مسلم کی خبر سنکے بھی گھر پھر نہ گئے

۵۳

[illegible]

رہبر دین پہ جو فاسق نے یہ اعلام کیا
کوچ کا تب مرے بھائی نے سر انجام کیا

۵۴

[illegible]

کرتے کیا واں سے اگر کوچ نہ کرتے شبیر
موت ہمراہ تھی کس طرح ٹھہرتے شبیر

۵۹

[illegible] عداوت [illegible] دنیا میں تمام
تھا یہ مطلب [illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] امام

آشیانا نہ انھیں لیل و نہار آئے خطر
کوفے سے کعبے تلک بس ہزار آئے خطر

۶۰

[illegible] زبان [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] علی [illegible]

تو نہ تھا ظلم کا بانی تو نہ انصاف کیا
کیا کدورت تھی کہ گھر فاطمہ کا صاف کیا

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور کہا دختر فیاض یہ کہلاتی ہے
اسکے ہاتھوں کو نہ باندھو نہ شرم آتی ہے

۶۲

[illegible] بھائی نے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنکو تھا زعم وفا ظلم کے بانی نکلے
دوست سمجھے تھے جنھیں دشمن جانی نکلے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن بے سر کو عجب حال سے زمین چھوڑا
کہنہ جامہ بھی نہ بیکس کے بدن میں چھوڑا

۶۴

[illegible]
[illegible] آل محمد [illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر کی بھائی کی مصیبت میں پڑی ہے زینب
سر دربار رسن بستہ کھڑی ہے زینب

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہر کی راہ بھی کی از رہ نادانی بند
ہم پہ ہفتم سے محرم کی ہوا پانی بند

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے یہ دستور کہ میت کو کفن دیتے ہیں
پاکہ بہنو جو ہو کپڑا اُسے لے لیتے ہیں

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ حمایت کو ہی بھائی نہ پدر سر پہ ہے
کسقدر بخت بد اللہ زبان آور ہے

بند ۶۴

زینب سے یہ بولا کہ کیا اور بھی ہے کوئی [illegible]

زن غمزدہ [illegible] دشمن [illegible]

گھر لٹ گیا [illegible]

فاقہ کش تشنہ دہن [illegible]

خستہ جاں ماں ہیں جو آتا ہے وہ کہہ اٹھتے ہیں

سخن سخت غریبوں کو سبھی کہتے ہیں

بند ۶۵

[illegible]

سکینہ [illegible]

بولے اس [illegible]

شفیقی میں آئے بہ سر زدہ غمخواری کہیں

میں جو بیمار ہی تھی مری بالیاں بھی بچی جا بیٹھیں

بند ۶۶

[illegible]

سجدہ کرتی ہوں وصیت یہی کر جاؤنگی

اور اسیروں کو بچو بھی جسکی گھڑی مر جاؤنگی

بند ۶۷

[illegible]

باپ کے غم میں دل زار جو تن میں تڑپا

ہو لیا رو دی کہ سر باپ کفن میں تڑپا

بند ۶۸

[illegible]

آگ خیموں کی قناتوں میں لگا دی اُسنے

آنچل مسند مرے بابا کی جلا دی اُسنے

بند ۶۹

[illegible]

جو مرے بھرنے کی خبر سنتے ہی دوان آتا تو

اور اُتروا کے مرے کانوں سے لیجاتا تو

بند ۷۰

[illegible]

مار ڈالیگا تو مرنے سے نہیں ڈرتی ہوں

جو ستم مجھ پہ ہوا ہے میں وہ بیاں کرتی ہوں

بند ۷۱

[illegible]

ایک دُر کے لیے بچی کا یہ کیا حال کیا

منہ طمانچوں سے مرا گل کی طرح لال کیا

بند ۷۲

[illegible]

جان بچنے کی نہیں مجھکو ظلم طاری ہے

اسی دن سے یہ مرے کانوں سے خون جاری ہے

[illegible]

گیسو ونگی مہک آتی ہو کہیں ہیں بابا
دل کھنچا جاتا ہو کدھر ہیں تو یہیں ہیں بابا

[illegible]

اماں سر پیٹتی ہیں کیا انھیں سمجھاؤ نہیں
اور کرتی ہیں جو ایما کہ تمھیں لیجاؤ نہیں

[illegible]

طشت کے پاس سے اب اسکو ہٹا دو جلدی
سر شہ لیکے سکینہ سے چھپا دو جلدی

[illegible]

طشت میں گر کے پکاری کہ یہ حالی لگا ہی
لو پھر بھی جان ہی سر تو مرے بابا کا ہے

[illegible]

مصطفیٰ شہر ہا ہی کیوں عم سے نہ بیتاب ہو تمھیں
بن بلائے اسے کیونکر ابھی سیراب ہوئیں

[illegible]

جان دو تنگی میں اگر یوں ہی قضا ہو وے گی
باپ کے سر سے تو بیٹی نہ جدا ہو وے گی

[illegible]

کیا خموشی ہی لب لعل تو کھولو بابا
کیا غضب ہو گیا کچھ منہ سے تو بولو بابا

[illegible]

تم نہ بیکس تو مجھکو کبھی نہ چین آویگا
سب کو لینے تمھیں زندان میں حسین آویگا

[illegible]

ظلم ایسا بھی یتیموں پہ کوئی کرتا ہے
یوں ستاتے ہیں اسے جسکا پدر مرتا ہے

۴۳

لٹ گیا جب حسینؑ سے سبطِ شہِ عالی
ہو گئی خیمۂ [illegible] وہ بیچوں بیچ کی جالی
اپنا سر [illegible] پر [illegible] دستِ خالی
[illegible] کا [illegible] نشانِ [illegible]
مرثیہ [illegible] کیا [illegible] ہوں
زمین [illegible]

غم سے رقت ہوئی گرتی ہوئی نالے زینبؑ
گئی زنداں میں سکینہ کو سنبھالے زینبؑ

۴۴

جبکہ دل سے فغاں آہ جگر سے نکلے
غم سے [illegible] لہو دیدۂ تر سے نکلے
[illegible] فلک [illegible] تن [illegible] سے نکلے
[illegible] آہ جگر سے نکلے
ابھی بلبل [illegible] سکینہ
[illegible] خانۂ حارث میں [illegible] گھر سے نکلے
مونس [illegible] منظور نہیں
شاہ دیں [illegible] سے نکلے
ابھی [illegible] گھر سے نکلے

۴۵

ایک ادنیٰ سا غلام [illegible] آلِ نبی
[illegible] فوج عمر سے نکلے
[illegible] صفِ جنگ [illegible] سے نکلے
[illegible] عباسؑ
[illegible] سے نکلے
یا علی کس [illegible] حسینؑ
[illegible] کوئی [illegible] سے نکلے
کہا اکبر نے [illegible] کس طرح جگر سے نکلے
[illegible] صغرا
[illegible] فاطمہ [illegible] گھر سے نکلے
[illegible] آج [illegible] سے نکلے
وادی [illegible]
کہا صغرا نے [illegible] دیدۂ تر سے نکلے
[illegible] جان [illegible]
[illegible] گھر سے نکلے
[illegible] سے نکلے

۴۶

[illegible] دل [illegible] سے نکلے
[illegible] گھر سے نکلے
[illegible] سے نکلے
کہا [illegible] خون [illegible] جگر سے نکلے
[illegible] صغرا [illegible] سے نکلے
[illegible] جان [illegible] سے نکلے
[illegible] سے نکلے
[illegible] سجاد [illegible] سے نکلے
[illegible] سودا
[illegible] سے نکلے
فاطمہ [illegible] حسینؑ
[illegible] جب [illegible]
کہا عابدؑ نے کہ سینہ [illegible] سے نکلے
[illegible] انیس
بولے اس طرح کہ فردوس [illegible] سے نکلے
ایک آنسو بھی [illegible] دیدۂ تر سے نکلے ×

۹۱

[illegible] سر کھلی تھی زینب
مجلس میں ماں کے سر [illegible] تھی زینب
جب [illegible] میں [illegible] تھی زینب
نامحرموں میں [illegible] تھی زینب

فاقہ تھا کئی روز کا اور تشنہ دہن تھی
بازو میں بندھی بنت ید اللہ کے رسن تھی

۹۲

منہ خاک سے آلودہ تھا اور بال پریشاں
تھا شور کہ دیکھو یہ ہے بنت شہ مرداں
[illegible] زنداں
[illegible]

چہرہ پہ اسیروں کے جو ڈھل پڑتے تھے آنسو
ہنستے تھے یہ اعدا کہ نکل پڑتے تھے آنسو

۹۳

[illegible] سکینہ کا عجب حال
[illegible] بال
[illegible] لال
[illegible]

رخ زرد زباں پیاس سے تھی خشک دہن میں
فاقوں کے سبب ضعف سے رعشہ تھا بدن میں

۹۴

[illegible] میں
[illegible] نظر میں
[illegible] دیدۂ تر میں
دریا تھا بہا [illegible] آنسوؤں [illegible]

دربار کو دیکھا نہ گیا آنکھ اٹھا کے
خاموش کھڑی رہ گئی گردن کو جھکا کے

۹۵

[illegible] کا بابا
[illegible]
سلطان [illegible]
[illegible] باندھا تھا

آگہی ہوئی قید یہ مجروح جگر تھی
اس آخری محبوسی کی اسکو نہ خبر تھی

۹۶

[illegible]
[illegible] دربار [illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں سے یہی کہتی تھی کس آفت میں پڑی ہو
نامحرموں کے سامنے سر ننگے کھڑی ہو

۹۷

[illegible] دربار
[illegible]
مطلق [illegible]
[illegible]

نہ پاؤں کا تھا ہوش نہ کچھ سر کی خبر تھی
جوں شمع سراپا عرق شرم میں تر تھی

۹۸

[illegible] نبی [illegible]
[illegible] قیدی
[illegible]
وہ ابن حسن [illegible]

بربادی دکھیا رنج و الم ہونگے جی کو
اس سن میں تو خالق نہ کرے رانڈ کسی کو

۹۹

[illegible]
[illegible] اکبر
[illegible] علی [illegible]
[illegible]

اپنے سے خفا کرتی ہو کیوں ابن حسنؑ کو
بلوے میں بھلا لائی ہو کیوں اسکی دلہن کو

۱۰
بچی سے یہ کہنے لگی ماں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوٹی ہو کے یہ غیرت تجھے ہاں آگئی کیا ہو
تو ہاتھوں سے ڈھانپے ہوے کیوں منھ کو کھڑی ہو

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم آل نبی ہیں ہمیں غیرت ہے برابر
چھوٹی بڑی کی عفت و عصمت ہے برابر

۱۲
زینب نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو بنت خدا عصمت و عزت میں پلے ہیں
ذلت سے یہ بیٹھا ہو وہ سر ننگے کھڑی ہیں

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذریت حیدر ہے تجھے شرم نہیں ہے
کچھ روح پیمبر سے تجھے شرم نہیں ہے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں کھیلتی تھی جب کبھی دروازے پہ جا کے
لے آتے تھے گھر میں مجھے گودی میں اٹھا کے

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاش ان کی تو میدان شہادت میں پڑی ہے
کیا انکو خبر ہے کہ وہ بچی یہاں کھڑی ہے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسدم تری فریاد کریگی یہ نبی سے
کیا عذر کریگا تو رسول عربی سے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولی کہ یہ تو ہے تماشائے سکینہ
اس قید سے بہتر ہے جو مرجائے سکینہ

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹی کی یہ محسوس طلبگار نہیں ہے
بن باپ مجھے زندگی درکار نہیں ہے

[illegible]

اس فتح پہ نازاں نہ ہوں کیوں فخر کی جا ہے
حیدر سے لڑا ہے تو پیمبر سے لڑا ہے

[illegible]

زینب نے کہا گو کہ گرفتار رسن ہوں
تنہا جو ہزاروں سے لڑا اسکی بہن ہوں

[illegible]

ایسے کا گلا کاٹا ہے شمشیر جفا سے
ظلمت کے سوا بھر دے سپر میری طلا سے

[illegible]

لوٹی بھی گئی اسپہ بھی محبوس ستم ہیں
ناموس محمد جنھیں کہتے ہیں وہ ہم ہیں

[illegible]

سر دیکھ لے فرزند رسول عربی کا
کوئی نہ کرے حوصلہ پھر تیغ زنی کا

[illegible]

گھوڑوں کی نہ بندھیں نعل طلا کر تو بجا ہے
ٹاپوں سے تن شاہ کو پامال کیا ہے

[illegible]

دیکھا نہیں جی بھر کے برادر کبھی سر کو
رکھ دو اسی طشت میں خواہر کے بھی سر کو

[illegible]

فرماؤ کہ کیا کیا یہ ستم اسپہ ہوا تھا
جو دو پہر ان پیاسوں کو پانی نہ ملا تھا

[illegible]

اب قبضے میں کس کے علم و طبل و نشان رہیگا
اس جنگ سے تا حشر ترا نام رہیگا

[illegible]

دکھلا کے سوار دن نے شہِ تشنہ دہان کو
پہچان کیا ہمشکل پیمبر سے جوان کو

[illegible]

کیون چھاتی سے آ کر نہین لگجاتی ہو واری
کیا پالی ہوئی والی سے الگ جاتی ہو واری

[illegible]

آنکھیں تری ہون گو تری ہاتھ قلم ہون
تو دیکھی کھلے سر تری دربار مین ہم ہون

[illegible]

ماں نے کہا واللہ کہین آئی ہین قاسم
تم بہر خدا ڈھونڈھو کہین آئی ہین قاسم

[illegible]

بازو کی گٹا ذہین دہ کوشش کی وہ کد کی
رسی سے مری ہاتھ بندھا اور نہ مدد کی

[illegible]

ہر شہر مین سر ننگے پھرایا مجھے بھائی
واقف جو نہ تھی آنکھو دکھایا مجھے بھائی

[illegible]

پھر کام محبت کے نہ بگڑینگے نہ بنینگے
قاسم جو خفا ہونگے تو کاہیکو منینگے

[illegible]

واللہ اسی شہر مین زبان دی تھی نبی نے
ان ہونٹوں کو چوسا تھا رسول عربی نے

[illegible]

دہشت سے لعینوں کی نہ رہ سکتی ہون دم بھر
ایذای جراحت سے نہ ہو سکتی ہون دم بھر

[illegible]

سو رنج ہیں اک رنج جو ہو تو کوئی سہہ جائے
پیوند زمین ہوں میں تو یہ داغ رہ جائے

[illegible]

آنسو سر شہ کی بھی نکل آئے لگن میں
لب کھول کے بیٹی کی زبان لیلی دہن میں

[illegible]

اعجاز دکھادو کہ لب گور ہوں وا دا
ظالم ہیں زبردست ہیں مگر دور ہوں دادا

[illegible]

اب بابا کو منہ پر سے اٹھا لیتی ہوں میں تو
بابا کو گلے جا کے لگا لیتی ہوں میں تو

[illegible]

لُنتہ چھڑا دو نہ اُسے باپ کے سر سے
رل لینے دو چھٹی ہوئی بیٹی کو پدر سے

[illegible]

مین اُٹھی ہوں خنجر مری گردن پہ بھی چلجائے
سر تو نہیں دینے کی اگر جان نکلجائے

[illegible]

ناگاہ اسے آئی مہک باپ کے سر کی
دوڑی کشش عشق سے مشتاق پدر کی

[illegible]

منہ سے پدر مردہ کی منہ موڑ سکینہ
مرجائیگی شبیر کا سر چھوڑ سکینہ

[illegible]

بچپا ؤگے پھر دو رنہ سمجھو مرے جد کو
آتے ہیں علی خلد سے پوتی کی مدد کو

[illegible]
بچپا گاہ [illegible] سے یہ آواز آتی تھی
سبط پیمبر [illegible]

[illegible]

پہلے جو صدا آئی تو خاموش تھے اعدا
پھر [illegible] نوحے میں بے ہوش تھے اعدا

[illegible]

[illegible]

تیغ پیمبر نے جو کام کیا کام یہی تھا
امت کی شفاعت کا سر انجام یہی تھا

[illegible]

[illegible]

تو ادھر یہ گھڑی اہل حرم تنگ نشان تھے
آئے بس گھڑی یا حیدر کرار کہاں تھے

مونس بس اگر ہو تو دعا ہے یہ خدا سے
آنکھوں کو ملوں مرقد شاہ شہدا سے

رباعی

دو شخص [illegible]
شان [illegible] اعلا [illegible]
دونوں کے قدم [illegible] دونوں انجمن
کیفیت [illegible] دو بالا [illegible]

رباعی

خاموشی میں یاں لذت گویائی ہے
آنکھیں جو ہیں بند [illegible] بینائی ہے
[illegible] دوست کا جھگڑا [illegible] فساد
اور عیب [illegible] نہانی ہے

[illegible]

تمام شہر ہی شایق علی کے پیاروں کا
نبی کے روضے پہ مجمع ہے دوستداروں کا

[illegible]

خبر نہیں کہ ہوا گل چراغ زہرا کا
اجاڑ ہو گیا جنگل میں باغ زہرا کا

[illegible]

تمہارے روضے سے منھ کو کلیجہ آتا ہے
یہ گھر خدا کی قسم ہم کو کھائے جاتا ہے

[illegible]

حرم کو ساتھ لیے دلبند مصطفیٰ آیا
علیؑ کے لال کو پھر خیر سے خدا لایا

[illegible]

وطن میں آج شہِ مشرقین آئے ہیں
گلے لگو مرے بابا حسینؑ آتے ہیں

[illegible]

خدا کرے کبھی پھر بے پدر نہ ہو بی بی
ہنسی خوشی رہو صد ہا سال تک ہو بی بی

[illegible]

شگفتہ ہو گئے دل آج شہر یار آیا
خزاں کی فصل گئی موسم بہار آیا

[illegible]

اُٹھا لو گود میں عفت شعارو مجھکو
علیؑ کے چاند پہ صدقے اُتارو مجھکو

[illegible]

زمیں پہ چاندنی چھٹکے گی جلوہ رو سے
بسے گا اب یہ مکاں گیسوؤں کی خوشبو سے

۱۰
سن کے فاطمہ صغریٰ نزار نے یہ کلام
سمجھی نہیں تو بھلا آپ نے لیا نہ نام
تھا ہوش میں نہ بیٹے کے ہیں سکینے کا مقام
بیکسی پہ پھر پھر کے یا بہن بہ
خستہ لبی ہی ہی

گلے لگائیں گے بھیا تو منہ نہ کھولونگی
وہ پہلے آئیں کہ بعد آئیں میں نہ بولونگی

۱۱
ملال ہو گیا مجھے عباس کی سواری بھی
سکینہ ہیں بے ... سنگ بھی
تھا ہوں ان ... ہوں ان کے بھی
ملا بھیا کو ... پہ بھی

عبث ہی جان جو سب پہ نثار کرتی ہوں
بس اتنا تو میں علی اصغر کو پیار کرتی ہوں

۱۲
سر پہ تھی ضعف ان کے بیکسوں کی زبان
اُٹھی یا درِ عباس سے چھم وغم زبان
سر کا ہے بغض کی وادی کا غم ہیں جان بابا جان
سر کو ہے نصیب ...

وہ بولیں یہ جو یوسف نے اگر تمہیں شک ہو
حسین آتے ہیں صدقے گئی مبارک ہو

۱۳
ارے کہیں نہیں ہر ابرار کی چوم
بہت سے جی میں ہے خلقت کا انتظار بھی ہے ہجوم
بکہ یہ سنتے ہیں بستی میں تو یہ ہوا معلوم
رہی نہ کوئی بھی آکے ترا چچا ادب یا علوم
نسب ...

خدا نے دور کیا صدمہ جدائی کو
گئے ہیں ناکے تلک لوگ پیشوائی کو

۱۴
تو عید ہوئی ہے نازوں کے پالے ہیں یہ حال
تمہیں سترہ ہی برس کے اور بیوی کو سال
خلق کی نبی پہ جب سے بہو ملال
بیوی کر چکی ہے اسے تمہیں کرکے سر نہال
نبی کی بیکسی ہیں

نہا کے اُلجھے ہوئے بال تو سنوار دو تم
یہ میلے کپڑے تو صدقے گئی اُتار دو تم

۱۵
وہ بولی شوق میں سر کیا دل کو بے خبر
سنوار دوں بال میں ان بہن تیرا ارماں ہے
نہا دوں کیا گر ہی میں کبوں یاں کٹ دوں
پدر کی جدائی ...

یہ میلے کپڑے ہیں یا لو اب دکھاؤنگی
تمام کنبے سے مل لونگی تب نہاؤنگی

۱۶
بیٹے کنبے کی آس ہے یاد عباس ہے
سر کو نہ اب بیٹیں وارثی ہے بلاحرم ہیں
پھر آئیں گے یہ سرمئی ہیں ہماری لیاہی
نہیں ساتھ بھیا آتا رو رہے لیاہی

نبی کے روضۂ انور پہ اب میں جاتی ہوں
مسافروں کو بس اب ساتھ لیکے آتی ہوں

۱۷
سنیں کے طلب رسول خیمہ نشان امام
سر پہ فضل ونقارہ بجا میں نقارہ
سہمیں تو شہ نشاں ڈنکا عیاں عرض امام
ناز سے وہ نشان ہوں جو دیکھو
نیزے وہ ...

بڑے شکوہ سے حیدر کا یادگار آیا
علم لیے ہوئے عباس نامدار آیا

۱۸
ار زباں پہ نصیب
سنکا ہی گو کہ رنگ سرخ لال کہ بر ہے
بیمار سر دل کو کہا پر بھی بہجت
رنج نے ... نصیب

نہ وہ رفیق نہ وہ بھائی نہ دائی ہیں
جھکائے گردنیں کوتل سمند آتی ہیں

۱۹

ہوا یہ شور کہ ہے بیکس امام ... دل ... عجب
اٹھا کے ہاتھ کو کہتا تھا ... عرب
پڑھی ... سب کے ... غضب
[illegible]

ہجوم خلق سے پاس اسکے جا نہ سکتی تھی
منہ ھاتھا زین سے علم مشک اک لٹکتی تھی

۲۰

[illegible] علمبر کا اسکا نشان تھا
کھولا نہ قبضہ ... دامن ... سایبان تھا
علمدار ... کیا تھا ... زمین ... تھا
فرس بھی ... قتل ... نہایت ...

سلامت اسکا جو اک تھا زبان ذی مین
چباتا آتا تھا سوکھی زبان ذی مین

۲۱

بپا تھا شور کہ عباس نوجوان کہاں ہے
... تھا زمین ... نشان ہے
علمبر ... جو جہان ہے
سر ... کی ... اعظم کا آسمان ہے
ضعیف ... [illegible]

بنی ہے قبر جہان اس مقام کے صدقے
فدا علم کے اور اس خوش خرام کے صدقے

۲۲

مسند ... عجب ...
بیٹھا ... سپیدی ... زین ...
ارمان ... سوار ... دل ...
... بھی ... عبا

ہر ایک دوست جو تھا سینہ دھر کے روتا تھا
وہ باد پا کبھی دم سرد بھر کے روتا تھا

۲۳

... مصطفیٰ کا عصا ...
... ساتھ تھا ... شبیر میں ...
لہو ... ہوا ... نصطفیٰ ...
جوان ... سر ...

شبیہ خاص پیمبر کو کیا کیا گھوڑے
بنا ہمین علی اکبر کو کیا کیا گھوڑے

۲۴

... اور ... دوشن
... حسین ...
سلطنی ... تھا ... سب ...
جوان ... ناشاد ...
... رنگ ...

ہر ایک گام پہ جیز اسپہ ہوتا آتا تھا
برہنہ سر کیے سائیس روتا آتا تھا

۲۵

... زین ... ریب ...
... قتل ... پہ ...
... ان ... بکس ...
... ساتھ ...

یہ ذوالجناح شہنشاہ خوش خصال کا ہے
یہ قاش زین پہ لہو فاطمہ کے لال کا ہے

۲۶

... فاطمہ ... پیارا ہے
اسکا گھوڑا ... بیا و شادیانہ تھا ہے
... بن ... کا ... نشان ...
... ساتھ ... وبال ...

پڑا رہا جو زمین پر یہ اسکا جامہ ہے
کفن ملا نہ جسے اسکا یہ عمامہ ہے

۲۷

... آئی ...
... سواری کی
... کس کی ... سواری کی
حبیب ... کس کی ... سواری کی
... حسین

قدم رکابوں سے غش ہو کے جب نکالے تھے
اسی سمند کی گردن میں ہاتھ ڈالے تھے

۳۹

آئی ہوا یہی جسینا کی ہر طرف آن کے سر پہ آیا
سلامی ہو بس کہ ام البنین
سکینہ کھا کر سر پہ ہو کر خون بار
جو سر کو ہوا لا بر پہ اشتر ونگی فلک
سکینہ بالون کو معلوم اشتر
سر ننگا آسمان ہوئی

ان اشتر دن پہ شہید و نگی رونے والی تھے
عماریون پہ گھٹا ٹوپ کالی کالے تھے

۴۰

ادھر کو خاک مدینہ کی یثرب یارو
بنی کا لاڈلا ... یثرب یارو
سکینہ بن فاطمہ ... یارو
ہماری بہن کا ... یارو

فقیر ہو گئے ہم قتل بادشاہ ہوا
دہم کو ماہ محرم کی گھر تباہ ہوا

۴۱

جو حال سکینہ زن و مرد کا ان دیکھ [illegible]
سر دون لے سکے گئی ان خون بہانے [illegible]
امام زادی کے ناقے پہ سرتاج ... [illegible]
ہمارے بین حرم ... [illegible]

بنی کی روضے پہ جسدم وہ کاروان ہونگا
فغان و آہ کا غل تا بہ آسمان ہونگا

۴۲

سر ون جو حرم کی صدا ... بیان
کہ ہم یہ ہو ... سکینہ ... فغان
سکینہ یتیم کا ... حسین ...
کہ روضے پہ ... جان

عماریون مین تو ماتم تھا بین ہوتے تھے
امام تاقی پہ گردن جھکا کے روتے تھے

۴۳

ہماری پیاس نے پیاری ... سکینہ کو ...
ہمارے سامنے قاسم ... علی اکبر
ہمارے سامنے ... عباس ...
ہماری ...

سبھون نے پیاسو نکو تیغین ددھاریان مارین
ہماری شیر جوان کو کٹاریان مارین

۴۴

بھائی کا لاشہ ... زانو پہ ...
بچھڑا کو پھاس ... خون ... فشان
عصا کو تھام ... جان ...
زینب نے ... سلطان ... زبان
اہلبیت ... زبان ...

ہوئی غریبون پہ بیداد یا رسول اللہ
حسین مر گئی فریاد یا رسول اللہ

۴۵

عباس ... تن کو ... نشان غم ...
سرتن سے ... حسین ...
آل ... زینب ...
نیام ... دکھا ...
حسین قتل ہوا ...

بدن سے دلبر زہرا کا سر اتار لیا
ہمارے باپ کو فوج ستم نے مار لیا

۴۶

سکینہ کو ... بابا ...
کہ ... تیرے کام ...
ہم ... اکبر ...
علی اصغر ... بابا ...

ہمارا قافلہ بحر مین ڈوب گیا
جہاز آل نبی کربلا مین ڈوب گیا

۴۷

ہوا جو روضے مین ... قافلہ ...
عابد ... بیمار ...
سکینہ ... فریاد ... زادہ
دکھا کے ... سر ... بارہ
... نیا ...

یتیم ہو گئے یہ ناشاد کام آیا ہے
پدر کو کھو کے وطن مین غلام آیا ہے

[illegible] رسول زمن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ دن کو ہمیں ہے راحت نہ چین راتوں کو
جکڑ دیا تھا رسن سے ہمارے ہاتھوں کو

ہوئی حسین کے [illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible]

ورم ہے شانوں پہ دکھتے ہیں استخوان نانا
یہ میرے بازو پہ رسی کے ہیں نشان نانا

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

دکھائی دیتا ہے سب گھر لٹا ہوا لوگو
ارے پدر مرا تم سب کیا ہوا لوگو

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یزیدی ہمیں لوٹا دوہائی ہے نانا
بہن شہید کے مجرے کو آئی ہے نانا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نبی کے روضے کی آواز صاف آتی تھی
صدا سے سینہ زنی آسمان پہ جاتی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بتاؤ چھاؤنی کس جا پہ چھائی بابا نے
بتاؤ کونسی بستی بسائی بابا نے

حسین [illegible]
علی [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

یہ بعد قتل عجب تفرقہ پڑا نانا
گرا بدن کہیں اور سر کہیں گرا نانا

[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

پکارتی تھیں یہ شہ مشرقین کو مارا
یہ کیا غضب ہوا کس نے حسین کو مارا

[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس
[illegible]

قریب مرگ ہوں غم سے میں خستہ تن لوگو
کہاں ہے بالی سکینہ مری بہن لوگو

۴۸

بیکاری کی کرتی تھی یہ بانوے ناشاد
کلثوم خبر لیتی تھی بابا حسین کی روداد
ہیں رانڈ ہوئی ہیں یہ ارا کا گھر ہوا برباد
رانڈ بنے ہیں بابا کی سر کوئی نہیں بجز سجاد

عجیب حادثہ ہم پر گذر گیا صغرا
پسر بھی مر گئے وارث بھی مر گیا صغرا

۴۹

منہ اپنا پیٹ کے سب بلا دہ چلائی
سب راج رہتی بابا یہ کس کی خبر لائی
جناب قبلہ کے اور سب ہوئے بیت تن
بیبی وہ دری ہوئی ہے کہاں یہ وارث بابا

ہزار حیف کہ میں قافلے سے چھوٹ گئی
امید قطع ہوئی دلکی آس ٹوٹ گئی

۵۰

کہا شاہ نے کہ کالا ہے اور سب ہے
سنا بابا ہے تو بے سب ہے
تھی کہ لال ہے یہ کلیجہ غضب ہے
بھائی نہیں رہا اور بی بی کہاں ہے اب

دل ستم زدہ فریاد کر کے روتا ہے
کلیجہ آپکی غربت پہ ٹکڑے روتا ہے

۵۱

نشان کسی ہیں آگئی جان میرے اکبر کی
چھوٹی سی تھی سینے گردن اصغر کی
پیہم سے دیکھا ہے دیکھ کے بکھری
صفائی ہوئی ہے اس جا قیدی تھی

میں شہر شام تلک ننگے سر گئی بی بی
سکینہ قید میں گھٹ گھٹ کے مر گئی بی بی

۵۲

پسر کٹے بھائی جدا ہوئے بھولی بابا
یہ داغ کہا کیا ہے بہ سر تن بابا
زبان پہ تشنہ تن بابا
کہا ہے اللہ سکینہ بابا
سر تن کا ہے اللہ بابا

خدا کی قہر سے خولی نہ کچھ ڈرا ہے ہے
تنور میں سر پر نور کو دھرا ہے ہے

۵۳

سب بہن آگئی وہ بعد بن
یہ سب ٹکڑے کر دیں سر بین
سب کر دیں نے کیوں روئیں
زہرا فاطمہ ہے حسین حسین
بلا دہ فاطمہ کہتا ہوا حسین

یہ مرثیہ نہیں مونس جو تو نے لکھا ہے
اگر مرقع ماتم کہوں تو زیبا ہے

سلام

ذہن نارسا نے ذکر نقش بیاں کر دیا
اس سے جو کو زبان سے [illegible] زباں کر دیا

اس [illegible] کو مجھو نقش بیاں کر دیا
دوست کیا دشمن کو بھی [illegible] پانی پانی کر دیا

سکون داؤدی نے آل عبا [illegible]
[illegible] سے [illegible] پانی کر دیا

تیری [illegible] آل عبا [illegible]
ظالموں نے [illegible] اشک
[illegible] کی طرح [illegible] کر دیا

دیدۂ [illegible] گریہ [illegible]
آتش دوزخ [illegible] ہے [illegible] کر دیا

اے [illegible] نقش [illegible] کر دیا
نقش اول [illegible] کر دیا

[illegible] سکندر [illegible] کر دیا
موت نے [illegible] امام [illegible] دین

[illegible] سب [illegible] کر دیا
قبر [illegible]

تنگی کا حال شہادت [illegible]
بیکسی نے شاہ کی [illegible] بیاں کر دیا

دار دنیا سے آخر ہوتی عمر [illegible]
[illegible] قصہ [illegible] کر دیا

دولت دنیا [illegible] دکھا [illegible]
[illegible] نے [illegible] کر دیا

فقر [illegible] گر وہ [illegible] کام
[illegible] کی خود [illegible] پانی کر دیا

دیکھا اے [illegible] تکلیف [illegible]
[illegible] مولا نے [illegible] پانی کر دیا

قدرت [illegible] عقبی کو [illegible]
دولت عقبی [illegible] اعلی [illegible] کر دیا

انتظار [illegible] شہیدوں [illegible]
موت کو [illegible] خدا نے زندگانی کر دیا

شمع [illegible] شعلے نے [illegible]
[illegible] باطل [illegible] آتش [illegible] پانی کر دیا

حق [illegible] کی [illegible]
[illegible] پانی کر دیا

شوق [illegible]
[illegible] کر دیا

بیکسی [illegible] حیا [illegible]
نالہ [illegible] دل [illegible] عصا [illegible] کر دیا

اے [illegible] ضعیفی [illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible] جسم [illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

جو لکھا ظاہر [illegible]
ظاہر سب [illegible] مضمون [illegible] زبانی کر دیا

[illegible]

[illegible]

۴۲
کہتے تیغ عباس اسے سپاہی یکہ تہ بہر
بن کے پیچ لوہے تیر نے سپاہی اڑا دیا
جس نے ... شاہ و والا میں رہا
حسن شاہ رنگ مبارک زعفرانی کر دیا

۴۳
لعبت آنکھوں نے جس شاہ ...
ضعف نے قرآن مجید
دن میں نقش ... قرآن کو معانی کر دیا

۴۴
جلوہ نے ترکو بنایا نقش ...
ابروؤں کو سطر نقطوں کو معانی کر دیا
بنایا نقطہ خال سیاہ
ابروؤں کی جا بنایا قرآن کی نشانی کر دیا

۴۵
آنکھوں کی جا بنایا قرآن کی
یعنی اقدس لکھے شعر بلند
یعنی شاہ والا میں مونس آسمانی کر دیا

۴۶
قوت ہیچ شاہ والا نے مونس
اس زمین میں ... آفتاب

سلام

دست کو ... آفتاب
ہے ... اختر آفتاب
حسن ... کو ... آفتاب
ماہ ... آفتاب

۲
کا بنا ... نقش سے گیسوئے ... آفتاب
دیکھتا ہے ... ابرو ... آفتاب

۳
بارگاہ شاہ کی گرد آوری کا ... ہے
شیخ ... اس کے ... آفتاب

۴
... اور صاف ہے ... آفتاب
... صبح ... آفتاب

۵
زور حضرت علی سے ... آفتاب
... ساتھ آفتاب

۶
... آفتاب
سارے عالم کو ... آفتاب

۷
دشمن ... آفتاب
... آفتاب

۸
فاک ... آفتاب
... آفتاب

۱۰
یارب ان سے زمین کی ... آفتاب
... آفتاب

۱۱
... حضرت کا ... آفتاب
... آفتاب

۱۲
... نشان ... آفتاب
... آفتاب

۱۳
... پادشاہ ... آفتاب
... آفتاب

۱۴
... آفتاب
... آفتاب

۱۵
... آفتاب
... آفتاب

۱۶
آئی ہاں میں سپیدی تا کجا یہ غفلتیں
مونس اب چونکو کہ آپہونچا ہے سر پر آفتاب

تمام شد

خاتمۃ الطبع

اَیُّہَا الغَافِلُ عَنِ المَوتِ وَالفَنَاءِلِمَ تَبتَشِرُ وَلِمَ تُونِسُ بِالدُّنیَا الفَانِیَۃِ - ای غافل از مرگ و فنا خوش نہو مساعدتِ دنیا سے اور اُس سے مانوس نہو عنقریب ہے کہ وہ تجھسے بیوفائی کرے کہ ہمیشہ تجھے حسرت و ندامت رہے کہان ہین وہ لوگ جنھون نے مکانات وسیع بنائے تھے اور سریر سلطنت پر متمکن تھے کیونکر اپنا جاہ و حشم چھوڑ کر بے اختیار تن تنہا بے مونس و یار خانۂ تنگ و تار لحد مین ساکن ہوئے جاے عبرت اور محلِ غور ہے کہ ابھی کچھ عرصہ گذرا کہ کیسے کیسے ہنروران بے مثال اور عالمانِ باکمال مثل جناب مرزا دبیر اور جناب میر انیس اور جناب میر مونس اعلی اللہ درجاتہم فی اعلی علیین وحشرہم مع الائمۃ المعصومین جنسے اس شہر لکھنؤ کو رونق تازہ اور زیب و زینت بے اندازہ تھی بقیدِ حیات تھے اور آج سوا ے نام کے اِن صاحبون کا نشان نہین ملتا مگر بقاے نام کے واسطے بھی ضرور ہے کہ اُس شخص سے کوئی خیر بطور باقیات الصالحات کے از قبیل تصنیف و تالیف وغیرہما کے صفحۂ روزگار پر یادگار رہے ورنہ کیساہی باکمال ہو جب تک وہ زندہ ہے کچھ لوگ اُسکے شناسا ہین مگر بعد ممات تھوڑی ہی مدت مین اُسکا ذکر تک باقی نہین رہتا دیکھو فردوسی علیہ الرحمۃ رستم سے نامور کے حق مین فرماتے ہین ؎ منش کرد دام رستم داستان ✤ وگرنہ یلے بود در سیستان ✤ اسی لیے جو صاحبانِ عاقبت اندیش اور آخر بین ہین وہ اپنی تصانیف کو بقیدِ حیات بصرف زرِ کثیر خود طبع کرا دیتے ہین تاکہ اُن کے کلام کی اشاعت کو عرصۂ بعید اور زمانِ مدید تک پایداری رہے اور یہ رسم طبع مرۃً بعد اخریٰ امالی مطابع مین جاری رہے اور اگر کوئی اہل کمال اپنی زندگی مین باقتضاے بد اندیشی سے محروم رہا اور بعد وفات اُسکے کوئی اہل ہمت اس امر کا باعث ہوا تو دلِ انصاف پسند یقین کرسکتا ہے کہ رُوح اُس باکمال کی اِس بانی خیر سے شاد ہوتی ہوگی فی الحقیقت اگر غور کیا جائے تو مطبع اور دہا اخبار پر ایسے امور کا انحصار ہے البتہ نظر معرفت درکار ہے چنانچہ اِن ہرسہ کملاے دہر اور بلغاے عصر مسبوق الاوصاف کا کلام بانحا شتّی بصرفِ زرِ کثیر خود جس قدر ممکن ہو سکا جمع کیا حتٰے کہ جناب مرزا دبیر مبرور کا کلام دو جلدون مین اور جناب میر انیس مغفور کا کلام چار جلدون مین اور جناب میر مونس مرحوم کا کلام تین جلدون مین طبع کیا زمانے کو ناز کرنا چاہیے کہ یہ عجب فیض اِس مطبع سے جاری ہوا ہے یعنی سواے یادگار اور باقیات الصالحات رہنے ان مغفورین کے شایقین کم مایہ کو بھی یہ دُرِ شاہوار کوڑیون کے مول مِل سکتا ہے دُرِ شاہوار کی کیا حقیقت جوہر قریب

اور جانکاہی علاوہ صرف زر کثیر کے مطبع موصوف نے اس کلام بلاغت نظام کی فراہمی مین کی ہے مطبع اپنی محنت و مشقت پر خود نازان ہے بلکہ بر وقت ہجوم شائقان اور کثرت خریداران یہ شعر بزبان ہے ؎ لختے بُرد از دل گذرد ہر کہ زپیشم ÷ من قاش فروشِ دل صد پارۂ خویشم ÷ آپ واضح ہو کہ جس طرح جناب میر انیس مغفور کے کلام کا ایک زمانہ مشتاق ہے اُسی طرح جناب میر مونس مرحوم کا کلام بھی شہرۂ آفاق ہے حقا کہ یہ شاعر یگانہ فردوسی زمانہ اعنی جناب میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس بھی عجیب طرح کا سخنور یکتا اور کامل بے ہمتا گذرا ہے جسکا نظیر کمیاب ہے تمامی کلیات کا ہر ہر شعر انتخاب ہے فصاحت کے ساتھ بلاغت بھی مستزاد ہے محاورے کا کیا ذکر وہ تو موروثی خانہ زاد ہے جس تلازمے کی دل مین لہرائی سیلِ تموج کا سمان دکھایا ہر طرف مضامین کا دریا بہا دیا رنگینی کلام پر بلبلون کی جان جاتی ہے بیانِ رزم پر رستم و اسفندیار کی روح تھرّاتی ہے آفسوس اور ہزار افسوس کہ یہ وحید عصر یادگار دہر ۱۲۹۲ھ مین بعارضۂ وجع الفواد راہی خلد برین ہوئے تمامی اہلِ عالم اس غم جانکاہ مین مغموم و حزین ہوے ؎ دا حسرتا شکارِ اجل (یعنی درد دل ۲) شیر ہوگیا ÷ مجلس کی شمع بجھ گئی اندھیر ہوگیا ÷ پس بایماے مالک مطبع موصوف منشی سید رضا حسین صاحب مرحوم ولد سید بندہ حسن صاحب مرحوم نے اس عہدۂ جلیل یعنی اجتماع ذخیرۂ کلام کا انصرام اپنے ذمے لیا اور خوب اپنے فرائض منصبی کو ادا کیا پس الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ جلد سوم مرثیہ میر مونس باصرار شائقان مطبع منشی نول کشور واقع کانپور مین بعالی ہمتی معلّے القاب عالی جناب منشی پراگ نراین صاحب راے بہادر دام اقبالہ مالک مطبع بمساعی جمیلۂ کارپردازان مطبع باہتمام پنڈت شیام ناتھ صاحب منیجر مطبع بماہ اپریل ۱۹۱۶ء بار اول حلیۂ طبع سے محلّے اور زیور طبع سے پیراستہ ہوکر مقبول شائقان ہوئی ؏

نام کتب	قیمت
انارد البصائر کشف السرائر - کتاب عجیب تبہ کی ہے جسمین اصول دین مذہب اثنا عشری کا بیان نہایت تفصیل و توضیح سے بدلائل و براہین بزبان اردو عام فہم تحریر کیا گیا ہے مصنف اسکے عالم عامل الہی فاضل لوذعی جناب شفاء الدولہ ذکاء الملک حکیم سید افضل علیخان بہادر مدبر جنگ ہین یہ کتاب چار جلد مین کامل و اضح و خوشخط بتصحیح مصنف علام چھپی نہایت عمدہ کتاب ہے - حسب ذیل کاغذ سفید -	لعہ ؁ لہم ر
ایضاً جلد اول - بیان توحید مین -	عہ ر ؁
ایضاً جلد دوم - بیان نبوت مین -	عہ ر ؁
ایضاً جلد سوم - بیان امامت مین -	عہ ر ؁
ایضاً جلد چہارم - بیان ثبوت امامت مین -	عہ ر ؁
طغرا صریح - بطرز جدید کاغذ سفید -	؎ ر ؁
اور یکمشت ایکسو عدد کے لیے بحساب فیصدی -	عہ ر ؁
تحفۃ العوام - واضح قلم مصنفہ حاجی حسن علی و تصحیح و اضافہ سید تصدق حسین رضوی سکاغذ سفید -	۱۲ ر ؁
ایضاً حسب مراتب بالا کاغذ حنائی -	۱۰ ر ؁
دیوان نوحہ جات حیدر مع مناجات جلد اول مصنفہ آغا حیدر علی بیگ -	۴ ر

نام کتاب	قیمت
براہین غم - جلد اول مصنفہ سید مرزا صاحب متخلص بہ تعشق جسمین رباعیات و مراثی ہین - مطبوعۂ عنبر	عہ ر ؁
کلیات مراثی - در رباعیات و سلام از مرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر کامل دو جلد مین -	۱۱ ر
(جلد اول) جلی قلم دو مصرعہ کاغذ حنائی	عہ ر
(جلد دوم) متوسط قلم سہ مصرعہ -	۱۱ ر
کلیات مراثی - در رباعیات و سلام از میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس کامل چار جلد مین -	؎ ر
(جلد اول) کاغذ حنائی و سفید	عہ ر
(جلد دوم) کاغذ سفید و حنائی -	۱۵ ر
(جلد سوم) کاغذ سفید و حنائی -	۱۱ ر
(جلد چہارم) کاغذ سفید	۱۴ ر
مجموعۂ مرثیۂ ضمیر - جلد اول - از سید مظفر حسین متخلص بہ ضمیر نہایت عمدگی سے یہ مجموعہ نوادر مرثیون کا کوشش وافر سے فراہم ہوا -	۱۲ ر
کلیات مراثی - در رباعیات و سلام از میر نواب صاحب متخلص بہ مونس کامل تین جلد مین -	؎ ر

(جلد اول) کاغذ حنائی و سفید۔ عہ/

کلیات مراثی (جلد دوم) کاغذ سفید۔ عہ/

(جلد سوم) کاغذ سفید۔ للعہ/

مرقع غم جلد سوم۔ مصنفہ محمد رضا خان بہادر متخلص بہ رضا۔ کاغذ سفید۔ ۲/عہ

مجموعہ مراثی و رباعیات و سلام از مرزا دلگیر صاحب یہ کلام قدیم استاد مرثیہ گو کا ہے جو استاد دبیر کے گزرا ہے بمشکل تمام ہم سے یہ ذخیرہ دستیاب ہوا جو چھ جلدوں میں کامل ہے۔ سیے ۱۶/

(جلد اول) کاغذ سفید۔ للعہ/

(جلد دوم) کاغذ سفید و حنائی۔ عہ/

(جلد سوم) کاغذ سفید و حنائی۔ عہ/

(جلد چہارم) کاغذ سفید و حنائی۔ عہ/

(جلد پنجم) کاغذ حنائی۔ عہ/

(جلد ششم) کاغذ حنائی۔ [illegible]

مرثیہ ہائے اویس بلگرامی مصنفہ میر علی صاحب یہ مجموعہ بھی نادر مرثیوں کا ایک بیمثل ذخیرہ ہے اگر سوگواران ماتم جناب سید الشہدا اسکو ملاحظہ میں لائیں گے تو ایک مجموعہ سوز و گداز اور نوحہ و بکا پائیں گے سبحان اللہ کیا بلیغ کلام ہے اس مجموعہ کے آخر میں کچھ سلام اور رباعیات بھی ہیں۔ ۱۲/

کلیات مراثی و رباعیات و سلام از سید حسین مرزا متخلص بہ عشق کامل دو جلدوں میں۔ عہ ۲/

(جلد اول) مسمی بہ گلزار غم۔ کاغذ سفید۔ عہ/

(جلد دوم) مسمی بہ بوستان غم کاغذ حنائی سفید۔ عہ ۲/

مجموعہ میلاد مصطفوی۔ شامل تین رسالہ (۱) میلاد مصطفوی (۲) وفات امیر المومنین (۳) شکر یہ دیدہ از سید وزیر حسین رضوی۔ ۳ روپے پائی

کتب فقہ فارسی

زاد المعاد۔ با ترجمہ فارسی در ادعیہ و زیارت وغیرہ۔ از ملا محمد باقر مجلسی۔ بہ/ پہ

رسالہ فقہ۔ از علامہ مجلسی اثنا عشریہ۔ ۱/ پ

ترجمہ شرائع الاسلام موسوم بہ جامع الرضوی از مولانا عبد الغنی۔ عہ/ پ

جامع عباسی بست بابی مع رسالہ ترجمۃ الصلوۃ از شیخ بہاء الدین عاملی۔ عہ/

کتب فقہ عربی

مختصر نافع۔ مولفہ شیخ ابو القاسم۔ عہ/

ہدایۃ المسترشدین۔ از علامہ شیخ محمد بن الحسن۔ ۲/

مجمع المسائل۔ بہ تحشیہ و تصحیح مرزا قاسم علی صاحب۔ ۲/ پ